CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

ناول:ہوئی جو الفت

از قلم :ارم طاہر

"نسرین ، ردا کے سر کی زبردستی مالش کرتے ہوئے مسلسل کوئی نہ کوئی بات کہہ رہی تھیں۔ ردا !میرے بچے !!یہ بالوں کا آپ نے کیا گھونسلہ بنایا لیا ہے؟

"اف ماما !آپ بہت ظالم ہیں۔ ایک تو آپ زبردستی مجھے ہر وقت پڑھنے کو کہتی رہتی ہیں اور اب آپ کو یہ بھی تشویش ہے کہ میرے بالوں کی نشوونما بھی ٹھیک ہو اور یہ پیارے بھی ہوں۔ "ردا نے منہ بسور کر ہمیشہ اپنی زبان پہ رہنے والا شکوہ کیا۔ وہ شروع سے ہی ایسی تھی۔ پڑھائی کے نام سے تو اسکو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہوتی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر معمولی بات پر چھٹی کرنے کی ضد کرنا تو اسکے لیے معمول کی بات تھی۔ اس سب میں تیمور بھی کہیں نہ کہیں شامل تھا۔

ردا نسرین اور تیمور کی شادی کے چھ سال بعد پیدا ہوئی تھی۔

تیمور نے اسکے ناز نخرے اٹھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ لیکن اس درمیان نسرین نے ایک اچھی ماں ہونے کا فرض بخوبی ادا تھا۔ وہ ردا سے پیار کرتی تھیں۔

نسرین اور تیمور کے لیے ردا کسی قیمتی اثاثے سے کم نہیں تھی۔ لیکن نسرین اولاد کو بے جا ضدی بنانے کی بھی قائل نہیں تھی۔ اس لیے وہ ردا کی اچھی تربیت کے لیے ہمیشہ سرگرداں رہی۔ یہ الگ بات تھی کہ اسکی تیمور اور ردا کے سامنے کبھی کبھار ہی چلتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فقط ردا کے معاملے میں نسرین اور تیمور کے سوچنے کا انداز مختلف تھا اور انکی پوری شادی شدہ زندگی میں جب بھی بحث ہوئی بس ایک ردا کے معاملے پر ہوئی تھی۔

ردا اپنی بات منوانے کے لیے بچپنے میں اپنے آنسو یا یوں کہنا زیادہ مناسب ہے کہ نقلی آنسو نکال کر تیمور کو اچھا خاصا جذباتی کر دیتی تھی اور تیمور اس سے وعدے وعید کرنے کے بعد نسرین کی لمبی نصیحتوں کی فہرست سنتے اور نسرین کی گھوریاں بہت خندہ پیشانی سے برداشت کرتے تھے۔ لاڈلی و اکلوتی بیٹی کا جو معاملہ تھا۔

ہائے میرے اللہ !مجھے سمجھ نہیں آتی۔ اس لڑکی کے لیے ہر مسئلے کا حل پڑھائی ختم " کرنے میں ہی کیوں ہوتا ہے؟ "نسرین نے باقاعدہ رونے والے انداز میں کہا تھا۔ اپنی شاہکار اولاد کے خیالات جان کر نسرین بیگم کی آنکھوں سے فقط آنسو گرنا رہ گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نسرین بیگم اپنا سر تھام چکی تھیں۔ "پتہ نہیں ردا تم کس پہ ر چلی گئی ہو بیٹا !میری تو سمجھ سے باہر ہے۔

"ردا نے جھٹ فخریہ علان کیا تھا۔ "ماما آپکو نہیں پتا؟ لیکن مجھے پتا ہے۔

"بابا کہتے تھے کہ میرا اس لیے پڑھنے کا دل نہیں کرتا کیونکہ سٹوڈنٹ لائف میں آپ بھی دل لگا کر نہیں پڑھتی تھیں۔ "ردا نے آنکھیں گھماتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"اللہ !توبہ، میری جان !آپکی ماما کے حالات اتنے برے نہیں تھے کہ پاس بھی بمشکل ہوا جائے۔ "نسرین تو اسکی بات سن کر آگ بگولا ہی ہو گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں وہ اپنی کلاس کی ہمیشہ ٹاپر رہیں تھیں اور کہاں انکی اولاد انہیں یہ سب کہہ رہی تھی۔

"ماما اب ایسی بات بھی نہیں ہے۔ پاس تو ہوجاتی ہوں میں بھی۔ کبھی آپکی یہ انسلٹ تو نہیں کروائی کہ نسرین کی بیٹی فیل ہوگئی ہے۔ "ردا کے لیے پاس ہونے والی بات ہمیشہ بری لگنے والی باتوں میں سب سے اولین تھی۔

"ہاں جی !میں یہ کیسے بھول گئی کہ میری یہ بیٹی ہر سال پاس ہوکر مجھ پہ یہ احسان کرتی ہے۔ "نسرین نے اسے تاسف سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما اب آپ ایسے تو نہ کہیں۔ میں نے یہ کب کہا ہے کہ میں احسان کرتی ہوں، " میری کوئی غلطی نہیں ہے بس میرا دل پڑھائی میں نہیں لگتا۔ "ردا نے منہ بسورتے ہوئے کہا تھا۔

ردا کی باتیں سن کر نسرین اپنا سر پکڑ کر رہ گئیں۔

اچھا چلو اب تھوڑا سا پڑھ لو ، تب تک میں کھانا بنا لوں۔ نسرین نے اسکے بال " باندھتے ہوئے کہا تھا۔

جس پر ردا نے منہ کھولنا ہی چاہا تھا کہ نسرین کی زبردست گھوری کو دیکھتے ہوئے اس نے پڑھنے میں ہی عافیت جانی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما آپ کیوں ٹینشن لے رہی ہیں؟ آپ ادھر آئیں میرے ساتھ ، یہاں بیٹھیں۔ "
انشااللہ سب ٹھیک ہوجائے گا۔ ،،،،،،،، میں دیکھ رہا ہوں نا سب۔ "زوار نے شائستہ کو لاؤنج میں پڑے صوفے پر بٹھا کر خود پنجوں کے بل انکے سامنے بیٹھ کر انکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر یقین دلانے کی کوشش کی۔ اسکی تسلی پر انہوں نے صرف مسکرانے پر اکتفا کیا تھا۔

ماں باپ اولاد کے معاملے میں خود کو کتنا ہی مضبوط کر لیں۔ وقت آنے پر بغیر پروں کے پرندوں کی مانند ہوجاتے ہیں۔

خود کتنے ہی مشکل وقت اور حالات سے گزرے ہوں مگر اولاد کے لیے ہمیشہ نرم و گداز بستر ہی چاہتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن نصیب پہ آکر سب والدین بے بس ہوجاتے ہیں۔ ہزاروں اندیشوں اور وسوسوں میں گھرے رہتے۔ انکا مقصدِ حیات صرف اولاد کی خوشی سے لے کر انکے چین و سکون کے گرد ہی گھومتا ہے۔

"آپ !پلیز یہاں بیٹھیں۔ میں احان کو فون کرکے پوچھتا ہوں کہ انہوں نے کب تک آنا ہے؟ "زوار نے شائستہ کو تھوڑا ریلیکس ہوتے دیکھ کر کہا اور خود فون ملاتے ہوئے باہر لان کی طرف چلاگیا تھا۔

بیل جارہی تھی۔دوسری بیل پہ فون اٹھا لیا گیا تھا۔

"شکر ہے تم نے فون تو اٹھایا۔ ورنہ مجھے تو لگ رہا تھا اب تم سے یہ بھی نہیں ہو گا۔ "
زوار نے چبا چبا کر کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاہاہا یار !کیا ہوا ہے؟ کیوں اتنے تپے بیٹھے ہو؟"

احان کا نارمل انداز اسکو مزید بھڑکانے کے لیے کافی تھا۔

"ایک منٹ ، تُو ہوش میں تو ہے؟ ٹائم دیکھ کیا ہو گیا ہے؟ کب تک آنا ہے تم لوگوں نے؟"

"ہائے یار !!مت پوچھ ، قسم لے لے۔ مجھے تیار ہوئے تین گھنٹے ہو گئے ہیں۔ لیکن باقی سب کی تیاری ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی۔

مجھے تو لگا تھا۔ مجھے تیار دیکھ کر سب جلدی کریں گے مگر یہاں تو یہ بھی ہوتا نظر نہیں آرہا۔ اب تُو ہی بتا میں کسی کو کیا کہوں کہ ہیلو !پلیز !!جلدی سے سب تیار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو جائیں، اور چلنے کی تیاری کریں کہ مجھ سے اب انتظار نہیں ہو رہا۔ "احان نے اچھا خاصا بد مزہ ہو کر کہا۔ پہلے ہی وہ انتظار کی کوفت اٹھا رہا تھا۔

ہاہاہا اچھا اچھا رو تو نا۔ لیکن پھر بھی جلدی آنے کی کوشش کرو ، مما پریشان ہو رہی ہیں۔"

یار تو کہتا ہے تو میں خود ہی آجاتا ہوں۔ گھر والے آتے رہیں گے۔ ویسے بھی نکاح تو میرا ہی ہے۔ تو باقی سب لیٹ بھی ہو جائیں تو ، خیر ہے۔ "احان نے شوخی سے کہا تھا۔

"تُو نا میری بات سن ، زیادہ پھیل مت اور گھر والوں کے ساتھ ہی آ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار میں تو آنٹی کی وجہ سے کہہ رہا تھا۔ باقی تیری مرضی ہے بھئی۔ "احان نے کام "
بنتا نہ دیکھ کر بات ہی پلٹ دی تھی۔

"ہاں جی !جی بالکل !!آپ درست فرما رہے ہیں۔ اب جلدی سے تشریف لائیں۔"

ہاہا اوکے۔ "احان نے فون بند کرتے ہوئے کہا تھا۔"

انکو تو میں دیکھتا ہوں۔ حد ہوگئی ہے تیاری کی بھی۔ "احان منہ ہی منہ میں بڑبڑاتا "
ہوا زینہ چڑھ کر عبیرہ کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کتنی تیاری ہے آپکی؟ جو رہ گئی ہے؟ زوار کا مسلسل فون آرہا ہے۔ ممانی پریشان " ہورہی ہیں۔ "احان نے اندر آتے خفگی سے کہا تھا۔ جنکی تیاری ہی ختم ہونے کا نام نہ لے رہی تھی۔

احان بھائی !بس ہم تیار ہیں۔ مما بس کمرے تک آپی کے لیے رنگ نکالنے گئی " ہیں۔ "عبیرہ نے میک اپ کو فائنل ٹچ دیتے ہوئے کہا تھا۔

شکر ہے آپ لوگوں کی تیاری مکمل ہوئی۔ ورنہ مجھے تو لگ رہا تھا، شاید آپ سب کو " آج بھول گیا ہے کہ آج آپکی ذاتی اولاد کا نکاح ہے۔ احان نے منہ بسورا تھا۔ جتنا اسے وہاں پہنچنے کی جلدی تھی ، گھر والے مزید اسکا صبر آزما رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکو دیکھیں ، مجھے تو لگتا ہے اسکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے کہ جیسے نکاح آج نہیں سال" بعد ہے ، خدانخواستہ۔ "عبیرہ جو شیشے کے آگے سے ہٹنے سے انکاری تھی۔ اسکو دیکھتے ہوئے احان نے ہاشم صاحب سے کہا تھا۔ ہاشم صاحب مسکراتے ہوئے باہر چل دیئے۔

توبہ ہے حان بھائی ! کبھی تو صبر کر لیا کریں۔ میرے بے صبرے بھائی ! بھئی میرے " اکلوتے بھائی کا نکاح ہے آج۔ مجھے صحیح سے تیار تو ہونے دیں۔ "عبیرہ نے پیچھے مڑ کر لاڈ سے کہا تھا۔

میری پیاری بہنا !فی الحال تو تم مجھے کسی ظالم سماج سے کم نہیں لگ رہیں۔ جو نکاح " ہی نہیں ہونے دینا چاہتا۔ "احان نے مصنوعی آہ بھری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیار ہونے میں وقت تو لگتا ہے نا۔ "عبیرہ نے بھی چہکتے ہوئے کہا تھا۔"

ہاں تم ہو جاؤ صحیح سے تیار ، تب تک میری ساری تیاری بھاڑ میں چل بسے گی اور " اسکی خیر ہے۔ کیونکہ میرا تو بس نکاح ہے۔ فنکشن میں سینٹر آف اٹریکشن تو تم لوگ کیونکہ عبیرہ ہنوز بال بنانے میں مصروف ،،،،، ہی ہو۔ "احان نے جل کر کہا تھا تھی۔

مما دیکھ لیں انہیں۔ میرے پیچھے ہی کیوں پڑگئے ہیں۔ "عبیرہ نے اندر آتی غزالہ " سے منہ بنا کر شکوہ کیا تھا۔

کم از کم آج تو تم دونوں سکون سے رہ لو۔ اور جان آپ نیچے چلو ، ہم آرہے ہیں۔ "" غزالہ نے احان کے کچھ بولنے سے قبل ہی اسکو نیچے جانے کا حکم صادر کردیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما پلیز !یوں تیار ہوکر گھر میں ہی گول گول گھوم کر بس ہوگئی ہے میری۔ اب چلیں بھی ، ورنہ میں خود جارہا ہوں۔ "احان نے خفگی سے کہا تھا۔

ہاہ !کیوں ہماری سبکی کروانے پہ تلے ہوئے ہو؟ سب کہیں گے کیسا بے شرم دولہا ہے۔ "عبیرہ نے جھٹ اسکا بازو پکڑ کر شوخی سے کہا تھا۔ کیونکہ وہ احان کا لٹکا ہوا منہ دیکھ کر آخرکار اب اپنی تیاری سے مطمئن ہو ہی گئی تھی۔ اسی کیے کسی قدر شوخی سے بولی تھی۔

"خبردار جو یہ حرکت کی۔ غزالہ نے فوراً احان کو آنکھیں دکھائیں تھیں۔ کیونکہ احان انتظار سے جس قدر عاجز ہوچکا تھا۔ اس سے کوئی بعید بھی نہ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب چلیں نا بھائی !ہم لیٹ ہورہے ہیں۔ "عبیرہ جلدی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے " بولی۔ پیچھے پیچھے غزالہ بھی آگئیں تھیں۔

ویسے!!!بھائی کی چوائس اچھی ہے۔ "سحر نے آئینے میں مسکرا کے، ایک نظر ساریہ " کو دیکھ کر کہا جس پہ وہ جھینپ گئی تھی ۔ سحر کی تعریف سے وہ اچھا خاصا بلش ہوئی تھی۔ اسکا یوں شرمانا سحر کو بہت اچھا لگ رہا تھا جس پر اسکا دل مزید اسکو تنگ کرنے پر آمادہ ہو رہا تھا۔

وہ ساریہ کی خوشی میں بہت خوش تھی اور اسکی آئندہ خوشیوں سے بھرپور اور غموں سے پاک زندگی کی دعاگو بھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوڑھے جس پہ آف وائٹ کا نفیس سا کُرتا اور پاجامہ پہنے ساتھ آف وائٹ ہی ڈوپٹہ ہلکے گولڈن رنگ کی کیرن لگی ہوئی تھی، ہلکا ہلکا سا میک، اپ پیچ رنگ کی لپ سٹک لگائے ساریہ کا چہرہ دھمک رہا تھا

اب دیکھو نا کتنا خوبصورت جوڑا گفت کیا ہے تمہیں۔ "سحر نے اسکو تنگ کرنے کے " لئیے کہا تھا جس پہ ساریہ نے منہ بنا کے اسکی طرف دیکھا جس نے بڑی خوشدلی سے صرف جوڑے کی تعریف کی تھی۔

"میں نے کہا بھی تھا کہ اچھا سا تیار کرنا"

افففف !!توبہ ہے ایک نظر دیکھو تو لو پھر کچھ کہنا۔"سحر نے اپنا سر پیٹ کر ساریہ کو " گھور کر دیکھا جو مجال ہے کبھی پہلی دفعہ ہی کوئی مذاق سمجھ جائے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم خود ہی تو کہہ رہی تھی کہ جوڑا زیادہ پیارا لگ رہا ہے۔"

ساریہ نے سحر کے پیچھے ہوتے ہی آئینے میں ایک نظر خود کو دیکھا اور پھر سحر سے گویا ہوئی تھی۔

جی بلکل مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے مذاق کرنے کی جسارت کر لی۔"سحر " نے جل بن کر کہا تھا۔

کیا ہے یار!! کبھی تو مذاق سمجھ لیا کرو۔ "سحر نے منہ بسورا تھا۔"

اوہ اچھا،،،، بہت بری ہو تم ،،،، اسکی آخری بات سے پوری بات کو سمجھ میں آتے " ہی ساریہ نے آنکھیں سکیڑ کر دیکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں تو آنٹی کو کہتی ہوں ابھی بھی ٹائم ہے سوچ لیں ایک بار پھر۔"

کیا۔۔۔؟؟ساریہ متجسس ہوئی تھی۔"

یہی کہ تمہیں پہلے اچھے سے بڑا کر لیں پھر ہی تمھاری شادی کریں۔۔۔ "سحر نے " بظاہر فکر کرنے والے انداز میں مسکراہٹ دبا کر کہا تھا ابھی ساریہ اسے کچھ کہتی باہر سے "آگئے "کا شور برپا ہوا تھا۔ جسے سن کر ساریہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی اور وہ گھبراھٹ میں اپنے ہاتھوں کی انگلیاں چٹکھانے لگی تھی۔

سحر نے اسکی غیر ہوتی حالت دیکھ کر اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریلکس!!!یار کچھ نہیں ہوتا گھبراؤ نہیں سب انشااللہ اچھا ہو گا۔۔۔بہت پیاری لگ رہی"
"ہو میں بس تمہیں تنگ کر رہی تھی

دوست ایسے ہی ہوتے ہیں بھلے مذاق بنانے میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑتے لیکن وقت آنے پر چٹانوں جیسی طاقت لیئے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔

کبھی کبھی لفظ وہ تاثیر نہیں چھوڑتے جو آپکا ساتھ کھڑے رہنے والا انداز دوسرے کی ہمت بنائے رکھنے کے لئے کافی ہوتا ہے

گاڑی جیسے ہی پورچ میں آکے رکی زوار جو کہ دوبارہ احان کو فون کررہا تھا انہیں دیکھ کر فون جیب میں ڈالے انکی جانب بڑھنے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام و علیکم۔۔پھوپھا۔۔۔ "زوار نے آگے بڑھ کر سب سے پہلے ہاشم سے مصافحہ کیا تھا۔

کیسی ہو ڈول۔۔ "زوار نے عبیرہ کے سر پر ہاتھ رکھتے پوچھا تھا۔"

"میں ٹھیک ہوں زوار بھائی۔۔۔"

زوار پھر غزالہ کی طرف بڑھ گیا تھا۔

کیسی ہیں پھوپھو جان۔۔ "زوار انکے گلے لگے استفسار کرنے لگا تھا۔"

میں ٹھیک ہوں میری جان ۔۔۔ بہت خوش بھی آج اگر بھائی زندہ ہوتے تو کتنا خوش ہوتے۔۔۔ "بھرائی آواز میں کہا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر چلتے ہیں ہم لوگ پہلے ہی دیر سے آئے ہیں۔۔ "ہاشم نے دھیمے انداز میں ، " غزالہ کی کیفیت کو سمجھتے ہوئے اور ماحول میں چھائی دل کو چیر دینے والی سکوت کو توڑنے کے لیئے کہا تھا۔

بھائیوں کی جان ہوتی ہے بہنوں میں تو پھر ایسے کیسے ممکن تھا کہ اس پر مسرت موقعے پر وہ اپنے جان سے عزیز بھائی کی جدائی میں آبیدہ نہ ہوتی۔

غزالہ نے اثبات میں سر ہلایا اور زخمی سی مسکراہٹ کے ساتھ ہاشم اور عبیرہ کے پیچھے اندر کی جانب بڑھنے لگیں تھیں۔

احان بھی انکے پیچھے آنے لگا تھا۔ زوار ان کے اندر آنے سے پہلے جلدی سے لاؤنج میں داخل ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما وہ لوگ آگئے ہیں آپ آجائیں۔۔ "زاور نے شائستہ کو اٹھاتے ہوئے کہا اور " انہیں لیئے دروازے تک لے آیا جہاں غزالہ اور اسکی فیملی آج پوری شان و شوکت سے اسکی گڑیا بیانے آئے تھے۔

السلام و علیکم بھابھی۔۔۔ "غزالہ نم آنکھیں لیئے آگے بڑھ کر شائستہ کے گلے لگی " تھی۔ سلام دعا کے بعد سب لاؤنج میں براجمان ہوگئے۔ غزالہ ہاشم اور عبیرہ ایک صوفے پہ جبکہ شائستہ انکے ساتھ والے صوفے پہ تھی۔ احان اور زوار دونوں ایک ہی صوفے پہ بیٹھے تھے۔

آہاں!!آج تو جناب کے دولہا بننے کی خوشی میں دانت ہی اندر نہیں جا رہے۔ "زوار " نے احان کے کان میں شرارت سے سرگوشی کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پہلے کونسا سڑا ہوا پیس ہوں تمھاری طرح۔۔ "احان نے"

اسکی طرف دیکھ کر مسکراہٹ دبا کر حساب برابر کیا تھا۔

خیر اب ایسی بھی کوئی بات نہیں۔۔۔ !!بلاوجہ ہنسنا بھی اچھا نہیں ہوتا۔"زوار نے منہ" بنا کر کہا کیونکہ وہ ہر دفعہ اسکے قابو نہیں آتا تھا۔

اوہ ہو میری جان کو برا لگ گیا۔ "آہان نے اسے مزید سلگایا تھا۔"

چھچھورے انسان۔۔۔ تمھاری جان بننے سے بہتر ہے کہ میں ،،،،، توبہ استغفر اللہ" اپنی جان خود لے لوں۔ "احان کا نشانہ بلکل ٹھیک لگا زوار تو اسکی بات سن کر بدک ہی پڑا تھا۔ جس پر احان نے کندھے اچھکائے اور دونوں سب کی طرف متوجہ ہوگئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنے میں مولوی صاحب کے آتے ہی سب مرد لاونج میں جبکے عورتیں اندر ساریہ کے پاس چلی گیں تھیں۔

غزالہ اور شائستہ تو ساریہ کو دیکھتے ہی اسکی نظر اتارنے لگیں تھیں۔

ماشاءاللہ۔۔ !میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی۔ "غزالہ نے اسے اپنے ساتھ لگاتے " ہوے پیار سے کہا جبکہ شائستہ تو نم آنکھوں سے اپنی بیٹی کو دیکھی جا رہی تھی اور سوچ رہی تھی کب اسکی بیٹی اتنی بڑی ہوگئ اسکو پتا ہی نہیں چلا یہ سوچ کہ اب وہ بس کچھ دن میرے پاس رہے گی اسکا جسم

لرزا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما۔ "!ساریہ نے گیلی آواز میں اسے پکارا اور اپنے بازو پھیلا کر اپنی جانب آنے کو "
کہا شائستہ نے مسکرا کر اپنی نم آنکھوں کو صاف کیا اور قریب جا کر اسے اپنے آپ
میں سمو لیا۔ اسکی عرق آلودہ پیشانی کو ہلکے سے صاف کیا اور وہاں پیار کیا اور آنکھوں
کی پتیلیاں اپنے ہاتھوں سے صاف کرکے دوبارہ اپنے ساتھ لگایا تھا۔

روتے نہیں ہیں۔۔۔بہت پیارا لگ رہا ہے میرا بچہ آج۔۔اللہ آپ کو ہمیشہ خوش "
رکھے۔۔۔ "شائستہ نے اسے اپنے لمس سے سمیٹتے ہوئے کہا تھا۔

آپی !!پلیز آپ رو نہیں دیکھیں نا آپ اتنی پیاری لگ رہی ہیں ایسے سارا میک اپ "
خراب ہو جانا۔ "عبیرہ جو کہ کب سے سب کو دیکھ رہی تھی آخر میں جھنجھلا کر بولی
تھی ، آخر اسے میک اپ کا خراب ہونا کہاں گوارہ تھا اسکی بات پہ کمرے میں چائی
اداسی مدھم ہوئی سب نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی آپ بہت بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔آپکا میک آپ بہت اچھا ہوا ہے۔ "عبیرہ " نے صوفے پہ اسکے ساتھ بیٹھ کر اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا سب اسکے انداز پر مسکرانے لگے۔۔اتنے میں زوار اندر آیا تھا۔

وہ مولوی صاحب آرہے ہیں۔۔۔ "زوار نے ساریہ کو دیکھ کر کہا شائستہ جو کہ ساریہ " کے پاس بیٹھی تھی جلدی سے اسکا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی تھی۔

مولوی صاحب نے اندر آکر نکاح شروع کیا اور ساریہ ،ساریہ حیات سے ساریہ احان بن گئی اپنے کانپتے ہاتھوں سے نکاح نامہ

پر دستخط کر کے ایک لمحے کے لیے وہ سن ہو گئی تھی۔

یہ بہت کٹھن مرحلہ ہوتا ہے۔ جان چھڑکنے والے ماں باپ سے دوری کی سوچ ہی دل کی دھڑکن کو سست کرنے لگتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہن بھائی سے نوک جھوک اور پیار بھرے لمحے جو سانسوں کی غذا کی طرح ہوتے ہیں انکے چھوٹ جانے کی سوچ آنکھیں بھیگانے لگتی ہے۔ جہاں ساری زندگی گزاری ہو وہ جگہ لمحے بھر میں آپ کے لئے پرائی ہو جاتی۔۔جہاں بچپن کی معصوم شرارتیں کی ہوں وہ آنگن پرایا ہو جاتا۔ اور ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کسی نے سختی سے دل اپنی مٹھی میں بھر لیا ہو

زوار نے نم آنکھوں سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا تو سارہ یہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی اور زوار جو اسکی ایک طرف بیٹھا تھا اسکے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔

تھوڑی دیر بعد زوار نے اسے الگ کر کے اسکے آنسو خشک کیئے تھے۔

بس اب نہیں رونا میری پیاری گڑیا۔۔" زوار نے اسے پیار سے پچکارتے کہا اور باہر چلا گیا غزالہ نے آگے بڑھ کر اسے ساتھ لگایا اور سختی سے رونے سے منع کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان نے خوشی خوشی دستخط کئے تھے اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ نکاح کے بعد ہر طرف "مبارکباد "کا شور بھرپا ہوا اور سب کا منہ میٹھا کروایا گیا تھا۔

کچھ دیر بعد ساریہ کو احان کے پہلو میں بیٹھایا گیا آخر کار وہ لمحہ بھی آ ہی گیا جسکا احان کو بے صبری سے انتظار تھا ساریہ کو ایک نظر دیکھ کر اسکی پلکیں ایک دفعہ بھی جھپکنے سے انکاری ہو گئیں وہ ساری شرم کو بلائے طاق رکھتے ہوے مبہوت سا اسے دیکھے گیا یہ دیکھے بنا کہ کوئی اسکی اس بے شرمی اور ڈھٹائی سے بوکھلا رہا ہے ساریہ ایک دفعہ بھی اپنی پلکوں کی باڑ نا اٹھا پائی تھی۔

ساریہ کی ہتھلیاں اور پیشانی عرق آلودہ ہونے لگیں تھیں ، اسکی نظروں کی تپش سے اور وہ مسلسل اپنی انگلیاں مڑورے جا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان بار بار اسے دیکھ رہا تھا۔ غزالہ نے احان کو آنکھیں دکھائیں تو احان نے اپنی نظروں کا زاویہ درست کیا ، غزالہ اٹھ کر ساریہ کے ایک طرف بیٹھی اور اسے انگوٹھی پہنانے لگی اور پھر بیشمار دعائیں دی تھیں۔

کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد ساریہ کو اپنے کمرے میں بھیج دیا گیا تھا۔ جس پر احان اپنا سا منہ لے کر بیٹھ گیا تھا۔

ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ احان فون کا بہانہ بنا کر وہاں سے نکل کر اوپر ساریہ کے کمرے کی طرف دیکھنے لگا ابھی وہ کچھ سوچ ہی رہا تھا کہ زوار نے پیچھے سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا اور ابرو اچکا کر دیکھا جس پر اسنے بامشکل اپنا تھوک نگلا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میں فون سننے آیا تھا۔۔ "احان کی حالت دیکھ کر زوار کو بے ساختہ ہنسی آئی اور وہ "
اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگا جس پر احان نے منہ بنایا تھا۔

"ہو گیا۔۔۔؟؟؟"

کیا۔۔؟ "زوار نے معصوم شکل بنا کر پوچھا تھا۔"

بہت برے انسان ہو تم ،،،،،، یہ نہیں کہ کسی کا بھلا کر دو۔ "احان نے معصوم منہ "
بنا کر شکوہ کیا تھا۔

اچھا اور کیا مدد چاہیے اس تازہ ترین دولہے کو۔؟ "زوار نے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان بوجھ کر مسکراہٹ دبا کر پوچھا آخر احان پہلی دفعہ اسکے قابو آیا تھا تو پھر زوار کیسے جانے دیتا۔

یار رنگ لی تھی وہ دینی تھی۔ "!احان نے منہ پھلا کے کن اکھیوں سے دیکھ کر کہا "
اس کی بات سن کر زوار منہ کھولے اسکی جرات دیکھتا رہ گیا تھا۔

یار ،،،، مطلب ،،،، کچھ تو شرم کر میں بھائی ہوں اسکا۔ "!حیرت کی بے انتہا زیادتی "
سے کہا گیا تھا۔

ہاں تو میں بھی تو اب اسکا شوہر ہوں۔ "!احان نے اچھا خاصا برا مانتے ہوے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے دوست سمجھ کر تجھے بتایا تھا ،،،، مجھے پتا تھا تو آگے کونسا میرے کام آیا ہے "
جو اب آئے گا۔ "!احان نے فل ڈرامائی انداز میں کہا تھا۔

اچھا چلے جاؤ لیکن یہ میرے ہاتھ دیکھ اور جلدی آجانا۔ "زوار اس کی اداکاری پہ داد "
دے بغیر نا رہ سکا جسنے بڑی تسلی سے اسکی اور اپنی دوستی پہ دو حرف بھیجے تھے۔ زوار
نے اسکے سامنے بظاہر ہاتھ جوڑے لیکن لہجہ تنبیہ تھا۔

یار تو بہت اچھا ہے قسم سے تیرا جیسا دوست کسی کا نہیں ہونا ،،،، تو فکر نا کر میں "
جلدی آجاؤ گا۔ "احان اسکے گلے لگ کر اوپر چل پڑا تھا۔ زوار سر جھٹک کر واپس
لاونج میں چلا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں آتے ہی سحر نے اسے تنگ کرنا شروع کر دیا جس پہ ساریہ نے برے برے منہ بنانے شروع کر دیئے تھے۔

اب میں تمہیں تنگ بھی نہیں کر سکتی۔۔۔ تم تو ابھی سے بدل گئی ہو۔۔۔ "سحر نے منہ بسور کر کہا اس سے پہلے کہ ساریہ اسے کوئی جواب دیتی دروازہ نوک ہوا۔۔

میں دروازہ کھولتی ہوں۔ "سحر نے اسے بیٹھنے رہنے کا اشارہ کرکے کہا اور دروازہ کھول کر جیسے ہی باہر دیکھا کرنٹ کھا کر رہ گئی احان نے منہ پہ انگلی رکھ کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا سحر نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

وہ ایک منٹ آپ پلیز میری بات سن لیں باہر آکر۔ "احان نے سرگوشی کی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔ "سحر نے اندر کی طرف جانکا جہاں ساریہ مزے سے اپنی سیاہ گھنی پلکیں جھکا کر" غزالہ کی پہنائی ہوئی انگوٹی دیکھ کر دھیمے سے مسکرا رہی تھی۔ سحر ایک نظر اسے دیکھ کر دروازہ بند کرکے باہر آگئی تھی۔

وہ۔۔۔وہ م میں۔۔ میرا مطلب مجھے ساریہ سے کچھ بات کرنی تھی۔ "احان کو سمجھ " نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کہے پھر ہمت کرکے کہہ ہی دیا تھا۔

جی اچھا بس دو منٹ۔ "مسکراہٹ دبا کر کہا گیا تھا۔"

کیا ہوا کون تھا۔ "سحر کے اندر آتے ہی ساریہ نے پوچھا تھا۔"

"کچھ نہیں وہ مجھے بھائی کی کال آئی ہے وہ لینے آگئے ہیں تو میں جا رہی ہوں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا۔۔۔ساریہ نے بوجھل لہجے میں کہا تھا۔ جبکہ سحر بیگ اٹھا کر اس سے مل کر چلی گئی تھی۔ سحر کے جانے کے بعد ساریہ دریسنگ ٹیبل کے قریب آکر رک گئی تھی۔

سحر کے جاتے ہی احان نے دروازے پر کھڑے ہو کر ایک لمبا سانس لے کر خود کو ریلکس کیا اور ہینڈل پہ ہاتھ رکھ کر دروازہ کھولا تھا۔

"آہاں !یہاں تو شرمایا جا رہا ہے بھئی۔"احان نے شوخی سے جملہ اسکی طرف اچھالا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساریہ دلفریب مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے، چہرے پر خوبصورت حیا کے رنگ بکھیرے ، آئینے میں اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی۔ احان کی مسکاتی اور پیام بھری نظریں خیالوں ہی خیالوں میں اسکا دل گداز کررہی تھیں۔ ابھی وہ اس لمحے کے حصار میں ہی تھی کہ اسے اپنے عقب سے احان کی شوخی سے بھرپور آواز سنائی دی تھی۔ ساریہ نے جلدی سے دروازے کی اوٹ میں ہوکر اسے دیکھا تو وہ اسے کسی اور ہی دنیا کا باسی لگا تھا۔

بوسکی کا سوٹ پہنے ، بالوں کو جیل سے ایک خاص انداز میں سیٹ کیے ، بائیں ہاتھ کی کلائی پر بندھی قیمتی گھڑی اور پاؤں میں پہنے لمبی چونچ والے کالے بوٹ ، اسکی شخصیت کو چار چند لگا رہے تھے۔

اور سب سے خاص اپنی زندگی کی سب سے قیمتی شے کو پالینے کی چمک احان کے چہرے کو جگمگا رہی تھی۔ اسکے خوبصورت چہرے کو مزید خوبصورت بنارہی تھی۔ یہ اپنی محبت کو پالینے کی خوشی تھی یا پھر وہ آج اسکو ہی اتنا پیارا لگ رہا تھا کہ اسکی نظر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس پر ٹھہر ہی نہ رہی تھی۔ دل نے بے ساختہ ماشاءاللہ کہا تھا۔ ایک منٹ کے آدھے حصے میں اسنے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا تھا۔ احان کی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے پلکیں لرز کر جھک گئیں تھیں۔

کچھ لمحوں کا کمرے میں چھایا سکوت ساریہ کی آواز نے ختم کیا۔

"آآ۔۔آپ یہاں؟"

ہاہا لگتا ہے آج کچھ زیادہ ہی پیارا لگ رہا ہوں میں۔ مجھے دیکھ کر تم سے ٹھیک سے " بولا بھی نہیں جا رہا۔ "احان نے ساریہ کو چھیڑا تھا۔

پلیز آپ یہاں سے چلے جائیں ، کوئی آجائے گا۔ "ساریہ مسلسل گھبراھٹ کا شکار " ہوکر اپنی انگلیاں چٹخاتے ہوئے منمنائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لوگ آج پیارے کیا لگ رہے ہیں۔ بات بھی نہیں کر رہے۔" احان نے سنی ان سنی کررے اندر کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے کہا تھا۔

"احان!" ساریہ نے روہانسی صورت بنا کر کہا جو اس کی بات کو ہوا میں اڑا رہا تھا۔ دوسری جانب باہر سب کی موجودگی سے وہ عجب شش و پنج میں مبتلا تھی۔

"احان قدم بہ قدم!" کیا ہو گیا ہے ریلیکس۔ نیچے سب باتوں میں مصروف ہیں ڈیئر لیڈی اس تک آیا تھا۔

پھر بھی۔ "ساریہ منمنائی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھی لگ رہی ہو۔ "احان نے اسے میٹھی نظروں سے تکتے درمیان سے بات اچک لی تھی۔ لہجے میں پیار سموئے ، نظروں سے اپنے جذبات کی عکاسی کرتے ہوئے وہ اسے بوکھلائے دے رہا تھا۔

وہ اسکی گہری بولتی نگاہیں خود پر محسوس کرتے مزید خود میں سمٹتی جارہی تھی اور احان اسکے چہرے پہ اپنی چاہت کے بکھرے حسین رنگ دیکھ کر مزید سرشار ہورہا تھا۔

مجھ سے کچھ نہیں کہو گی؟ "احان نے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا تھا۔ ساریہ تو اپنے آپ پر منوں بوجھ محسوس کررہی تھی۔ کہاں وہ احان سے صرف سلام وغیرہ کرتی تھی اور اب اسکا یہ روپ اسکی جان ہلکان کررہا تھا۔ کچھ اس رشتے میں منسلک ہوکر فطری جھجک بھی آڑے آرہی تھی۔ احان اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر تھوڑا سنبھلا اور اسکے لیے اپنی قمیض کی جیب سے تحفہ نکالا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ میری طرف سے تمہارے لیے نکاح کا تحفہ۔ "احان نے مخملیں ڈبہ کھول کر اسکے سامنے کیا تھا۔"

سونے کی سادہ ، لیکن نفاست سے بنی انگوٹھی ، بلاشبہ قابلِ ستائش تھی۔ "ساریہ نے ایک نظر اسے دیکھ کر احان کی طرف دیکھا اور اسکی سوالیہ نظروں کو سمجھ گئی تھی۔

بہت پیاری ہے۔ "ساریہ نے نظریں جھکا کر آہستگی سے کہا تھا۔"

تو اجازت ہے؟ "احان نے ہاتھ آگے بڑھا کر پوچھا تھا۔ ساریہ نے بنا کچھ کہے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پہ رکھ دیا تھا۔ احان نے بہت محبت سے اسکا ہاتھ تھامتے بائیں ہاتھ کی دوسری انگلی میں انگوٹھی پہنائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینکس "!ساریہ سرشاری سے بولی تھی۔"

ویلکم "!احان تعظیماً جھکا تھا۔"

I brought it from my first project's money

(میں نے یہ اپنے پہلے پروجیکٹ سے ملنے والے پیسوں سے لی تھی۔)

یہ چیز کسی نعمت سے کم نہیں کہ آپکا شریکِ حیات ، محبت اور چاہت سے آپ پر خرچ کرے۔

حان !وہ میرا ہاتھ۔ "کچھ لمحوں بعد بھی جب احان نے اسکا ہاتھ تھامے رکھا تو ساریہ " نے شرمیلی مسکراہٹ سے کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان نے جان بوجھ کر نہ سمجھنے والے انداز میں اسے دیکھا تھا۔ لیکن آنکھوں میں شرارت ہنوز برقرار تھی۔

جو ساریہ سے مخفی نہ رہ سکی۔ اسنے لمحے کی تاخیر کیے بنا ہاتھ واپس پیچھے کیا اور خفگی سے اپنی محبت کو دیکھا تھا۔

آپ بہت بے شرم ہو گئے ہیں۔ "معصومیت سے کہا گیا تھا۔ جس پر احان کا قہقہہ " بے ساختہ تھا۔

"اچھا پلیز !اب جائیں ، کوئی آ جائے گا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف !!اچھا چلا جاتا ہوں۔ "احان نے منہ بسور کر کہا اور کمرے سے جاتے جاتے پھر " واپس مڑا تھا۔

سنو "!ساریہ جو اس خوبصورت اظہار پر اپنی بے ہنگم ڈھرکنوں کو قابو کرنے کی " کوشش میں تھی اسکی آواز سے چونکی تھی۔

جج جی "!ساریہ ہکلائی تھی۔"

میری لیڈی کا خیال رکھنا۔ دل موہ لینے والی مسکراہٹ اسکی طرف اچھال کر وہ باہر " کی طرف قدم بڑھا گیا تھا۔

جبکہ وہ اسکے یہ انداز دیکھ کر جم سی گئی۔ کہاں وہ سب کے سامنے شرافت کا مظاہرہ کرنے والا اور کہاں اس کے یہ انداز۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح کا دلفیرب منظر، آنکھوں کو تقویت بخشنے والا نظارہ ، کانوں میں رس گھولتی پرندوں کی چہچہاہٹ، فضا میں چھائی پھولوں کی مسحورکن مہک جو نتھنوں سے ٹکڑا کر لبوں پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ بکھیرے ہوئے تھی۔ سرد ہوا کے جھونکے جو ہر سوں اپنے پر پھیلائے ہوئے تھا اپنے آپ میں مکمل ہونے کا منہ بولتا ثبوت تھے۔اس مکمل اور پرکشش تصویر کا حصہ بنے ، اللہ کی حمدوثنا دل و دماغ پر غیر معمولی سکوت طاری کیے ہوئے تھا۔

نسرین بیگم نماز پڑھ کر باہر لان میں بیٹھ کر تسبیح کرکے داخلی دروازے سے اندر داخل ہوئیں۔ ناشتے سے پہلے ردا کو اٹھانے کی غرض سے اسکے کمرے کی جانب رخ کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سورج کی بے تاب کرنیں جو چھن چھن کر کھڑکی کی توسط سے کمرے میں داخل ہورہی تھیں اندر سوئے وجود کو نہ جھنجھور سکیں شاید وہ وجود اس توجہ کا طلب گار نہیں تھا یا پھر اپنی فطرت سے مجبور۔

ردا اٹھو بچے صبح ہو گئی ہے "کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتے اسے آواز " دی تھی۔

کیا ٹائم ہوا ہے؟ "ایک نظر موندی موندی آنکھوں سے پاس کھڑی امی کو دیکھ کر " سوال کیا گیا تھا۔

ساڑھے سات ہوگئے ہیں۔۔چلو اٹھو شاباش پھر مل کر ناشتہ کرتے ہیں۔۔۔ "نسرین " مسکرا کر کہتی بکھرا کمرے سمیٹنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماما !!آج سنڈے ہے پلیز آج تو سونے دیں روز جگا دیتی ہیں۔۔ "وہ منہ بسور کر کہتی دوسری طرف کروٹ لے گئی تھی۔

"اور کتنا سونا ہے آپ نے میری جان۔۔ رات میں بھی تو جلدی سو گئیں تھیں آپ۔۔"

"ماما اللہ اللہ کر کے تو سنڈے آتا ہے۔ پلیز مجھے اور سونا ہے۔۔ "بند آنکھوں سے جواب دیا گیا۔ نسرین اپنا سر نفی میں ہلا کر چلی گئیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان اور ساریہ کے نکاح کو ہفتہ ہوچکا تھا۔ احان پڑھائی کی غرض سے ملک سے باہر جارہا تھا اس سے پہلے اپنی دیرینہ خوائش کی تکمیل کے لیئے وہ گھر والوں کو اعتماد میں لے کر اپنی دلی خوائش عیاں کرکے انکی مرضی کا طلبگار تھا۔ بڑوں کی رضامندی سے اس کی مسافت کو منزل تک پہنچنے کی نوید ملی تھی۔

وہ رات میں ہی اپنا سامان باندھ چکا تھا صبح ایک بار پھر سرسری سی نظر ڈال کر فریش ہوکر نیچے ناشتے کے میز پر آیا تھا۔ جہاں غزالہ ہاشم اور عبیرہ پہلے سے موجود تھے۔

السلام علیکم "!!غزالہ کے سر پر بوسہ دے کر اپنی کرسی کھسکا کر براجمان ہوتے " ہوئے شائستگی سے کہا گیا تھا۔

وعلیکم السلام برخودار۔ "ہاشم نے خوشگوار لہجے میں کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی میں آپکو بہت مس کروں گی۔ "عبیرہ نے پاس بیٹھے بھائی کو لاڈ سے کہا تھا۔"

ہاں ہاں پتہ ہے تم نے تو مس کرنا ہی ہے آخر کو اب تمہیں ڈرائیور کی سہولیات جو " مہیا نہیں ہوں گی۔ "اسکو چڑانے کے لیئے احان نے مسکراہٹ دبا کر کہا تھا۔

آپ مجھے ایسا سمجھتے۔۔ جائیں میں نہیں بولوں گی اب آپ سے۔ "آنکھوں اور لہجے " میں خفگی سموئے جواب آیا تھا۔

بری بات ہے حان ،،،،، کیوں تنگ کرتے ہو بھئی میری چھوٹی سی جان کو۔ "ہاشم " اسکے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کر گویا ہوئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا میں تو بس ایسے ہی کہہ رہا تھا "احان نے عبیرہ کی ناک پیار سے دباتے ہوئے کہا " آخر اسے کہاں عادت تھی اپنی جان سے عزیز بہن کو ناراض کرنے کی۔ بقول اسکے اسے ڈھیر سارے بہن بھائی چاہیے تھے وہ خوائش تو پوری نہ ہوئی لیکن اسنے عبیرہ کے سارے لاڈ نخرے جی جان سے اٹھائے یہی وجہ تھی جو اسکی سکول کے کسی بھی بچے سے کوئی خاص دوستی نہیں تھی اسے صرف اپنے حان بھائی چاہیے ہوتا تھا جو ناصرف اسکی باتیں غور سے سنتا تھا بلکہ اکثر اوقات اسکے ساتھ مل کر اوٹ پٹانگ حرکتیں بھی کرتا، عبیرہ کا لوگوں کے گھروں کی بیل بجا کر بھاگنا پسندیدہ مشغلہ تھا کافی دفعہ جب وہ احان سے ناراض ہوتی تو احان اسے آئس کریم کھلا کر بہلاتا لیکن واپسی پہ وہ یہ حرکت کروانا نہ بھولتی ساتھ دھمکی بھی دیتی "حان بھائی اگر آپ نہیں کرو گے تو میں بولوں گی نہیں "احان کو ناچارہ اسکی بات ماننی پڑتی تھی۔

" اچھا ٹھیک ہے اب ناشتہ شروع کرو۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما مجھے پراٹھا دیں۔۔ سچ میں یہ زبردست سا ناشتہ میں بہت مس کرنے والا ہوں۔"

ماما آپ بھی ساتھ چلیں نا ، کتنا اچھا ہو گا"۔ احان نے روہانسی شکل بنا کر کہا تھا۔ ،،،،

محترم یہ بہت ہی برا خیال ہے آپکا لہذا اس سوچ سے گریز فرمائیں اور یار پراٹھوں کا "

اب کونسا مسئلہ ہے مارکیٹ سے مل تو جاتے ہیں بصد شوق سے کھاؤ اور جی بھر کر

کھاؤ "ہاشم تو احان کے بھٹکے ہوئے خیالات جو وہ گوشوار کررہا تھا سن کر بدک ہی

پڑے تھے اور زبردست گھوری کے ساتھ مشورہ دے ڈالا تھا۔

"جی بابا پر وہ ماں کے ہاتھ کے تو نہیں ہوں گے نا۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوگیا ناشتہ کرنے دیں اسے۔۔ حان ٹھیک سے کھاؤ"۔ بحث کو طول پکڑتے دیکھ " کر غزالہ نے خلل ڈالا ، کچھ دیر میں ہی تو انہیں نکلنا تھا ائیر پورٹ کے لیئے جسے سب فراموش کرکے بیٹھے تھے۔

"ماما پلیز اب یہ نہیں کہنا آپ کہ میں کمزور ہوگیا ہوں بھلا بھلا۔"

ہاں اسکی نظر بس تمہاری طرف آتے ہی کمزور ہوجاتی ایک ہم ہیں زور یہ مصنوعی " چیزیں کھاتے۔ "اپنے آگے دلیہ دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھری گئ تھی۔

"اچھے خاصے پراٹھے کھائے اور کھلائے گئے ہیں آپکو اب تو بس کریں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلکے پلکے ماحول میں ناشتہ کیا گیا پھر وہ احان کو ائیرپورٹ پر چھوڑنے کے لیئے نکل گے تھے۔ زوار لوگوں نے یہیں ملنے آنا تھا۔

احان بے صبری سے جلے پیر کی بلی کی طرح یہاں سے وہاں بمشکل اپنے تاثرات پر قابو پاتے چکر کاٹ رہا تھا جب اسے زاور دور سے آتا دکھائی دیا وہ ایک ہی جست میں ان کی طرف بڑھا تھا۔

یہ محترم تو اچھا نام روشن کروائے گا۔ مان لیں یہ میرے سے آگے ہی جائے گا۔ "" احان کی جلد بازی غزالہ اور ہاشم سے مخفی نہیں تھی جسے دیکھ کر ہاشم نے غزالہ کے قریب ہوکر سرگوشی کی جسکا جواب اسے تیز گھوری میں ملا تھا۔

پھپھو سے سلام دعا اور پیار لے کر احان زوار کو ساتھ لیے آگے بڑھنے لگا اور گاہے بگاہے خفگی بھری نظریں اپنی دشمنِ جان پہ دوڑائیں۔ جسنے اپنے انتظار میں اسے اچھا گھولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہاں رہ گئے تھے آپ لوگ کب سے انتظار کر رہے تھے ۔"

"مامی بس وہ راستے میں ٹریفک جام تھا"

شکر ہے وقت سے آگئے ہو ورنہ ان محترم کو تو لگ رہا تھا کہ آج اپنی "پھپھو جان " سے ملاقات کیے بغیر ہی چلا جائے گا۔ "ہاشم نے احان کی نگاہوں کی سمت میں دیکھتے" ہوئے لطیف سا طنز کیا تھا۔ جس پر احان صرف دیکھنے پر ہی اکتفا کر پایا۔

احان کی بار بار بھٹکتی مسکاتی نگاہوں سے ساریہ کے گال یخ لخت دھک اٹھے۔ وہ زیر لب مسکراہتے ہوئے اسکی شرم وحیا پر مبنی گھبراہٹ سے محفوظ ہورہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کی موجودگی کے باعث براہ راست اپنے جزبات کی عکاسی نہ ہونے پر وہ دل مسوس کر کے رہ گیا اور فلائٹ کا اعلان ہوتے ہی بھاری دل کے ساتھ سب سے مل کے اپنی منزل کی جانب روانہ ہوگیا ایک نئے عہد ، نئ سوچ وولولہ لیے۔

بیدار ہونے کے بعد بھی وہ اسی طرح کسلمندی کے ساتھ دیوار کو تکتی رہی جس پر لگی وال کلاک دن کے دس بجا رہے تھے وہ بےزاری سے اٹھ بیٹھی اور بھر پور انگڑائی لے کر بستر کو بمشکل خیر آباد کہتے فریش ہوکر کیچن میں آئی جہاں نسرین بیگم سبزی کاٹ رہیں تھیں

صبح بخیر مما "گلے میں بازو حائل کرکے لاڈ سے کہا گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوگئی نیند پوری میرے بچے کی "نسرین بیگم نے ردا محترمہ کو شرمندہ کرنے کی ناکام " کوشش کی تھی۔

تھوڑی ہوئی ہے ابھی "۔ شاید شرمندگی سے بغیر تعلق کے وہ دنیا میں قیام پذیر " تھی۔

" اف تمہارا تو کوئی حال نہیں۔۔ بیٹھو میں ناشتہ بناتی ہوں۔"

جی۔۔ لیکن پلیز مما مجھے کوئی تیل میں نہائے ہوئے پراٹھے نہیں کھانے۔ "منہ کے " برے برے نقشے بنا کر کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خبردار جو نہ کھانے کی بات کی تو روز دیر کی رت لگا کر بھاگ جاتی ہو آج تو کم از کم" ڈھنگ کا ناشتہ کرو اب میں کچھ نہ سنوں "فوراً آنکھیں دکھائی گئیں تھیں۔

نسرین بیگم نے ردا کو ناشتہ دے کر کیچن سمیٹ کر ایک دفعہ بشرا کو دیکھنے کا ارادہ کیا تھا۔

ردا بیٹا ناشتہ کرکے یہاں سے برتن اٹھا دینا میں ذرا بشرا کو دیکھ لوں اسنے مشین لگائی" ہے"

ہائے مما میں پہلے ہی تھکی ہوئی ہوں "بیزاریت پوری طرح غالب تھی۔"

اللہ ابھی تو اٹھی ہو اور تھک بھی گئی ہو "نسرین تو سر تھام کر رہ گئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ٹھیک ہے میری جان آپ یہ کرو کہ سو جاؤ مارکیٹ میں خود ہی ہو آؤں گی آخر "
"میری بیٹی تو تھکی ہوئی ہے

وہ۔۔ وہ۔۔ مما آپکو پتہ نہیں ہے مجھے وہ یونیفارم لینا ہے ، کتنا ضروری ہے، میں "
کب سے آپ سے کہا ہوا تھا۔۔ آپ وہ کرلیں میں تب تک ناشتہ کرکے برتن رکھ
لوں پھر چلیں گے۔۔۔ "باہر جانے کی بات سے آنکھیں چمک اٹھیں تھیں۔

ردا نسرین اور تیمور کی ایک ہی اولاد تھی جسے انہوں نے بے حد لاڈ پیار سے پالا تھا۔
تیمور کا اپنا ایک ڈپارٹمینٹل اسٹور تھا اور نسرین ہاؤس وائف تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکی زندگی بہت خوش حال چل رہی تھی تینوں ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے تھے اور گھر امن کا گہوارہ لگتا تھا جہاں ہر سو خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔

لیکن یہ خوشیاں روٹھ گئیں جب اچانک تیمور کو ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ اِس دُنیا سے رحلت فرما گئے اور یوں غم کے بادل اِس امن کے گہوارے کو اپنی لپیٹ میں لے گئے اور پیچھے بچے دو نفوس اپنی ساتھ ہونے والی اِس انہونی کو بہت مشکل اور جبر کے ساتھ برداشت کرپائے۔

ردا دو مہینے تک سخت بیمار رہی لیکن ہونی کو کون تال سکتا ہے نسرین نے بہت ہمت اور صبر سے کام لیتے ہوئے اپنی اولاد کو سنبھالا جو کے اب اُس کے جینے کی وجہ تھی۔ کیونکہ تیمور جیسے شریک حیات کے بعد اسے زندگی ایک گھنی دھوپ کی طرح لگنے لگ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور اچھا باپ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہت اچھا شوہر تھا جس نے نا صرف اپنی محبت سے بلکہ عزت سے نسرین کو دُنیا کی خوش قسمت ترین عورت بنایا تھا۔

ردا تیمور کی کاپی تھی وہی موٹی موٹی خوبصورت آنکھیں پتلی نازک سی ناک عنابی لب جب کے گنگھرالے بھورے کمر تک آتے بال نسرین جیسے تھے۔

معاویہ ملک مقابلے کا امتحان پاس کر کے اپنی رضامندی اور دلی آعمادگی سے پولیس کے شعبے میں شامل ہوا تھا۔ بہت کم ہی عرصے میں اپنے آپ منوایا اپنی قابلیت اور خدادا صلاحیت سے۔

کامیابی کے لیئے لگن کا جذبہ وہ واحد عنصر ہے جسے کوئی بے ساکی سے غرض نہیں ہوتی وہ اپنے آپ میں مکمل ہوتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاویہ کو اللہ نے دو خوبصورت بچوں سے نوازا تھا حیات اور غزالہ۔ حیات ملک غزالہ سے پانچ برس بڑے تھے۔ معاویہ نے ان دونوں کی اچھی پروان کے لیئے بہت اہم کردار ادا کیا تھا۔ غرض وہ نہ صرف اپنی قوم و ملک کا ہیرو تھا بلکہ اپنی متاع جان کا بھی ہیرو تھا۔

اس نے دونوں بچوں کی اعلٰی تعلیم پر توجہ کے ساتھ ساتھ انکی اصلی بنیادیں بھی مضبوط کیں تاکہ وہ اگر زندگی کے کسی بھی مقام پر لڑکھڑا بھی جاہیں تو اپنی ذات کو سمیٹنے کا فن جانتے ہوں۔ کھوکھلی بنیادیں اکثر و بیشتر عمارت کو ریت کی مانند کر دیتی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات ملک ملٹی نیشنل کمپنی میں مینجر تھے۔ اسکی شادی اپنی یونیورسٹی کی کلاس فیلو سے ہوئی تھی۔ اسکی تین اولادیں زوار ساریہ اور ابراھیم تھیں۔ ویسے تو سب بچے ہی اسکے لیئے برابر تھے لیکن ابرھیم میں تو اسکی جان بستی تھی۔

ان کے ہوتے ہوئے انکی زندگی بہت پرسکون گزر رہی تھی لیکن حیات اور ابراھیم جب ایک دفعہ رات گئے پارٹی سے گھر لوٹ رہے تھے تو شدید اکسیڈنٹ کا شکار ہوگئے۔ اور جان کی بازی ہار گئے تھے۔

اس اذیت ناک حادثے کے بعد زندگی نے انکے اہلِ خانہ کو تصویر کا دوسرا رخ دیکھایا۔زندگی کے اس کٹھن سفر میں بیشمار ذات کو چھلنی کرنے والے کانٹے تھے لیکن شائستہ نے غم سے بوجھل دل کے ساتھ اپنی ذات کی ٹوٹی ہوئی کرچیاں سمیٹیں اپنی اولاد کے لیئے اور انہیں ماں باپ دونوں بن کے پالا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار اور ساریہ دونوں ٹوئنز تھے انکی عمر آٹھ سال تھی جب حیات خان کی زندگی نے اسے مات دے دی۔ زوار نے دن رات ایک کر کے محنت اور لگن کے ساتھ پڑھائی کی جسکی وجہ سے اسے انتھک محنت سے پڑھائی کے دوران ہی ایک بہت اچھی سے فرم میں نوکری مل گئی تھی۔

غزالہ کی شادی اپنے خالہ زاد کزن ہاشم سے ہوئی اسکے دو بچے احان اور عبیر

ہائے اللہ !ردا تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی؟ "نسرین جو ردا کو چلنے کا کہنے آئی تھی " اسکو ہنوز ویسے کھڑے دیکھ کر طیش میں آگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما بس میں وہ اپنی پرپل کلر والی شرٹ ڈھونڈ رہی ہو۔پر وہ مجھے مل ہی نہیں "
رہی۔۔۔ "الماری میں موجود کپڑوں کو کھنگالتے ہوئے جواب آیا تھا۔

ردا تم کیا فنکشن پر جارہی ہو۔۔ جو وہی پہننا تم نے اپنے اوپر لازم کیا ہوا ہے۔یہ جو "
شرٹ سامنے پڑی ہے اسے پکڑو اور پہن کے آؤ۔۔۔ "نسرین اسکا انوکھا جواب سن
کر تلملا کر رہ گئی تھی۔

"اچھاااا۔۔"

اور جلدی واپس آنا وہاں سو نا جانا۔۔۔ "نسرین متنبہ ہوئی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما میں واش روم میں کب سوتی ہوں جو آج سوؤں گی۔۔۔ "ردا ناراض ہوکر پہلو بدل کر رہ گئی۔

"بچے !!!تمہارا قصور نہیں ہے تمہاری یاداشت ہی مجھے لگتا کمزور ہے۔ ہر روز تو صبح تمہیں یہاں سے آوازیں دے دے کر نکالتی ہوں کہ سکول سے دیر ہوجانی۔۔۔ " بھرپور طنزیہ انداز تھا لیکن ردا کی صحت پر زرا برابر اثر نہ ہوا تھا۔

"ماما آپ نا ایک کام کریں یہ جو آپ نے باہر دروازے پر بیل لگائی ہے جو کہ وہاں اپنے کام بخوبی سے نہیں نباہ رہی ہے اسکو یہاں میرے واش روم کے باہر لگا دیں۔ جب آپکو لگے کہ مجھے لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔ "ردا کی تیز چلتی زبان نسرین کی تیز نظر کے باعث کام کرنا بند کرگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اگلے پانچ منٹ میں تمہارا انتظار کروں گی ورنہ رہنا گھر۔۔۔"

ماما پانچ منٹ۔۔اچھا اچھا جارہی ہوں پلیز مجھے چھوڑ کر نہیں جانا آپکو پتا ہے آپکے بغیر میرا دل نہیں لگتا۔۔۔ "ردا نسرین کی گھوری سے محفوظ ہوئی تھی۔

پتہ نہیں کب عقل سے فیض یاب ہوگی یہ لڑکی جب الماری کو ہاتھ لگاتی ہے تو پتہ نہیں یہ بے جان لٹکے کپڑے کیا اس پر ظلم کرتے ہیں جو یہ لڑکی انکا حشر بگاڑا دیتی ہے۔۔۔ "نسرین کپڑے مرتب کرتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔

نسرین پہلے سٹور پر آکر گھر سے بنائی ہوئی لسٹ کے مطابق سامان لینے لگی تھی۔ رش کے باعث وہ تھوڑا تھک گئی تھی۔ رہی سہی کسر اسکی اولاد نرینہ نے پورا کردی جب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی چیزیں باسکٹ میں لیئے اسکی طرف آرہی تھی۔ جس میں چپس ، چاکلیٹ اور جوس وغیرہ تھے۔ نسرین کی گھوریوں پر بھی وہ فرمابنرداری کی جگہ منہ بنانے لگی۔

نسرین نے سر نفی میں ہلا کر حساب برابر کرکے باہر آگئی۔

"ماما سامنے والی بک شاپ پر جانا ہے مجھے ایک بک لینی ہے"

یونیفارم لینے کے بعد نسرین گاڑی میں بیٹھنے لگی جب ردا نے نیا شوشا چھوڑا تھا۔

چپ کر کے گاڑی میں بیٹھو۔ تمہیں تو میں آج گھر جاکر ٹھیک کرتی ہوں۔۔۔۔ ""

نسرین نے کار کا دروازہ کھولتے ساتھ آنکھیں دکھائیں تھیں۔

مما پلیز ایک بک تو ہے۔۔ "ردا روٹھے لٹھ مار لہجے میں بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا میری جان تمہارا سارا کورس پورا تو ہے اور تم تو وہی بامشکل پڑھتی ہو۔۔۔ """

نسرین جھنجھلا کر رہ گئی تھی۔

پکا ایک پلیز۔۔۔ "ردا ایک انچ اپنی بات سے ہلنے کی انکاری تھی۔"

چلو جلدی آنا۔۔ "نسرین نے سر جھٹک کر کہا اور کار میں بیٹھنے لگی تھی۔"

آپ نہیں آرہی ہو۔۔۔ "ردا نے اچھنبے سے پوچھا تھا۔"

نہیں۔۔۔ "تھکاوٹ کے باعث ایک لفظی جواب دیا گیا تھا۔"

آجائیں جلدی آجائیں گے واپس۔ "ردا نے ملتجی لہجے میں کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا چلو آپ میں آتی ہوں۔۔۔"

ردا نظریں یہاں وہاں گمائے اندر آ رہی تھی کہ زوار جو کہ ایک ہاتھ میں بک پکڑے اور دوسرے سے موبائل کا استعمال کرتے باہر آرہا تھا، سے اسکا زور دار تصادم ہوا۔

افف !!!ایک تو آج کل کے بچے بھی۔۔۔ "زوار نے کوفت سے کہہ کر نیچے سے بک" اٹھائی۔وہ تو پہلے ہی ساریہ کی منتوں کے بعد یہاں بک لینے آیا تھا۔

ردا تو "بچہ "لفظ سن کر ہی تپ گئی شعلہ بار آنکھوں سے اسکے جھکے سر کو گھورنے لگی۔ اسکا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ کوئی چیز اٹھا کر ہی مار دے۔ ایک تو وہ گھر میں ہر وقت نسرین کے اس "بچے "کے راگ سے تنگ تھی۔ اور اب یہ موصوف بھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکل"۔۔ وہ آپ مائرہ کے پاپا ہو نا۔۔۔؟ "ردا نے آنکھیں ٹپٹپا کر دنیا جہاں کی " معصومیت چہرے پر سجائے پوچھا تھا۔

زوار تو اسکی معصومیت پر غش کھا کر رہ گیا۔)مطلب میری کونسی توند نکلی ہے جو یہ چھوٹا پیکٹ انکل بنا رہا ہے(۔

"نہیں تو۔۔۔"

تو پھر میں بھی بچی یا بچہ نہیں ہوں۔ ابھی میٹرک میں ہوئی ہوں) "لہجے میں دنیا فتح " کرلینے والی سرشاری تھی۔(زوار ابھی بول ہی رہا تھا کہ ردا نے اسکی بات اچک لی۔ نسرین اسکو کسی سے بات چیت کرتے دیکھ کر اسکی طرف آئی تھی اور اسکی آخری بات سن کر نسرین کو اپنی اولاد کا ہی کوئی کارنامہ لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا ہے؟ "نسرین نے زوار سے سوال کیا تھا ، لیکن وہ ردا ہی کیا جو اپنا حصہ بنا " ڈالے رہے۔

مما ان انکل کو بتائیں میں کوئی فیڈر نہیں پیتی جو یہ مجھے بچہ کہہ رہے ہیں۔۔۔ "ردا " نے منہ پھلا کر اپنے دل کے پھپھولے نکالے۔ زوار تو حیرت سے اس تیز گام کو دیکھ رہا تھا جو کہ مسلسل بولے ہی جارہی تھی۔ نسرین تو ردا کی بات پر اپنا سر پیٹ کر رہ گئی۔

جی بیٹا میری بیٹی نے ہی تو دنیا کا کمپلین ختم کیا ہے۔۔۔ اسے آپ بچہ نہیں تیس " برس کی آنٹی کہو۔۔۔ "نسرین نے تنک کر کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نسرین کی بات سن کر زوار نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔ ردا شعلے برساتی نظروں سے گھورتی ، بلی کی طرح غوں غوں کی ہنکار بھرتے تن فن کرتے دکان سے باہر آگئی۔ نسرین نے زوار کو زبردستی مسکرا کر دیکھا اور ردا کے پیچھے چلے گئی تھی۔

شام کے وقت عبیرہ لان میں گم سم سی بیٹھی تھی غزالہ اسکو اسطرح بیٹھا دیکھ کر لان میں آگئی تھی۔

میرا بچہ کیوں اداس ہے؟ "غزالہ نے اسکے ساتھ پڑی کرسی پر بیٹھتے پوچھا تھا۔"

ہوں۔۔ نہیں وہ بس حان بھائی یاد آرہے ہیں۔۔ "لہجے میں اداسی واضح تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو آپ فون کرلو بھائی کو۔۔ "غزالہ نے اسکے ہاتھ تھامے۔"

مسیج کیا تھا وہ ابھی مصروف ہیں۔ "منہ بسور کر جواب آیا تھا۔"

"اچھا چلو بعد میں کرلے گا خود ہی منہ کیوں لٹکایا ہوا ہے۔۔۔"

"بس ویسے ہی بور ہو رہی ہوں۔۔۔"

اچھا چلو سامنے والے پارک میں چلتے ہیں۔۔۔ "غزالہ اسے اپنے ساتھ لیئے باہر جانے لگی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساریہ تیار ہو تو چلیں۔۔۔؟ "شائستہ کمرے میں داخل ہوتے استفہامیہ لہجے میں گویا ہوئی۔

جی مما بس میں آئی۔۔۔ "ساریہ ڈوپٹہ لیئے کہنے لگی۔"

"اچھا آجاؤ۔۔۔۔"

ردا چلو جلدی کرو بیٹا لیٹ ہو رہے ہیں ہم۔۔۔ "نسرین نے کیچن کی طرف جاتے ہوئے آواز دی تھی۔

جی اچھا۔۔۔ "کمرے سے ہانک لگائی گئی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو جلدی سے آؤ میں تب تک دروازوں پر لوک لگا لوں۔۔ "نسرین چابیاں پکڑے " بولی تھی۔

آج کمیونٹی میں فاطمہ کے گھر میلاد تھا۔جہاں وہ مدعو تھے۔

ردا اور نسرین سب سے سلام دعا کرکے ایک طرف بیٹھ گئیں۔

ساریہ اور غزالہ بھی اسی طرف تھیں۔

میلاد کے اختتام پر سب ہلکی پلکی باتوں میں مصروف ہوگئے۔

کیا نام ہے آپکا۔۔۔ "ساریہ کب سے اپنے پاس بیٹھی اس لڑکی کو دیکھ کر سوالیہ " ہوئی جو منہ پھلائے سب کو دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا۔۔۔ اور آپکا۔۔؟) "پتہ نہیں اب ماما کب گھر لے کے جائیں گئیں("

میرا ساریہ۔۔۔ "دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ جواب آیا۔"

پڑھتی ہو آپ۔؟ "ساریہ اس سے باتیں کرنے لگی تھی۔"

جی۔۔ "پڑھائی کے نام کی وجہ سے روکھا سا جواب دیا گیا تھا۔"

کیا ہوا پڑھنے کا کچھ خاص شوق نہیں لگ رہا۔۔ "اسکے منہ کے زاویوں سے ساریہ "

نے اندازہ لگایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما ہر وقت پڑھنے کو کہتی رہتی ہیں۔۔۔ "ردا نے اسکی بات سے متفق ہوتے ہوئے اپنا سنگین مسئلا بتایا تھا۔

ہاں یہ تو ہے مما ایسے ہے کرتی ہیں۔۔۔ "ساریہ اسکی بات پر مسکراہٹ دبا کر بولی تھی۔

آپ کی مما بھی یہی کرتی ہیں۔ "تفکر امیز لہجہ تھا۔"

کرتی تھیں جب میں پڑھتی تھی۔۔۔ "ساریہ نے ہلکے پلکے لہجے میں کہا تھا۔"

آپ اب نہیں پڑھتی ہو؟؟؟ "خوشی سے پوچھا گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں میری پڑھائی مکمل ہوگئی ہے نا۔۔"

اچھا۔۔ کتنی کلاسز ہوتی ہیں جو پڑھنی ہوتی ہیں؟ "ردا نے پر سوچ انداز میں پوچھا تھا۔

سولہ کلاسز ہوتی ہیں۔۔ آپ کونسی کلاس میں ہو "ساریہ اسکی بات پر حیرت زدہ ہوئی تھی۔

اف ابھی تو میں نویں میں ہوئی ہوں۔۔ ابھی آٹھ کلاسز پڑھی ہیں۔۔۔ "ردا کی بے بسی عروج پر تھی۔

کیا کرتی ہو سارا دن جو پڑھا نہیں جاتا؟ "ساریہ اپنی حیرت نہ چھپا سکی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومک بکس ، کارٹون اور سوتی ہوں۔آپ کیا کرتی ہو۔۔ "جوشیلے انداز میں جواب آیا"
تھا۔

"میں مما کا خیال رکھتی ہوں اور گھر کے کام وغیرہ۔۔۔"

یہ آپکی بیٹی ہے؟ "شائستہ نے ردا اور ساریہ کو باتوں میں مگن دیکھ کر نسرین سے "
پوچھا تھا۔

جی میری بیٹی ہے "نسرین نے اپنی باتونی بیٹی کو دیکھ کر جواب دیا تھا۔"

"ماشاءاللہ بہت پیاری بیٹی ہے آپکی۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ آپکی بیٹی بھی بہت پیاری ہے ماشاءاللہ۔ پڑھتی ہے؟ "نسرین نے مسکرا کر پوچھا" تھا۔

"نہیں پڑھائی ختم ہوگئی ہے اب اگلے سال شادی ہے اسکی۔۔۔"

اچھا سہی "نسرین نے سر اثبات میں ہلایا تھا۔"

جی۔۔۔ نکاح ہوا ہوا ہے "شائستہ مزید گویا ہوئی تھی۔"

آپکی شادی ہوئی ہوئی ہے؟ "ردا نے شائستہ کی باتیں سن کر پوچھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بس نکاح ہوا ہے۔ "دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا گیا تھا۔"

اوو اچھا۔۔۔ آپ ایک بات بتاؤ گی؟ "منہ کو گول گما کر استفسار کیا تھا۔"

"کیا۔۔۔؟"

کیا سچ میں شادی کے بعد گفٹ کپڑے جوتے اور میک اپ ملتا ہے؟ "ردا نے "
آنکھیں ٹپٹپائیں تھیں۔

ہاہاہا ہاں۔۔۔ "ساریہ اسکے انداز سے ہنسنے لگی تھی۔"

پھر میں بھی کرلوں۔۔۔؟ "کان کی طرف جھک کر آہستگی سے پوچھا گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ابھی تو آپ چھوٹی ہو نا۔۔۔ "ساریہ اسکو ہنستے ہوئے ٹالنے لگی۔"

لیکن مجھے شوق ہے۔۔ "ردا نے منہ پھلا کر دلیل دی تھی۔"

ہاہا تم بہت کیوٹ ہو۔۔۔ "ساریہ منہ پہ ہاتھ رکھے ہنسنے لگی تھی۔"

آپکی رنگ بہت پیاری ہے۔۔ "ردا کا لہجہ ستائشی تھا۔"

"آ شکریہ۔۔"

آپکو گفٹ ملی ہے۔۔۔ "مزید سوال آیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں میرے ہسبنڈ نے دی ہے۔"

دیکھا کتنے پیارے پیارے گفٹ ملتے ہیں۔ "ردا نے دوسری دلیل دی تھی۔"

ہاہا۔۔ "سایہ ابھی کوئی جواب دیتی اس سے پہلے شائستہ نے اس گھر چلنے کو کہا تھا۔"

"چلو بیٹا زوار گھر آگیا ہو گا"

"جی مما۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اللہ حافظ۔۔ "ساریہ نے ردا کو مسکرا کر کہا تھا۔"

وہ لڑکی پیاری تھی نا؟ "شائستہ سنجیدگی سے مستفسر ہوئی۔"

جی بہت کیوٹ ہے اتنے مزے کی باتیں کرتی ہے میں کیا بتاؤں آپکو۔۔ "ساریہ ردا " کی بات کرتے مسکرائے بنا نہ رہ سکی۔

ہاں مجھے بھی بہت پسند آئی ہے۔۔۔زوار کے لیئے۔۔۔ "شائستہ نے کچھ دیر توقف " کے بعد اپنی مچلتی سوچ بیان کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹی ہے وہ ۔۔۔ابھی نویں میں ہوئی ہے۔۔ "ساریہ تو حیرانگی سے شائستہ کو دیکھا " تھا۔

ہاں تو ہم کونسا کل شادی کررہے ہیں۔ دو تین سال تک ہی کریں گے۔ اتنی معصوم " ہے اور اسکی ماں بھی بہت اچھی خاتون لگی ہیں مجھے۔۔۔ "شائستہ نے وضاحت دی تھی۔

ہمم زاری بھائی سے پوچھ کر دیکھ لیں۔۔ "شائستہ نے اثبات میں سر ہلایا۔"

کیسی ہے میری چڑیل بہن؟ "فون اٹھاتے ہی احان نے عبیرہ کو تنگ کرنے کے لیے " کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں بولتی آپ سے۔ "منہ پھلائے ہوئے جواب آیا تھا۔"

ارے کیوں۔۔ "احان نے مصنوعی حیرت ظاہر کی تھی۔"

"ایک تو آپ فون نہیں اٹھا رہے تھے اور اب مجھے چڑیل بھی کہہ رہے ہیں۔"

میری بہن چڑیل نہیں ہے کیا۔ "احان مسکراہٹ دبائے پوچھنے لگا تھا۔"

ٹھیک ہے اگر میں چڑیل ہوں تو آپ جن ہیں۔ "حساب برابر کیا گیا تھا۔"

"سچ میں کلاس میں تھا تب۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے گفٹ کب بھیجیں گے۔۔ "وہ ہنوز منہ بسورے ہوئی تھی۔"

"پرسوں۔۔۔ماما ، بابا کیسے ہیں۔۔"

وہ ٹھیک ہیں آپ ٹھیک ہیں۔۔ "عبیرہ ساری خفگی سائیڈ پہ رکھے اداسی سے پوچھنے لگی تھی۔

بڑی جلدی خیال آگیا۔۔میں ٹھیک ہوں اور پڑھائی کیسے جا رہی ہے۔۔ "احان کو اسکے موڈ کا اندازہ ہو چکا تھا۔

"بہت اچھی بس آپ کو مس کر رہی ہوں۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھی بہت مس کررہا ہوں "احان نے پیار سے کہا تھا۔ وہ سچ میں اس مصروف " زندگی میں بھی انکو یاد کرتا تھا۔

"آپ کب آئیں گے"

"اگلے مہینے انشا اللہ"

اچھا پھر آپ مجھے گھمانا بھی۔ "وہ خوشی سے چہکتی دوبارہ فرمائشی پروگرام شروع " کرچکی تھی۔

"ہاں ضرور اچھا میں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!اوکے اللہ حافظ۔۔۔"

ردا۔ "نسرین نے کمرے کے اندر آتے ہی اسے پکارا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی مما۔۔ "وہ کتاب سے سر اٹھائے نسرین کو دیکھنے لگی تھی۔ وہ شام سے پڑھ رہی تھی۔"

تیاری ٹھیک ہے پیپر کی۔۔"بیڈ سے چیزیں اٹھانے کے ساتھ ساتھ وہ مستفسر ہوئی تھی۔"

"جی مما۔۔۔ بس ڈر لگ رہا ہے۔"

کیوں جب تیاری ہے تو ڈر کیسا۔۔۔؟ "نسرین فوراً اس تک آئی تھی۔"

"بس ویسے ہی۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا چلو آؤ لیٹو باقی صبح کرلینا۔۔"

"مما میں آج آپ کے ساتھ سوؤں گی۔۔"

اچھا آجائے میرا بچہ۔۔ "نسرین اسکے بال سنوارنے لگی تھی۔ نسرین اسے لیے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

مما۔۔ "بیڈ پر لیٹے ردا نے نسرین کی طرف کروٹ لے کر اسے پکارا تھا۔"

"ہمم۔۔"

بابا یاد آرہے ہیں۔۔ "اسکے لہجے میں اداسی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں۔۔؟ "نسرین اسکی اداسی سے گھبرائی۔ اولاد کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر وہ ڈری تھی۔

"وہ مجھے انگلش پڑھاتے تھے نا تو میں جلدی کر لیتی تھی۔۔ "وہ بھرائی ہوئی آواز میں کہنے لگی صبح اسکا نہم کلاس کا امتحان تھا۔

"تمہاری تیاری ٹھیک نہیں ہے۔۔ "وہ اپنے آنسو ضبط کیئے اسکے چہرے کے نقوشوں کو چھو کر پوچھنے لگی تھی۔

"تیاری تو ٹھیک ہے بس بابا یاد آرہے ہیں۔۔ "ردا کی آواز رند گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان مما آپ کے پاس ہے نا۔۔ "نسرین اسے اپنے حصار میں لیئے اسکی کمر " سہلانے لگی تھی۔

مما آئی لو یو۔۔ "تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر ردا نے اسکے ہاتھ لبوں سے چھوئے تھے۔"

آئی لو یو ٹو مما کی شرارتی سی جان۔۔ "نسرین نم آنکھوں سے مسکراتی اسکی ناک " ہولے سے دبانے لگی تھی۔

"چلو اب سو جاؤ۔۔"

"اوکے۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے سوئے ہوئے چہرے کو دیکھ کر نسرین نے جو آنسو اپنے اندر اتارے تھے وہ بیتابی سے باہر آنے لگے۔ کتنی معصومیت تھی اسکی چہرے پر۔

"اف تیمور کیا کرتے ہو میں ابھی اس کو سلا کر گئی تھی۔۔ "کھانا لاتی نسرین نیند میں جھولتی ردا کو تیمور کی گود میں دیکھ کر رو دینے کو تھی۔

"یار خود تو سارا دن اس کے ساتھ لاڈ پیار کرتی ہو اور مجھے رات کو بھی نہیں کرنے دے رہی۔۔ "وہ ردا کے بال سنوارتا شکوہ کناں ہوا تھا۔

"سارا دن مجھے اپنے پیچھے لگائے رکھتی ہے یہ لڑکی ۔۔مجھے تو یقین نہیں آتا میری اولاد اتنی شرارتی ہو سکتی ہے۔۔ "نسرین ٹیبل پر کھانا رکھتے اپنے دکھ سنانے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یعنی میری بیٹی تم سے صحیح سے بدلے لے رہی ہے۔۔ "تیمور صوفے پر دراز ہوتا " مسکراہٹ دبائے پوچھنے لگا تھا۔

کون سے بدلے؟ "نسرین ماتھے پر بل ڈال کر رہ گئی یعنی اب اس نے اپنی زندگی " میں یہ بھی سننا تھا۔

"وہی جو تم مجھے تنگ کرتی رہتی ہو۔"

استغفراللہ تیمور !میں نے کب آپ کو تنگ کیا۔۔میری جیسی بیوی آپکو کہاں ملنی " تھی؟ "نسرین کے آنکھیں تیمور کی بات سن کر کھل گئیں وہ ہکا بکا اسے کھاتے دیکھنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاد نہیں سارا دن کیسے مجھے اگنور کرتی تھی شادی کے بعد۔۔ "تیمور آنکھیں سکیڑے " اسکی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔

"اور آپ کونسا ہونے دیتے تھے اپنے آپکو اگنور۔"

"بس میرا پیار تھا دیکھ لو۔۔"

تھا کا کیا مطب ہے مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا آپ اب میرے حصے کا پیار بھی ردا کو " دیتے ہیں۔۔ "وہ ناراض سی پہلو بدل کر رہ گئی تھی۔

میری جان کی مما ناراض لگ رہی ہے۔۔ "تیمور نسرین کا پھولا منہ دیکھ کر مسکراہٹ " دبائے پوچھنے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں جب پیار کرتا تھا تب تمہیں اعتراض تھا کہ میں پیار کرتا ہوں اب نہیں کر رہا تب بھی اعتراض ہے خود بتاؤ میں شریف سا بندہ جو شرافت سے لریز ہے وہ کیا کرے کہ آپ ملکہ جزبات میرے سچے جزبوں کی قدر دان ہوجائیں۔۔ "نسرین کے کوئی جواب نہ دینے پر وہ مزید بات جاری رکھتے کہنے لگا تھا۔

تیور ۔۔ "نسرین غصے کی زیادتی سے مٹھیاں بھنچے رہ گئی تھی۔"

"جی عرض کریں میری خوابوں خیالوں کی رانی شوہرِ محترم دل جمی سے ہمہ تن گوش ہیں۔۔ "تیمور نے اسکے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کر معصومیت سے گول گول آنکھیں گمائیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں تنگ کر رہے ہیں مجھے۔"

"یہ سراسر الزام ہے مجھے غریب پر میری فاضل رانی۔۔"

تیمور آپ سیدھی طرح بات کیوں نہیں کرتے۔۔ "وہ جھنجھلا کر رہ گئی تھی۔"

کیا بات کروں۔ "تیمور نے بھنوئیں اچکائیں تھیں۔"

کونسی آنٹی کی لائن پر لبیک کہا ہے۔ "نسرین نے بائیں بھنو اچکا کر باقاعدہ تفتیش کا آغاز کیا تھا۔"

آنٹی۔۔ "وہ حیرت زدہ ہو کر رہ گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بلکل اب اس عمر میں ایک عدد بچے کے باپ کے ساتھ آنٹی ہی سٹ ہو گی۔ """
نسرین نے اسکے اچھے سے لتھے لیئے تھے۔

میری فاضل رانی ماننا تو پڑے گا آپکو ہے تو وہ بہت پیاری۔ "تیمور نے مزے سے "
کہا تھا۔

صیحح کہتے ہیں لوگ مرد بچوں کے بعد بدل جاتا۔ "نسرین بھرائی آواز میں کہنے لگی "
تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ کی بندی پہلے زور زبردستی طاقت کے بل پر مجھ کسرتی قد و قامت والے بندے " کو انکل بنا رہی تھی اب بچارے کو الزام سے ہمکنار بھی کر رہی ہو۔ "تیمور نے اسکو رونے کے قریب دے کر اپنی شرارت کو دو حرف بھیجے تھے۔

میں نہیں بولتی آپ سے۔۔۔ "وہ موڑ چکی تھی۔"

مجھے تو لگتا ہے ہماری شادی میں حق مہر تم نے طے کیا تھا "میں نہیں بولتی "والا جسکی "دوز مجھے دن میں تین دفعہ دیتی ہو۔

تو آپ کونسا مجھے مناتے ہیں میں خود ہی بولنے لگتی ہوں۔ "نسرین سیدھی ہو کر " میدان میں اتری تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دراصل میں تمہیں ناراض کرکے دیکھ رہا ہوتا ہوں کہ میری فاضل رانی پھولے "
منہ کے ساتھ کتنی پیاری لگتی ہے۔ "تیمور نے معصومیت کے ریکارڈ توڑے تھے۔

کتنی پیاری لگتی ہوں۔۔ "نسرین کی آنکھوں میں چمک ابھری تھی۔"

ہائے میری رانی تم ابھی تک یہاں پہنچنے کی نوبت ہی آنے نہیں دے رہی ہو۔ ""
دہائی دینے والا انداز۔

مطلب۔۔ "نسرین ناسمجھی میں تیمور کو دیکھنے لگی جو چہرے پر بھرپور مسکینیت طاری "
کیے ہوا تھا۔

"مطلب ابھی میں غور و فکر کرنے میں محو ہوتا ہوں کہ تم خود سے بولنے لگتی ہو۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" یعنی آپ چاہتے ہیں میں ناراض رہوں۔ تو ٹھیک ہے میں بھی اب بات نہیں کروں گی۔ "وہ برا منا کر موڑ موڑنے لگی کہ ردا نے اپنی موجودگی کا احساس کروایا تھا۔

"بس اٹھا دیا نا۔ تیمور اب آپ اسے پکڑیں گے میں سونے لگی ہوں۔"

" چلو یہ اچھا ہے لڑ بھی خود رہی تھی شکوہ بھی خود کررہی تھی اور اب سارا ملبہ مجھ پر۔"

" تو میرے شکوؤں پر جوابِ شکوہ ضروری تھا۔ مان لیتے میری بات۔ "وہ تیمور کو گھور کر بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ خاکسار سنگین جرم کے بعد معافی کا طلب گار ہے۔۔ "تیمور مزید شریر ہوا تھا۔"

تیمور پلیز چپ کرجائیں روز آپ اسے جگا دیتے ہیں۔ "وہ روتی بلکتی ردا کو اٹھا کر " رونی شکل بنا کر بولی تھی۔

"اچھا اچھا سلا دو۔ میں بھی چینج کرکے آیا۔"

زوار کہاں رہنے لگے ہو نظر ہی کم آنے لگے ہو اب۔۔ "زوار ابھی تھکا ہارا آکر " شائستہ کے پاس بیٹھا ہی تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما یہیں تھا بس ایک دو ضروری کام تھے۔۔ آپ بتائیں۔۔"

مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔ "شائستہ نے ردا کے ساتھ رشتے کی تمہید " باندھی تھی۔

جی کہیں۔۔ "زوار فوراً متوجہ ہوا تھا۔"

میں نے تمہارے لیے ایک لڑکی پسند کی ہے۔ماشااللہ بہت پیاری اور سیدھی سادھی " ہے۔۔ "شائستہ نے پیار بھرے انداز میں زوار کے سر پر بم پھوڑا تھا۔

ایک منٹ ایک منٹ !مما آپکو کیا ہوگیا ہے مجھے ابھی اپنے لیے جاب تلاش کرنی " ہے مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔ "زوار نے تو جلدی سے ہاتھ اٹھائے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"او ہو زاری بھائی ہم کونسا کل ہی بارات لے کر انکے دروازے کے سامنے جا رہے ہیں۔ "چائے اندر لاتی ساریہ لاڈ سے بولی تھی۔

"پھر بھی میرا ابھی ایسا کوئی ارادہ نہیں۔"

"زوار کیا ہوگیا ہے اتنی اچھی بچی ہے اور وہ ابھی پڑھ رہی ہے جب تک وہ پڑھائی پوری کرتی ہے تب تک انشااللہ تمہیں بھی جاب مل جائے گی۔"

""میری تو یہ سمجھ نہیں آرہا کہ آپ کو گوں کو اتنی جلدی آخر ہے کس بات کی۔"" زوار نے اکتا کر کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار احان بھی تمہارا ہم عمر ہے اسکی ہوگئی ہے اب تم بھی کرلو۔ "شائستہ نے اپنی " توجہی پیش کی تھی۔

"مما یہ کیا بات ہوئی۔"

زوار کیا ہوگیا ہے کیوں ایسے کہہ رہے ہو۔ بے شک کوئی پسند ہے تو بتا دو ہمیں کوئی" "اعتراض نہیں۔

یار آپ سمجھ نہیں رہے میرا یہ ہرگز مطلب نہیں تھا۔ کوئی پسند نہیں ہے لیکن ابھی " بھی منگنی ہوگی اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ "زوار نے بات کو کسی اور طرف جاتا دیکھ کر ہار مان لی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے اللہ بھائی سچی۔۔ آپ مان گئے ہو۔ "ساریہ خوشی اسکی طرف بڑھی تھی۔ جس " پر وہ نفی میں سر ہلاتا مسکرایا تھا۔

ہزاروں کا ہجوم ہے دل کے آس پاس

❤دل پھر بھی دھڑکتا ہے ایک ہی نام س ے

ساریہ الماری میں کپڑے مرتب کرکے بیٹھی ہی تھی کہ فون پر میسج موصول ہوا۔ احان نے پرسوں عبیرہ کی فرمائشی لسٹ کے ساتھ ساریہ کے لیے اسکی سالگرہ کا تحفہ بھی بھیجا تھا جو عزالہ اور عبیرہ کل ہی اسے دے کر گئی تھیں۔ رات کو انکے دیر سے جانے کی وجہ سے وہ فون نہ کھول سکی تھی ، صبح فون اون کیا تو احان کے لاتعداد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیغام موصول ہوئے تھے مگر اسکو آئن لائن نہ دیکھ کر ساریہ نے جواب میں کچھ نہ کہا تھا

شکریہ حان۔۔ "شرمگین مسکراہٹ کے ساتھ ساریہ نے پیغام رسانی کا آغاز کیا تھا"

شکریہ؟؟ "وہ سوالیہ ہوا تھا۔"

جی۔ "دلفریب مسکراہٹ لبوں سے ہٹنے سے انکاری تھی۔"

بہت بری ہو تم۔۔ "احان نے اسکی صاف گوئی پر دل کے پھپھولے نکالے تھے۔"

کیوں۔۔؟ "اس کی بات سے ڈھرکنوں میں ہلچل سی ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی اظہار محبت کررہا ہے اور تو تم اسے روکھا سا شکریہ کررہی ہو۔ "وہ ناک " سکیڑے کر جواب لکھنے لگا تھا۔

میں نے گفٹ اور سالگرہ کی مبادک باد پر شکریہ کہا تھا۔۔ "ساریہ نے محفوظ سی " وضاحت دی تھی۔

او اچھا ٹھیک ٹھیک۔۔مطلب ابھی تم اظہارِ محبت پر آؤ گی۔ "احان مسکراہٹ دبائے " شوخ ہوا تھا۔

جی جی۔۔؟ "احان کی بے باکیاں نے ساریہ کو سٹپٹا دیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو بولیں مسز بندہ ہمہ تن گوش ہے۔ "احان اسکی حالت سے خوب محفوظ ہورہا تھا۔ "

اسکے لبوں پہ خوشی ، چاہت سے بھرپور

مسکراہٹ تھی۔

"کیا بولوں۔۔"

اپنی پیاری سی آواز میں مسحور کن اظہار۔ "احان پٹڑی سے اتر چکا تھا۔"

مگر میری تو آواز ہی پیاری نہیں ہے۔ "ساریہ نے لب دبائے فوراً معصومیت سے کہا " تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بات نہیں دل سے کرو گی تو تمہیں خود کو بھی بھلی محسوس ہو گی۔ "وہ سب "
سمجھتے ہوئے بضد ہوا تھا۔

"حان میں آپکو اچھا خاصا ڈیسنٹ سمجھتی تھی۔"

سمجھتی تھی کا کیا مطلب ہے میں نے کیا کیا۔ "وہ بھنوئیں سکیڑ کر مستفسر ہوا تھا۔"

"جب سے نکاح ہوا ہے۔"

کس کا۔ "ساریہ کے مزید بولنے سے پہلے احان نے بات پکڑی تھی۔ اسے ساریہ کو "
تنگ کرنے میں بہت مزہ آرہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حان۔۔ "وہ روہانسی ہوئی تھی۔"

"اچھا بولو۔"

کیا بولوں۔۔ "وہ دوبارہ شروع نقطے پہ آئی تھی۔"

"بھئی تم بتا رہی تھی کچھ کہ جب سے ہمارا نکاح ہوا۔ آگے؟"

احان نے اسے سرا پکڑایا تھا۔

آپ تب سے خراب ہوگئے ہیں۔ "وہ احان کی سابقہ حرکتوں پر روشنی ڈال رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ذرا بتانا پسند کریں گی مسز کہ مجھ معصوم سے بندے نے آپکی کونسی چیز چرائی "
"ہے۔

میرا دل۔۔ "احان کا پیغام موصول ہوتے ہی بےساختہ ساریہ کے دل و دماغ میں یہ "
بات گونجی تھی۔

"سوائے تمہارے دل کے۔"

ہائے اللہ انکو کیسے پتہ چلا۔ "وہ ابھی خلاؤں میں دیکھ ہی رہی تھی کہ دوبارہ بیل ہوئی "
تھی۔

کہاں گئی۔ "احان کی بیقراری کا اندازہ وہ پیغام رسانی سے بھی کر سکتی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہیں نہیں۔۔۔"

"ہمم پھپھو اور زوار ٹھیک ہیں؟"

"جی سب ٹھیک ہیں۔"

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ "وہ جو اس کے بارے میں پوچھنے کے پر تول رہے تھی احان "
کے مسیج نے اسکے اندر تلاطم سا برپا کر دیا۔ ڈر تھا کہ کہیں آج ہی سب راز و نیاز پتہ
ہی نہ چل جائیں اس ہستی کو۔

"مجھے لگتا ہے مجھے مما بولا رہی ہیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا سنو۔۔"

جی۔۔ "اسکی پکار پر دل الگ لہ میں ڈھرکا تھا۔"

مطلب میں نہیں سمجھو پھر۔ "وہ پھر بات اپنی طرف موڑ چکا تھا۔"

کس بات کے لیے۔ "وہ نا سمجھی سے گویا ہوئی تھی۔"

مسز حافظہ کمزور و ناتواں ہے یا مجھ معصوم کو ٹرخانا چاہتی ہو۔۔ "احان نے لطیف سے" لہجے میں کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں تو۔۔ "وہ گھبرا گئی تھی۔"

پھر کہو۔ "جانے وہ آج کیا سننے کا ارادہ کیے ہوا تھا پر جو بھی تھا ارادہ مصمم لگ رہا تھا۔"

کیا۔۔؟ "ساریہ بری طرح پھنس چکی تھی۔"

وہی جو میں کہتا پر تم نہیں کہتی۔ "اشارے کا تیر چلایا گیا تھا۔"

کیا پتہ مجھے وہ پسند نہ ہو۔ "وہ اسکی باتوں سے محفوظ ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسز آپکی آنکھوں میں خوشیوں کے رنگ ، لبوں پر شرمگین مسکراہٹ اور شرم و حیا " سے سرخ چہرہ تو آپکے شوہر کو کچھ اور ہی بتا رہا ہوتا۔ لیکن اگر تم نہیں بتانا چاہتی تو ٹھیک ہے۔ "وہ جان بوجھ کر جزباتی بنا تھا۔

تیرے نام سے محبت کی ہے"

تیرے احساس سے محبت کی ہے۔

تم میرے پاس نہیں پھر بھی

"تیری یاد سے محبت کی ہے۔

ساریہ شور مچاتی ڈھرکنوں کے ساتھ مسیج بھیج کر آف لائن ہو گئی احان کے شوخ جملے اسے خود میں سمیٹنے پر مجبور کررہے تھے۔

دوسری طرف سمندر پار بیٹھا شخص اس خوبصورت سے اظہار پر اندر تک سرشار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے امتحان ختم ہوئے ایک ہفتہ ہونے والا تھا اس دوران اسکے دماغ میں ایک نئ ہلچل سی شروع ہوگئ تھی جو کہ دن بد دن اپنے عروج کی طرف گامزن تھی۔

وہ ہلچل صبح مارنگ شو میں لڑکیوں کو بال کٹواتا دیکھ کر دل میں مچلی تھی۔ گنگھرالے بھورے بالوں کو روز قصائی والی نظروں سے دیکھ کر بھی کچھ نہیں ہوپا رہا تھا۔ کیونکہ جب ردا نے اپنے اس شوشے کا نسرین کے سامنے ذکر کیا تھا بلکہ ضد کہنا زیادہ مناسب ہوگا تو نسرین بپھر گئی۔ نسرین کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ اپنی اس آفت کی پرکالہ کا دماغ درست کردے جو ہر روز کوئی نیا ہی کارنامہ کرنے کا سوچتی تھی۔ اتنی محنت سے اس نے ردا کے بال بڑے کیے تھے اور وہ اب اسکو کٹوانے پہ تلی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس فرمائش پر وہ تلملا کر رہ گئی مطلب حد ہوگئی تیل تک تو ابھی بھی وہ اسکے پیچھے بھاگ دوڑ کر لگاتی تھی۔ نسرین نے اسے سختی سے منع کیا اور آخری وارننگ بھی دے دی کہ اگر اب یہ خیال اپنے ذہن میں لائی تو بہت برا ہوگا۔

لیکن خواہشات کا کیا کریں ان پر تو کسی کا بس نہیں یہ تو ہر اچھی چیز دیکھ کر مچل جاتی ہیں۔ جو ردا کے اندر بھی زور و شور سے اور اپنی پوری آب و تاب سے مچل چکی تھیں اور نتیجہ طلب تھیں۔

وہ پچھلے ایک گھنٹے سے آئینے کے سامنے کھڑی بالوں کو مختلف زاویوں میں دیکھ رہی تھی۔ کبھی بالوں کو کھول کر انہیں تیکھی نظروں سے دیکھتی تو کبھی ٹیل پونی جیسی شکل دیتی ، کبھی مانگ نکال کر تھوڑے بالوں کو منہ کے ہالے میں کرکے دیکھتی تو کبھی منہ بسور کر اپنے بالوں کو دیکھتی کجا کہ وہ اپنے ننھے سے دماغ کے ساتھ عظیم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تخریب کاری میں مصروف تھی کہ کیا کرے کیسے کرے۔مگر ابھی تک سمجھ سے بالاتر تھا کہ کیا کرے۔

ردا۔۔ "ابھی تھک ہار کر اسنے انجام کی پروا کیے بغیر قینچی پکڑ کر اپنی شور مچاتی " خواہش کا احترام کرنا ہی چاہا تھا کہ نسرین کی حیرت میں ڈوبی آواز آئی۔ اس اچانک حملے پر وہ ہڑبڑا سی گئی مگر زیادہ نہیں آخر کو وہ ردا تیمور تھی بھئی۔

کونسی تخریب کاری میں جتی ہو؟ "نسرین نے سخت تیوروں سے استفسار کیا۔ایک لمحے " کے لیے خوف کی وجہ سے ردا کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی مگر وہ ایک لمحہ ہی تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما میں۔۔ وہ۔۔ وہ میں دیکھ رہی تھی کہ قینچی ٹھیک سے چلتی ہے کہ نہیں "ردا "
تھوک نگل کر قینچی کو نظروں کے سامنے لہرانے لگی تھی۔

کیوں تم نے قینچی سے کونسے کام سرانجام دینے تھے۔ "نسرین تیکھی نظروں سے ردا "
کو گھورنے لگی جو اپنے آپ کو پرسکون کرنے میں ہلکان ہورہی تھی۔

او نہوں مما میں نے کیا کرنا تھا بس ویسے دیکھ رہی تھی۔۔ "ردا نے سکون سے "
جواب دے کر قینچی ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی۔

"اچھا تو کیا پتہ لگا کہ قینچی ٹھیک ہے کہ نہیں۔۔؟"

"کہاں لگا ابھی تو بس سوچا تھا۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو میں تمہاری گنج کرکے دکھا دیتی ہوں کہ یہ قینچی اپنی صلاحیت برقرار رکھے ہوئے" ہے۔۔۔ "نسرین نے بھگو کر طنز کیا جس پر ردا سٹپٹا گئی تھی۔

او مما آپکو لگا کہ میں بال کاٹنے لگی ہوں۔۔ میں پاگل تھوڑی ہوں مجھے پتہ ہے کہ " اس سے بال تو کٹ جاتے ہیں مگر خود کے نہیں کاٹے جاسکتے۔ "ردا نے عقلمندی ظاہر کرنے کا موقع ضائع نہیں کیا تھا۔

میں تمہارا کیا کروں ردا۔ بچوں کی طرح تم پر نظر رکھنی پڑتی ہے۔ "نسرین ردا کی " باتوں پر سر پکڑ کر رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما اب میں نے کیا کیا ہے۔ "دنیا جہان کی بے بسی لہجے میں سموئے ردا سوالیہ ہوئی " تھی۔ ایک تو بال نہیں کاٹے گئے اوپر سے کلاس الگ لگنے والی تھی۔

"ردا مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم سوچتی ہی کیوں ہو کچھ۔۔"

"کیا مطلب۔۔"

مطلب یہ کہ جب انسان ڈھنگ کا نہ سوچ سکے تو اسے اپنے دماغ کو سکون دینا " چاہیے تاکہ وہ آئندہ زندگی میں کبھی کام کرسکے۔۔ "نسرین نے اسے دیکھتے تاسف سے سر ہلایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک تو مما مجھے آپکی سمجھ نہیں آتی پہلے کہتی تھیں کہ دماغ سے کام لو عقل کو ہاتھ " مارو اور اب کہہ رہی ہیں کہ اپنے دماغ کو سکون دوں۔۔ آپ مجھے ایک دفعہ پکا والا بتا دیں کہ کرنا کیا ہے۔۔۔ "ردا منہ پھلا کر جواب دینے لگی اسکے پاس کسی سوال کا جواب نہ ہو ایسا تو کبھی ہوا ہی نہیں تھا۔

خبردار جو اب تم نے آئندہ صبح مارننگ شو دیکھے تو۔۔ "نسرین اسے انگلی سے وارن " کرتے بکھرا کمرہ سمیٹنے لگی تھی۔

مما اتنا اچھا تو سب سکھاتے ہیں باتیں ، میک اپ ، ہیر سٹائل اور کھانا بنانا بھی۔ "ردا " کی دماغ کی سوئی ہنوز وہیں اٹکی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو یہ حیران ہوں کہ جب اسکول جانا ہوتا تھا تب تم اٹھتی نہیں تھی یہ جب سے" امتحان ختم ہوئے ہیں تم صبح صادق اٹھ جاتی ہو بس مجھے ذلیل کرنا ہے۔ یہ میرے ہاتھ دیکھ لو اور صبح سوجایا کرو۔۔ "نسرین اسکے جوابوں سے جھنجھلا کر رہ گئی۔

مما میری تو آپ سمجھ سے باہر ہیں کبھی غصہ کرتی ہیں کہ میں صبح اٹھتی نہیں ہوں " "اور اب۔۔۔

تو تم کونسا ڈھنگ کا کام کرتی ہو اٹھ کر صبح ہی صبح ٹی وی کے آگے بے شرموں کی " طرح بیٹھ جاتی ہو۔ "نسرین نے ردا کی بات کاٹتے ہوئے اسے شرمندہ کرنے کی ناکام کوشش کی جو کہ منہ بسور کر اب بھی نسرین کو قائل کرنے کے پر تول رہی تھی۔

"مما یار چھٹیاں ہیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بال کٹوانے والا خیال اپنے دماغ سے نکال دو میں نے ہرگز نہیں ماننا میری تو سمجھ " سے بالاتر ہے کہ تمہیں کیا تکلیف دیتے ہیں یہ۔ میں آخری بار بتا رہی ہوں کوئی الٹی سیدھی حرکت نہ کرنا ورنہ میں نے سیدھی گنج کروادینی ہے پھر روتی رہنا۔ "نسرین تنبیہ کرتے گویا ہوئی۔

مما پلیز کروانے دیں نے کٹ۔۔ اتنی پیاری لگی تھی وہ لڑکی مجھے پتہ ہے جب میں " کرواؤں گی تو مجھے بھی اچھی لگے لگی پھر اگلی دفعہ آپ خود سے میری کرواؤ گی دیکھنا۔۔ "ردا بھی کہاں باز آنے والی تھی نسرین کے پیچھے سے پھر ہانک لگائی مگر جواب ندارد۔

یہ قینچی اب نہ دیکھو تمہارے ہاتھ میں۔ "نسرین پلٹ کر قینچی اٹھاتی کمرے سے چلی " گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ مجھے نہیں پتہ مجھے بال کٹوانے ہیں۔ "وہ جھنجھلا کر بیڈ پر گرنے کے انداز میں " بیٹھ گئی تھی۔

جس دن سے غزالہ زوار کے گھر سے واپس آئی تھی وہ چپ چپ رہنے لگی تھی۔ کیونکہ جب وہ اور عبیرہ ساریہ کو احان کے بھیجے گئے تحفے دینے گئیں تھیں تو شائستہ نے اسے بتایا تھا کہ وہ زوار کے لیے لڑکی پسند کرچکی ہے۔

غزالہ کو زوار ہمیشہ سے بہت پسند تھا۔ اور ہوتا بھی کیوں نا آخر اسکے اکلوتے بھائی کی نشانی تھی۔ اسکی ہمیشہ سے خواہش تھی کہ عبیرہ کی شادی زوار سے ہو۔احان اور ساریہ کے نکاح کے وقت بھی اس نے شائستہ سے زوار اور عبیرہ کی بات کرنا چاہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن ہاشم نے اسے منع کر دیا کہ ابھی عبیرہ چھوٹی ہے جب احان کی شادی کریں گے تو تب بات کرنا مناسب ہو گا۔

مگر شائستہ کی بات سے وہ بہت افسردہ تھی۔ ہوتی بھی کیوں نا اسے ہمیشہ سے تو عیبرہ کے لیے زوار کا خیال آیا تھا۔

کن سوچوں میں ہیں۔۔ "ابھی بھی وہ اسی سوچ میں غوطہ زن تھی کہ قریب سے " ہاشم کی آواز آئی جو کہ اسکے برابر نشست پر براجمان ہوچکا تھا۔ غزالہ نے ابھی تک ہاشم سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی وہ تو خود حیران و پریشان تھی کسی سے کیا بات کرتی۔

کہیں نہیں آپ کب آئے؟ "غزالہ زبردستی مسکرا کر جواب دینے لگی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی آیا ہوں۔۔ خیر ہے میں نوٹ کررہا ہوں کچھ دنوں سے تم کچھ پریشان سی لگ رہی ہو۔۔ "ہاشم اسکی چائے کا کپ اٹھا کر گھونٹ بھرنے لگا تھا۔

ہاشم۔۔ مجھے لگتا ہے ہم نے دیر کر دی ہے۔۔ "غزالہ کی آنکھیں نم ہونے لگیں تھیں۔

مطلب۔۔ "ہاشم ناسمجھی میں غزالہ کو دیکھنے لگا تھا۔"

غزالہ بھابھی بتا رہی تھیں کہ انہوں نے زوار کے لیے کوئی لڑکی پسند کر لی ہے۔" ہاشم میں نے ہمیشہ عبیرہ کے ساتھ زوار کو سوچا تھا میری بہت خواہش تھی کہ ان دونوں کی شادی ہو۔ "غزالہ بھرائی آواز میں ہاشم کو شائستہ کی بات بتانے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمم !!!غزالہ حوصلہ کرو اس میں شاید کوئی بھلائی ہی ہو اللہ نے چاہا تو عبیرہ کے لیے بہت اچھا رشتہ مل جائے گا۔ "ہاشم بھی افسردہ ہوا تھا لیکن وہ اس میں چھپی کوئی نا کوئی مصلحت جان کر خاموش ہوگیا تھا۔

"ہاں لیکن وہ زوار تو نہیں ہوگا نہ۔اتنا نیک فرمابردار اور محنتی بچہ ہے سب سے بڑھ کر گھر کا بچہ ہے۔"

"لیکن اگر وہ عبیرہ کے نصیب میں نہیں ہے تو ہم کچھ کر تو نہیں سکتے نا۔ اللہ سے دعا کرو کہ اللہ عبیرہ کا نصیب اچھا کرے۔ "ہاشم سنجیدگی سے کہنے لگا تھا۔

"آمین۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم اور اپنا دل صاف کرو مجھے یقن ہے اللہ نے ہماری بیٹی کے لیے کچھ اچھا ہی سوچا "
"ہو گا۔

"جی۔۔ چائے لاؤں آپکے لیے۔۔"

"نہیں کھانا لگاؤ بہت بھوک لگی ہے۔"

"جی اچھا۔۔"

عبیرہ کہاں ہے نظر نہیں آرہی۔۔ "ہاشم فون نکالے مستفسر ہوا تھا۔"

"وہ اندر ہے شاید پڑھ رہی ہے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم۔ "فون پر احان کی کال آنے لگی۔"

السلام علیکم کہاں ہیں آپ دونوں جب میں فون کرتا ہوں آپ لوگ اٹھاتے ہی " نہیں۔۔ "ہاشم کے فون اٹھاتے ہی احان شروع ہو گیا تھا۔

وعلیکم اسلام۔۔۔ بس بس کتنا بولتے ہو یار اور آج ہی نہیں سنا فون تم تو ایسے کر " "رہے ہو جیسے پچھلے ایک سال سے تمہارا فون نہیں سنا۔

"مما کہاں ہیں۔"

"یہ لو بات کرو اماں کے چمچے۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان کیسے ہو ۔۔ "غزالہ احان سے پوچھنے لگی تھی۔"

"مما میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں۔۔"

"بس تمہیں مس کرتی ہوں بہت۔۔"

میرا بھی دل ہی نہیں لگتا اس لیے ہر وقت پڑھائی کرتا رہتا ہوں تاکہ وقت گزر "
جائے۔ "وہ ساتھ ساتھ چائے کے لیے کپ نکالنے لگا تھا۔

اچھا یعنی میرے بچے پر اسکے ابا کو نظر رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ "غزالہ شوخی "
سے ہاشم کو سنانے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہا ویسے ایک دو گوری پیاری ہیں۔۔ "احان نے شرارت سے کہا تھا۔"

"خبردار جو ایسی بات بھی کی تو۔ میری بھتیجی سے پیاری نہیں ہوسکتیں۔۔"

"ہاہا مما کیا ہوگیا ہے میں تو آپ کو تنگ کررہا تھا آپ تو سریس ہی ہوگئی ہیں۔۔۔"

ہاں ویسے جیسی نکاح پر تمہاری حرکتیں تھیں سریس ہونا بنتا نہیں تھا۔۔ "ہاشم نے "
احان کے انداز پر چوٹ کی تھی۔

ہاہا۔۔ "احان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور پڑھائی کیسے جارہی ہے۔"

"الحمد اللہ بہت اچھی۔"

ہمم عبیرہ سے بات ہوگئی۔۔ "ہاشم مستفسر ہوا تھا۔"

"جی بابا اچھا چلیں میں بعد میں بات کرتا ہوں باہر دروازے پہ ہے کوئی۔"

"اوکے اللہ حافظ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بالوں کی کٹنگ کا جو بھوت ردا کے سر پر سوار تھا وہ تقریبا اتر چکا تھا کیونکہ اسکی جگہ اب ایک نئے قیمتی شوق نے لے لی تھی۔

آج صبح اس نے مارننگ شو میں آئی ڈیزائنر کی باتوں کو سنجیدہ لیا تھا اس لیے اب ایک اچھا ڈیزائنر بننے کا شوق آنکھوں میں چمکنے لگا تھا۔جس پر قسمت نے بھی بھرپور اس کا ساتھ دیا۔یعنی نسرین نے آج ہی درزی کو دینے کے لیے کپڑے نکالے تھے جو کہ اس وقت ردا کی آنکھوں کے سامنے پڑے تھے۔

"نسرین اندر سے پرس اٹھا کر آئی تو ردا نے "مما آپ میرا یہ والا ڈریس رہنے دو۔۔ بم پھوڑنے کی بھرپور تیاری کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں کل تک تو میری جان کھائی ہوئی تھی کہ میں سلوا کر کیوں نہیں دے رہی اب کیا ہوا ہے۔ "نسرین بھنوئیں اچکا کر رہ گئی کہ اب اسکی شاہکار اولاد نے کیا سوچا ہے۔

"وہ میں یہ ڈریس خود سلائی کروں گی۔۔ "ردا مزے سے کہتی نیلے آسمانی رنگ کا سوٹ پکڑنے لگی تھی۔

"ہاں؟؟؟؟؟ "نسرین کو لگا جیسے اسنے سننے میں کوئی غلطی کی ہو۔

"مما میں یہ ڈریس خود سلائی کرنا چاہتی ہوں۔۔ "ردا نے نسرین کو حیران کرنے کی ٹھانی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یا میرا اللہ میں کیا کروں۔۔ تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے۔ تم نے کبھی سلائی مشین دیکھی ہے؟ "نسرین سر پکڑ کر اپنی اولاد کو دیکھ کر رہ گئی جس نے ہر اوٹ پٹانگ حرکت کرنے کی قسم کھا رکھی تھی۔

"نہیں۔۔"

"تو میری دادی اماں سلائی کیسے کروں گی۔۔ "نسرین نے اسکی عقل پر ماتم کرتے کپڑے شاپر میں ڈالے تھے۔

"او نہوں مما وہ ڈیزائنر بھی کہہ رہی تھی کہ شروع شروع میں مسلہ ہو گا مشکل لگے گا مگر پھر آسان ہوجائے گا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ابھی ایسا کرتی ہوں سوئی سے سی لیتی ہوں۔۔ "ردا نے اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائے۔)شاید اس سے بڑی بونگی کوئی نہیں ہوسکتی(

"سوئی۔۔۔ تمہارا دماغ اپنے ٹھکانے پر ہے؟ سوئی سے کون کپڑے سلائی کرتا ہے کبھی تم نے دیکھا ہے۔؟ "نسرین تو اسکی بات سن کر بپھر گئی تھی۔

"اور مجھے ذرا یہ بتاؤ کبھی سوئی میں دھاگہ بھی ڈالا ہے؟"

"نہیں وہ آپ ڈال دینا سلائی میں خود کرلوں گی۔ اور۔۔۔"

"چپ اب اگر ایک لفظ بھی بولی تو میں نے ایک کی بجائے دو تھپر لگانے ہیں۔ "ردا ابھی مزید گل افشانی کے چکر میں تھی کہ نسرین نے اسے ڈپٹ کر چپ کروایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما۔۔ "ردا منہ پھلا کر ناراض ہوگئی تھی۔"

ردا میں جارہی ہوں اندر سے دروازہ بند کرو اچھے سے۔ "نسرین تنبیہی نظروں سے "
گھور کر چلی گئی تھی۔

پاکستان کے لوگ بے وفا کیوں ہوتے جارہے ہیں۔ "احان نے ایک ہفتے انتظار کرکے "
خود ہی مسیج کیا تھا۔ ساتھ میں دکھی والا ایموجی ٹائپ کرنا وہ نہیں بھولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ سمندر پار لوگوں کی وفا باہر امڈتی چلی آرہی ہے۔ "ساریہ ابھی کیچن سے ناشتے کے برتن سمیٹ کر آئی تھی کہ فون کی بیل ہوئی احان کی رونی شکل دے کر بےساختہ اسکی ہنسی نکلی تھی۔

بندہ خود بھی کبھی حال چال پوچھ لیتا ہے۔ "احان کو جب جواب موصول ہوا تو وہ " خوش تو بہت ہوا مگر پھر بھی بگڑے منہ کے ساتھ بات کرنے لگا تھا۔

آپ باقاعدگی سے بتا تو دیتے ہیں۔۔ "وہ معصوم بنی تھی۔"

یار بہت ہی بری ہو تم۔ "وہ سرد آہ خارج کرکے رہ گیا تھا۔"

"اب کیا کیا جاسکتا ہے۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوش کرو گوریوں میں چھوڑا ہوا ہے تم نے اپنا اکلوتا بندہ۔ "احان نے شرارت سے "
کہا تھا۔

حان۔۔۔ "!وہ خفگی سے بولی تھی۔"

جی جان۔۔ "احان مسکراہٹ دبا کر اسکی حالت سے محفوظ ہوا تھا۔"

آپکو پتہ ہے آپ کتنے خراب ہوگئے ہیں۔۔ "ساریہ نے منہ پھلائے مسیج بھیجا تھا۔"

کتنے۔۔ "دلچسپی سے پوچھا گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو آپکو پھپھو ہی بتائیں گی کیونکہ اب میں پھپھو کو بتاؤں گی کہ آپ کا دھیان "
وہاں پڑھائی میں بلکل نہیں ہے۔ "ساریہ نے دل کے پھپھولے نکالے تھے۔

پھر کیا ہو گا۔۔ "احان اپنے آپ کو شرارت سے باز نہ رکھ سکا تھا۔"

پھر پھپھو پھپھا آپ کو بتائیں گیں۔۔ "وہ ناک سکیڑ کر تحریری پیغام لکھنے لگی تھی۔"

"ہاہا پھر۔۔"

پھر وہ آپکے کان کھینچ کے آپکی کلاس لیں گے۔۔ "ساریہ نے بڑے فخر سے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑی ظالم ہو تم میں ایوں ہی تمہیں شریف سی بندی سمجھ رہا تھا۔۔ "احان نے بائیں بھنو اچکایا تھا۔

"میں ابھی بھی شریف ہوں بس آپ مجھے تنگ کررہے ہیں۔۔"

توبہ کریں مسز تنگ تو آپ نے کررکھا ہے فون ہی نہیں اٹھاتیں"

ویسے شکایت تو اب میں لگاؤں گا مامی کو۔۔ "احان ہکا بکا اسکا مسیج دیکھ کر رہ گیا یعنی تنگ خود کیا ہوا ہے میڈم نے اور الزام مجھ پر۔۔

"ایک منٹ کونسی شکایت۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی کہ تم لفٹ نہیں کرواتی اور نہ ہی مجھ سے بولتی ہو۔ "احان نے مزے سے کہا "
تھا۔

"آپکو شرم نہیں آئے گی۔"

"نہیں خود ہی تو کہتی ہو کہ میں خراب ہوں۔"

آپ شکایت لگا کر تو دکھائیں۔۔ "وہ گھورنے والا ایموجی بھیج کر اپنے تاثرات بتا رہی "
تھی۔

"کیوں کیا کر لوگی۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔۔ "ساریہ نے دھمکی دی تھی۔"

وہ تو تم ویسے ہی نہیں کرتی۔۔ "دھمکی ہوا میں اڑائی گئی تھی۔"

حان۔۔ "وہ پھر روہانسی ہوئی تھی۔"

جی مسز۔۔ "وہ آنکھیں ٹپٹپا کر ہمہ تن گوش ہوا تھا۔"

آپ واقعی ہی خراب ہیں۔۔۔ "منہ بسورے شکوہ آیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جتنی دفعہ نکاح کے بعد تم مجھے یہ خراب والی لائن بول چکی ہو مجھے تو لگتا ہے میں "
باسی ہوگیا ہوں۔ خدارا اب نہ بولنا یہ۔۔ "احان اسکی خراب والی گردان پر سر پیٹ
کر رہ گیا تھا۔

"نہیں بولوں گی مگر آپ بھی وعدہ کریں کسی لڑکی کو نہیں دیکھیں گے۔"

آنکھیں اللہ نے دیکھنے کے لیے ہی دی ہیں لیکن اب اتنی پیاری سی بیوی کی بات کو "
"میں ٹالنے سے رہا، اس لیے آپکی یہ بات سر آنکھوں پر۔۔

وعدہ کریں سب لڑکیوں کو اپنی بہنیں سمجھیں گے۔ "ساریہ لب بھینچے مسکراہٹ "
دبانے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان اتنا جزباتی کیوں ہورہی ہو اور میں نے تھوڑا سا اظہار کہا تھا بس۔ "احان "
تو اس کے مطالبے سن کر بدمزہ ہوا تھا۔

حان آپ وعدہ کررہے ہیں یا نہیں۔ "وہ کڑے تیور لیے مستفسر ہوئی تھی۔"

و ع د ہ۔ "احان کی بے بسی عروج پہ تھی۔"

"وعدہ کریں شریف انسان بن کر رہیں گے۔۔"

پچھلے دو وعدوں کے ساتھ انسان شریف ہی ہوتا ہے مسز۔ "احان نے بھگو کر طنز "
کیا۔ مطلب واقعی پیچھے رہ کیا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اب میری باری۔۔ "احان نے جان بوجھ کر نئ بات شروع کی تھی۔"

کس چیز کی۔۔ "ساریہ نے بھنوئیں اچکائیں تھیں۔"

یہ جو تم نے اتنی شرطیں رکھی ہیں اسکے بدلے میں میری بھی کچھ شرائط ہیں جن کو " آپ من وعن تسلیم فرمائیں گیں۔۔۔ "احان نے نچھلا لب دانتوں میں دبائے تحریری پیغام بھیجا تھا۔

آپ بہت وہ ہیں۔ "ساریہ نے خراب لکھ کر مٹایا تھا۔"

تم۔ "احان سر پیٹ کر رہ گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا بتائیں۔"

ہمم"

۔روز صبح اٹھ کر گڈ مارننگ بولوں گی۔ "احان مکمل طور پر پھیل چکا تھا۔ا

یہ کیا بات ہوئی ایسے کون کرتا ہے۔۔ "ساریہ تو اسکی بات پر حیران مطلب ایسے " کہہ کر کون مارننگ وش لیتا ہے۔

آپ کریں گی مسز۔"

۔ رات کو سونے سے پہلے گڈ نائٹ بولیں گیں۔۔ "احان نے دوسری انوکھی شرط ۲ سامنے رکھی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حان آپ بہت تیز ہیں میں نہیں کروں گی کیونکہ آپ اتنے باتونی ہیں مجھے باتوں میں" الجھائے رکھیں گے۔ "احان کی شرائط سے اسکا سر چکرا گیا تھا۔

"ہاہا اچھا چلو جس دن موڈ خوشگوار سا ہو اس دن؟"

"اوکے۔"

اب"

"۔ میں اگلے مہینے آرہا ہوں تو تم مجھے میرے گھر نظر آنی چاہیے ہو۔۳

حان۔۔۔ !یہ سب سے مشکل ہے میں روز آپکو تحریری پیغام کروں گی مگر یہ نہیں " پلیز۔۔ "ساریہ نے التجا کی کیونکہ احان کی بولتی شریر نگاہوں کی وہ تاب نہیں لاسکتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں۔۔؟ "وہ انجان بنا تھا۔"

"مجھے شرم آتی ہے۔"

اسکا ایک حل ہے۔۔ "احان پھر شریر ہوا تھا۔"

اب وہ کیا ہے۔۔ "ساریہ کو پتا تھا وہ پھر کوئی نیا شوشا چھوڑے گا۔"

تب تک تم ایسے کرو روز مجھے ویڈیو کال کرو "دانتوں کی باقاعدہ نمائش کی گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکا کوئی حال نہیں ہے اور میں نہیں کروں گی۔۔ میں جارہی ہوں مجھے کھانا بنانا " ہے۔ اللہ حافظ۔"ساریہ تاسف سے سر ہلاتے فون رکھ کر باہر چلی گئی تھی۔

کیسی ہیں آپ۔۔ "ساریہ اور شائستہ اس وقت نسرین کے گھر میں بیٹھی تھیں جب " نسرین نے ان سے پوچھا تھا۔نسرین انکو اپنے گھر میں دیکھ کر حیران ہوئی مگر جلد ہی اپنی حیرت پر قابو پاتے وہ سلام کے بعد انہیں لاؤنج میں لے آئی تھی۔

اللہ کا شکر آپ سنائیں۔ "شائستہ مسکرا جواب دینے لگی تھی۔"

جب کہ ساریہ ادھر ادھر دیکھ کر ردا کو ڈھونڈنے لگی تھی۔

اللہ کاشکر۔۔۔ آپ بیٹھیں میں ابھی آئی۔ "نسرین کا ارادہ کیچن میں جانے کا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی وہ ردا نظر نہیں آرہی؟ "نسرین کے اٹھتے ہی ساریہ نے پوچھا تھا۔"

"وہ اپنے کمرے میں گئی تھی میں بلاتی ہوں اسکو۔۔"

"جی۔"

ردا۔۔۔ ردا۔۔ "نسرین کیچن میں جانے سے پہلے ردا کے کمرے میں آئی تھی"

جی جی مما۔۔ !اف اب مما کو کیا کام ہے اٹھا تو لیے تھے میں نے برتن۔ "ردا منہ "
میں بڑبڑاتے ڈریسنگ روم سے باہر آنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"باہر آؤ اس دن والی آنٹی اور انکی بیٹی آئی ہیں۔۔"

کون۔۔ "ردا باہر آکر سوالیہ ہوئی تھیز"

"جس سے آپ میلاد والے دن باتیں کررہی تھیں۔۔"

"او اچھا۔۔"

"ہاں باہر جا کر بیٹھو ذرا میں بس ابھی آئی۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی اچھا۔۔"

سنو زیادہ نہ بولنا کیونکہ کچھ الٹا سیدھا بولتے تمہیں پتا نہیں لگتا۔۔ "نسرین دروازے " سے پلٹ کر اسے سمجھایا تھا۔

بھئی میں نہیں جارہی باہر جب دیکھو آپ ایسے ہی کہتی ہیں۔۔ "ردا جھنجھلا کر بولی " تھی۔

آرام سے بولو ورنہ میں نے کھینچ کے ایک لگانی ہے۔ اور ابھی دو دن پہلے جب " لیزا)ہمسائی (کی مما آئی تھی تب والی اپنی کرتوت بھول گئی ہو۔ "نسرین نے اسے شرم دلانا چاہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو وہ جھوٹ بول رہی تھیں کہ لیزا سارے گھر کا کام کرتی ہے۔۔ "ردا کے کان " میں جوں تک نہ رینگی تھی۔

"تو تم اسکی دادی اماں ہو جس کا بحث کرنا ضروری تھا۔ اب چپ کرکے بیٹھنا۔۔"

ٹھیک ہے وہ جب کچھ پوچھیں گے کچھ تو میں پھر بھی چپ رہوں گی۔ "وہ منہ بنا کر " لاؤنج میں جانے لگی تھی۔

تم کسی دن میرے ہاتھوں پٹو گی۔۔۔ "نسرین کلس کر رہ گئی۔"

السلام علیکم آنٹی۔ "ردا نے لاؤنج میں آتے شائستہ سے سلام کیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وعلیکم اسلام کیسی ہے میری بیٹی۔۔"

میں ٹھیک آپ سنائیں۔۔"نسرین کی باتوں کا کچھ کچھ ردا نے اثر لے ہی لیا تھا۔"

"میں بھی ٹھیک۔"

آپ کیسی ہو۔۔ "ردا مسکرا کر ساریہ سے پوچھنے لگی تھی۔"

"میں ٹھیک ۔۔۔کیا ہورہا تھا۔۔"

"کچھ نہیں ابھی پیپر ختم ہوئے ہے نا تو چھٹیاں چل رہی ہیں۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا کیسے ہوئے پیپر؟ "ساریہ نے گویا اسکی عقل کا امتحان لے لیا تھا۔"

پتہ نہیں رزلٹ آئے گا تو پتہ چلے گا۔ "ردا نے ابھی کوئی بونگی مارنی ہی تھی کہ " نسرین بروقت ٹرے اٹھائے لاؤنج میں آئی تھی۔

آپ نے بے جا تکلف کیا۔۔ "لوازمات دیکھ کر شائستہ نسرین سے کہنے لگی تھی۔"

"نہیں کوئی بات نہیں آپ پہلی بار آئی ہیں۔"

"پھر بھی بہت زیادہ کرلیا آپ نے۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے نہیں۔ اچھا آپ یہ لیں۔۔ "نسرین نے کبابوں کی پلیٹ شائستہ کے آگے کی "
تھی۔

میں آج آپ سے بات کرنے آئی ہوں۔ "رسمی گفتگو کے بعد شائستہ نے اپنی بات "
شروع کی تھی۔

ردا آپ انکو اپنے کمرے میں لے جاؤ۔۔ "نسرین کو شائستہ کا انداز غیر معمولی لگ رہا"
تھا۔

جی مما۔۔ چلیں۔۔ "ردا اور ساریہ دونوں اسکے کمرے میں چلی گیں۔"

جی۔۔ "ردا اور ساریہ کے جاتے ہی نسرین شائستہ کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ مجھے آپکی بیٹی اپنے بیٹے زوار کے لیے بہت پسند آئی ہے۔۔ "شائستہ نے بہرحال ہچکچا کر کہہ ہی دیا تھا۔

جی۔۔ "نسرین کو حیرت کا زور دار جھٹکا لگا تھا۔"

"بڑی اچھی بچی ہے آپکی ماشااللہ۔ میرا بیٹا نے ابھی حال ہی میں ڈگری پوری کی ہے۔"

"لیکن شائستہ میری بیٹی ابھی بہت چھوٹی ہے۔ میرا یقین کریں میں نے تو ابھی اس بارے میں ایسا کچھ سوچا ہی نہیں ہے۔ بہت معزرت میری طرف سے۔۔ "نسرین شائستگی سے منع کرنے لگی۔ بات بھی سچ تھی ردا واقعی چھوٹی ہی تو تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی میں مانتی ہوں آپکی بیٹی چھوٹی ہے۔میرا بیٹا بھی ابھی آگے جاب کے ساتھ ساتھ پڑھے گا۔میں بس یہ چاہ رہی تھی کہ ابھی بات پکی کرلیں ، جب ردا کی پڑھائی ختم ہوگی تو شادی تب کرلیں گے۔"

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔ "نسرین بوکھلا کر رہ گئی تھی۔"

"آپ کی بات میں سمجھ رہی ہوں مگر پھر بھی آپ سے گزارش ہے کہ ایک دفعہ سوچ لیں۔ پھر جواب دے دیں۔

مجھے آپکی بیٹی بہت پسند آئی ہے میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گی میرا بیٹا بہت محنتی ہے انشااللہ اسکی پڑھائی ختم ہوگی تو اسے موجودہ جاب سے اچھی جاب مل جائے گی۔۔۔ "شائستہ نے ایک بار پھر اپنی عرض کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بہتر۔ "نسرین سے کچھ بولا ہی نہیں جارہا تھا۔"

اچھا اب ہمیں اجازت دیں۔۔ "کچھ توقف کے بعد شائستہ نے کہا تھا۔"

"نہیں ایسے نہیں میں کھانا کھلائے بغیر اجازت نہیں دوں گی۔"

"نہیں انشااللہ جب آپ مثبت جواب دیں گیں تو ضرور۔۔"

میں بچیوں کو بلاتی ہوں۔ "شائستہ کی ایک ہی بات سے اسنے زور دینا مناسب نہیں " سمجھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی۔۔"

اچھا اللہ حافظ۔۔ "شائستہ الوداعی کلمات کہتی چلی گئی۔نسرین الجھ کر ان دونوں کی " پشت دیکھتی رہ

شائستہ اور ساریہ ابھی لاؤنج میں داخل ہوئی ہی تھیں کہ انہیں صوفے پر نیم دراز ، تھکا ہارا زوار نظر آیا تھا۔

آج جلدی گھر آگئے۔۔ "شائستہ اسکے قریب آتے حیرانی سے پوچھنے لگی تھی۔"

ہمم سر میں درد تھا۔۔ "وہ ہنوز آنکھیں بند کرکے ہنکارا۔)یہ الگ بات تھی کہ یہ " (دردِ سر اب مسلسل ہونے کی تیاری پکڑنے لگا تھا ردا کی ہمسفری میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا کھایا۔۔ "شائستہ اسکے پاس بیٹھے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی تھی۔"

نہیں دل نہیں کر رہا۔۔ "زوار نے سیدھا ہو کر شائستہ کی گود میں سر رکھا تھا۔"

جاؤ اسکے لیے چائے اور دوائی لے آؤ۔ کیا حال بنایا ہوا ہے۔ "ساریہ جو کہ آتے ہی "
کیچن سے شائستہ کے لیے پانی لینے گئی تھی اسکے قریب آتے ہی شائستہ نے ساریہ سے
کہا تھا۔

کچھ نہیں ہوا بس ہلکا سا سر میں درد ہے۔۔۔ "چھوٹی چھوٹی آنکھیں کھول کر تھکے "
ہوئے لہجے میں کہا گیا تھا۔

"ذرا اپنی صحت کی طرف تمہارا دھیان نہیں ہے۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا آئندہ سے کروں گا۔ یہ چھوڑیں آپ لوگ کہاں گئے تھے۔"

"ہم لوگ نسرین کے گھر گئے تھے۔"

کون نسرین۔۔ "زوار نے ناسمجھی سے شائستہ کی طرف دیکھا تھا۔"

بتایا تو تھا۔۔ جو تمہارے لیے لڑکی پسند کی ہے اسکے گھر گئے تھے۔ "شائستہ نے خفگی سے کہا تھا۔"

ایک تو مجھے تو سمجھ نہیں آرہی جلدی کیا ہے آپ لوگوں کو۔کہا بھی تھا کہ رک جائیں ابھی۔۔ "زوار جی بھر کر بدمزہ ہوا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی آپ نے اس دن خود کہا تھا۔۔ "ساریہ چائے ٹیبل پر رکھتی اسکو یاد دلانے لگی " تھی۔

زبردستی ہامی بھروائی تھی اس دن۔۔۔ "زوار سیدھا ہوتا منہ بناتے بولا تھا۔"

"ایک تو پہلے ہی میں پریشان ہوں اب تم بھی یہ باتیں لے کے بیٹھ جاؤ۔"

کیوں پریشانی کیسی۔۔ "زوار نے اچھنبے سے شائستہ کو دیکھا تھا۔"

وہ لڑکی کی امی نے کچھ خاص جواب نہیں دیا۔۔۔ "شائستہ اداس لہجے میں گویا ہوئی " تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں۔۔ "اب کہ ساریہ نے حیرت سے پوچھا۔ زوار نے چپ رہنے میں عافیت جانی تھی۔

"کہہ رہیں تھیں کہ ابھی وہ چھوٹی ہے۔۔"

چلو کسی نے تو یہ سوچا کہ لڑکی چھوٹی ہے۔۔ "زوار نے تو سکھ کا سانس لیا کہ کم " ازکم یہ معاملہ تو ختم ہوا۔ وہ پہلے کسی اچھی جاب کو تلاشنا چاہتا تھا۔

مجھے تو لگتا ہے یہ سب تمہاری انہی باتوں کی وجہ سے ہوا ہے۔۔ "شائستہ نے چشمگین" نظروں سے گھورا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آرام کرنے جارہا ہوں۔۔ "زوار ہاتھ اٹھاتے اپنے کمرے کی طرف چل دیا تھا۔"

مطلب اسکی امی نے منع کر دیا۔۔ "ساریہ افسردہ ہوئی تھی اسے ردا بہت پسند آئی تھی۔

"ہمم میں نے کہا تو ہے کہ ایک دفعہ سوچ لیں ہم ابھی شادی نہیں چاہتے۔۔۔"

"اللہ کرے وہ مان جائیں اتنی اچھی ہے ردا مجھے تو اتنی اچھی لگی ہے وہ۔"

"مما۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما۔۔ "ردا کب سے لاؤنج میں بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہی تھی۔اپنا ڈرامہ ختم ہوتے ہی " وہ نسرین کو آواز دیتے کمرے میں آگئی تھی۔

ہوں۔۔ "جب سے شائستہ نے رشتے والی بات کی تھی نسرین تب سے ہی گم سم " ہوگئی تھی اسے یہ رشتہ مناسب لگا تھا مگر ردا ابھی بہت چھوٹی تھی وہ اسی کشمش میں تھی کہ کیا کرے۔

کیا ہوا؟ "ردا اسکے پاس بیٹھتے سوالیہ ہوئی تھی۔"

"کچھ نہیں۔۔"

"اچھا کھانے میں کیا بنائیں گی آج۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دال اور چاول۔۔ "نسرین نے اٹھتے ہوئے کہا تھا۔"

مجھے نہیں کھانی دال آپ چکن کڑھائی بنا لیں۔۔۔ "ردا نے دال کا سن کر منہ بنایا " تھا۔

کس خوشی میں۔۔ "نسرین نے بھونیں اچکائیں ابھی کل ہی تو اس نے ردا کے کہنے پر " چائنز بنائے تھے۔

پہلے تو آپ جب مرضی بنالیتی تھیں اب صرف خوشی پہ بنایا کریں گی۔۔ "ردا نے " منہ بسورا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو سمجھ نہیں آتی میں کیا کروں تمہارا۔۔ "ردا کی گل افشانی پر نسرین چڑی تھی۔"

خود ہی سوچ لیں میری تو ہر بات پر آپ ناراض ہوجاتی ہیں۔ "ردا نے نایاب مشورہ " گوش گوار کیا تھا۔

بے تکی باتوں پر غصہ ہی آتا ہے۔ پتا نہیں سسرال میں کیا کروگی۔۔ "نسرین نے " شائستہ کی باتوں کے زیر اثر اسکا گھر کا تھا۔

آپ بتا دینا وہی کرلوں گی۔۔ "ردا لاپرواہی سے کہتی نسرین کا فون اٹھانے لگی تھی۔"

پتا نہیں وہ کونسی لڑکیاں ہوتی ہیں جو سسرال یا اپنی شادی کی باتوں سے شرما جاتی " ہیں۔۔ "نسرین جھنجھلا کر رہ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما آپ نے میری شادی کی بات کب کی ہے آپ تو مجھے دال نہ کھانے پر ہی شرمندہ کری جارہی ہیں۔۔"

اور تمہیں پھر بھی نہیں آرہی۔۔ "نسرین تاسف سے بولی تھی۔"

"میں نہیں بولتی آپ سے ، آپ نے ساری چھٹیاں مجھے ڈانٹا ہے۔۔ "ردا خفگی سے کہتے فون بیڈ پر رکھ کر جانے لگی تھی۔

"اچھا ادھر بیٹھو۔۔ "نسرین نے اسکا پھولا پھولا معصوم چہرہ دیکھ کر پیار سے پکڑ کر اپنے پاس بیٹھایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس میں نہیں بولتی۔۔ "وہ ہنوز خفگی سے بولی تھی۔"

میری جان تو بہت اچھی ہے میری ہر بات مانتی ہے۔۔ "نسرین نے اسکے بال کان "
کے پیچھے اڑیستے پچکارا تھا۔

"میں آپکی ہر بات مانتی ہوں آپ ہی بھول جاتی ہیں۔۔۔"

"کیا بھولی ہوں میں۔۔"

آپ نے کہا بال نہیں کٹوانے میں چپ کرگئی پھر آپ نے مجھے سلائی بھی نہیں "
کرنے دی شرٹ اور اس دن میں نے کہا کہ میں نے کسٹرڈ بنانا ہے تو آپ نے
"پورے چھتیس منٹ مجھے ڈانٹا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بس یا اور کچھ بھی۔۔ "چھتیس منٹ پر نسرین نے بمشکل اپنی ہنسی دبائی مبادا اور ہی ناراض نہ ہو جائے۔

"اور اس دن جب شائستہ آنٹی آئیں تھیں آپ نے تب بھی ڈانٹا تھا۔۔"

"اچھا چلو میں اپنے بچے کو اسکی پسند کا کھانا بنا دیتی ہو پھر تو یہ سب بھول جاؤ گی نا۔۔ "نسرین نے ہنستے ہوئے اسے گلے لگایا تھا۔

"ممم پھر شام کو پارک سے واپسی پر آئس کریم بھی۔۔ "وہ سر اٹھاتے معصومیت سے بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت تیز ہو۔۔ "نسرین نے مسکرا کر اسکے کندھے پر ایک چٹ لگائی تھی۔"

السلام علیکم ممانی۔۔ "شائستہ لاؤنج میں بیٹھی تھی جب احان اندر آتے اس سے "
سلام کرنے لگا تھا۔

وعلیکم سلام تم کب آئے۔۔ "شائستہ اسے دیکھ کر حیران ہوئی کیونکہ ابھی کل ہی "
اسکی غزالہ سے فون پر بات ہوئی تھی اور اس نے احان کے آنے کا ذکر نہیں کیا تھا۔

میں کل رات ہی واپس آیا تھا۔۔ "احان نے شائستہ کی حیرانی پر مسکرا کر جواب دیا۔"
کل رات جب وہ اچانک گھر آیا تھا تو غزالہ اور ہاشم بھی اسی طرح حیرت زدہ ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی عبیرہ کی تو خوشی کی انتہا نہ تھی۔ اس نے سب کو سرپرائز دینے کے لیے کسی کو بھی اپنی واپسی کا نہیں بتایا تھا۔

سارا دن گھر والوں کے ساتھ گزار کر وہ شام میں زوار کی طرف آیا تھا۔

"پڑھائی کیسی جارہی ہے۔۔"

اللہ کا شکر ہے بہت اچھی۔۔ "احان صوفے پر بیٹھتا جواب دینے لگ تھا۔"

ماشااللہ عبیرہ کو بھی لے آتے۔۔ "شائستہ تو اسے دیکھ دیکھ کر خوشی سے نہال ہو" رہی تھیں۔

"اسکی کوئی دوست آئی ہوئی تھی۔۔ اور زوار کہاں ہے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جاب پہ ہو گا آٹھ بجے تک آتا ہے۔۔"

"اچھا۔۔"

"کب تک یہاں ہو۔۔"

"دو ہفتوں کے لیے آیا ہوں۔۔"

ساریہ بیٹا بات سنو۔۔ "شائستہ نے وہیں بیٹھے ساریہ کو آواز دی جو کہ کچن میں موجود رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔ جی مما بتائیں۔۔ "وہ جو شائستہ کی آواز سے جلدی سے باہر آئی تھی احان کو "
وہاں بیٹھا دیکھ کر گھبرا گئی تھی۔

"وہ احان کے لیے چائے لاؤ۔۔"

ج جی لاتی ہوں۔۔ "ساریہ کو تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ احان صاحب پاکستان آچکے "
ہیں۔ وہ شرم کے مارے اتنا ہی کہہ پائی اور ہربڑی میں دوبارہ کیچن میں چلی گئی۔

شائستہ اور احان پھر سے باتوں میں مگن ہوگئے۔

چائے۔۔۔ "دس منٹ بعد ساریہ چائے اور دیگر لوازمات سے سجی ٹرے لے کر "
لاؤنج میں داخل ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ۔۔ "احان نے بمشکل اپنے تاثرات کو قابو کرتے سنجیدگی سے کہا اور دوبارہ " شائستہ سے باتوں میں مگن ہوگیا۔ مگر اندر ہی اندر وہ ساریہ کی حیران شکل سے خوب محفوظ ہورہا تھا۔

لیکن وہ اس دفعہ اتنی جلدی موڈ ٹھیک کرنے کے چکر میں نہیں تھا کیونکہ ساریہ نے اسے ایک دفعہ بھی خود سے مسیج نہیں کیا تھا۔

وہ احان کے روکھے رویے سے بمشکل اپنے آنسو حلق سے اتارتے جلتے کڑتے وہاں سے گئی۔

ہاااا یہ کیا ایک تو آنے سے پہلے بتایا بھی نہیں اور اب آگے سے موڈ بھی مجھے دکھا" رہے ہیں۔ ہمم بعد میں پوچھتی ہوں ذرا۔ "کیچن میں آتے ہی وہ بھنے ہوئے لہجے میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیر لب بڑبڑاتی لڑنے کا پروگرام ایک طرف کرتی رات کے کھانے کا انتظام کرنے لگی تھی۔

تم بیٹھو ذرا میں نماز پڑھ آؤ۔۔ "احان کی چائے ختم ہوتے ہی شائستہ نے کہا تھا۔"

"جی میں بس چلتا ہوں۔۔"

"جانا کیوں ہے آرام سے بیٹھو رات کا کھانا کھا کر جانا۔۔"

نہیں ممانی پھر کبھی۔۔ "احان کو یوں اکیلے آنا اب عجیب لگ رہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے رات کا کھانا کھلائے بغیر نہیں جانے دینا۔ اور بھی ابھی زوار آتا ہو گا۔ ""

شائستہ نے اسے آنکھیں دکھاتے کہا تھا۔

"جی۔۔"

السلام علیکم۔۔ "ساریہ نے کیچن کی کھڑکی سے ایک نظر باہر لاؤنج میں دیکھا تو احان " اکیلا لاؤنج میں بیٹھا فون استعمال کررہا تھا۔ ساریہ جلدی سے آنچ ہلکی کرتی باہر آئی تھی۔

وعلیکم سلام۔۔ "وہ ایک نظر اٹھا کر دانستہ دوبارہ فون کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کب آئے ہیں۔۔ "اسکو خاموش دیکھ کر وہ نم ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے مزید " بولی تھی۔

کل رات۔۔ "فون کی طرف دیکھتے ہوئے جواب آیا تھا۔"

آپ نے بتایا کیوں نہیں۔۔ "ساریہ دھیمے سروں میں سوالیہ ہوئی۔احان کا روکھا رویہ " اسے اندر تک جھنجھور گیا تھا۔

میں مصروف تھا۔۔ "احان کو اپنا لاپرواہ رویہ بہت مزہ دے رہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسی بھی کیا مصروفیت کہ بندہ بیوی کو ہی نہ بتائے۔۔ "بے اختیار اسکی زبان سے شکوہ پھسلا تھا۔احان کا دل تو خوشی سے اچھل کود کرنے لگا مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا تھا۔

حان کیا ہوا ہے آپکو۔۔ "ساریہ کی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش تھی۔"

میں خراب ہوگیا ہوں۔۔ "اسکی رو دینے والی آواز سے احان نے چونک کر فون بند کرکے خفگی سے کہا تھا۔"

حان۔۔۔ میں بتا رہی ہوں اب میں نے رو دینا ہے۔۔ "ساریہ کی ہمت جواب دے گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افف پاگل ہو رو کیوں رہی ہو۔۔ "احان نے اسکے تنگ کرنے والے خیال پر دو " حرف بھیجے۔

آپ نے رلایا ہے۔ "وہ معصومیت سے اسکی شکایت اسی کو لگا رہی تھی۔"

میں نے۔۔۔ اب میں نے کیا کیا ہے پہلے خود کہتی ہو کہ میں چپ کر جاؤں اب " چپ کر گیا ہوں تو بھی ناراض ہو۔ "احان نے بر مناتے ہوئے کہا تھا۔

آپ کیا لڑنے آئے ہیں۔۔ "سارہ نم آنکھوں سے شکوہ کناں ہوئی تھی۔"

میری مجال۔۔ "احان لب بھینچے مسکراہٹ دبانے لگا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بتارہی ہوں اب لڑائی ہوجانی ہے۔ "ساریہ استحقاق سے انگلی دکھا کر تنبیہ کرنے " لگی۔ احان تو ساریہ کی اس ادا پر دیوانہ وار ہوا۔ صد شکر وہ اب شرم اور جھجھک پر قابو پاچکی تھی۔

ٹھیک ہے کرلو میں بھی پھر ممانی کو بتا کرجاؤں گا۔۔ "وہ مزے سے کہتا فون دوبارہ " اٹھانے لگا۔مگر ساریہ نے پہلے ہی اسکا فون اٹھا لیا تھا۔

"حان آپ ذرا بھی نہیں اچھے۔۔"

یار میں مذاق کررہا تھا سریسلی۔۔ "احان نے اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کیا " تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر بتایا کیوں نہیں کہ آپ آرہے تھے۔۔ "ساریہ کی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی تھی۔"

مجھے اپنی بیگم کو سرپرائز دینا تھا۔ اور بیگم صاحبہ خوش تو کیا ہوتیں الٹا فٹ بال کی " طرح منہ پھلایا ہوا ہے۔۔ "احان نے ساریہ کی گال کو کھینچتے ہوئے کہا تھا۔

"میں نے کہاں پھلایا ہے۔۔۔آپ کھانا کھا کر جائیں گے اب۔"

ساریہ نے رعب سے کہا تھا۔

اپکا حکم سر آنکھوں پر۔۔ "احان نے اسکی طرف جھک کر شرارت سے آنکھ کا کونا " دبایا تھا۔

"حان ہم لاؤنج میں بیٹھے ہیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا کھلاؤ گی؟"

آپ بتادیں کہ کیا کھانا ہے۔۔ "ساریہ کھڑے ہوتے مستفسر ہوئی تھی۔"

جو سب کھائیں گے میں بھی وہی کھالوں گا۔۔ "اس سے پہلے کہ ساریہ مزید کچھ "
کہتی زوار لاؤنج میں داخل ہوا۔ زوار کے آتے ہی وہ جلدی سے کیچن کی سمت بھاگی
تھی۔

تم یہاں۔ "زوار احان کو دیکھ کر حیران ہوا تھا۔"

السلام علیکم۔۔ "احان نے اسے گھر کا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم سلام کب آئے۔۔ "وہ دونوں بغل گیر ہوکر صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔"

"کل رات کو۔۔"

بتایا ہی نہیں تم نے۔۔ "سب کی طرف سے کیے جانے والا شکوہ زوار نے بھی کر ڈالا " تھا۔

"بس سرپرائز کا پلان تھا۔۔"

"او اچھاا پڑھائی کیسی جارہی ہے۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمم اچھی تم سناؤ۔۔۔"

"کچھ نہیں ماسٹرز کے ساتھ جاب۔۔"

"ہمم چلو اللہ بہتر کرے۔۔۔"

کیا سوچ رہی ہیں؟ "ردا نے لان میں آکر نسرین کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔"

تمہاری شادی کا۔۔ "نسرین کے دماغ میں جانے کیا سمائی کے اس نے ردا سے یہ بات کردی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں؟؟؟ "وہ حیرانی سے سوالیہ ہوئی کیونکہ شادی کے نام سے تو اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھیں ، دل الگ اچھل کود کر رہا تھا۔ آخرکار ان چھٹیوں میں اسکی اور کوئی نہیں تو یہی خواہش پوری ہونے لگی تھی۔"

ساریہ کی امی اس دن یہی بات کرنے آئیں تھیں۔ مجھے تو ٹھیک لگ رہے ہیں لوگ۔" دل نہیں مان رہا انکار کو۔۔ "نسرین اس وقت اسے ایک دوست سمجھ کر اپنی کیفیت بتانے لگی تھی۔

ماں اور بیٹی کے رشتے کی چاشنی کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے انکی محبت میں عجیب ہی حدت رکھی ہے۔ وہ چاہ کر بھی اپنا غم یا خوشی ایک دوسرے سے نہیں چھپا پاتیں کیونکہ انکی درمیان لب نہیں آنکھیں بولتی ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما مطلب میری شادی۔۔۔مطلب اب میں آگے نہیں پڑھوں گی؟ میرے پاس اتنے سارے کپڑے ، جوتے ، بیگ ہوں گے؟؟؟ "ردا آنکھیں ٹپٹپا کر معصومیت سے گویا ہوئی تھی۔

"بونگیاں جتنی مرضی مروا لو۔ !میری اولاد نے ماشااللہ اس میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔۔۔ "نسرین تو اسکے خیالات سن کر تاسف میں سر ہلا کر رہ گئی تھی۔

"اب میں نے کیا کیا آپ نے خود ہی تو بتایا ہے کہ میری شادی ہو گی۔۔"

"نسرین ۔۔ "ردا یہ میرے ہاتھ دیکھ لو اور بولنے سے پہلے کم از کم تین بار سوچا کرو۔ ردا کے خیالات سن کر ماتھا پیٹ کر رہ گئی۔ وہ تو بری طرح پھنس چکی تھی ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف اسکی شاہکار اولاد تھی تو دوسری طرف ایک اچھا رشتہ جو کہ آجکل نایاب ہوتا ہے۔

اتنی دیر سوچنے پہ لگانی ہے۔ "ردا نے منہ ٹیڑھا کرکے مزید گل افشانی کی جس پر " نسرین نے کوئی رد عمل نہ دیا تھا۔

احان بھائی میں آپ سے نہیں بولتی آپ ماموں کے گھر اکیلے چلے گئے تھے نا۔۔ "" غزالہ نے عبیرہ کو جب احان کا بتایا تھا کہ وہ کل ساریہ کی طرف گیا تھا تو عبیرہ کا غصے سے برا حال تھا وہ کیچن سے تن فن کرتی لان میں احان کے سر آن دھمکی اور خفگی سے کہنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امم ہمم مجھے وہ زوار سے کام تھا۔۔ "احان نے اسکے پھولے گال دیکھ کر جلدی سے بہانہ بنایا تھا۔

کیا کام۔۔ "وہ ناک منہ چڑھائے مستفسر ہوئی تھی۔"

ابھی احان کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی غزالہ شام کی چائے کے ساتھ انکے قریب آئی تھی۔

شکریہ مما۔۔ "عبیرہ ہنوز منہ پھلائے احان کو دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔ وہ کب سے ساریہ سے نہیں ملی تھی اسکا بہت دل تھا کہ وہ بھی احان کے ساتھ جاتی مگر احان صاحب نے یہ موقع اسے فراہم ہی نہ کیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سوچ رہا تھا آئس کریم کھانے چلتے ہیں لیکن اب تم ناراض ہو۔۔۔ "وہ عبیرہ کی " ناراضگی محسوس کر چکا تھا۔

بھائی چلیں نا چلتے ہیں۔۔۔ "آئس کریم کا سن کر وہ ساری ناراضگی بھلائے چہکی تھی۔"

تم تو ناراض ہو نا۔۔۔ "احان نے غزالہ کی طرف دیکھ کر مسکراہٹ دبائی جو کہ " دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

مما میں نہیں بولتی بھائی سے میں جارہی ہوں اپنے کمرے میں۔۔ "عبیرہ ان دونوں " کو ہنستے دیکھ کر منہ بنا کر جانے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا میری ڈرامہ کوین چلو چلتے ہیں۔۔ "احان نے کرسی سے اٹھ کر اسکے پیچھے سے " ہانک لگائی تھی۔

آپ نے مجھے ڈرامہ کوین کہا ہے۔۔ "عبیرہ گھوم کر خفگی سے پوچھنے لگی تھی۔"

نہیں تو ، تم تو کوین ہو ہماری۔۔۔ "احان نے کہتے ساتھ اسکی ناک دبائی تھی۔"

بھائی واپسی پر ماموں طرف بھی لے کر جانا ہے۔ "عبیرہ اسکا بازو پکڑے دوسری " فرمائش کرنے لگی تھی۔

یار وہ اب میرا سسرال بھی ہے اور سسرال روز روز نہیں جاتے۔ "احان نے " بیچارگی سے کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا بات ہوئی کل بھی تو گئے تھے نا آپ۔۔ "عبیرہ نے اسے یاد دلایا تھا۔"

ہاں وہ تو میں ملنے گیا تھا ممانی اور زوار کو۔۔ "احان نے دانستہ ساریہ کا نام نہ لیا تھا۔"

کیوں ساریہ آپی کہاں تھی۔۔ "عبیرہ کے معصومیت سے کیے جانے والے سوال نے " احان کو مشکل میں ڈال دیا تھا۔

بہت باتیں کرتی ہو تم چلو چلیں۔۔ "احان بات کو گول کرنے لگا تھا۔"

دھیان سے جانا اور کار آرام سے چلانا۔۔ "غزالہ نے ہمیشہ کی طرح آج بھی ہدایت " کی جس پر وہ دنوں مسکرا کر پلٹ کر یک زبان بولے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا مماااا"

"شریر کہیں کے۔"

مسلسل سوچ سوچ کر وہ اس نتیجے پر پہنچی تھی کہ ابھی صرف بات کرنے میں کوئی حرج نہیں اور ویسے بھی ابھی تو وہ خود بھی شادی کا نہیں کہہ رہے تھے۔ وہ ناشتے کے بعد کیچن صاف کرکے شائستہ کو فون کرنے کا سوچنے لگی۔ ردا ناشتے کرکے ٹی وی کے آگے براجمان ہوکر بڑے انہماک سے ٹی وی دیکھ رہی تھی۔ ایک نظر اسے دیکھ کر نسرین کا دل ڈولا تھا۔ اس خیال سے اسکی آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے کہ اسکی بیٹی اب پرائی ہوجائے گی۔ وہ آنسو پیتی اپنے کمرے میں جانے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم میں نسرین بول رہی ہوں۔۔ "وہ کمرے میں آکر فون ملانے لگی۔ تیسری بیل پر فون اٹھاتے ہی وہ بولی تھی۔"

وعلیکم سلام آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔ "ساریہ نے ملنسار لہجے میں پوچھا تھا۔"

میں ٹھیک اللہ کا شکر آپ سناؤ۔۔۔ "نسرین کے ہاں کے وجہ ساریہ اور شائستہ کا رویہ ہی تھا۔"

"جی اللہ کا کر ہے سب ٹھیک ہے۔۔"

"اچھا آپکی امی کہاں ہیں بات ہوسکتی ہے۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی جی مما اپنے روم میں ہیں میں بات کرواتی ہوں۔۔"

"اچھا۔۔"

مما ردا کی مما کا فون۔۔ "ساریہ شائستہ کو فون پکڑاتے بتانے لگی تھی۔"

السلام علیکم۔۔ "شائستہ نے پہل کی تھی۔"

وعلیکم اسلام کیسی ہیں آپ۔۔ "نسرین عجیب سا محسوس کررہی تھی عجیب ہی یہ لمحے "
تھے۔

"میں ٹھیک آپ سنائیں۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ٹھاک ہے۔"

وہ مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔ "نسرین کچھ توقف کے بعد بولی تھی۔

"جی جی کہیں۔۔"

امم وہ م مجھے یہ کہنا تھا کہ مجھے آپکی بات مناسب لگی ہے۔ "نسرین نے فون تو کرلیا تھا مگر اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ بات کیسے کرے۔"

سچ۔۔ "دوسرے طرف شائستہ خوشی سے اٹھ بیٹھی۔ ساریہ جو کہ سائیڈ ٹیبل پر پڑی چیزوں کو مرتب کررہی تھی شائستہ کے انداز سے اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔ "نسرین اتنا ہی کہہ پائی تھی۔"

یہ تو بہت اچھی بات ہے شکر آپ نے میری بات کا مان رکھا۔ میں آپکو بتا نہیں " سکتی میں کتنی خوش ہوں۔۔ "شائستہ کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا دوسری طرف ساریہ حیران پریشان انکی باتیں سن رہی تھی۔

"آپ لوگ کل آجائیں پھر بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں۔"

کل کے لیے معزرت قبول کریں دراصل میرا بھتیجا آیا ہے تو ہمیں انکی طرف جانا " ہے۔ "شائستہ کو یوں پہلی دفعہ مناسب تو نہ لگا مگر مجبوری تھی۔

"چلیں کوئی بات نہیں جب آپ کو مناسب لگے آپ آجائیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی انشااللہ۔۔"

"اچھا اللہ حافظ۔۔"

"خدا حافظ۔۔"

کیا ہوا۔۔ وہ مان گئیں؟ "فون بند ہوتے ہی ساریہ نے بے چینی سے پوچھا تھا۔"

ہاں اللہ تیرا لاکھ شکر ہے۔ کل آنے کا کہہ رہیں تھیں میں نے پرسوں کا سوچا " ہے۔ "شائستہ کے لہجے میں خوشی ہی خوشی تھی۔

"اللہ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔ شکر ہے آنٹی مان گئی ہیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں۔۔ "ساریہ اور شائستہ کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔"

بھائی۔۔ "شام کو جب زوار آیا تو ساریہ اسے پانی کا گلاس دے کر خوشی سے بولی " تھی۔

کیا ہوا اتنی خوشی کس بات کی ہے۔۔ "وہ چونک کر اسے دیکھ کر سوالیہ ہوا تھا۔"

وہ آنٹی مان گئی ہیں۔۔ "ساریہ کی گرم جوشی قابلِ دید تھی۔"

کون آنٹی۔۔ "زوار نے نا سمجھی میں پوچھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اونہوں ردا کی مما۔۔ "ساریہ نے اسکی یاداشت پر برا منہ بنایا تھا۔"

ہاں ں؟۔۔ "زوار حیرانگی میں بس یہی کہہ پایا۔)بقول ساریہ اور شائستہ کے اسکی تو " قسمت چمک اٹھی تھی اور اتنی چمکی تھی کہ اب اسے دن میں بھی تارے نظر آنے (تھے

میں تو بہت خوش ہوں۔۔ "شائستہ نے لاؤنج میں آتے ہی کہا تھا۔"

"مما آپ لوگ۔۔"

زاری بھائی۔۔ "ابھی زوار نے اپنا بیزار ہوتا منہ کھولا ہی تھی کہ ساریہ نے اسکی بات" کاٹی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی جلدی کس چیز کی ہے۔۔ "زوار بیزاری سے شائستہ سے استفسار کرنے لگا تھا۔"

زوار ہم نے کونسا کل شادی رکھ دی ہے جب تم کہو گے تب ہی کریں گے۔۔ "" شائستہ اسکے انکار سے برا منانے لگی تھی۔

"اب تو مان نہیں رہے تب کیا ماننا۔۔"

"زاری بھائی میں اب ناراض ہو جاؤں گی۔"

اچھا ٹھیک ہے مگر صرف منگنی اس سے آگے کچھ نہیں۔ "زوار نے سنجیدگی سے کہا " تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم تو کیسا فیل ہورہا ہے ہونے والے دولہے میاں۔۔ "احان نے شوخی سے کہا تھا ، " کیونکہ شائستہ نے ابھی اسکا ذکر سب کے سامنے کیا تھا۔

شائستہ ساریہ اور زوار غزالہ کی طرف آئے تھے۔ رات کا کھانا پرسکون ماحول میں کھانے کے بعد ہاشم غزالہ اور شائستہ لاؤنج میں بیٹھ گئے تھے ، ساریہ اور عبیرہ سب کے لیے چائے بنانے کیچن میں موجود تھیں۔احان اور زوار کھانے کے بعد لان میں بیٹھے تھے۔

یار پلیز اب تو نہ شروع ہوجانا۔۔ "زوار نے برا منہ بنایا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کیا ہوا۔۔ "احان نے اسکا منہ دیکھ کر مسکراہٹ دبائی تھی۔"

یار پتا نہیں کس بات کی جلدی ہے ان لوگوں کو ، کہا بھی تھا کہ ابھی رک جائیں " لیکن سن ہی نہیں رہے۔۔ "زوار نے اپنا رونا رویا تھا۔

اتنا تو مجھے پتا ہے کہ تجھ جیسے بیزار انسان کا سین کہیں اون نہیں ہے تو پھر کیوں " روندو بنا ہوا ہے۔۔ "ہلکے پلکے انداز میں کہا گیا تھا۔

"ابھی میرا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔"

تو بنا لو اب۔۔۔ "احان نے شرارت سے مشوارہ دیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ اس نایاب مشورے کا۔ "زوار نے اسکی شکل دیکھ کر بھگو کر طنز کیا تھا۔"

نہیں تو نہ سہی۔۔ "جس پر احان نے فون نکالتے شانے اچکائے تھے۔"

میں آتا ہوں ابھی۔ "احان نے سامنے کیچن کی کھڑکی میں دیکھا تو اسے ساریہ کیچن " میں کھڑی نظر آئی تو وہ اٹھتے ہوئے کہنے لگا۔زوار کی اس طرف پشت تھی۔

اندر آکر وہ دبے پاؤں کیچن میں آیا جہاں ساریہ اور عبیرہ جوش و خروش سے باتوں میں مگن تھیں۔ عبیرہ کے اچانک اسے دیکھنے پر احان نے منہ پر انگلی رکھی اور اسے باہر جانے کا اشارہ کیا تھا۔ جس پر وہ سر ہلاتی چپ کرکے باہر آگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو آخرکار آپ محترمہ اپنی تشریف لے ہی آئیں۔۔ "لمبے سلکی بالوں کو فرنچ چٹیا کی شکل میں باندھے ، شانوں پر ڈوپٹہ پھیلائے وہ اپنے کام میں مگن تھی کہ احان نے اسکے بائیں کان میں سرگوشی کی تھی۔

آ آپ یہاں۔۔ "اس اچانک افتاد پر وہ اچلی اور لڑکھڑاتے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔"

جی یہاں۔۔۔ "احان نے اسکی آنکھوں میں جھانکتے اسی کی آنکھوں کی طرف اشارہ کیا۔ احان کی بات پر وہ سرخ چہرہ لیے آنکھیں جھکا گئی تھی۔

میرے کہنے پہ کیوں نہیں آئی۔۔ "احان زیر لب مسکراہٹے ہوئے اسکی شرم و حیا پر مبنی گھبراہٹ سے محفوظ ہوتے سوالیہ ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکے لیے ہی آئی ہوں۔۔ "اب کی دفعہ ساریہ نے نظریں اٹھانے سے گریز کیا۔ "

جب کہ ساریہ کے جملے سے احان نے مسکراہتے ہوئے نرم گرفت سے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔

حان آپ کیا کرتے ہیں کوئی آجائے گا۔۔ "وہ گھبرا کر اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے ہاتھ " نکال کر رو دینے والی لہجے میں شکوہ کناں ہوئی تھی۔

"آج رکو گی۔۔"

"حان ایسے اچھا نہیں لگتا اور۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میڈم میں آپکو بتا رہا ہوں۔۔ "ابھی ساریہ بول ہی رہی تھی کہ احان نے اسکی بات " اچک لی تھی۔

آپ خراب ، گندے کے ساتھ ساتھ بہت ضدی بچے ہیں۔۔ "ساریہ نے منہ پھلا کر " احان کے مضبوط لہجے پر چوٹ کی تھی۔

مسز اتنی معلومات سے لگتا ہے ہر وقت مجھے ہی سوچا جارہا ہے۔۔ "احان نے اسکے " پھولے پھولے گال دیکھ کر مسکراہٹ دبائی تھی۔

جی نہیں۔۔۔ذرا بھی نہیں میرے پاس وقت نہیں ہوتا۔۔ "ساریہ نے ہکلاتے ہوئے " نفی کی ، انداز چوری پکڑے جانے والا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بہت بگڑی ہوئی بچی ہو۔۔ "احان نے اسکی ناک دباتے کہا تھا۔"

چائے آج ہی پینی ہے سب نے۔ "ساریہ دھیمے لہجے میں کہتی برنر کی طرف مڑ گئی۔"

پیاری سی مسز بہت اچھا لگ رہا ہے تمہیں یہاں دیکھ کر۔۔ "اسکو یوں اپنے گھر دیکھ " کر احان کا دل خوشی سے سرشار ہوا تھا۔

ماشااللہ۔۔ "عقب سے آتی آواز پر وہ دونوں چونک کر پیچھے مڑے۔"

وہ میں پانی۔۔ "ہاشم کو دیکھ کر احان کو شرم نے آن گھیرا۔وہ بمشکل لہجہ مستحکم کیے " بول رہا تھا کہ ہاشم لب دبا کر مزید گویا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے میری بیٹی کی تعریف کی تو ماشااللہ تو کہنا بنتا تھا۔ "ساریہ تو شرم سے پانی پانی "
اپنی جگہ پر جم سی گئی تھی۔

بابا۔۔۔۔ "احان منہ بنا کر کہتا باہر چلا گیا تھا۔"

میں عبیرہ کو بھیجتا ہوں ہیلپ کے لیے۔ "ہاشم ساریہ کو دیکھ کر کہتا جانے لگا تھا۔"

اللہ حان۔۔۔ !آپکا میں کیا کروں۔ "ساریہ چائے کی طرف متوجہ ہوتے دل کے "
پھپھولے نکالنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو اپنی شادی پہ اتنا سارا فیشن کروں گی ، میں کوئی مما کی بات نہیں سنوں گی کہ " لپ اسٹک کم کرو آئی شیڈ نہیں لگانی میں تو اپنی پسند سے میک اپ کرواؤں گی پارلر والی سے۔

مما کا بس چلے تو شادی والے دن بھی میرے سر پہ تیل لگا دیں۔ "ردا ایک انگلی دائیں گال پہ رکھتی ، اپنی شادی کے پلاؤ کو دم لگانے لگی تھی۔

میں تو مایوں ، مہندی ، بارات اور ولیمے چاروں دن شوٹ کرواؤں گی اور وہ جو آجکل " نیا ایونٹ آیا ہے برائیڈل شاور وہ بھی کروں گی اپنی دوستوں کو بھی بلاؤں گی ، اللہ سب میری تصویریں لیں گے ۔ "اس نے شرما کر دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر پتا نہیں آنٹی کا بیٹا کیسا ہو گا۔۔ "اچانک سے یہ بات ذہن میں آتے ہی وہ " افسردگی سے ہاتھ چہرے سے ہٹانے لگی تھی۔

اللہ جی پلیز آنٹی کا بیٹا بہت پیارا ، ہینڈسم ، ڈیشنگ سا ہو۔ اسکے بال سلکی ہوں اور " ٹھوڑے لمبے ہوں جو بار بار اسکی پیشانی پر آئیں اور اللہ جی پلیز پلیز اسکا قد لمبا ہو تاکہ میں پنسل ہیل پہن لوں آپکو پتا ہے نا کہ مجھے ہیلز کتنی پسند ہیں۔ تب تو مما بھی کچھ نہیں کہیں گیں کیونکہ سب دلہنیں ہیل پہنتی ہیں۔ "ردا نے معصومیت سے ہاتھ پھیلائے دعا کی تھی۔

میں نے بچوں جیسی فراک بھی نہیں پہننی میں تو وہ پہنوں گی امم کیا تھا۔۔۔ اف کیا " نام لیا تھا۔۔۔ ردا ردا۔۔۔سوچوں م سے تھا کچھ امم میک نہیں نہیں کچھ اور تھا اف کیا کہتے ہیں ،،،،، ہاں میکسی ، میکسی پہنوں گی۔ "ردا نے اپنی شادی کی تیاری مکمل ہونے کی خوشی میں ایک تالی لگائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار میں کچھ نہیں سن رہی تم ساتھ چل رہے ہو۔۔ "آج شائستہ لوگوں نے نسرین " کی طرف جانا تھا۔شائستہ اسے پچھلے آدھے گھنٹے سے کہہ رہی تھی مگر زوار کسی طور نہیں مان رہا تھا۔

مما میں کیا کروں گا آپ لوگ چلے جائیں۔۔ "اسنے دس دفعہ کی جانے والی بات پھر " سے کہی تھی۔

اونہوں بھائی آپ نے نہیں دیکھنا ردا کو۔۔ "ساریہ نے اسکی بات پر اپنا ماتھا پیٹا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ لوگوں نے دیکھ لیا ہے کافی ہے۔۔ "زوار نے بیزاریت سے طنز کیا تھا۔"

زوار میں بتا رہی ہوں میں نے تم سے ناراض ہوجانا ہے۔ اور ہم ردا کو دیکھنے نہیں " جارہے بیٹا انہوں نے تمہیں دیکھنا ہے۔۔ "شائستہ نے اب کی بار اسے دھمکی دی تھی۔

اف مما یعنی آپ ان کو اپنا بیٹا دیکھانے جارہی ہیں۔ یہ کب سے شروع ہوگیا " ہے۔۔ "شائستہ کی بات پر زوار کی حیرت سے آنکھیں پھیلیں اور وہ صدمے سے بولا تھا۔

"یہ میں تمہیں آکر بتاؤں گی فلحال اٹھو اور اچھا سا تیار ہو۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ اچھے والی تیاری کونسی ہے۔۔ "زوار کوفت سے سوالیہ ہوا تھا۔"

زوار۔۔۔ وائٹ شلوار قمیض پہن کر دس منٹ میں نیچے آؤ اور ساریہ تم سب " دروازے ایک دفعہ چیک کرو۔۔۔ "شائستہ اسے وارننگ دے کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی تھی۔

جی مما میں کرتی۔۔ "ساریہ نے اثبات میں سر ہلایا۔ جبکہ زوار بیزاریت سے اٹھ کر " تیار ہونے چلا گیا تھا۔

ردا میری بات دھیان سے سنو۔ !دیکھو جب ایسے کوئی مہمان آتے ہیں تب لڑکیاں " زیادہ نہیں بولتیں ہیں مطلب جب کوئی بات کرے تب ہی جواب دیتی ہیں اور شرماتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔ اب آپ نے میری بات ماننی ہے اچھے سے ملنا ہے اور زیادہ نہیں بولنا۔ آپ چپ رہنا۔ "نسرین ردا کو سمجھانے کی ناکام کوشش کرنے لگی تھی۔

مما ایسے تو وہ سمجھیں گے کہ میں گونگی ہوں۔۔ "ردا جھنجھلا کر سوالیہ ہوئی تھی۔ "
نسرین کی چپ رہنے والی گردان سے اسے سخت چڑ تھی۔

ردا وہ آپ سے مل چکے ہیں انہیں پتا ہے آپ بول لیتی ہیں۔ "نسرین اسکی بات پر "
سر پیٹ کر رہ گئی تھی۔

"اچھا وہ تو ٹھیک ہے مگر زیادہ کیوں نہیں بولتے۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میں آپکو انکے جانے کے بعد بتاؤں گی۔ اب روم میں جاؤ اور پلیز کوئی اوٹ "
"پٹانگ کپڑے نہیں پہننے اچھی سی شلوار قمیض نکال کے پہننا۔۔

پھر میں یونیفارم ہی پہن لیتی ہوں کیونکہ آپکو وہی شلوار قمیض پسند ہے۔۔ "ردا نے "
منہ پھلا کر دل کے پھپھولے نکالے تھے۔

ردا میں نے تمہیں ابھی کیا سمجھایا ہے۔۔۔ "نسرین نے بمشکل صبر کے گھونٹ لیے "
تھے۔

وہ تو ان لوگوں کے سامنے نہیں بولنا نا۔۔ "ردا نے عقل کے گھوڑے دوڑائے تھے۔"

"ابھی سے پریکٹس کرو گی تو ہی تب چپ رہو گی۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ مجھے نالائق کہہ رہی ہیں نا کہ میں بھول جاتی ہوں۔ مانا کے پہلی پوزیشن نہیں " لیتی لیکن فیل بھی تو کبھی نہیں ہوئی۔۔ "ردا روٹھے لٹھ مار لہجے میں کہتی جانے لگی کہ نسرین نے اس پکڑ کر اپنے پاس کیا تھا۔

نہیں میری بیٹی تو بہت ذہین ہے اتنا اچھا پڑھتی ہے اور مما کا کہنا بھی مانتی ہے اب " "جاؤ اور جلدی سے وہ اورنج رنگ والا سوٹ پہن لو۔۔

"اورنج نہیں گرین والا۔۔"

اونج ہی پہننا ہے جاؤ جلدی۔۔ "نسرین نے پھر اسکے بحث کرنے پر آنکھیں دکھائیں " تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔۔ "ردا منہ پھلا کر کمرے میں تیار ہونے چلی گئی۔ نسرین گہرا سانس لے کر " تاسف میں سر ہلا کر رہ گئی۔

زوار دس منٹ میں نک سک سا تیار تھا۔ فوجی کٹ بال ، نفاست سے تراشی داڑھی اسکے تیکھے نین نقوش پر خوب جچ رہی تھی۔

وائٹ رنگ کی شلوار قمیض اسکی وجاہت کو مزید چار چاند لگا رہی تھی۔ زینے اترتے اپنے چاند سے بیٹے کو دیکھ کر شائستہ نے بے ساختہ اسکی نظر اتاری تھی۔

چلیں۔۔۔ "وہ زینے اترتے شائستہ اور ساریہ کی طرف آتے خفگی سے کہنے لگا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماشااللہ زاری بھائی آپ تو بہت بہت پیارے لگ رہے ہیں۔ "ساریہ نے اسکا بازو پکڑ کر دل سے تعریف کی تھی۔

"میرا بیٹا ہے ہی پیارا۔ اب چلو انتظار کروانا ٹھیک نہیں ہوتا۔ "شائستہ نے دل ہی دل میں اسکی نظر اتارتے کہا تھا۔

"آجائیں آپ۔۔۔"

"چلو دیکھوں تو سہی آج اس شاہکار محترمہ کو جس کو دیکھ کر ان لوگوں کا چین و قرار ہی ختم ہوگیا ہے۔ عجیب زبردستی ہے ویسے۔ پتا نہیں ان محترمہ کے کیا مزاج ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گے۔ یااللہ تو ہی میرے پہ رحم کرنا۔ "کار چلاتے وہ دل ہی دل میں اپنے آپ سے مخاطب ہوا تھا۔

آپ چلیں میں آتا ہوں۔ "زوار نے گیٹ کے سامنے گاڑی روک کر کہا تھا۔"

کیوں تم کہاں جارہے ہو اب۔۔ "شائستہ بھنوئیں اچکائے سوالیہ ہوئی تھی۔"

بھاگ رہا ہوں۔۔۔ ظاہر ہے کار پارک کرنے جانا ہے۔ "شائستہ کی بے اعتباری پر " زوار نے خفگی سے کہا تھا۔

زوار میں تم سے کہہ رہی ہوں اپنا یہ جلا بھنا منہ لے کر نہ آنا ورنہ مجھ سے برا کوئی " نہیں ہو گا۔ "شائستہ نے کار سے اترتے آڑے ہاتھوں لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی بہتر۔۔"

چلو ساریہ۔ "شائستہ اسے کہتی کار سے باہر نکل گئی تھی۔"

بھائی وہ۔۔۔ "ساریہ ہچکچا کر بولتے ہوئے رکی تھی۔"

کیا۔۔ "زوار پیچھے منہ کرکے مستفسر ہوا تھا۔"

"بھائی پلیز ایک پھولوں کا گلدستہ لے آئیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ کس کو دینا ہے۔۔ "زوار نے کوفت سے پوچھا تھا۔"

ردا کے پڑوسیوں کو ، شگن ہوتا ہے۔ "ساریہ اسکے بے تکے سوال پر چڑی تھی۔"

"چلو جی اب یہ کیا نیا ڈرامہ ہے۔"

اللہ زاری بھائی آپ نے لے کر آنا ہے میں بتارہی ہوں آپکو۔ "ساریہ نے روہانسی " شکل بنائی تھی۔

اچھا جا رہا ہوں۔۔ "ان دونوں کو گیٹ پر چھوڑتے وہ اپنے درد سر کے لیے پھولوں " کا گلدستہ لینے چلا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم۔۔ "شائستہ نے اندر آتے خوشدلی سے سلامتی بھیجی تھی۔"

"وعلیکم سلام کیسی ہیں آپ۔۔"

اللہ کا شکر ہے ٹھیک ٹھاک اور بہت خوش۔۔ "شائستہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔"

"آئیں اندر۔۔"

میرا بیٹا ابھی آتا ہے۔ "شائستہ اندر آتے خود ہی بتانے لگی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔آپ کیسی ہو؟ "نسرین نے ساریہ سے استفسار کیا تھا۔"

"میں ٹھیک ہوں آنٹی۔ ردا کہاں ہے۔"

وہ اپنے کمرے میں ہے میں بلاتی ہوں اسے۔ "نسرین انہیں لاؤنج میں بیٹھا کر چائے "
کے ساتھ لوازمات سرو کرتے ردا کو بلانے چلی گئی تھی۔

زوار اب کہاں گیا ہے۔ "نسرین کے جاتے ہیں شائستہ نے اچنبے سے ساریہ سے "
استفسار کیا تھا۔

"مما وہ میں نے بھائی کو کہا تھا کہ وہ پھولوں کا گلدستہ لے کر آئیں ردا کے لیے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ایسے کام پہلے کرنے کے ہوتے ہیں۔اب دیکھو اچھا لگ رہا ہے یوں اور جتنا خیر سے اسنے منہ بنایا ہے جلدی آتا نظر نہیں آرہا مجھے۔ "شائستہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا تھا۔

"مما آپ زیادہ سوچ رہی ہیں ایسا کچھ نہیں ہے وہ آتے ہی ہوں گے بس۔"

" ردا وہ لوگ آگئے ہیں تم تیار ہو ،،، اللہ میرا بچہ کتنا پیارا لگ رہا ہے ،،، اچھا سنو جو جو میں نے سمجھایا ہے ویسے ہی کرنا زیادہ بولنا نہیں ہے ، ہر بات میں اپنی بات نہیں کرنی اور تمیز سے بیٹھنا ہے ،،، ٹھیک ہے۔ "نسرین اندر آتے ہی خود ہے سوال و جواب کرنے لگی۔ ساتھ ساتھ پچھلی باتوں پر بھی زور دینے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تم نے کس بات پہ اپنا منہ گول گپے کی طرح پھلایا ہے۔ "اسکو مسلسل چپ " دیکھ کر نسرین ٹھٹھکی تھی۔

خود ہی تو منع کیا ہے بات کرنے سے اب جب نہیں بول رہی تو بھی ڈانٹ رہی ہیں " آپ۔ "ردا نے برا مناتے جواب دیا تھا۔ مطلب حد ہے اب نہیں بول رہی تب بھی اعتراض ہے۔

"ردا ان کے سامنے بولنے سے منع کیا تھا۔"

ابھی تو پہلے کہہ رہیں تھیں کہ پریکٹس کروں گی تو ہی چپ رہوں گی تب۔ "ردا نے " دوبدو جواب دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو منہ کیوں پھلایا ہے۔ "نسرین تنک کر مستفسر ہوئی تھی۔"

ظاہر ہے مما اب بندہ منہ بند رکھے گا تو پھولا ہوا ہی لگے گا نا میں نے تو پہلے ہی کہا " تھا کہ نہ بولنے سے انہیں لگے گا میں ناراض ہوں۔"

اللہ کا خاص کرم ہے ان کے پاس تمہارے جتنا دماغ نہیں ہے۔ میں پھر کہہ رہی " ہوں چپ رہنا۔ "نسرین نے بھرپور طنز کے ساتھ کہا تھا۔

"میں تو چپ ہی تھی آپ نے بلوایا تھا۔"

"اچھا سر پر ڈوپٹہ ٹھیک کرو اور چلو باہر چلیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔ "خلافِ معمول وہ تابعداری سے چل پڑی۔"

السلام علیکم آنٹی۔ "لاؤنج میں آتے ہی اس نے شائستگی سے ان کے قریب آتے "
سلام کیا تھا۔

وعلیکم سلام کیسی ہے میری بیٹی۔۔ "ردا کو اپنے پاس بیٹھاتے شائستہ نے مسکرا کر "
پوچھا تھا۔

جی میں ٹھیک۔۔۔ آپ کیسی ہو؟"شائستہ کو جواب دے کر و ساریہ کی طرف متوجہ "
ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھی ٹھیک۔۔۔بھابھی جی۔ "ساریہ نے آخر میں دھیمی آواز سے شرارتاً کہا تھا۔ "
جس پر وہ جھینپ گئی تھی۔

مجھے بہت خوشی ہے آپ نے میری بات کا مان رکھا۔آپ بے فکر رہیں جب ردا کی "
پڑھائی ختم ہوگی تب ہی شادی کریں گے۔ "شائستہ اور نسرین دونوں باتوں میں مگن
تھیں۔ ایک دوسرے کو نئے سرے سے یقین دہانی کرائی جارہی تھی۔

ہائے آنٹی آپ کو جلدی کیوں نہیں ہے۔ ابھی تو میکسی کا اتنا فیشن ہے تب تک پتہ "
نہیں ہو یا نہ ہو۔ "شائستہ کی آواز ردا کی سماعتوں سے ٹکرائی تو ردا دل مسوس کرکے
رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی انشااللہ۔ میری بیٹی کا بہت خیال رکھیے گا بہت معصوم ہے وہ ، اپنے شوہر کے بعد میں نے اسکی پرورش بہت لاڈ پیار سے کی تھی بس اسی لیے تھوڑا بچپنا ہے۔"

"انشااللہ آپ اس بات کی فکر نہ کریں اور ویسے بھی انہی بچیوں کی وجہ سے ہی گھر میں رونق لگی رہتی ہے۔"

"آج بہت خاموش ہو۔۔ "ساریہ نے بمشکل چپ بیٹھی ردا سے پوچھا تھا۔زبان بیچاری دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھی۔

"ن نہیں تو۔۔۔ "ردا نے سٹپٹاتے ہوئے جواب دیا۔)کہا بھی تھا مما کو لیکن کبھی جو میری بات مانی ہو(۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت پیاری لگ رہی ہو۔ "ردا پر اورنج رنگ خوب جچ رہا تھا۔ دودھیا سفید رنگ "
مزید نکھرا نکھرا لگ رہا تھا۔ گھنگرالے بالوں کو باندھے اور سلیقے سے ڈوپٹہ لیے وہ
بلکل موم کی نازک گڑیا لگ رہی تھی۔

آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ "ردا نے بھی اسکی دل"
سے تعریف کی تھی۔

شکریہ۔۔ "ساریہ دھیمے انداز میں مسکرائی تھی۔"

"آپ کے ہسبنڈ آگئے باہر سے۔؟"

ہاں چار دن پہلے ہی آئے ہیں۔ "ساریہ کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھرے تھے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھاااااا۔۔ "ابھی ردا کوئی اور جواب دیتی کہ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ ٹھٹکی " تھی ، آنکھیں پھاڑے وہ اس شخص کو دیکھ کر رہ گئی تھی۔

انکل۔۔۔ "بے ساختہ وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔"

السلام علیکم۔۔ "زوار نے اندر آتے دھیمے لہجے میں سلام کیا تھا۔"

ابھی اس کی نظر ردا کی طرف نہیں پڑی تھی کیونکہ ساریہ اور وہ دروازے والی دیوار کے ساتھ لگے صوفے پر بیٹھی تھیں جبکہ نسرین انکے سامنے اور ایک الگ صوفے پر شائستہ بیٹھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا بیٹا زوار۔۔ "شائستہ نے مسکرا کر نسرین کو بتایا تھا کیونکہ وہ اچانک زوار کو دیکھ "
کر حیران ہوئی تھی کہ یہ کون ہے۔

وعلیکم سلام ماشااللہ بہت پیارا بیٹا ہے آپکا۔ "نسرین تو زوار کو دیکھ کر پھولے نہ سما "
رہی تھی کہ اتنا اچھا لڑکے کا رشتہ یوں بیٹھے بیٹھائے اسے اپنی ردا کے لیے مل گیا تھا۔

کیسے ہو۔ "اسے اپنے صوفے کی دوسری طرف بیٹھنے کا اشارہ کرکے نسرین مستفسر "
ہوئی تھی۔

"جی آنٹی اللہ کا شکر۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکل آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔یہ نا میرا گھر ہے۔ "زوار کے بیٹھنے کی دیر تھی کہ " ردا لڑاکا عورتوں کی طرح دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے ، تیوڑی چڑھائے استفسار کرنے لگی۔ زوار کو دیکھ کر جو غبارہ اسکے اندر ہی اندر بھر چکا تھا وہ اسے بم کی طرح سب کے سروں میں پھوڑ چکی تھی۔ زوار کیا سب ہی شاک کی حالت میں سلطان راہی بنی ردا کو دیکھ کر رہ گئے تھے۔

ردا۔ "نسرین نے بروقت اسے آنکھیں دکھاتے ٹوکا۔جس کا کوئی خاطر خواہ اثر نہ " ہوا تھا۔

آپ لوگ جانتے ہیں ایک دوسرے کو۔ "شائستہ نے تحیر سے زوار سے استفسار کیا " تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کچھ خاص نہیں وہ ایک دفعہ بک شاپ پر ملاقات ہوئی تھی۔ "نسرین نے بات " سنبھالتے ہوئے کہا۔ زوار تو اس چھوٹے پیکٹ کو دیکھ کر رہ گیا مطلب یہ وہ چاند تھا جس کی وجہ سے اتنی ادھم مچائی گئی۔ وہ یہ سوچ کر ہی رہ گیا کہ ، یہ وہ خوبصورت سی پیاری سی معصوم سی لڑکی تھی۔ ٹھیک تھا کہ وہ دل سے راضی نہ تھا مگر کم از کم اس نے ردا جیسی تیز گام کو بھی لڑکی کے روپ میں نہ سوچا تھا۔

مما یہ یہاں کیوں آئے ہیں۔ضرور یہ آپ سے میری شکایت لگانے آئے ہیں۔ سچ " میں اس دن بھی ان سے بک خود بخود گری تھی۔ "ردا نے بھرپور اپنی معصوم شکل کا فائدہ اٹھاتے نسرین سے کہا تھا۔ باقی سب کے لیے تو اس کی باتیں کسی بم سے کم نہ تھیں۔

ردا آپ کمرے میں جاؤ۔ "نسرین نے اسے پھر آنکھیں دکھائیں تھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما پہلے انہیں بھیجیں مجھے نہیں یہ انکل دیکھنے۔ "مگر ردا بی بی بضد تھیں زوار کو "
نکالنے کے لیے۔ زوار کا تو دل کررہا تھا کہ ایک لگا دے اس پٹاخہ کو۔

ردا بچے یہ میرا بیٹا ہے۔ "معاملے کو سنگین ہوتے دیکھ کر شائستہ نے اسے پیار سے "
بتایا تھا۔

ہائےےےےے اللہ!۔۔ آنٹی اتنا بڑا بیٹا آپکا ہے۔ "ردا دونوں ہاتھ گال پہ رکھے "
صدمے سے بولی تھی۔ نسرین تو اسکی حرکتوں سے ماتھا پیٹ کر رہ گئی۔ساریہ زوار کی
شکل دیکھ کر بمشکل اپنا تھوک نگل رہی تھی۔

جی۔۔ "شائستہ نے ردا کی حالت سے محفوظ ہوتے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آپ مذاق کررہی ہیں نا آپ دونوں تو اتنی پیاری سی کیوٹ سی ہیں اور یہ "
انکل۔۔ "ردا نے منہ کے برے برے زاویے بناتے پوچھا تھا۔ شاید اس نے قسم کھا
لی تھی کہ آج پیچھے نہیں ہٹنا۔

میرا نام زوار ہے۔ "زوار نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تھا۔"

مگر میں تو بچی ہوں نا اور میری مما کہتی ہیں کہ بڑوں کا نام نہیں لیتے اس لیے آپ "
انکل ہی ہو۔ "وہ بڑی بی بنوں کی طرح اسکی معلومات میں اضافہ کرنے لگی تھی۔
نسرین شرمندگی کے مارے شائستہ اور زوار کو دیکھ ہی نہیں پارہی تھی۔

ردا اندر چلو آپ کیچن میں کھانا دیکھو۔ "نسرین نے دانت پیس کر کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما۔۔"

ردا آپ جارہی ہیں۔ "ابھی ردا پھر منہ کھولنے لگی ہی تھی کہ نسرین نے بروقت "
اسے پھر ے ٹوکا۔ زوار کا تو غصے سے برا حال تھا۔

جی۔۔۔ ایک منٹ۔۔ "وہ جاتے جاتے پلٹی تھی۔"

آپ اس دن کے لیے سوری تو نہیں کرنے آئے۔کیونکہ اس دن آپ نے پہلے مجھے "
مارا تھا اور پھر ڈانٹا بھی۔ "ردا نے گلدستے کو دیکھ کر پھر سے عقل کے گھوڑے
دوڑائے۔ بائیں گال پر انگلی رکھتی وہ زوار کو گھورنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے خیال سے انکل چھوٹے بچوں کو سوری نہیں کہتے۔ہمیشہ چھوٹے ہی سوری " کرتے۔ "زوار نے دانت پیس کر کہا تھا۔ نسرین کو تو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ان مہمانوں کے بیچ وہ اس کا منہ کیسے بند کروائے۔

جی نہیں یہ کوئی بات نہیں ہوتی میری مما مجھے ڈانٹنے کے بعد مجھے سوری بھی کرتی " ہیں۔ "وہ ناک چڑائے بولی تھی۔

میں آپکی مما نہیں ہوں۔ "زوار نے غصے سے اٹھ کر چبا کر کہا تھا۔"

زوار آپ یہاں بیٹھو۔ "شائستہ نے اسے بیٹھنے کو کہا تھا۔"

"بیٹا آپ بیٹھو میں آتی ہوں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو تم۔۔۔ "نسرین کی ہمت جواب دے گی اور وہ ردا کو گھسٹتے ہوئے کیچن میں لے "
گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا تماشہ لگایا ہے باہر۔ "اندر آتے ہی نسرین دبے دبے لہجے میں غرائی تھی۔"

مما میں نے کیا کیا۔ "ردا اچھا خاصا معصوم بنی تھی۔"

ردا میں نے اب کھینچ کے دو تھپر لگانے ہیں۔۔ کیا کہا تھا میں نے کہ چپ رہنا نہیں "
"بولنا تو یہ سب کیوں بکواس کی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما آپکے سامنے میں چپ تھی بول بھی کم رہی تھی شرمائی بھی تھی قسم سے مگر اس" انکل نے سب کچھ کروایا۔ "ردا نے اپنی زبان کی کھجلی کا الزام زوار پر دھر دیا تھا۔

میں جب بار بار کہہ رہی تھی کہ چپ کرو چپ کرو تو کیوں چپ نہیں ہو رہی " "تھی۔

اللہ توبہ !مما آپ نے مجھے کمرے اور کیچن میں جانے کا کہا تھا چپ ہونے کا تو " نہیں۔ "ردا نے منہ بسور کر کہا تھا۔

"ردا۔۔۔ یا اللہ میں کیا کروں اس لڑکی کا۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب کیا ہوا ہے۔"

تمہاری اس گل افشانی سے اتنا اچھا رشتہ ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ "نسرین اسکی عقل پر ماتم کرکے رہ گئی تھی۔

تو اچھا ہی ہے میں نے کوئی اس انکل ونکل سے شادی نہیں کرنی۔ "ردا نے ناک " سے مکھی اڑاتے ہوئے انداز میں کہا تھا۔

اب اسے ایک دفعہ مزید انکل کہا تو میں نے تمہیں زور کا تھپر مارنا ہے سمجھی تم۔۔"" نسرین اسکی عقل پر کڑھ کررہ گئی تھی۔

"مما۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا مما کب سے بولی جا رہی ہو بولی جارہی ہو۔۔ اور اب کہہ رہی ہو شادی نہیں کرنی۔ "نسرین نے اسے گھرکا تھا۔

"آپ میری شادی اس انکل سے کرنا چاہتی ہیں۔۔ م میرا مطلب زوار بھائی سے۔"

"ہاں مجھے وہ لڑکا بہت پسند آیا ہے۔"

"مما اب ایسے کریں گیں میں آپکو تنگ کرتی ہوں اس لیے آپ شادی کرنا چاہتی ہیں میری۔ "ردا نے دوبارہ وہی بات کہی تھی۔

" تم سے تو میں بعد میں نپٹوں گی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما میں نے نہیں کرنی شادی مجھے پڑھنا ہے۔"

خبردار جو اب تم کچھ بھی بولی تو۔۔۔"

"اور یہیں بیٹھوں میں باہر جارہی ہوں۔

میں نے نہیں کرنی شادی۔۔ "ردا نے پھر کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ نسرین کی " گھوری سے چپ ہوگئی تھی۔

ماشااللہ بہت اچھا چاند ڈھونڈا ہے آپ نے۔ "نسرین کے جاتے ہی زوار نے بھگو کر " طنز کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار کیا ہو گیا ہے بچی ہے وہ۔ "شائستہ نے اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے ڈپٹا تھا۔"

میری توبہ اس تیز گام بچی سے۔ مجھے بیوی چاہیے چھوٹا پٹاخہ نہیں۔ "زوار دبے دبے " لہجے میں غرایا تھا۔

چپ کرو تم کونسا کم ہو۔۔ "شائستہ نے اسکے دوبدو جواب دینے پر چوٹ کی تھی۔"

مما۔۔ "زوار نے صدمے سے اپنی ماں کو دیکھا جسے ابھی بھی وہ معصوم لگ رہی " تھی۔

بھائی ابھی ہم ان کے گھر بیٹھے ہیں۔ "ساریہ متانت سے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو چلیں اب چلتے ہیں ویسے بھی آپ نے اپنا بیٹا دیکھا تو دیا ہے اور خیر سے آپ کے" چاند نے رزلٹ بھی آپکے ہاتھ میں تھما دیا ہے۔ "زوار کا تو غصہ ساتوں آسمان پر تھا۔

میں بہت شرمندہ ہوں ابھی جو ردا۔ "نسرین انکے پاس آکر شرمندگی سے بولی " تھی۔

اونہوں نسرین کوئی بات نہیں بچی ہے ابھی اسے کیا پتا ہو گا کہ میرا بیٹا ہی زوار " ہے۔ "شائستہ نے اسے ریلکس کرنے کے لیے کہا کیونکہ نسرین نظریں نہیں اٹھا پارہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر بھی میں بہت شرمندہ ہوں۔۔ بیٹا سوری اس نے اتنی بدتمیزی کی آپ سے۔۔"

ارے آنٹی آپ کیوں سوری کررہی ہیں پلیز ایسے نہ کریں۔ "زوار نے بروقت کہا تھا۔"

نسرین آپ پلیز شرمندہ نہ ہوں۔"زوار اور شائستہ نے اسے ہر ممکن ریلکس کرنے کی کوشش کی تھی۔"

"جی اچھا۔۔آئیں چل کے کھانا کھاتے ہیں۔"

آپ نے بے جا تکلف کیا۔۔ "شائستہ نے نسرین کو کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ "تکلف والی بات پر نسرین کو اندازہ ہوگیا تھا کہ وہ اب " رشتہ نہیں کریں گے شاید۔ وہ بوجھل دل کے ساتھ زبردستی مسکرا کر انکا ساتھ دینے لگی تھی۔

کھانے کھاتے ہوئے سب کچھ بظاہر نارمل ہوچکا تھا۔ مگر نسرین اندر ہی اندر شرمسار تھی۔

زوار نے دو تین دفعہ ردا کو غصے سے گھورا جسے ردا نے کسی خاطر میں نہ لیا۔

مما یہ سب آج کیا تھا۔ "گھر پہنچتے ہی زوار نے اپنی عدالت لگائی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"زوار میں نے بتایا تو تھا کہ ابھی چھوٹی ہے۔"

"مما وہ چھوٹی نہیں چھوٹی سی بچی ہے۔ اور آپ پلیز یہ سوچیں بھی نہ کہ میں اس سے شادی بھی کروں گا۔ "زوار نے چھوٹی لفظ سنتے ہے بات کاٹی تھی۔

"زوار کیا ہوگیا۔۔"

"مما میں نے نہیں کرنی اس سے شادی اور میں آخری دفعہ کہہ رہا ہوں۔ "زوار نے قطعیت سے کہا تھا۔

"بھائی۔۔۔ "ساریہ نے بات کرنا چاہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم تو چپ ہی کرو پیاری معصوم سی ہے۔دیکھ لیا ہے اسکی معصومیت کا شو وہ بھی " لائیو۔ "زوار نے اسے گھرکا تھا۔

تمہیں اتنا برا انکل کہنے پہ لگ رہا ہے نہ۔۔۔ "شائستہ نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا تھا۔"

مما۔۔ "زوار تحیر سے شائستہ کو دیکھ کررہ گیا تھا۔"

بھائی آپکو جینز اور شرٹ پہن کے جانا چاہیے تھا۔ "ساریہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا تھا۔"

"وہ محترمہ کم تھی جو اب آپ لوگوں کو بھی میں غلط لگ رہا ہوں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھائی اتنی ہنس مکھ ہے وہ دیکھنا آپ کتنا خوش رہتے۔"

"ایک نمبر کی لڑاکا عورت ہے۔مما میں سریس ہوں مجھے نہیں کرنی اس سے شادی"

"زوار۔"

میرے سر میں درد ہے میں سونے جارہا۔ "وہ بات ختم کرتے اپنے کمرے کی طرف " بڑھ گیا تھا۔

"اس لڑکے کا کیا کروں میں۔۔"

"اب کیا ہو گا۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں بات ختم سمجو۔۔۔ "شائستہ نے افسردگی سے کہا تھا۔"

مما۔۔۔ مما۔۔ "ردانسرین کو آوازیں دیتے کیچن میں آئی۔ ردا کے بارہا بلانے پر بھی " وہ چپ رہی تھی۔

اچھا سوری مجھے ایسے سب کے سامنے نہیں بولنا چاہیے تھا۔ "ردا نے اسکی بازو پکڑ کر " اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔

پتہ نہیں تمہیں کونسی زبان سمجھ میں آتی ہے۔کتنا سمجھایا تھا میں نے لیکن ذرا جو " تمہیں اثر ہوا ہو۔ "نسرین نے تاسف سے کہتے اپنی بازو چھڑوائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما سوری پکا آئیندہ نہیں کروں گی۔۔۔"

"نہ کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے اب ، وہ کونسا رشتہ کرنا چاہیں گے اب۔"

"مما مجھے نہیں کرنی اس سے شادی مجھے نہیں پسند آیا وہ۔"

کیوں کونسے شہزادے نے آنا ہے تمہارے لیے "ردا کے انکار پر وہ پھر چڑی تھی۔"

آپ ہر وقت مجھے ڈانٹتی ہیں۔ "ردا نے منہ بسورا تھا۔"

"حرکتیں دیکھی ہیں اپنی۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں نے کھانا نہیں کھایا تھا۔"

چلو آؤ کھانا دوں۔۔۔ "نسرین نے بمشکل موڈ ٹھیک کرتے کہا تھا ورنہ وہ اندر سے " بہت افسردہ تھی۔

شائستہ زوار کی وجہ سے چپ کرگئی تھی اس نے دوبارہ نسرین سے کوئی رابطہ نہ کیا۔ نسرین کو جو ہلکی سی امید تھی اتنے دن گزرنے کے بعد وہ معدوم ہوگئی۔ اسے زوار دل سے بہت پسند آیا تھا، اسے دیکھ کر نسرین نے دل ہی دل میں اللہ کا بے حد شکر کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری طرف شائستہ زوار کے انکار پر اس سے ناراض تھی لیکن زوار نے اپنے آپ کو نارمل رکھنے کی بھرپور کوشش کی۔ وہ کسی طور پر ردا سے شادی کے لیے تیار نہ تھا اس لیے انکی ناراضگی کو وقتی غصہ سمجھنے لگا۔۔۔

اس بات کو گزرے ہفتہ ہوچکا تھا آہستہ آہستہ سب نارمل ہونے لگا تھا۔ شائستہ نے بارہا زوار کو سمجھایا تھا مگر وہ اپنی بات سے ایک انچ نہ ہلا تھا۔جس کی وجہ سے وہ چپ کرکے رہ گئی تھی۔

دوسری طرف زوار نے اسکا متبادل حل سوچ لیا تھا۔ وہ یوں شائستہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا مگر خود بھی کوئی درد سر نہیں پال سکتا تھا اس لیے اسے نے اپنی ساتھ آفس میں کام کرتی ہما کا انتخاب کیا اور بہت جلد ہما اور گھر والوں سے بات کرنے کا بھی سوچ لیا تھا۔ مگر شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی ۔۔بھائی ۔۔۔ "ساریہ جو شائستہ کو پانی دینے آئی تھی اسکو بیہوش دیکھ کر چلانے لگی تھی۔

جی۔۔ جی کیا ہوا ۔۔۔ "ساریہ کے چیخنے پر وہ برق رفتاری سے نیچے آیا تھا۔"

کیا ہوا امی کو ۔۔۔ "شائستہ کو زمین پر بیہوش دیکھ کر وہ گھبرا گیا تھا۔"

پتا نہیں بھائی پلیز کچھ کریں۔۔۔ "ساریہ نے روتے ہوئے کہا تھا۔"

تم فکر مت کرو ہم ابھی ہسپتال چلتے ہیں کچھ نہیں ہو گا انشااللہ۔۔ "زوار بمشکل اپنے لہجے کو مضبوط کیے ساریہ کو تسلی دینے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے جلدی سے گارڈ کی مدد سے شائستہ کو گاڑی میں لیٹا کر ریش ڈرائیونگ کر کے ہسپتال پہنچ کر ، شائستہ کو ایمرجنسی میں داخل کر وایا تھا۔

وہ کب سے ارد گرد کی ہوش سے بے خبر کوریدوڑ میں یہاں سے وہاں بے چینی سے چکر کاٹ رہا تھا۔سار یہ نے رو رو کے اپنا برا حال کر لیا تھا۔

اپنے ارد گرد شور سن کر اچانک اسکی نظر سار یہ پہ گئی تو زوار بھاگ کر اسکی طرف لپکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گڑیا پلیز چپ ہو جاؤ انشااللہ امی کو کچھ نہیں ہوگا یہ رونے کا نہیں دعا کا وقت ہے چلو شاباش چپ کر کے دعا کرو۔۔ "زوار نے اسے گلے لگا کر تسلی دی۔مضبوط سہارا پاکر ساریہ کے رونے میں مزید شدت آگئی تھی۔

"یااللہ میری امی کو ٹھیک کر دے آمین۔۔۔ "ساریہ نے شدت سے دل میں دعا کی تھی۔

"ڈاکٹر کیسے ہے میری امی اب۔۔ "زوار نے جیسے ڈاکٹر کو ایمرجنسی سے باہر آتے دیکھا تو اسکی طرف جاکے پوچھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شی اِس فائن نائو۔ہم تھوڑی دیر تک آئی سی یو میں شفٹ کر دیں گے تب آپ مل " لیں، آپ میرے روم میں آئیں۔"ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہہ کر زوار کو اپنے روم میں بلایا تھا۔

شکر ہے اللہ کا بھائی اماں ٹھیک ہیں اب۔۔۔ "ساریہ نے زوار کے گلے لگ کے کہا " تھا۔اس بات سے بے خبر کے نجانے آگے کیا ہونے والا ہے۔

چلو تم بیٹھو میں تمھارے لیئے پانی لاتا ہوں۔۔۔ "زوار اسکو وہیں کرسی پہ بیٹھا کر " کینٹین چلے گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہیلو۔۔۔کدھر گم ہو تم کب سے فون کر رہی ہوں لیکن تمہاری کوئی خیر خبر ہی نہیں ہے۔۔ "ہما نے فون اٹھاتے ہی بولنا شروع کر دیا تھا۔

"کہیں نہیں یار بس وہ۔۔ "زوار نے تھکن زدہ لہجے میں کہہ رہا تھا کہ ہما نے اسکی بات کاٹ دی تھی۔

"اچھا سب چھوڑو یہ بتاؤ پارٹی پہ کیوں نہیں آئے۔۔ "آج ہما اور زوار کے مشترکہ فرینڈ کی برتھ ڈے پارٹی تھی۔

""یار وہ ماما کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اچانک تو انہیں اسپتال لے کے آیا ہوں۔۔ "زوار نے بہت ضبط سے بتایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ مائی گاڈ کب۔۔اور اب ٹھیک ہیں کوئی پریشانی والی بات تو نہیں ہے نا ؟ "ہما نے گھبرا کر پوچھا تھا وہ شروع دن سے ہی چپکے سے زوار کو پسند کرتی تھی۔

جی اب ٹھیک ہیں۔۔ "زوار نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کو پرسکون کیا تھا۔"

"اچھا چلو تم ٹینشن مت لو انشاءاللہ آنٹی جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گئیں۔۔۔"

ممم انشاءاللہ۔۔۔چلو پھر بات ہوتی ہے۔۔ "زوار نے فون بند کر کے کھانے کی لیے " چیزیں لیں اور واپس اسپتال آ گیا۔

ساریہ کو کھانے کی چیزیں زبردستی کھلا کر اسنے احان کو فون کیا تاکہ غزالہ کو بتا سکے۔ زوار کے فون کرنے کے آدھے گھنٹے بعد ہی وہ سب وہاں پہنچ چکے تھے۔ غزالہ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گلے لگتے ہی ساریہ جو کہ اب کافی حد تک سنبھل چکی تھی پھر سے رونے لگی۔ ہاشم اور احان نے زوار کو گلے لگا کر تسلی دی تھی۔

رات ہوتے ہی ہاشم اور غزالہ نے ساریہ اور زوار کو گھر جانے کا کہا مگر وہ دونوں نہیں مانے۔ غزالہ انکی حالت سمجھ سکتی تھی اس لیے اس نے زیادہ زور نہیں دیا۔اور وہ ان دونوں کے ساتھ ہسپتال رک گئی۔ احان ہاشم اور عبیرہ کے واپس جاتے ہی زوار ڈاکٹر کے کیبن گیا تھا۔

جی آپ نے بلایا تھا۔ "زوار نے اندر آتے استفسار کیا تھا۔"

ہمم بیٹھیں۔ دیکھیں مسٹر زوار آپکی مدر کے ہم نے کچھ ٹیسٹ کیے ہیں رپورٹ صبح " آئیں گئیں مگر۔۔۔ "ڈاکٹر نے اپنی عینک اتارتے محتاط انداز اپنائے کہا تھا۔ وہ بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتے کرتے رک کر زوار کے تاثرات دیکھنے لگا۔زوار شدید اضطرابی حالت میں ڈاکٹر کو دیکھ رہا تھا۔

مگر۔۔۔ "زوار نے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا۔ اسکا دل سوکھے پتے کی مانند لرزا تھا۔"

انکی حالت ٹھیک نہیں ہے اس لیے میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کل جو بھی " رپورٹس آئیں آپ دماغی طور پر تیار ہوں۔۔۔ "ڈاکٹر نے بمشکل اپنی بات مکمل کی تھی۔

میں سمجھا نہیں۔ "زوار نا سمجھی میں ڈاکٹر کو دیکھنے لگا۔ اسے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا " تھا کہ کیا ہورہا ہے تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکو برین ٹیومر ہے۔ اور انکی کونسی سٹیج ہے یہ ابھی کنفر نہیں ہے۔ اس لیے میری " "آپ سے گزارش ہے کہ کل اپنے آپ کو دماغی طور پر تیار رکھیں۔

" لیکن۔۔۔ایسے کیسے۔۔۔وہ تو ٹھیک تھیں۔۔۔۔ "وہ شاکی نظروں سے ڈاکٹر کو دیکھنے لگا۔ زبان کنگ رہ گئی تھی۔ وہ ڈگمگاتے قدم اٹھاتے ، بمشکل اپنے بوجھل دل کو سنبھالتے روم میں آیا جہاں اس کی ماں جس میں اسکی جان بستی تھی جسکے قدموں تلے اس کی جنت تھی وہ بستر پر ہوش و حواس سے بیگانہ تھی۔بمشکل اپنے آنسوؤں پہ بند باندھتے وہ اندر آیا اور شائستہ کے پاس رک کر اسکی پیشانی چومنے لگا۔ ساریہ اور غزالہ صوفے پہ نیم دراز تھیں۔ تھکاوٹ کی وجہ سے شاید انکی آنکھ لگ گئی تھی۔

زوار کے لیے خود کو سنبھالنا بہت مشکل ہورہا تھا۔ وہ آنسو صاف کرتا باہر آگیا شدتِ غم سے اسکا دل پھٹا جارہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیشک یہ ایک کٹھن مرحلہ تھا ماں باپ کو تکلیف میں دیکھنا اولاد کے بس میں نہیں ہوتا۔ ایسا کیسے ممکن ہے کہ جس کو اپنا غم سنائے بغیر دل نہ سنبھلتا ہو ، جس کو دیکھ کر آنکھوں میں ٹھنڈک محسوس ہو اسکی تکلیف پر آپ کو اپنی ہی سانسیں بھاری نہ محسوس ہوں۔

رشتے والی بات کے بعد ردا میں تھوڑی سی تبدیلی آگئی تھی۔ ہر وقت نسرین کو پریشان اور چپ چپ دیکھ کر اسے بھی لگنے لگا تھا کہ اسنے غلطی کی تھی۔ ردا نے کافی بار نسرین سے سوری بھی کیا تھا جس پہ نسرین اسکو کہتی تھی کہ وہ ناراض نہیں ہے مگر ردا کو تسلی نہیں ہوتی تھی۔

اٹھ جاؤ ردا بچے اور کتنا سونا ہے تم نے چلو شاباش جلدی اٹھو دس بج گئے ہیں۔ "" نسرین کمرہ سمیٹتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ماما بس پانچ منٹ۔ "وہ نیند میں کہتی دوسری طرف کروٹ لے گئی تھی۔"

کوئی پانچ منٹ نہیں اٹھو جلدی سے۔۔۔ "نسرین نے اس پر سے کمبل ہٹاتے ہوئے " کہا تھا کہ دروازے پہ بیل ہوئی تھی۔

اٹھو اور باہر آؤ میں دیکھتی ہوں دروازے پہ کون ہے۔۔ "نسرین اسکو کہتی باہر " جانے لگی تھی۔

جی اچھا۔۔ "ردا کسلمندی سے اٹھتے فریش ہونے چلی گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نسرین نے جیسے ہی دراوزا کھولا بشرا)کام والی (آئی تھی۔

"مجھے تو لگا آج بھی تم نہیں آؤں گی۔۔ "نسرین نے اسے دیکھتے ہی گھر کا جو آئے دن چھٹیاں کررہی تھی۔

"نہیں وہ باجی میرے بچے کی طبیعت خراب تھی اِس لیئے دیر ہو گئی۔۔ "بشرا اسکی تقلید میں چلتے بتانے لگی تھی۔

"باجی یہ جو دوسری گلی میں شائستہ باجی ہیں نا وہ کل رات سے اسپتال ہیں۔۔۔ "لاؤنج میں داخل ہوتے ہی بشرا نے بتایا

نسرین جو کے کچن میں جانے لگے تھیں بشرا کی بات سن کے پلٹی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون وہ جو حیات خان کی بیوی ہیں۔۔ "نسرین بھنوئیں اچکائے مستفسر ہوئی تھی۔"

"جی باجی وہی۔۔"

اچھا۔۔کیا ہوا ہے انہیں۔۔۔۔ "نسرین متانت سے مستفسر ہوئی تھی۔"

پتہ نہیں باجی۔۔ "بشرا نے کندھے اچکائے تھے۔"

اچھا چلو تم شروع کرو کام میں ردا کو ناشتہ بنا دوں۔۔ "نسرین عیادت کرنے کا سوچ کر جلدی سے کام نبھٹانے لگی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام وعلیکم چھوٹی باجی کیاحال ہے۔۔ "ردا کے لاؤنج میں آتے ہی کام کرتی بشرا " نے اسے سلامتی بھیجی تھی۔

میں ٹھیک آنٹی آپ سنائیں۔۔۔ "وہ خوشدلی سے مسکراتے پوچھنے لگی تھی۔"

اللہ کا کرم ہے جی۔۔۔ "بشرا کہہ کر صفائی کے لیے کمرے کی طرف جانے لگی تھی۔"

اچھا آنٹی میرے ٹیبل کی بھی صفائی کر دیں اور بکس اسٹور میں رکھ دیں۔۔ "ردا " کچن میں جاتے جاتے پلٹ کر کہنے لگی تھی۔

"جی اچھا۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما بنا لیا ناشتہ ؟ "ردا نے چیئر پہ بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔"

ہمم بن گیا ہے بیٹھو۔۔ "نسرین نے کپ میں چائے ڈال کے ناشتہ ٹیبل پہ لگایا۔ ردا " ٹرے کسکا کر ناشتہ کرنے لگی تھی جب نسرین نے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔

"ردا وہ شائستہ اسپتال میں ہے۔۔۔۔"

"کیا ہوا ان کو ۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ جانے میں سوچ رہی ہوں اسپتال جا کے دیکھ آؤں تم ایسا کرنا دروازہ اچھے سے " بند کر لینا اور بشرا سے صفائی کروا لو۔۔ "نسرین نے اسے اگلا پروگرام بتایا جس پر وہ منہ بنا کر یہ سوچ کر رہ گئی کہ ابھی وہ سو سو کر اتنا تھکی ہے اور اب یہ کام۔۔۔

شائستہ کو گھر آئے دو دن ہوچکے تھے۔ وہ بظاہر تو ٹھیک تھی مگر کچھ مرض ایسے ہوتے ہیں جو اپنی جڑیں مضبوط کرکے ایک تناور درخت کی صورت میں تشخیص ہوتے ہیں۔ یہ مرض کتنے تکلیف دہ ہوتے ہیں یہ صرف وہی جانتے ہیں جو اس دردِ مسلسل کے دور سے گزر رہے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر کی پیشن گوئی ٹھیک تھی۔ شائستہ حیات کو برین ٹیومر تھا اور قسمت کی ستم ظریفی یہ تھی کہ وہ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہوچکا تھا۔ ٹیسٹ کی رپورٹ پڑھ کر زوار کو اپنی سانسیں بوجھ لگنے لگیں تھیں۔ بوجھل دل ڈھاریں مار مار کر رو رہا تھا۔ نمکین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پانی خود بخود آنکھوں میں تیرنے لگا تھا۔سانسیں مدھم اور اٹکتی ہوئی محسوس ہورہی تھیں۔

احان اور وہ ایک ساتھ ہی ڈاکٹر کے سامنے بیٹھے رپورٹ کو پڑھ رہے تھے۔ زوار نے ڈاکٹر کی تنبیہی کسی کو نہیں بتائی تھی کہ شاید کوئی معجزہ ہوجائے مگر اندر اندر اسکا دم گھٹ رہا تھا اور وہ شدت سے دعا کررہا تھا کہ کاش یہ صرف ڈاکٹر کا مفروضہ ہی رہ جائے۔مگر ہونے کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔

شائستہ کی بیماری ساریہ اور شائستہ کے علاوہ سب کو معلوم تھی زوار نے خود ہی ساریہ کو بتانے سے منع کیا تھا۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ ساریہ ہمت ہارے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار۔۔۔ "زوار شائستہ کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے لیٹا تھا کہ شائستہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے گویا ہوئی تھی۔

وہ آفس سے جلد آنے لگا تھا، پہلے ہی اس نے دنیاوی چیزوں کے پیچھے بھاگتے دورتے یہ خوبصورت چیزیں جن کا کوئی نعم البدل نہیں ان کو پیچھے کیا تھا۔ مگر اب وہ پہلے سے بھی زیادہ حساس ہوگیا تھا اور زیادہ سے زیادہ وقت گھر کو دیتا تھا۔

جی۔۔۔ "وہ ہنوز آنکھیں بند کیے بولا تھا۔"

بیٹا ایک بات مانوں گے۔۔ "شائستہ کے لہجے میں ایک آس تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔آج سے پہلے کب نہیں مانی آپکی بات۔ "وہ چھوٹی "
چھوٹی آنکھیں کھولے مستفسر ہوا تھا۔

مجھے میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔۔ "ابھی شائستہ نے بات کا آغاز ہی کی تھا "
کہ زوار نے اسکی بات کاٹ لی تھی۔

مما۔۔ زندگی کا بھروسہ تو کسی کو نہیں ہوتا ، مجھے بھی نہیں پتا کہ میں اگلا سانس لے "
"سکوں گا یا نہیں۔۔

اللہ نہ کرے ایسی باتیں نہیں کرتے۔ "شائستہ نے اسے ڈپٹا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر آپ بھی ایسی باتیں نہ کریں۔ "وہ روٹھے لٹھ مار لہجے میں کہتا دوبار آنکھیں موند گیا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے مگر میری ایک خواہش پوری کردو۔ "شائستہ امید بھری نگاہوں میں اسکا روشن چہرہ لیے گویا ہوئی تھی۔

مجھے پتا ہے آپکو چاند سی بہو چاہیے مگر اماں ابھی آپکے بیٹے کے پاس چاند تک جانے کی رسائی نہیں ہے۔ "زوار کو اندازہ ہوگیا تھا کہ شائستہ اس سے کیا بات کرنا چاہتی ہے اس لیے وہ زیر لب مسکراتے لطیف سے لہجے میں بولا تھا۔

اللہ کا بہت شکر ہے اسنے بہت اچھے حال میں رکھا ہے اور انشااللہ آنے والی اپنا رزق خود لے کر آئے گی۔ "شائستہ نے ہلکے سے اسکے شانے پر چپٹ لگائی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا چاہتی ہیں آپ۔۔۔"

"شادی کرلو میں تمہاری شادی دیکھنا چاہتی ہوں۔ تم جانتے ہو اسے سے زیادہ کی خواہش نہیں کی کبھی میں نے۔ "شائستہ اسکے بال سنوارتے ہوئے نم آواز میں گویا ہوئی تھی۔

"اماں وہ۔۔۔ "زوار اٹھ کر سامنے بیٹھ گیا اب اسکا ارادہ ہما کے بارے میں بتانے کا تھا۔

"بعض دفعہ لوگ ویسے نہیں ہوتے جیسے وہ دکھتے ہیں یا جیسے ہم انہیں سمجھتے ہیں۔ مانا کہ اس دن ردا زیادہ بول گئی۔ لیکن وہ رشتوں میں شفاف ہوگی ، مان رکھے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رشتوں کا ، تمہارے اور اسکے رشتے یا تم سے منسک رشتوں کا تقدس پامال نہیں کرے گی۔ "شائستہ کو لگا کہ آج بھی وہ پچھلی بار والی گردان کرے گا اس لیے اس نے اپنی بات جاری رکھی۔

مجھے آپکے انتخاب پہ بھروسہ ہے۔ "وہ زوار حیات تھا جس کی زندگی کا محور سامنے " بیٹھی ہستی تھی تو وہ کیسے نہ مان رکھتا۔ اس نے شائستہ کے ضعیف ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیا تھا۔

میری دعا ہے کہ تم زندگی کی ہر میدان میں فاتح بنو۔ کامیابی ہمیشہ تمہارا مقدر " بنے۔ "شائستہ جی جان سے خوش ہوتی آگے بڑھ کر اسکی پیشانی چوم کر اسے دعائیں دینے لگیں۔ جو دنیا کی کسی دوکان پر دستیاب نہیں ہوتیں۔ دولت کا انبار بھی ماں باپ کی ایک دعا نہیں خرید سکتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دن نسرین تیار ہوکر شائستہ کی عیادت کے لیے آنے ہی لگی تھی کہ اسکی دوست صدف عین وقت پر آگئی جس کی وجہ سے اس نے عیادت کا منصوبہ ترک کیا۔ مگر اگلے روز وہ ایک نئی کشمکش سے دوچار ہوگئی تھی کہ ایسے جانا ٹھیک ہے یا نہیں۔ مطلب وہ یہ نہ سمجھیں کہ میں رشتے کی غرض سے۔۔۔۔

مگر جو بھی تھا ان دو ملاقاتوں میں انکی اچھی دوستی ہوچکی تھی۔اس لیے وہ ان تمام تر سوچوں کو ایک طرف رکھ کر شائستہ کی عیادت کے لیے آگئی

السلام علیکم آنٹی آپ۔۔۔ "ساریہ نے دروازہ کھول کر حیرانگی سے نسرین کو دیکھا " تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم سلام وہ آپ کے مما کے بارے میں پتا چلا تھا تو انکی عیادت کے لیے آئی " ہوں۔۔ "نسرین نے مسکرا اپنے آنے کی وجہ بتانے لگی تھی۔

"جی جی آجائیں۔۔"

کیسی طبیعت ہے اب آپکی امی کی۔۔ "نسرین اسکے ساتھ چلتے ہوئی گویا ہوئی تھی۔"

اللہ کا شکر ہے وہ ٹھیک ہیں۔ وہ اپنے کمرے میں آرام کررہی ہیں آپ وہیں " آجائیں۔ "ساریہ اسے شائستہ کے کمرے میں لے جانے لگی تھی۔

"جی اچھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم۔ "اندر آتے ہی نسرین نے سوال کیا تھا۔ زوار نے پیچھے نسرین کو دیکھا تو " سر کو خم کرتا ، اٹھ کر جانے لگا تھا۔ ساریہ نسرین کو کمرے میں چھوڑتے چائے کے لیے کیچن میں آگئی تھی۔

وعلیکم سلام۔۔۔ "شائستہ کے لہجے میں ابھی بھی زوار کے مانے جانے کی خوشی " رقصاں تھی۔ اس نے سامنے پڑی کرسی کی طرف اشارہ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"کیسی ہیں آپ۔۔۔"

اللہ کا بہت شکر ہے اب بہتر ہوں پہلے سے۔ "شائستہ کے جواب کے بعد گفتگو میں " توقف آیا تھا۔ نسرین کو تو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اب کیا بات کرے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا نہیں آئی۔۔۔ "شائستہ نسرین کو چپ دیکھ کر دوبارہ بولی تھی۔"

نہیں وہ پڑھ رہی تھی اس لیے نہیں آئی۔۔ "نسرین مسکرا کر کہتی اپنی اولاد کے " بارے میں سوچنے لگی۔ جس نے یہاں آنے کی ضد لگائی تھی۔

ردا کو جب پتا چلا کہ نسرین شائستہ کے گھر جانے لگی ہے تو وہ خودبخود ہی تیار ہوگئی کیونکہ اسکا ساریہ کو ملنے کا بہت دل تھا۔ مگر نسرین نے تو اسکو تیار دیکھ کر اسکی کلاس لی تھی اور سختی سے منع کیا تھا کہ وہ گھر ہی رہے گی۔ کیونکہ وہ عیادت کے لیے جارہی تھی کوئی نیا شو کرنے نہیں۔

ردا منہ پھلاتی تن فن کرتی کمرے میں چلی گئی اور اپنا غصہ بیچارے دروازے کو دھڑام سے بند کرکے نکالا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا۔"

آنٹی چائے۔۔ "ساریہ نے چائے اور دیگر لوازمات سے سجی ٹرے سامنے پڑے میز " پر رکھی تھی۔

"بیٹا آپ نے تکلف کیا۔"

نہیں آنٹی ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ "ساریہ مسکرا کر کہتی کمرے سے جاچکی تھی۔"

نسرین وہ۔۔ "کمرے میں چھائے سکوت کو شائستہ نے توڑا تھا۔"

جی۔۔۔ "شائستہ کے ہچکچانے پر نسرین گویا ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ میں آپ سے پھر سے وہ سوال کرنا چاہتی ہوں۔"

کونسا سوال۔۔ "نسرین نے ناسمجھی سے شائستہ کی طرف دیکھا تھا۔"

مجھے ردا چاہیے ہے اپنے زوار کے لیے۔ "بلآخر شائستہ نے کہہ ہی دیا تھا۔ اس کی " بات سن کر نسرین نے چائے کا کپ واپس میز پر رکھا، نمکین پانی خودبخود آنکھوں میں تیرنے لگا تھا۔

اللہ تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔ اگر تمہیں اعتراض ہے تو کوئی بات نہیں۔ "شائستہ اسکو " روتا دیکھ کر ہڑبڑا کر سیدھی ہوتی متانت سے کہنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ،،، نہیں وہ ،،، وہ مجھے یقین نہیں آرہا۔ "نسرین نے ہچکیوں کے درمیان اپنی بات مکمل کی تھی۔

"تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔"

آپ بھی بیٹی کی ماں ہیں جانتی ہیں ماں باپ بیٹوں کے لیے کتنے حساس ہوتے ہیں۔ " مجھے اس بات کو لے کر بہت پریشانی تھی کیونکہ میری بیٹی کے سر پر اسکے باپ کا سایہ نہیں ہے اور میں اکیلی عورت کیا کر سکتی ہوں۔ یوں بیٹھے بٹھائے زوار جیسے لڑکے کا رشتہ ماں باپ سوچ ہی سکتے ہیں لیکن اللہ کا کرم ہے اس نے یہ میری جھولی میں ڈال دیا۔ "وہ آنکھیں صاف کیے اپنی دلی کیفیت بتانے لگی تھی۔

"اللہ اپنے در سے کسی سوالی کو خالی نہیں لوٹاتا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میری بیٹی میں تھوڑا بچپنا ہے مگر وہ دل کی بری نہیں ہے۔ اگر کل کو اس سے کوئی غلطی ہوجائے تو اسے بیٹی سمجھ کر سمجھائے گا وہ انشااللہ آپکی بات ضرور مانے گی۔"

انشااللہ تو میں بات پکی سمجھوں۔ "شائستہ نے تصدیق چاہی تھی۔"

جی۔ "نسرین نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

"اللہ دونوں کو خوش و آباد رکھے۔۔۔"

"آمین۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا کھا کر جانا ہے آپ نے۔ "شائستہ خوشدلی سے گویا ہوئی تھی۔"

"نہیں پھر کبھی ابھی ردا گھر میں اکیلی ہو گی۔"

"اچھا چلیں جیسی آپکی مرضی۔"

جی آپ آرام کریں۔ "نسرین جانے کے لئے اٹھنے لگی تھی۔"

زوار کی پھپھو ہے ایک ان سے بات کر کے منگنی رکھتے ہیں۔ "شائستہ نے اسے اگلے " پروگرام سے آگاہ کیا تھا۔

جی جیسا آپکو مناسب لگے۔ "وہ راضی ہوتی کمرے سے جانے لگی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اللہ حافظ۔۔۔"

جاری ہے۔۔۔

میری طرف سے تمام لوگوں کو رشتہ ہونے پر مبارکباد

دیکھیں۔۔۔اب ردا میڈم کیا کرتی ہیں اس رشتے کو رکوانے کے لیے۔

لائک اور کمنٹ کرنا نہ بھولیے گا اور اگر کسی نے نائس اور زبردست کیا تو اچھا نہیں ہوگا کیونکہ میں ناراض ہوجاتی ہوں اور میں تھوڑا تھوڑا ردا سے بھی ملتی ہوں تو کیا پتا

ناول کا دروازہ زور سے بند کردوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نسرین کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی وہ دل ہی دل میں اپنے اللہ کی شکر گزار تھی جس نے اس کی دلی مراد پوری کردی تھی۔۔۔ مگر اس کی خوشی گھر کے دروازے تک تھی کیونکہ گھر کا نقشہ دیکھ کر اسکا دماغ ایک سیکنڈ میں گھوما تھا۔

لاؤنج میں پڑے صوفے کے کشن زمین پر بکھرے اپنی بے قدری کو رو رہے تھے ، سامنے میز پر خالی برتن اسکو منہ چڑھا رہے تھے اور یہ کارنامہ سر انجام دینے والی ہستی منظر عام سے غائب تھی۔ وہ غصے سے مٹھیاں بھینچتی ردا کو آواز دینے لگی تھی۔

"ردا۔۔۔ ردا۔۔۔"

ابھی بھی منہ پھلا کر بیٹھی ہوگی کمرے میں ، ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی کہ اس لڑکی کا میں کیا کروں اتنی دیر منہ بنانے کی سکت ہے جتنی بات نہیں ہوتی۔۔۔ "دو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آوازوں کے بعد بھی جب ردا نے کوئی جواب نہ دیا تو نسرین منہ میں بڑبڑاتے ردا کے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔

"ردا،،، اللہ۔۔۔!!!

ردا۔۔ "رہی سہی کسر ردا کے سونے نے پوری کر دی تھی۔ نسرین کا پارہ مزید ہوا تھا۔

ہوں۔۔ "ردا نیند میں ڈوبی آواز میں گویا تھی۔"

اٹھو۔۔ "نسرین نے اپنے غصے پر بمشکل ضبط کیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما سونے دیں میں آپ سے نہیں بولتی۔۔۔ "ردا نے شائد قسم کھا رکھی تھی کہ آج اپنی ٹیونگ کروانی ہے۔

"نہ بولو مگر اٹھ کے بیٹھو یہ کوئی وقت ہے سونے کا۔۔ "نسرین کمفرٹر ہٹاتے سختی سے گویا ہوئی تھی۔

"مما سوتے کب ہیں۔۔ "ردا جھنجھلا کے اٹھی تھی۔"

"جب نیند ہے۔۔۔ "نسرین نے گھور کر اپنی اولاد کو دیکھا تھا جس نے ہر عجیب بے تکا سوال کرنا ضروری سمجھا ہوا تھا۔

"تو مجھے سونے دیں مجھے نیند آرہی ہے۔ "ردا منہ بسور کر کہتی دوبارہ لیٹ گئی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کل سے اسکول جانا ہے ابھی سوجاؤ گی تو رات کو ادھر ادھر منڈھلاؤ گی اور پھر صبح اٹھا بھی نہیں جانا تم سے۔ "نسرین نے اسکے سونے کا منصوبہ ناکام کیا تھا۔

"مجھے ابھی نیند آرہی ہے۔"

تھک کے میں آئی ہوں اور نیند تمہیں آرہی ہے۔ "نسرین نے اسے گھرکا تھا۔"

"میں بھی تھک کے ہی سوئی ہوں۔۔ "وہ روٹے لٹھ مار لہجے میں کہتی بالوں کو باندھنے لگی تھی۔ کیونکہ نسرین نے اب اسکو سونے نہیں دینا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ !!!تم نے برتن دھو لیے۔۔۔ "نسرین حیرت کے سمندر میں غوطے کھاتے "
مستفسر ہوئی تھی۔

کون سے۔۔۔ "وہ ہونق بنے پوچھنے لگی تھی۔"

برتن کیچن کے ہی ہوتے ہیں۔۔۔ "اپنی سوچ پر خود ہی دو حرف بھیجتے نسرین نے "
بھگو کر طنز کیا تھا۔

نہیں۔۔۔۔ "ڈھٹائی سے جواب آیا تھا۔"

تو پھر کونسے معرکے سر کیے ہیں تم نے جو تھک گئی ہو۔ "نسرین کی آنکھوں سے "
شعلے لپک رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میں سو سو کے تھک گئی تھی۔ "ردا معصومیت سے کہتی نسرین کے غصے کا گراف " بڑھا گئی۔

"ابھی بھی سو رہی ہو۔ردا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے شاید۔۔"

"مما پتہ ہے میرا دل کیا کرتا ہے۔۔"

مجھے نہیں سننا اٹھو اور کمرہ سیٹ کرو۔ مجھے دومنٹ میں کمرہ صاف چاہیے۔ "نسرین " نے اسکی بات کو نظر انداز کرتے تنبیہ کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میرا دل کرتا ہے جس طرح اسکول کے باہر لکھا ہوتا ہے مار نہیں پیار ویسا اپنے کمرے کے باہر لگوالوں ، ہر وقت مارتی رہتی ہیں۔۔ "ردا منہ بسور کر اپنے دل کے پھپھولے نکالنے لگی جس پر نسرین نے اسے گھوری سے نوازا۔

"اچھا کرتی ہوں کمرہ صاف۔۔۔ "ردا نسرین کے تیور دیکھ کر اپنا دل مار کر کمرہ صاف کرنے لگی تھی۔

"ہمم کرو اور کیچن میں آؤ۔۔۔"

"میرا ڈرامہ آنا ہے۔۔ "نسرین کمرے سے باہر جارہی تھی کہ ردا نے پیچھے سے ہانک لگائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ رات میں دیکھ چکی ہو ریپیٹ پر پھر دیکھنا ہے۔ "نسرین نے کڑھے تیور لیے اسے "
گھر کا تھا۔

خبر دار جو اب آواز آئی پتا نہیں وہ کونسی لڑکیاں ہوتی ہیں جو ماں کے پیچھے گھر صاف"
ستھرا رکھتی ہیں ایک میری اولاد ہے صاف تو کیا کرنا الٹا میرے لیے کام بڑھایا ہوتا
ہے۔ "ابھی ردا نے اپنا منہ کھولا ہی تھا کہ نسرین اسے ڈپٹ کر چلی گئی تھی۔

وہ انکل ہے ہی سڑو مما بھی اس جیسی ہوگئی ہیں جب سے انکے گھر سے آئی "
ہیں۔۔۔ "ردا منہ میں بڑبڑاتے اپنا پھیلاوا سمیٹنے لگی تھی۔

اس بات سے بے خبر کہ اب اس سڑو سے روزانہ اننگ ہوں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ زاری بھائی مان گئے ہیں۔۔۔ "شائستہ نے جب ساریہ کو بتایا کہ زوار مان گیا ہے وہ دونوں آنکھیں حیرت سے پھیلائے بولی تھی۔ اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا۔

"ہاں مجھے بھی مگر شکر ہے اللہ کا کہ مان گیا۔"

"آپ نے نسرین آنٹی سے کرلی بات؟ "ساریہ نے بھی شائستہ کی طرح تیزی دکھائی تھی۔

"ہاں مجھ سے تو صبر ہی نہیں ہورہا تھا۔ "شائستہ ہنستے ہوئے بتانے لگی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اللہ سچی۔۔"

ہاں۔ کل پرسوں تمہاری پھپھو کو کہوں گی کہ ایک دفعہ انکے گھر چلے میرے ساتھ۔"
"میں چاہتی ہوں احان کے ہوتے ہی زوار کی منگنی کر دیں۔۔

جی۔۔۔ "احان کے ذکر پر وہ جھینپی تھی۔"

"فون کیا تھا تم نے غزالہ کو۔۔؟"

"جی کیا ہے کہہ رہی تھیں کہ شام میں آئیں گیں۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا۔۔ کھانا دیکھ دلینا۔۔"

جی۔۔۔آپکی دوا کو وقت ہوگیا ہے میں پانی لاتی ہوں۔ "ساریہ گھڑی پہ ٹائم دیکھ کر " کہتی کیچن میں پانی لینے گئی تھی۔

ادھر آؤ۔۔ "پورے پینتالیس منٹ بعد ردا اپنی تشریف آوری کا ٹوکرا لے کر آئی " اور تھکے انداز میں ٹیبل کے گرد کرسی پر بیٹھنے لگی تھی جب نسرین نے اسکی طرف منہ موڑ کر کہا تھا۔

جی۔۔۔ "ردا بمشکل اپنی جھنجھلاہٹ پہ قابو پاتے سینک کے قریب آئی تھی جہاں " نسرین برتن دھو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دیکھو پہلے سب برتنوں کو پانی لگاتے ہیں پھر صابن لگا کر دھوتے ہیں۔۔ "نسرین " نے باقاعدہ اسے ایک پلیٹ دھو کر دکھائی تھی۔

نسرین ردا سے کوئی کام نہیں کرواتی اس لیے اسے اس سب کی عادت نہ تھی مگر اب وہ بڑی ہورہی تھی اور اسکا رشتہ بھی ہوچکا تھا تو نسرین نے اسے ہر کام سیکھانے کا سوچا تھا بیشک زوار کے گھر اسے یہ کام نہ کرنے تھے لیکن اسے یہ کام آنے تو چاہیے تھے تاکہ جب کبھی ضرورت پڑے تو وہ خود کرسکے۔

مائیں ان سب باتوں کو لے کر بہت حساس ہوتی ہیں اس لیے شادی سے پہلے اپنی بیٹیوں کی اچھی تربیت کے ساتھ ساتھ انہیں یہ سلیقے اور قرینے بھی سیکھاتی ہیں تاکہ کل کو وہ اپنے گھر میں کسی مشکل کا شکار نہ ہوں۔ اور نہ ہی انہیں لوگوں کی باتیں سننی پڑیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔۔۔ "ردا کو فت سے کہتی جانے کے لیے پلٹی تھی کیونکہ اسے ان باتوں میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔

ادھر آنا ذرا تمہیں بتانے کا یہ مقصد تھا کہ اب ان کو دھوؤں میں کھانا دیکھتی " ہوں۔۔۔ "نسرین تو اسکے اکتائے ہوئے انداز پر تلملا کر رہ گئی تھی۔

پر مجھے نہیں آتا۔۔۔ "وہ ہڑبڑا کر رہ گئی کیونکہ اس نے اتنے دھیان سے سنا نہیں " تھا بس کھانا پوری کے لیے ساتھ کھڑی تھی۔

ابھی تو سکھایا ہے۔۔ "نسرین نے اسکے آنکھیں دکھائے گھرکا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھول گیا۔۔ "ردا نے بمشکل تھوک نگلا تھا کیونکہ آج اسے نسرین کے تیور ٹھیک " نہیں لگ رہے تھے۔

اب میں تھپر لگا کے سمجھاؤ گی تو اچھے سے سمجھ آئی گی اور کبھی بھولے گا بھی " "نہیں۔

مما آپکو کیا ہوگیا ہے جب سے آئی ہیں ڈانٹ جارہی ہیں۔۔ "ردا رو دینے کو تھی " مطلب حد ہے جب سے واپس آئی ہیں ڈانٹ جارہی ہیں۔

ردا میری جان لڑکیاں ایسے گند نہیں ڈالتیں بوتل خالی تھی تو ڈھکن دے کے رکھ " سکتی تھیں نا آپ ، اور مما جو سمجھاتی ہیں اسے سمجھا کرو۔۔۔ "ردا کے رونے پر نسرین یک دم نرم پڑی تھی اور اسے پیارے سے سمجھانے لگی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا۔۔"

چلو جاؤ ٹی وی دیکھو میں کھانا تیار کرتی ہوں۔ "نسرین نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کیچن سے بھیجا اور سرد آہ خارج کی تھی۔

نسرین نے سوچا شاید اس نے غلطی کی تھی ایک ہی دن میں فوری نتیجہ چاہنے لگی تھی۔ حالانکہ یہ کام رفتہ رفتہ کرنے والا تھا۔

مما کو تو کہہ دیا ہے مگر اپنے آپکو کیسے مناؤ۔۔۔ میں نے تو کبھی خواب میں بھی نہیں" سوچا تھا کہ ایسی لڑکی۔۔۔نہیں ایسی بچی سے میری شادی ہو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توبہ اتنا تیز بولتی ہے اور تو اور اتنا بولتی ہے جتنا شاید میں نے اپنی پوری زندگی میں نہیں بولا۔ مما کو انکار بھی نہیں کر سکتا تھا۔ مما آپ نے مجھے کس کشمکش میں ڈال دیا ہے۔۔۔

اتنا تو میں جانتا اس نے مجھے سکھ کا سانس نہیں لینے دینا۔ وہ سدھر بھی گئی تو کتنا سدھرے گی۔ یا اللہ تو ہی مجھے حوصلہ دے اگر وہ میرے لیے لکھ ہی دی گئی ہے تو۔ "زوار نے ہوا کی زد سے پیشانی پہ آئے بالوں کو پیچھے کرتے سوچا تھا۔ اس نے شائستہ کو ہاں تو کہہ دی تھی مگر اسکا دل نہیں مان رہا تھا۔

وہ سرد آہ خارج کرتا سونے کی تیاری کرنے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی طبیعت ہے اب بھابھی۔"غزالہ اور عبیرہ ابھی شائستہ کی طرف آئی تھیں۔ وہ " شائستہ کے ہسپتال سے واپس آنے کے بعد روز آتی تھی مگر کل نہ آئی تھی تو شائستہ نے فون کرکے آج بلایا تھا تاکہ وہ زوار کے رشتے کے بارے میں بتا سکے۔

اللہ کا شکر ہے تم سناؤ۔۔ "شائستہ نیم دراز ہوتے گویا ہوئی تھی۔"

"میں بھی ٹھیک۔۔"

عبیرہ نہیں آئی۔۔ "شائستہ نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے استفسار کیا تھا۔"

"آئی ہے وہ ساریہ کے پاس ہے کیچن میں۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا اور ہاشم بھائی اور احان نہیں آیا۔۔؟"

ہاشم تو کہیں گئے ہیں احان اپنے دوست کے گھر سے واپسی پر یہاں ہی آئے گا۔۔ "" غزالہ اسکے پاس پڑی کرسی پر بیٹھ کر مسکرا کر اسے بتانے لگی تھی۔

اچھا۔۔۔ "شائستہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

میں نے وہ تمہیں بتایا تھا نا کہ میں نے زوار کے لیے ایک لڑکی دیکھی ہے۔۔۔ "کچھ" دیر بعد شائستہ نے گفتگو کا آغاز کیا تھا۔

جی بتایا تھا۔ "غزالہ پوری طرح متوجہ ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میں نے اس کی امی سے بات کرلی ہے وہ راضی ہیں۔اب جب تم فری ہو مجھے بتا دینا انکے گھر چلیں گے۔ "شائستہ نے مزید بتایا تھا۔شائستہ کے لہجے میں خوشی ہی خوشی رقصاں تھی۔

"مبارک ہو بھابھی بہت بہت۔ کل یا پرسوں چلتے ہیں۔ ویسے آپ نے کیا سوچا ہے زوار کی شادی کریں گیں یا منگنی۔۔۔ "غزالہ بہت خوش ہوئی تھی۔ آخر کو اس کے اکلوتے بھتیجے کی شادی کی بات تھی۔

"فلحال تو منگنی کرنی ہے لڑکی چھوٹی ہے ابھی پڑھ رہی ہے۔"

"اچھا ٹھیک۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم ممانی۔۔۔ "عبیرہ اندر آتے ہی شائستہ کی طرف بڑھی تھی۔"

وعلیکم سلام۔۔ کہاں تھی کب سے انتظار کر رہی تھی۔ "شائستہ نے اپنے پاس اسکے لیے جگہ بناتے پوچھا تھا۔

وہ سوری پھپھو میں ساریہ آپی کے ساتھ تھی۔"عبیرہ نے سر کجھا کر جواب دیا تھا۔"

ممانی آپ نے زاری بھائی کا رشتہ طے کر دیا ہے۔۔؟ "عبیرہ نے پرجوش انداز میں پوچھا تھا کیونکہ ابھی کیچن میں ساریہ نے اسے بتایا تھا۔

ہاں جی۔۔ "شائستہ نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔ غزالہ بھی عبیرہ اچھکتا چہرہ دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بھی دیکھنا ہے لڑکی کو۔۔ "عبیرہ نے بڑے لاڈ سے فرمائش کی تھی۔"

اچھا کل یا پرسوں ہم لوگ جائیں گے تو تم بھی چلنا ہمارے ساتھ۔۔ "شائستہ نے گویا اسکی خوشی دوگنی کردی تھی۔

اللہ سچی۔۔۔ "عبیرہ خوشی سے چہکی تھی کیونکہ ساریہ نے ردا کی بہت تعریف کی تھی" اس لیے اسے ملنے کا اشتیاق ہوا تھا۔

السلام علیکم جناب۔۔۔ "تھوڑی دیر بعد احان شائستہ کے گھر تھا ایسا کیسے ممکن تھا کہ " ساریہ کے گھر جانا ہو اور احان منع کردے۔ سب سے مل کر اور کن اکھیوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیچن میں مصروف ساریہ کو دیکھ کر اس نے زوار کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

"وعلیکم سلام تم کب آئے۔۔ "زوار جو کہ اپنے کام میں جتا تھا احان کو دیکھ کر چونکا تھا۔ اور آس پاس پڑی فائیلز کو سمیٹ کر اسکے بیٹھنے کی جگہ بنانے لگا تھا۔

"ابھی آیا ہوں اور بتاؤ کیا ہورہا ہے۔۔۔ "احان نے اسکے پاس نیم دراز ہوتے بھنوئیں اچکائی تھیں۔

"بچہ گود لے رہا ہوں۔۔ "زوار اور احان میں بہت گہری دوستی تھی اس لیے زوار نے اسکے سامنے منہ بسور کر اپنے دل کے پھپھولے نکالے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔۔۔ !!!!مطلب۔۔ "دوسری طرف احان اسے حیرت سے دیکھ کر رہ گیا تھا کہ "
یہ کیا کہہ رہا ہے۔

کچھ نہیں وہی مما نے پھر سے رشتے کی بات کی تھی۔ "زوار نے لڑکیوں کا انداز "
اپنائے اپنا دکھڑا سنایا تھا۔

پھر۔۔ "احان دلچسپی سے مستفسر ہوا تھا۔"

پھر کیا ہامی بھر دی ہے۔۔ "زوار کو تو ردا اور اپنا رشتہ کسی طور ہضم نہیں ہورہا تھا۔ "
اس بد ہضمی کی وجہ ردا کا بچپنا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ایسے منہ کیوں لٹکایا ہوا ہے۔ "احان نے نا سمجھی میں اسے دیکھا مطلب خود تو ہامی "
بھری ہے جناب نے پھر کس بات سے مڑور اٹھ رہے ہیں پیٹ میں۔

یار ایسے رشتے ذہنی ہم آہنگی سے چلتے ہیں۔ اس میں بہت بچپنا ہے جو میں افورڈ "
نہیں کر سکتا۔ "زوار نے سنجیدگی سے اپنی سنگین قباحت گوش گزار کی تھی۔

یار ٹھیک ہے یہ رشتے ذہنی ہم آہنگی سے چلتے ہیں۔ مگر ضروری نہیں ہوتا ہر دفعہ "
ہمارے مفروضے حقیقت کے قریب ہوں بعض دفعہ جو انسان بظاہر ہمیں جیسا نظر
آرہا ہوتا ہے حقیقتاً وہ ویسا نہیں ہوتا۔ اور یار لڑکیاں اکثر شادی کے بعد میچور ہوجاتی
ہیں تم ایوں اس بات کو لے کے حساس ہورہے ہو۔ "احان نے ایک اچھے دوست کی
طرح اسے سمجھایا تھا۔انسان کے اردگرد مخلص لوگوں کا ہونا بھی ایک نعمت ہے جو
ہمیں ہمارے مشکل وقت میں صحیح مشورہ دیتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم ابھی تک اس آفت کی پرکالہ سے ملے نہیں ہو اس لیے یہ کہہ رہے ہو۔ خیر اب" جو اللہ کی مرضی میں مما کو انکار نہیں کر سکتا انکی بہت خواہش تھی۔ "تیز تیز بولتی ردا کا تصور زوار کے ذہن کے پردے میں ابھرا تھا۔

"ہمم اچھا اللہ بہتر کرے گا۔"

"ہمم۔۔"

تم نے دیکھا ہے اسے۔ "احان نے پن ہاتھ میں گماتے غیر سنجیدگی سے پوچھا تھا۔"

ہاں۔۔ "زوار نے اٹھ کر دریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے بال بناتے عام سے لہجے " میں کہا تھا۔ احان کو تو ذرا برابر امید نہیں تھی وہ فوراً سیدھا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیاری ہے۔۔۔ "احان نے متجسس ہوکے پوچھا تھا۔"

ہاں مگر صرف تب تک جب تک اپنا منہ کھول کر کچھ الٹا سیدھا نہیں بولتی۔ "زوار " نے اسکی انکل کی تکرار کو تصور کرکے دل کے پھپھولے نکالے۔ وہ اپنے بارے میں اس قدر پوزیسیو نہیں تھا مگر اسے اپنے لیے ، وہ بھی اس جوانی میں انکل کا لفظ قابل قبول نہ تھا۔

وہ بال بنا کر پاس پڑی کرسی پر بیٹھا تھا۔

ہاہاہا مطلب۔۔۔ "زوار کا بدمزہ منہ دیکھ کر اسکا قہقہہ بے ساختہ تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب چھوڑ مجھے یہ بتا میری کوئی توند نکلی ہے، سر پہ کوئی سفید بال ہے۔۔؟ "زوار " نے بیٹھے بیٹھے کمر سیدھی کرکے معصوم شکل بنا کر پوچھا تھا۔

نہیں کیوں کیا ہوا۔۔ "احان نے ناسمجھی میں اسے اور اسکے پیٹ کی طرف دیکھ کر " نفی میں سر ہلایا تھا۔

اس محترمہ کو میں انکل لگتا ہوں۔۔۔۔ "زوار نے دانت پیس کر کہا تھا۔"

ہاہا سریسلی۔۔۔ اچھا تو یہ بات ہے تجھے اس بات سے زیادہ مرچیں لگ رہی ہیں۔۔ "" احان نے بڑی مشکل سے لب دبا کر اپنی مسکراہٹ کا گلہ دبایا تھا۔

دفعہ ہوجا ذلیل انسان۔۔ "زوار اسکی مسکراہٹ سے چڑا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہا۔۔۔نہیں یار کم از کم تو اسکی بھی تو پریشانی سمجھ۔۔۔ اب وہ تجھے بھائی بولنے سے " تو رہی۔۔۔ تو انکل ہی بولے گی۔ "احان نے بمشکل اپنے اوپر سنجیدگی کا لبادہ اوڑھا تھا۔

"تو نکل جا یہاں سے ورنہ میرے ہاتھوں ضائع ہو گا۔"

ہاہا کیا ہو گیا ہے یار اس بیچاری نے تجھے غور سے نہیں دیکھا ہو گا تبھی انکل کہہ دیا " ورنہ مجھے پکا پتہ ہے اس نے شرما کر سر تاج ضرور کہنا تھا تجھے۔ "احان پھر باز نہ آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شرما ، وہ پٹاخہ صفت لڑکی شرما ہی نہ لے۔۔۔ "زوار نے اسکی بات پر جھرجھری لی " تھی۔ احان نے اسکی طرف دیکھ کر شانے اچکائے تھے۔

ختم ہو گیا ڈرامہ۔۔؟ "نسرین رات کو کیچن سے فارغ ہو کر ردا سے زوار اور اسکے " رشتے کی بات کرنے کا سوچ کر لاؤنج میں اسکے پاس آئی تھی جہاں وہ انہماک سے ٹی وی دیکھ رہی تھی۔

جی ابھی ہوا ہے ابھی نیکسٹ اپی سوڈ کا ٹیزر آنا ہے۔ "ردا نے ایک نظر نسرین کو " دیکھ کر کہا تھا اور یہ بتانا ضروری سمجھا تھا کہ ابھی نیکسٹ اپی سوڈ کا ٹیزر رہتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا یہ بند کرو مجھے تم سے بات کرنی ہے۔ "نسرین نے سنجیدگی سے کہتے اسکے ہاتھ " سے ریموڑت لے کر ٹی وی بند کیا تھا۔

"کیا بات۔۔"

وہ میں آج شائستہ کے گھر گئی تھی۔۔ "نسرین نے بات کا آغاز کیا تھا۔"

مجھے پتہ ہے مجھے نہیں لے کے گئی تھیں نا ، میں نے ساریہ آپی سے ملنا تھا۔ "ابھی " نسرین نے بات شروع کی تھی کہ ردا اپنی شکایات کے دفتر کھول کر بیٹھ گئی۔

میری سنو گی۔ "نسرین نے اسے گھور کے دیکھا تھا۔ مطلب ابھی بھی اسکی سوئی وہیں" اٹکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بتائیں ورنہ آپ نے پھر مجھے مارنے کی دھمکی دے دینی ہے۔ "ردا نے روٹھے " لٹھ مار لہجے میں کہا تھا۔

انہوں نے رشتے کی بات کی ہے۔ "نسرین نے بغیر تمہید کے بات کو شروع کیا تھا۔"

کس کے۔۔۔ "ردا کی زبان پر پھر کجھلی ہوئی تھی۔"

مجھے بولنے دو گی۔۔۔ "نسرین کو اس پر سخت غصہ آیا تھا جو بات ہی پوری نہیں " کرنے دے رہی تھی۔

میں نے کیا کیا۔۔۔ "ردا منمنائی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری دماغ کا اچار بنا دیا ہے ابھی بھی پوچھ رہی ہو میں نے کیا کیا۔ "نسرین نے "
اسے گھرکا تھا۔

مما مجھے کیا پتہ اچار کیسے بنتا ہے۔ "ردا کو ایک نئ فکر لاحق ہوچکی تھی۔"

اچار ڈالنا تمارے بس کی بات نہیں ہے اس لیے چپ کرکے میری بات سن لو اب "
درمیان میں نہ بولنا۔ "نسرین نے اسکی بات پر اپنا ماتھا پیٹا تھا۔

"اچھا۔۔"

"انہوں نے پھر سے اپنے بیٹے کے رشتے کی بات کی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔۔ !!!تو وہ ہمیں بھی بلائیں گی شادی پہ۔۔؟ "اسکی خوشی دیدنی تھی۔"

چپ ایک دم چپ۔۔ !انہوں نے مجھ سے بات کی تھی تمہارے اور زوار کے رشتے " کے لیے تو میں نے انکو کہہ دیا ہے کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔ "نسرین نے بلآخر اسے ڈپٹ کر بلی تھیلے سے نکالی تھی۔

ہا۔۔ !مما کیوں آپکو کیوں اعتراض نہیں ہوا۔۔ "ردا تو سنتے ہی بلبلا اٹھی تھی۔"

کیوں کہ میرا دماغ ابھی اپنے ٹھکانے پر موجود ہے۔ "نسرین نے اسے آنکھیں " دیکھائی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی تو کہہ رہی تھیں میں نے اچار ڈال دیا ہے۔۔ "ردا اندر تک جل بن گئی تھی کہ" اب یہ انکل والا معاملہ پھر سے سر اٹھا چکا ہے۔

ردا۔۔!۔۔ "نسرین نے اسے تنبیہ کی تھی جو اپنے زبان کے جوہر دکھانے میں " مصروف تھی۔

مما آپ اپنی اتنی پیاری بیٹی کی شادی اس سے کیوں کررہی ہیں۔۔ "ردا جھنجھلا کر رہ " گئی تھی۔

مسئلہ کیا ہے اس میں۔۔ "نسرین تیوری چڑھائے مستفسر ہوئی۔ اسے ردا پہ شدید " غصہ آرہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما مجھے نہیں کرنی اس انکل سے شادی وادی میں بتا رہی ہوں۔۔ "ردا نے ضدی " لہجے میں کہا تھا۔

"ردا اب تم مجھے غصہ دلا رہی ہو۔۔"

مما میں آپکو بتا رہی ہوں میں نے شادی نہیں کرنی اس انکل ونکل سے۔۔ "ردا نے " پھر وہی گردان کی مگر اب متانت سے کہا تھا کہ شاید نسرین مان جائے۔

میں نے انہیں ہاں کہہ دی ہے اب دو تین دن تک وہ آکر منگنی کا فائنل کریں " گے۔ "نسرین نے ایک اور بم اسے کے سر پر پھوڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے نہیں کرنی اس سے شادی ورنہ۔۔ "ردا نے آنکھوں میں آنسو لاکر ایمو شنل " بلیک میل کیا تھا۔

ورنہ کیا ، ہاں کیا کرو گی۔ "ردا کی باتیں نسرین کا پارہ مزید ہائی کرچکی تھیں۔"

میں نہیں بولتی آپ سے آپ میرے ساتھ ہمیشہ یہی کرتی ہیں۔۔۔ "وہ روٹھے لٹھ " مار لہجے میں کہتی ناراض ہوکر جانے لگی تھی۔

ردا۔۔ "نسرین نے اسے پیچھے سے آواز دی تھی۔"

میں نہیں بولتی۔ "اسکی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ اس لڑکی کو میں کیسے سمجھاؤں۔۔۔ پتا نہیں چاہتی کیا ہے۔ "نسرین اپنا سر پکڑ کر " بیٹھ گئی۔

اتنی تیاری۔۔۔ !لگتا ہے کوئی خاص مہمان آئے ہیں۔۔ "احان نے عین اس سے چار " قدم فاصلے پر کھڑے ہو کر اسکے کان میں سرگوشیانہ انداز میں کہا تھا۔

احان نے موقع دیکھ کر کیچن کی جانب رخ کیا تھا۔ چونکہ وہ کب سے موقع کی طاق میں تھا تو اللہ نے اسکے پیٹ میں اٹھتے مڑوروں کو سکون پہنچانے کے لیے بلآخر موقع دے ہی دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حان۔۔ !میری جان نکال دی آپ نے۔۔۔ "ساریہ نے پلٹ کر خونخوار نظروں سے گھورا تھا۔ البتہ وہ دل ہی دل میں حیران تھی کہ احان آج اتنے سکون سے سب کے ساتھ کیسے بیٹھا ہے۔ وہ بھی اسکی جان ہلکان کیے بغیر۔

"اللہ سچی۔۔ !میں اتنا پیارا لگ رہا ہوں آج۔۔ "احان نے اسکی گھورتی نظروں کو قطعی نظر انداز کرکے بتیسی نکالی تھی۔

"زہر لگ رہے ہیں مجھے۔۔ "احان کے باتوں پر وہ اپنا سر پیٹ کر رہ گئی تھی جس نے ساری کی ساری شرم بیچ کھائی تھی۔

"جھوٹ وشمہ کہہ رہی تھی کہ آج میں بہت وہ لگ رہا ہوں۔۔۔ "احان نے سینے پہ بازو لپیٹے سکون سے مقابل کو بے سکون کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وشمہ۔۔ !کون وشمہ۔۔؟ "ساریہ برنر کی آنچ آہستہ کرکے اسکی جانب مڑ کر کڑھے "
تیوروں سے تفتیش کرنے لگی تھی۔

میری دوست۔۔۔ "احان نے خوب مزے سے کہا تھا کیونکہ اس نے اپنا کام "
کر دیکھایا تھا۔

آپ ٹھیک سے بتا رہے ہیں یا میں پھپھو کو آواز دوں۔۔۔ "ساریہ نے بائیں بھنو "
اچکایا تھا۔

"پھپھو کو پتا ہے۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو۔۔۔ "احان کے بولنے کی دیر تھی کہ ساریہ نے اونچی آواز سے ہانک لگائی۔ "

ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر احان نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

اللہ پاگل۔۔۔ !چپ کرو۔۔ "احان نے متانت سے کہا تھا ساریہ کو اسکا مذاق سمجھ "

آچکا تھا لیکن وہ آج احان کو درست کرنا چاہتی تھی جسے وقت بے وقت بس رومانوی

باتیں کرنا ہوتی تھیں۔

"کیوں میں کیوں چپ کروں۔۔۔"

یار کلاس فیلو تھی بس۔۔۔ "احان تو برا پھنس چکا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کہہ کیا رہی تھی۔۔ "وہ استفہامیہ نظریں اسکے چہرے پر فوکس کیے سوالیہ ہوئی " تھی۔

وہی جو تم نہیں کہتی۔۔ "احان نے منہ بسور کر کہا تھا اس سے پہلے کہ ساریہ کوئی " جواب دیتی کیچن میں کوئی چیز جلنے کے مہک اٹھی جس سے وہ ایک دم چونکی تھی۔

شٹ۔۔ !یہ سب آپکی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ "بریانی کے لیے چاول پانی سے ابل کر " باہر آرہے تھے وہ تو اللہ بھلا وہ بروقت مڑنے سے زیادہ کام نہ بگڑا تھا۔

ہا۔۔ !میں نے کیا کیا۔۔؟ "احان نے حیرت سے ساریہ کو دیکھا تھا جو رو دینے کے " قریب تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے باتوں میں لگایا تھا۔ "شکوہ ، جوابِ شکوہ شروع ہو چکا تھا۔"

"توبہ استغفر اللہ۔۔"

حان آپ پلیز جائیں ورنہ میں نے۔۔۔ "ابھی احان بول رہا تھا کہ ساریہ نے اسے "
معصوم سی دھمکی دینا چاہی تھی کہ احان جلدی سے کہتا کیچن سے باہر چلا گیا تھا۔

"اچھا اچھا گندی بلی۔"

میں آپکو بعد میں پوچھتی ہوں۔ سارا کھانا خراب کر دیا۔۔۔ "ساریہ نے رو دینے "
والے انداز میں کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار آج مس شابانہ ساتھ شرارت کرتے ہیں۔۔۔ کیا خیال ہے۔۔؟ "وہ تینوں اس " وقت چھٹی کے بعد وین کے انتظار میں کھڑی تھیں جب علیزے نے راز دانہ طور پر ردا سے کہا تھا۔

نہیں میرا دل نہیں کررہا۔۔۔ "ردا نے بیزاریت سے کہا تھا۔ وہ کل رات نسرین کی " بات کی وجہ سے منہ پھلائے بیٹھی تھی اور اپنا احتجاج ریکارڈ کورانے کے لیے ناشتہ نہیں کرکے آئی تھی۔ نسرین نے اسے بہت کہا تھا کہ ناشتے کرے مگر اسنے مرغے کی ایک ٹانگ نہ چھوڑی۔

اللہ خیر ہے۔۔ !وہ تو تمہاری فہرست میں اول نمبر پہ تھیں جنہیں تم تنگ کرتی ہو۔"" علیزے نے متحیر سی ردا کو دیکھنے لگی کہ شاید اسے کوئی مغالطہ لگا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں بس آج دل نہیں ہے۔۔ "ردا نے ٹالنے والے انداز میں کہا تھا۔"

کیوں کیا ہوا۔ "اب کی بار پاس کھڑی علیشبہ نے پوچھا تھا جو کہ صبح سے اسکا یہ رویہ "
نوٹ کر رہی تھی۔

یار تمہیں پتا ہے میری مما میری منگنی کر رہی ہیں۔۔۔ "بس تھوڑی سی ہمدردی "
وصول کرنے کی دیر تھی کہ ردا پھٹ پڑی تھی۔

ہا اللہ۔۔ !سچی۔۔ "علیشبہ نے قدرے حیرت سے اسے دیکھا کہ شاید وہ کوئی مذاق "
کر رہی ہو جبکہ علیزے گول منہ بنا کر ایک ہاتھ دل پہ رکھے اسے سنبھال رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں۔۔۔پر مجھے نہیں کرنی اس انکل سے منگنی۔ "ردا نے اپنے اندر ابلتے بات باہر نکالی تھی۔

انکل۔۔ !یہ کیسا نام ہے۔ "علیزے نے بھی گویا ردا کی بیسٹ فرینڈ ہونے کا ثبوت دیا تھا۔

انہوں۔۔ !پاگل یہ نام نہیں ہے۔۔ "علیشبہ نے سر پر ہاتھ مارا تھا۔"

"تو پھر انکل کیوں کہہ رہی ہو۔۔"

یار وہ مجھے سے بڑے ہیں ۔۔ "ردا منہ بسور اپنی شکایات کا پنڈوڑا باکس کھول چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں۔۔ !مطلب جیسے ڈراموں میں ہوتا ہے بڑے سے انکل کے ساتھ شادی ویسے ہو رہی ہے۔؟ "علیزے نے سنسنی پھیلاتے ہوئے پوچھا تھا۔

ہاں۔۔ "ردا نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

اللہ۔۔۔ یار وہ تو بہت غصہ کرتے ہیں اور کام بھی کرواتے ہیں۔۔ "علیزے نے " خطرناک نوشے کھینچنے شروع کر دیے تھے علیشبہ تو ابھی بھی حیرت زدہ تھی۔

میں نے مما سے کہہ دیا ہے کہ مجھے نہیں کرنی۔۔ "ردا نے فرضی کالر جھاڑ کر داد " وصول کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر۔۔ "علیشبہ نے متانت سے پوچھا تھا۔"

پھر میں اب نہ ان سے بولوں گی اور نہ ہی کھانا کھاؤں گی۔ "ردا نے اپنا اگلا منصوبہ " بتایا تھا۔

ایسے تو تم مر جاؤ گی۔۔ "علیزے کو اپنی دوست پر بہت ترس آیا جو کہ کھانے کی " شوقین تھی۔

اللہ نہ کرے میں اسکول میں آکر کھا لوں گی۔ "ردا مرنے والی بات پر دہل کر " علیزے کو گھرکنے لگی تھی جو اسے مارنے پہ تکی تھی۔

"اچھا ہاں یہ ٹھیک ہے چلو وین آگئی ہے چلتے ہیں۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں چلو۔۔ "ردا اب قدرے بہتر تھی کیونکہ اپنے اندر گردش کرنے والی باتیں اب " اس نے کم و بیش شئیر کرلی تھیں۔

زوار بیٹا میں سوچ رہی ہوں اگر منگنی کرنی ہے تو اس سے بہتر ہے کہ تم نکاح " کرلو۔۔ "غزالہ نے آج صبح زوار کو فون کرکے شام کو اپنی طرف بلایا تھا۔ شائستہ کی وجہ سے وہ چاہتی تھی کہ منگنی چھوڑ کر سیدھا نکاح کیا جائے تاکہ شائستہ بھی زوار کی خوشی دیکھ سکے۔

پھپھو نکاح کیسے۔۔۔ "زوار تو اچانک اس بات پر حیران پریشان ہوکر رہ گیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں شائستہ کی وجہ سے کہہ رہی ہوں اس کی طبیعت اور حالت تمہارے سامنے "
"ہے۔۔۔

ہمم۔۔ "زوار کی آنکھوں کے کنارے بے ساختہ بھیگے تھے۔"

صبر کرو میری جان۔۔ "غزالہ نے آگے بڑھ کر اسے تسلی دی تھی۔ بیشک اولاد کے "
لیے یہ بہت مشکل وقت ہوتا ہے۔

پھپھو زندگی بہت مشکل ہے۔ "اسکی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش تھی۔"

اللہ پہ بھروسہ کرو میری جان۔۔ میرے خیال سے نکاح ٹھیک ہے اس طرح شائستہ "
"بھی تمہاری خوشی دیکھ لے گی۔ ساریہ کی رخصتی تو احان کے آتے ہی ہوجائے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو وہ سب تو ٹھیک ہے مگر نسرین آنٹی شاید نہ مانیں۔ "زوار اپنا منہ صاف کرکے " اپنا خدشہ ظاہر کرنے لگا تھا۔

"میں اس سے کرلوں گی بات اس کی فکر نہ کرو۔۔"

مما بھی ساتھ ہوں گی تو آپ کیسے کریں گیں۔ "زوار نہیں چاہتا تھا کہ شائستہ کو " اسکی بیماری کے بارے میں پتا چلے۔

"کل تم مجھے لے چلنا میں اکیلے جاکر بات کرکے دیکھ لوں گی۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احان تو کل واپس جارہا تھا میں اسکو روک لیتی ہوں۔ تمہارے نکاح کے بعد چلا جائے گا۔۔ "غزالہ مزید گویا ہوئی تھی۔

"پھپھو شکریہ آپ نے اس وقت بہت سنبھلا ہے ہمیں۔ ورنہ شاید۔۔"

"میری جان ایسے کیوں کہہ رہے ہو ایسی باتیں نہیں کرتے۔انشااللہ سب بہتر کرے گا۔ چلو تم احان سے مل لو میں نماز پڑھ لیتی ہوں۔ "غزالہ نے اسے پیار سے سمجھایا تھا۔ یہ رشتوں کی خوبصورتی ہوتی ہے کہ وہ غم میں تنہا نہیں چھوڑتے۔

جی۔۔۔ "وہ بھیگا چہرہ صاف کرتا احان کے کمرے کی طرف بڑھنے لگا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اتنی تیاری۔۔۔ !لگتا ہے کوئی خاص مہمان آئے ہیں۔۔ "احان نے اسکے پیچھے کھڑے ہو کر اسکے دائیں کان میں سرگوشیانہ انداز میں کہا تھا۔

احان نے موقع دیکھ کر کیچن کی جانب رخ کیا تھا۔ چونکہ وہ کب سے موقع کی طاق میں تھا تو اللہ نے اسکے پیٹ میں اٹھتے مڑوروں کو سکون پہنچانے کے لیے بلآخر موقع دے ہی دیا تھا۔

"حان۔۔ !میری جان نکال دی آپ نے۔۔۔ "ساریہ نے پلٹ کر خونخوار نظروں سے گھورا تھا۔ البتہ وہ دل ہی دل میں حیران تھی کہ احان آج اتنے سکون سے سب کے ساتھ کیسے بیٹھا ہے۔ وہ بھی اسکی جان ہلکان کیے بغیر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اللہ سچی۔۔ !میں اتنا پیارا لگ رہا ہوں آج۔۔ "احان نے اسکی گھورتی نظروں کو قطعی نظر انداز کرکے بتیسی نکالی تھی۔

"زہر لگ رہے ہیں مجھے۔۔ "احان کے باتوں پر وہ اپنا سر پیٹ کر رہ گئی تھی جس نے ساری کی ساری شرم بیچ کھائی تھی۔

"جھوٹ وشمہ کہہ رہی تھی کہ آج میں بہت وہ لگ رہا ہوں۔۔۔ "احان نے سینے پہ بازو لپیٹے سکون سے مقابل کو بے سکون کیا تھا۔

"وشمہ۔۔ !کون وشمہ۔۔؟ "ساریہ برنر کی آنچ آہستہ کرکے اسکی جانب مڑ کر کڑھے تیوروں سے تفتیش کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری دوست۔۔۔ "احان نے خوب مزے سے کہا تھا کیونکہ اس نے اپنا کام "
کر دیکھایا تھا۔

آپ ٹھیک سے بتا رہے ہیں یا میں پھپھو کو آواز دوں۔۔۔ "ساریہ نے بائیں بھنو "
اچکایا تھا۔

"پھپھو کو پتا ہے۔۔"

پھپھو۔۔۔ "احان کے بولنے کی دیر تھی کہ ساریہ نے اونچی آواز سے ہانک لگائی۔ "
ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر احان نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

اللہ پاگل۔۔۔ !چپ کرو۔۔ "احان نے متانت سے کہا تھا ساریہ کو اسکا مذاق سمجھ "
آچکا تھا لیکن وہ آج احان کو درست کرنا چاہتی تھی جسے وقت بے وقت بس رومانوی
باتیں کرنا ہوتی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں میں کیوں چپ کروں۔۔۔"

یار کلاس فیلو تھی بس۔۔۔ "احان تو برا پھنس چکا تھا۔"

وہ کہہ کیا رہی تھی۔۔ "وہ استفہامیہ نظریں اسکے چہرے پر فوکس کیے سوالیہ ہوئی " تھی۔

وہی جو تم نہیں کہتی۔۔ "احان نے منہ بسور کر کہا تھا اس سے پہلے کہ ساریہ کوئی " جواب دیتی کیچن میں کوئی چیز جلنے کے مہک اٹھی جس سے وہ ایک دم چونکی تھی۔

شٹ۔۔ !یہ سب آپکی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ "بریانی کے لیے چاول پانی سے ابل کر " باہر آرہے تھے وہ تو اللہ بھلا وہ بروقت مڑنے سے زیادہ کام نہ بگڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں۔ !میں نے کیا کیا۔۔؟ "احان نے حیرت سے ساریہ کو دیکھا تھا جو رو دینے کے " قریب تھی۔

آپ نے باتوں میں لگایا تھا۔ "شکوہ ، جوابِ شکوہ شروع ہوچکا تھا۔"

"توبہ استغفر اللہ۔۔"

حان آپ پلیز جائیں ورنہ میں نے۔۔۔ "ابھی احان بول رہا تھا کہ ساریہ نے اسے " معصوم سی دھمکی دینا چاہی تھی کہ احان جلدی سے کہتا کیچن سے باہر چلا گیا تھا

"اچھا اچھا گندی بلی۔"

میں آپکو بعد میں پوچھتی ہوں۔ سارا کھانا خراب کر دیا۔۔۔ "ساریہ نے رو دینے " والے انداز میں کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار آج مس شابانہ ساتھ شرارت کرتے ہیں۔۔۔ کیا خیال ہے۔۔؟ "وہ تینوں اس " وقت چھٹی کے بعد وین کے انتظار میں کھڑی تھیں جب علیزے نے راز دانہ طور پر ردا سے کہا تھا۔

نہیں میرا دل نہیں کررہا۔۔۔ "ردا نے بیزاریت سے کہا تھا۔ وہ کل رات نسرین کی " بات کی وجہ سے منہ پھلائے بیٹھی تھی اور اپنا احتجاج ریکارڈ کورانے کے لیے ناشتہ نہیں کرکے آئی تھی۔ نسرین نے اسے بہت کہا تھا کہ ناشتے کرے مگر اسنے مرغے کی ایک ٹانگ نہ چھوڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ خیر ہے۔۔ !وہ تو تمہاری فہرست میں اول نمبر پہ تھیں جنہیں تم تنگ کرتی ہو۔"" علیزے نے متحیر سی ردا کو دیکھنے لگی کہ شاید اسے کوئی مغالطہ لگا ہو۔

کچھ نہیں بس آج دل نہیں ہے۔۔ "ردا نے ٹالنے والے انداز میں کہا تھا۔"

کیوں کیا ہوا۔ "اب کی بار پاس کھڑی علیشبہ نے پوچھا تھا جو کہ صبح سے اسکا یہ رویہ " نوٹ کررہی تھی۔

یار تمہیں پتا ہے میری مما میری منگنی کررہی ہیں۔۔۔ "بس تھوڑی سی ہمدردی " وصول کرنے کی دیر تھی کہ ردا پھٹ پڑی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہا اللہ۔۔ !سچی۔۔ "علیشبہ نے قدرے حیرت سے اسے دیکھا کہ شاید وہ کوئی مذاق " کررہی ہو جبکہ علیزے گول منہ بنا کر ایک ہاتھ دل پہ رکھے اسے سنبھال رہی تھی۔

ہاں۔۔۔پر مجھے نہیں کرنی اس انکل سے منگنی۔ "ردا نے اپنے اندر ابلتے بات باہر " نکالی تھی۔

انکل۔۔ !یہ کیسا نام ہے۔ "علیزے نے بھی گویا ردا کی بیسٹ فرینڈ ہونے کا ثبوت " دیا تھا۔

انہوں۔۔ !پاگل یہ نام نہیں ہے۔۔ "علیشبہ نے سر پر ہاتھ مارا تھا۔"

"تو پھر انکل کیوں کہہ رہی ہو۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار وہ مجھے سے بڑے ہیں ۔۔ "ردا منہ بسور اپنی شکایات کا پنڈوڑا باکس کھول چکی تھی۔

ہا۔۔۔ !مطلب جیسے ڈراموں میں ہوتا ہے بڑے سے انکل کے ساتھ شادی ویسے ہو رہی ہے۔؟ "علیزے نے سنسنی پھیلاتے ہوئے پوچھا تھا۔

ہاں۔۔ "ردا نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

اللہ۔۔۔ یار وہ تو بہت غصہ کرتے ہیں اور کام بھی کرواتے ہیں۔۔ "علیزے نے خطرناک نوشے کھینچنے شروع کر دیے تھے علیشبہ تو ابھی بھی حیرت زدہ تھی۔

میں نے مما سے کہہ دیا ہے کہ مجھے نہیں کرنی۔۔ "ردا نے فرضی کالر جھاڑ کر داد وصول کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر۔۔ "علیشبہ نے متانت سے پوچھا تھا۔"

پھر میں اب نہ ان سے بولوں گی اور نہ ہی کھانا کھاؤں گی۔ "ردا نے اپنا اگلا منصوبہ " بتایا تھا۔

ایسے تو تم مرجاؤ گی۔۔ "علیزے کو اپنی دوست پر بہت ترس آیا جو کہ کھانے کی " شوقین تھی۔

اللہ نہ کرے میں اسکول میں آکر کھا لوں گی۔ "ردا مرنے والی بات پر دہل کر " علیزے کو گھرکنے لگی تھی جو اسے مارنے پہ تکی تھی۔

"اچھا ہاں یہ ٹھیک ہے چلو وین آگئی ہے چلتے ہیں۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں چلو۔۔ "ردا اب قدرے بہتر تھی کیونکہ اپنے اندر گردش کرنے والی باتیں اب "
اس نے کم و بیش شئیر کرلی تھیں۔

زوار بیٹا میں سوچ رہی ہوں اگر منگنی کرنی ہے تو اس سے بہتر ہے کہ تم نکاح "
کرلو۔۔ "غزالہ نے آج صبح زوار کو فون کرکے شام کو اپنی طرف بلایا تھا۔ شائستہ کی
وجہ سے وہ چاہتی تھی کہ منگنی چھوڑ کر سیدھا نکاح کیا جائے تاکہ شائستہ بھی زوار کی
خوشی دیکھ سکے۔

پھپھو نکاح کیسے۔۔۔ "زوار تو اچانک اس بات پر حیران پریشان ہوکر رہ گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں شائستہ کی وجہ سے کہہ رہی ہوں اس کی طبیعت اور حالت تمہارے سامنے "
ہے۔۔۔"

ہمم۔۔ "زوار کی آنکھوں کے کنارے بے ساختہ بھیگے تھے۔"

صبر کرو میری جان۔۔ "غزالہ نے آگے بڑھ کر اسے تسلی دی تھی۔ بیشک اولاد کے "
لیے یہ بہت مشکل وقت ہوتا ہے۔

پھپھو زندگی بہت مشکل ہے۔ "اسکی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش تھی۔"

اللہ پہ بھروسہ کرو میری جان۔۔ میرے خیال سے نکاح ٹھیک ہے اس طرح شائستہ "
بھی تمہاری خوشی دیکھ لے گی۔ ساریہ کی رخصتی تو احان کے آتے ہی ہوجائے گی۔"

پھپھو وہ سب تو ٹھیک ہے مگر نسرین آنٹی شاید نہ مانیں۔ "زوار اپنا منہ صاف کرکے "
اپنا خدشہ ظاہر کرنے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں اس سے کرلوں گی بات اس کی فکر نہ کرو۔۔"

مما بھی ساتھ ہوں گی تو آپ کیسے کریں گیں۔ "زوار نہیں چاہتا تھا کہ شائستہ کو " اسکی بیماری کے بارے میں پتا چلے۔

"کل تم مجھے لے چلنا میں اکیلے جاکر بات کرکے دیکھ لوں گی۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔"

احان تو کل واپس جارہا تھا میں اسکو روک لیتی ہوں۔ تمہارے نکاح کے بعد چلا " جائے گا۔۔ "غزالہ مزید گویا ہوئی تھی۔

"پھپھو شکریہ آپ نے اس وقت بہت سنبھلا ہے ہمیں۔ ورنہ شاید۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان ایسے کیوں کہہ رہے ہو ایسی باتیں نہیں کرتے۔انشااللہ سب بہتر کرے " گا۔ چلو تم احان سے مل لو میں نماز پڑھ لیتی ہوں۔ "غزالہ نے اسے پیار سے سمجھایا تھا۔ یہ رشتوں کی خوبصورتی ہوتی ہے کہ وہ غم میں تنہا نہیں چھوڑتے۔

جی۔۔۔ "وہ بھیگا چہرہ صاف کرتا احان کے کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔"

اتنی تیاری۔۔۔ !لگتا ہے کوئی خاص مہمان آئے ہیں۔۔ "احان نے اسکے پیچھے کھڑے " ہو کر اسکے دائیں کان میں سرگوشیانہ انداز میں کہا تھا۔

احان نے موقع دیکھ کر کیچن کی جانب رخ کیا تھا۔ چونکہ وہ کب سے موقع کی طاق میں تھا تو اللہ نے اسکے پیٹ میں اٹھتے مڑوروں کو سکون پہنچانے کے لیے بلاآخر موقع دے ہی دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حان۔۔ !میری جان نکال دی آپ نے۔۔۔ "ساریہ نے پلٹ کر خونخوار نظروں سے " گھورا تھا۔ البتہ وہ دل ہی دل میں حیران تھی کہ احان آج اتنے سکون سے سب کے ساتھ کیسے بیٹھا ہے۔ وہ بھی اسکی جان ہلکان کیے بغیر۔

اللہ سچی۔۔ !میں اتنا پیارا لگ رہا ہوں آج۔۔ "احان نے اسکی گھورتی نظروں کو قطعی " نظر انداز کرکے بتیسی نکالی تھی۔

زہر لگ رہے ہیں مجھے۔۔ "احان کے باتوں پر وہ اپنا سر پیٹ کر رہ گئی تھی جس نے " ساری کی ساری شرم بیچ کھائی تھی۔

جھوٹ وشمہ کہہ رہی تھی کہ آج میں بہت وہ لگ رہا ہوں۔۔۔ "احان نے سینے پہ " بازو لپیٹے سکون سے مقابل کو بے سکون کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وشمہ۔۔ !کون وشمہ۔۔؟ "ساریہ برنر کی آنچ آہستہ کرکے اسکی جانب مڑ کر کڑھے " تیوروں سے تفتیش کرنے لگی۔

میری دوست۔۔۔ "احان نے خوب مزے سے کہا تھا کیونکہ اس نے اپنا کام " کر دیکھایا تھا۔

آپ ٹھیک سے بتا رہے ہیں یا میں پھپھو کو آواز دوں۔۔۔ "ساریہ نے بائیں بھنو " اچکایا تھا۔

"پھپھو کو پتا ہے۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو۔۔۔ "احان کے بولنے کی دیر تھی کہ ساریہ نے اونچی آواز سے ہانک لگائی۔ "
ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر احان نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

اللہ پاگل۔۔۔ !چپ کرو۔۔ "احان نے متانت سے کہا تھا ساریہ کو اسکا مذاق سمجھ "
آچکا تھا لیکن وہ آج احان کو درست کرنا چاہتی تھی جسے وقت بے وقت بس رومانوی
باتیں کرنا ہوتی تھیں۔

"کیوں میں کیوں چپ کروں۔۔۔"

یار کلاس فیلو تھی بس۔۔۔ "احان تو برا پھنس چکا تھا۔"

وہ کہہ کیا رہی تھی۔۔ "وہ استفہامیہ نظریں اسکے چہرے پر فوکس کیے سوالیہ ہوئی "
تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہی جو تم نہیں کہتی۔۔ "احان نے منہ بسور کر کہا تھا اس سے پہلے کہ ساریہ کوئی "
جواب دیتی کیچن میں کوئی چیز جلنے کے مہک اٹھی جس سے وہ ایک دم چونکی تھی۔

شٹ۔۔ !یہ سب آپکی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ "بریانی کے لیے چاول پانی سے ابل کر "
باہر آرہے تھے وہ تو اللہ بھلا وہ بروقت مڑنے سے زیادہ کام نہ بگڑا تھا۔

ہا۔۔ !میں نے کیا کیا۔۔؟ "احان نے حیرت سے ساریہ کو دیکھا تھا جو رو دینے کے "
قریب تھی۔

آپ نے باتوں میں لگایا تھا۔ "شکوہ ، جوابِ شکوہ شروع ہوچکا تھا۔"

"توبہ استغفر اللہ۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حان آپ پلیز جائیں ورنہ میں نے۔۔۔ "ابھی احان بول رہا تھا کہ ساریہ نے اسے "
معصوم سی دھمکی دینا چاہی تھی کہ احان جلدی سے کہتا کیچن سے باہر چلا گیا تھا

"اچھا اچھا گندی بلی۔"

میں آپکو بعد میں پوچھتی ہوں۔ سارا کھانا خراب کر دیا۔۔۔ "ساریہ نے رو دینے "
والے انداز میں کہا تھا۔

یار آج مس شابانہ ساتھ شرارت کرتے ہیں۔۔۔ کیا خیال ہے۔۔؟ "وہ تینوں اس "
وقت چھٹی کے بعد وین کے انتظار میں کھڑی تھیں جب علیزے نے راز دانہ طور پر
ردا سے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میرا دل نہیں کررہا۔۔۔ "ردا نے بیزاریت سے کہا تھا۔ وہ کل رات نسرین کی " بات کی وجہ سے منہ پھلائے بیٹھی تھی اور اپنا احتجاج ریکارڈ کورانے کے لیے ناشتہ نہیں کرکے آئی تھی۔ نسرین نے اسے بہت کہا تھا کہ ناشتے کرے مگر اسنے مرغے کی ایک ٹانگ نہ چھوڑی۔

اللہ خیر ہے۔۔ !وہ تو تمہاری فہرست میں اول نمبر پہ تھیں جنہیں تم تنگ کرتی ہو۔"" علیزے نے متحیر سی ردا کو دیکھنے لگی کہ شاید اسے کوئی مغالطہ لگا ہو۔

کچھ نہیں بس آج دل نہیں ہے۔۔ "ردا نے ٹالنے والے انداز میں کہا تھا۔"

کیوں کیا ہوا۔ "اب کی بار پاس کھڑی علیشبہ نے پوچھا تھا جو کہ صبح سے اسکا یہ رویہ " نوٹ کررہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تمہیں پتا ہے میری مما میری منگنی کر رہی ہیں۔۔۔ "بس تھوڑی سی ہمدردی " وصول کرنے کی دیر تھی کہ ردا پھٹ پڑی تھی۔

ہا اللہ۔۔ ! سچی۔۔ "علیشبہ نے قدرے حیرت سے اسے دیکھا کہ شاید وہ کوئی مذاق " کر رہی ہو جبکہ علیزے گول منہ بنا کر ایک ہاتھ دل پہ رکھے اسے سنبھال رہی تھی۔

ہاں۔۔۔پر مجھے نہیں کرنی اس انکل سے منگنی۔ "ردا نے اپنے اندر ابلتے بات باہر " نکالی تھی۔

انکل۔۔ !یہ کیسا نام ہے۔ "علیزے نے بھی گویا ردا کی بیسٹ فرینڈ ہونے کا ثبوت " دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں۔۔ !پاگل یہ نام نہیں ہے۔۔ "علیشبہ نے سر پر ہاتھ مارا تھا۔"

"تو پھر انکل کیوں کہہ رہی ہو۔۔"

یار وہ مجھے سے بڑے ہیں ۔۔ "ردا منہ بسور اپنی شکایات کا پنڈوڑا باکس کھول چکی تھی۔"

ہا۔۔۔ !مطلب جیسے ڈراموں میں ہوتا ہے بڑے سے انکل کے ساتھ شادی ویسے ہو رہی ہے۔؟ "علیزے نے سنسنی پھیلاتے ہوئے پوچھا تھا۔"

ہاں۔۔ "ردا نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ۔۔۔ یار وہ تو بہت غصہ کرتے ہیں اور کام بھی کرواتے ہیں۔۔ "علیزے نے "
خطرناک نوشے کھینچنے شروع کر دیے تھے علیشبہ تو ابھی بھی حیرت زدہ تھی۔

میں نے مما سے کہہ دیا ہے کہ مجھے نہیں کرنی۔۔ "ردا نے فرضی کالر جھاڑ کر داد "
وصول کی تھی۔

پھر۔۔ "علیشبہ نے متانت سے پوچھا تھا۔"

پھر میں اب نہ ان سے بولوں گی اور نہ ہی کھانا کھاؤں گی۔ "ردا نے اپنا اگلا منصوبہ "
بتایا تھا۔

ایسے تو تم مر جاؤ گی۔۔ "علیزے کو اپنی دوست پر بہت ترس آیا جو کہ کھانے کی "
شوقین تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ نہ کرے میں اسکول میں آکر کھا لوں گی۔ "ردا مرنے والی بات پر دہل کر "
علیزے کو گھرکنے لگی تھی جو اسے مارنے پہ تلی تھی۔

"اچھا ہاں یہ ٹھیک ہے چلو وین آگئی ہے چلتے ہیں۔۔"

ہاں چلو۔۔ "ردا اب قدرے بہتر تھی کیونکہ اپنے اندر گردش کرنے والی باتیں اب "
اس نے کم و بیش شئیر کرلی تھیں۔

زوار بیٹا میں سوچ رہی ہوں اگر منگنی کرنی ہے تو اس سے بہتر ہے کہ تم نکاح "
کرلو۔۔ "غزالہ نے آج صبح زوار کو فون کرکے شام کو اپنی طرف بلایا تھا۔ شائستہ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجہ سے وہ چاہتی تھی کہ منگنی چھوڑ کر سیدھا نکاح کیا جائے تاکہ شائستہ بھی زوار کی خوشی دیکھ سکے۔

پھپھو نکاح کیسے۔۔۔ "زوار تو اچانک اس بات پر حیران پریشان ہوکر رہ گیا تھا۔"

میں شائستہ کی وجہ سے کہہ رہی ہوں اس کی طبیعت اور حالت تمہارے سامنے " ہے۔۔۔"

ہمم۔۔ "زوار کی آنکھوں کے کنارے بے ساختہ بھیگے تھے۔"

صبر کرو میری جان۔۔ "غزالہ نے آگے بڑھ کر اسے تسلی دی تھی۔ بیشک اولاد کے " لیے یہ بہت مشکل وقت ہوتا ہے۔

پھپھو زندگی بہت مشکل ہے۔ "اسکی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اللہ پہ بھروسہ کرو میری جان۔۔ میرے خیال سے نکاح ٹھیک ہے اس طرح شائستہ بھی تمہاری خوشی دیکھ لے گی۔ ساریہ کی رخصتی تو احان کے آتے ہی ہوجائے گی۔"

"پھپھو وہ سب تو ٹھیک ہے مگر نسرین آنٹی شاید نہ مانیں۔ "زوار اپنا منہ صاف کرکے اپنا خدشہ ظاہر کرنے لگا تھا۔

"میں اس سے کرلوں گی بات اس کی فکر نہ کرو۔۔"

"مما بھی ساتھ ہوں گی تو آپ کیسے کریں گیں۔ "زوار نہیں چاہتا تھا کہ شائستہ کو اسکی بیماری کے بارے میں پتا چلے۔

"کل تم مجھے لے چلنا میں اکیلے جاکر بات کرکے دیکھ لوں گی۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان تو کل واپس جارہا تھا میں اسکو روک لیتی ہوں۔ تمہارے نکاح کے بعد چلا " جائے گا۔۔ "غزالہ مزید گویا ہوئی تھی۔

"پھپھو شکریہ آپ نے اس وقت بہت سنبھلا ہے ہمیں۔ ورنہ شاید۔۔"

میری جان ایسے کیوں کہہ رہے ہو ایسی باتیں نہیں کرتے۔انشااللہ سب بہتر کرے " گا۔ چلو تم احان سے مل لو میں نماز پڑھ لیتی ہوں۔ "غزالہ نے اسے پیار سے سمجھایا تھا۔ یہ رشتوں کی خوبصورتی ہوتی ہے کہ وہ غم میں تنہا نہیں چھوڑتے۔

جی۔۔۔ "وہ بھیگا چہرہ صاف کرتا احان کے کمرے کی طرف بڑھنے لگ"

ردا میری جان۔۔ "وہ ابھی لاؤنج میں داخل ہوئی ہی تھی کہ نسرین نے اسے پیار " سے بلایا تھا۔ وہ صبح سے ہی پریشان تھی کیونکہ ردا ایک نوالہ نہیں کھا کر گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آپکی جان نہیں ہوں۔۔ "وہ بیگ صوفے پر پٹخ کر برا منہ بناتے بولی تھی۔"

اچھا آؤ کھانا کھاؤ پھر بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔ "نسرین کو اسکے بھوکے رہنے سے " پریشانی ہورہی تھی۔

مجھے بھوک نہیں ہے ، مجھے نہیں کھانا۔۔ "ردا بمشکل انکار کرتی اپنے کمرے میں جانے" لگی تھی۔

پھر کب کھانا ہے۔۔ "نسرین تو سر پکڑ کر رہ گئی تھی۔"

جب آپ آنٹی کو فون کرکے کہیں گیں کہ آپ انکی بیٹے سے میری منگنی نہیں کریں" گے۔ "ردا نے سادہ سا حل بتایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کیا ہو گیا تمہیں۔۔ کیوں تنگ کر رہی ہو۔ "نسرین اس کی باتوں سے تنگ آچکی " تھی۔

ماما میں آپکو بتا رہی ہوں میں کبھی بھی اس انکل جیسے زوار سے منگنی نہیں کروں " گی۔ "ردا نے پھر اپنا مقدمہ لگایا تھا۔

کیوں کیا برائی ہے اس میں۔۔۔ "نسرین نے تیوری چڑھا کے استفسار کیا تھا۔"

مجھے نہیں پسند وہ ، یہ کافی نہیں ہے۔۔۔ "ردا نے عام سے لہجے میں کہا جو کہ نسرین " کو تپانے کے لیے کافی تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اپنی زبان سے یہ بات نکال لی ہے آئندہ میں یہ بات نہ سنوں۔ آئی سمجھ۔۔۔ "" نسرین نے قطیعت سے کہا تھا۔ وہ ردا کی اس خوامخواہ کی ضد سے عاجز آچکی تھی۔

آپ اچھا نہیں کررہی ہیں میں بتارہی ہوں۔۔ "ردا نے اپنے ہتھیار)آنسو (نکال کر " ایموشنل بلیک میل کرتے ہوئے کہا اور پیر پٹختی کمرے میں چلی گئی تھی۔

اللہ اس لڑکی نے اب میرے سے مار کھانی ہے کیونکہ ایسے تو اسکے چھوٹے سے دماغ " میں میری بات نہیں بیٹھے گی۔ "نسرین بڑبڑا کر رہ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار تمہاری پھپھو کا فون آیا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ کل ردا کے گھر جانا ہے۔ "زوار "
ابھی آفس سے آکر فریش ہوکے شائستہ کے پاس بیٹھا ہی تھا کہ شائستہ نے اسے
غزالہ کے فون کے بارے میں بتایا تھا۔

"جی اچھا۔۔۔"

"تم چلو گے ہمارے ساتھ۔۔؟"

آپ بھی جائیں گی۔۔؟ "زوار نے متحیر آنکھوں سے شائستہ کو دیکھا تھا۔"

ظاہر سی بات ہے۔۔ "شائستہ نے اپنے بیٹے کی طرف دیکھ کر تاسف میں سر ہلایا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما آپ کی طبیعت نہیں ٹھیک پھپھو اور ساریہ چلی جائیں گیں۔۔ "زوار نے سہولت سے کہا تھا۔

کیسی باتیں کرتے ہو ، ایسے تمہاری پھپھو اکیلے جائیں گیں۔۔۔ !کچھ نہیں ہوا میری طبیعت کو میں ٹھیک ہوں۔ "شائستہ کو اسکی بات ذرا برابر اچھی نہیں لگی تھی۔

مما میں انکو چھوڑ آؤں گا اور آپ نہیں جائیں گی آپ آرام کریں گیں۔ ورنہ میں کسی کو بھی نہیں جانے دوں گا ۔۔۔ "اب کی بار زوار نے دھمکی دی تھی۔

"زوار یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔تم بہت ضدی ہو گئے ہو۔"

مما میں نے کب ضد کی ہے۔۔ "زوار نے بھرپور مسکینیت طاری کی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس اب معصوم نہ بنو۔۔۔ ٹھیک ہے چھوڑ آنا اپنی پھپھو کو۔۔ "شائستہ نے ہنستے "
ہوئے ہولے سے اسکے شانے پر چٹ رسید کی تھی۔

جو حکم ۔۔۔ "وہ سر کو خم دیتا شائستہ کے گود میں سر رکھ گیا تھا۔"

!یا اللہ کیا ہے مما کو۔۔ !کیوں نہیں میری بات سن رہیں۔۔۔"

کیا کروں میں۔۔۔اگر سچ میں مما نے۔۔۔نہیں نہیں وہ مان
جائیں گیئں میری بات۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے کاش میری کوئی بہن ہوتی تو میں اسکی کروا دیتی وہ بھی کیا یاد کرتی۔۔۔ "ردا کمرے میں آکے بھوکے پیٹ جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہی تھی۔ کبھی کیا سوچتی تو کبھی کیا۔ وہ تو کسی طور ماننے والی نہیں تھی۔

چند گھنٹوں بعد وہ جو اپنی بات منوانے کے لیئے بھوک ہڑتال کا سوچ کر بیٹھی تھی۔ نسرین کی جانب سے مثبت رد عمل نہ آنے اور اپنا کام بنتے نا دیکھ کر وہ نڈھال ہو کے بیڈ کی سائیڈ پہ بیٹھ گئی تھی۔

اتنا ظلم مجھ بیچاری پر ۔۔۔ ہائے اللہ"

تو دیکھ رہا ہے نا کہ کیسے مجھ پہ ظلم ہو رہا ہے ۔۔ہائے مجھے تو لگتا ہے اس چکر میں اللہ میرے پیٹ کے آدھے کیڑے مر گئے

ہیں۔میرے بیچارے کیڑے۔۔یا اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو زندہ ہیں انھیں بچا لے وہ خودکشی سے نہ مر جایں

اور یہ ذرا مما کو تو دیکھو۔۔ ذرا جو فکر ہو کہ میں کھانا نہیں کہ رہی۔۔۔ "بھوک اسکے پیٹ کو نچورنے لگی تھی۔

چھوڑ دیتی ہوں کھانا نہ کھانے والی بات۔۔۔کھانے کے بعد ناراض ہو جاؤں گی "

۔۔ہاں یہ ٹھیک ہے چلو بھئی جلدی سے نیچے چلتی ہوں ۔۔۔ "وہ دائیں گال پہ انگلی رکھ کر سوچنے لگی تھی کہ اب کیا کرے۔ فوراً ذہن میں جھماکا سا ہوا تھا۔ اس پر عمل کرتی وہ سیلپر پاؤں میں اڑیستے نیچے جانے لگی تھی۔

نسرین جو کہ ردا کے منصوبے سے واقف تھیں اسی لئے اسکو کھانے کے لیئے نہیں بلانے آئی کیوں کہ وہ جانتی تھیں کہ وہ خود ہی آجائے گی لیکن انہوں نے خود بھی کھانا نہیں کھایا آخر ماں تھیں اور اپنی اکلوتی اولاد کے بغیر کیسے کھاتیں جن میں اسکی جان بستی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بعض دفعہ ماں باپ اپنے بچوں کی بھلائی کیلئے اولاد پہ سختی کرتے ہیں۔ لیکن اولاد اسے نہیں سمجھ پاتی۔

مما کھانا دے دیں ۔۔۔ "ردا نے منہ بسور کر لٹھ مار لہجے میں کہا تھا۔"

میرے بچے کو بھوک لگی ہے۔۔میں اپنی جان کے لیئے ابھی کھانا لاتی ہوں۔۔۔ "" نسرین نے دل ہی دل میں شکر کیا تھا۔

بس کر دیں مما اگر آپ میرے سے اتنا پیار کرتیں تو اتنی دیر سے مجھے بھوکا نہیں " چھوڑتیں۔۔۔ "ردا نے خفگی سے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان آپ کیوں ضد کر رہی ہو کیا آپ کو اپنی ماما پہ یقین نہیں ہے بیٹا میں " آپ کی بھلے کے لیئے کہہ رہی ہوں اگر نہیں تو تو نہ سہی۔۔۔میں کھانا لاتی ہوں بیٹھو۔۔۔ "نسرین نے ایمو شنل ٹریپ کیا تھا۔ وہ خفگی سے کہتی کیچن میں جانے لگی تھی۔

مما میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا۔۔ آپ پلیز ایسے تو نہ کریں۔۔۔آپ ناراض تو نہ " ہوں۔۔ "ردا اسکے پیچھے کچن میں گئی تھی۔

چھوڑو تمہیں کونسی فکر ہے ماں کی۔۔۔ "نسرین نے دیکھا کہ یہ ایمو شنل بلیک میل " ہو سکتی ہے تو فوراً اداس لہجے میں کہتی کھانا گرم کرنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما ایسے تو نہ کہیں مجھے فکر نہیں ہے آپ کو پتا ہے جب آپ ناراض ہوتی ہیں تو "
"مجھے کچھ اچھا نہیں لگتا ۔۔۔

آؤ بیٹھو کھانا کھاؤ۔۔ "نسرین نے ٹیبل پہ کھانا رکھتے کہا تھا۔"

مما۔۔۔ "نسرین کو ناراض دیکھ کر اسکی جان مٹھی میں آئی تھی۔"

ردا میں نے تمہارے بھلے کے لیے ہی کیا ہے سب۔ تمہارے سر پر باپ کا سایہ "
نہیں ہے ، مجھے بتاؤ میں اکیلی عورت کیا کر سکتی ہوں۔ میں کیسے تمہارا رشتہ ڈھونڈو گی
کس سے جا کر کہوں کی کہ اسکی چھان بین کرے۔ کسی سے نہیں نا۔

تو پھر میں گھر آئے اس اچھے رشتے کو کیسے انکار کروں جو بنا کسی تگ ودو کے اللہ نے
دیا ہے۔ دنیا بڑی ظالم ہے یتیموں کا حق چھین لیتی ہے۔ میں تمہاری ماں ہوں تمہاری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حق تلفی برداشت نہیں کرسکتی اس لیے محفوظ ہاتھوں کی پناہوں میں تمہیں دینا چاہتی ہوں۔ "نسرین نے اسے اپنے جزبات بتائے تھے کہ وہ کن مشکلات میں گری ہوئی ہے۔ آنسو خود بخود اسکی آنکھوں سے چھلک کر اسکے گالوں پہ پھسلے تھے۔ وہ سچ ہی تو کہ رہی تھی کہ وہ اس حساس معاملے میں کس پر اعتبار کرے گی۔ لوگ تو کہتے کچھ ہیں کرتے کچھ ہیں۔ دکھاتے کچھ ہیں اور نکلتا کچھ اور ہے۔

"مما سوری۔۔ !آپ جو کہیں میں ویسا ہی کروں گی پکا وعدہ پلیز آپ ناراض اور رو نہیں۔۔ "ردا اسکے قریب آکر اسکے آنسو صاف کرتے نرم روئی جیسے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔

"مما کی جان۔۔۔ دیکھنا آپ کتنا خوش رہو گی وہ آپ کو بہت خوش رکھے گا انشااللہ ۔۔۔ "نسرین نے خوشی سے اسے گلے لگایا تھا۔ وہ اپنے رب کی شکرگزار تھی جس نے زوار کی صورت میں اسکی دلی مراد پوری کی تھی۔ ماں باپ کو بس اولاد کی خوشی ،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکون و آرام سے غرض ہوتا ہے۔ انکی نظر میں اچھا رشتہ وہ ہوتا ہے جس میں انکی اولاد کا سکون پوشیدہ ہوتا

ہے۔

غزالہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔ "شائستہ نے غزالہ کی بات سن کر حیرانگی سے کہا تھا۔ "

اس وقت زوار ، احان اور غزالہ شائستہ کے کمرے میں بیٹھے زوار اور ردا کے نکاح کے متعلق بات کر رہے تھے۔

بھابھی میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔ اب آپ کب تک میرے بھتیجے کو کنوارہ رکھیں "

گیں۔۔ "غزالہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔ وہ اس بات کی تاثیر کو کم کرنا چاہتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا بھتیجا رشتے کے لیے تو مان نہیں رہا تھا شادی کے لیے کیسے مانے گا۔ "شائستہ " نے خفگی سے زوار کو دیکھا تھا چاہتی تو وہ بھی یہی تھی مگر پھر ردا کی پڑھائی کی خاطر اس نے اپنی اس خواہش کو دبا لیا تھا۔

میں اسکے کان کھینچ کے سیدھا کروں گی۔ اب بھلا بڑھاپے میں شادی کرنی ہے۔ "" غزالہ نے زوار کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ زوار بیچارہ معصوم منہ بنا کر اپنی ماں اور پھپھو کو دیکھ کر رہ گیا احان تو اس کی شکل دیکھ کر خوب ہنسا تھا۔

غزالہ نسرین نہیں مانے گی۔ وہ تو پہلے ہی بہت مشکل سے رشتے کے لیے مانی تھی " اسکی بیٹی چھوٹی ہے۔ "شائستہ نے پھر سے بات شروع کرتے ہوئے کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھابھی آپ فکر کیوں کررہی ہیں میں کرلوں گی بات اس سے۔ آپ بتائیں آپکو تو کوئی اعتراض نہیں ہے بہو کو لانے میں۔"

"شائستہ کو تو سمجھ نہیں نہیں مجھے کیوں ہوگا۔ مگر اتنی جلدی بھی کس بات کی ہے۔ آرہی تھی کہ آخر اتنی جلدی کس بات کی ہے۔

"بھابھی کوئی جلدی نہیں ہے آپ بس جلدی سے ٹھیک ہوں اور شادی کریں اپنے بیٹے کی۔ ساریہ کی رخصتی انشااللہ احان کے واپس آتے ہی ہوگی۔" غزالہ کی بات پر احان نے سرد آہ خارج کی تھی۔

"انشااللہ۔ کب جانا ہے تم نے نسرین کی طرف۔۔؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کل انشااللہ۔۔۔"

اچھا میں بھی چلو گی ساتھ۔ "شائستہ پرسوچ لہجے میں گویا ہوئی تھی۔"

مما آپ تھک جائیں گیں اور خوامخواہ طبیعت خراب ہو گی۔ پھپھو چلی جائیں گیں۔ ""

زوار نے گفتگو میں حصہ لیا تھا۔

"بھابھی میں چلی جاؤں گی۔ آپ فکر نہ کریں۔"

شائستہ مان تو گئی تھی مگر ایک نئے سوال نے اسکے ذہن میں جنم لے لیا تھا کہ آخر اتنی جلدی کس بات کی ہے۔ اور زوار کیسے مان گیا وہ بھی شادی کے لیے کل تک تو وہ رشتے کے لیے نہیں مان رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی کچھ دیر پہلے ہی شائستہ کا فون آیا تھا اور اس نے نسرین کو غزالہ کے شام میں آنے کی اطلاع دی تھی۔ نسرین نے انہیں تو کچھ نہیں کہا مگر اتنے کم وقت میں سب کیسے ہو گا یہ سوچ کے اس کے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے۔

ردا اسکول سے آچکی تھی اور کھانا کھاکر اپنے کمرے میں آرام کرنے کی غرض سے گئی تھی۔ جب سے ردا نے نسرین کو ہاں کہی تھی وہ تو اسکے صدقے واری ہوئے جارہی تھی۔ وہ بہت خوش تھی۔

ردا۔۔۔ ردا۔۔۔ "!فون بند کرتے ہی نسرین نے اسے آوازیں دیں تھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی۔۔۔"

"نیچے آؤ۔۔۔"

آئی۔۔۔ "وہ جھنجھلا کر کہتی اٹھ کر نیچے آنے لگی تھی۔"

"جی۔۔"

وہ زوار کی پھپھو آرہی ہیں شام کو ، تو اچھے سے تیار ہونا۔۔ "ابھی وہ کیچن میں " داخل ہوئی تھی کہ نسرین کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔ زوار کا نام سن کر اسکا حلق تک کڑوا ہوا تھا۔ اس نے نسرین کو ہاں تو کہہ دی تھی مگر زوار سے بے نام دشمنی ابھی بھی اپنی جگہ پر تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تھکی ہوئی ہوں۔۔۔ "ردا جھنجھلا کر بولی تھی۔"

ردا خامخواہ کی بحث کیوں کرتی ہو۔ "نسرین فریج سے منہ نکال کر اسے دیکھ کر " مستفسر ہوئی تھی۔

"مما میں ابھی اسکول سے آئی ہوں۔"

تمہیں میں سونے کا بھی نہیں کہہ سکتی کیونکہ تم تو گھوڑوں کا اصطبل بیچ کر سوتی ہو " پھر اٹھنے کا نام نہیں لیتی۔۔۔ "نسرین نے تاسف میں سر ہلاتے فریج بند کی تھی۔ اور چل کر ڈائننگ ٹیبل کے قریب آرکی تھی۔

مما۔۔۔ "ردا ناراض ہوکر پہلو بدل کر رہ گئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاکر رسٹ کرو اور مجھے پانچ بجے تیار ملو اور ڈھنگ کے کپڑے پہننا۔۔۔ "نسرین " نے گویا اس پہ احسان کیا تھا۔

"اور کچھ۔۔"

"نہیں تم یہی کرلو میرے سر پر احسان ہو گا۔"

ہنہہ زوار مرار کا بچہ گندا انکل۔۔۔ "وہ پیر پٹختی کیچن سے نکلی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نسرین نے سب سے پہلے جو چیزیں باہر سے لانی تھیں انکی لست بنا کر چوکی دار کو مارکیٹ بھیجا تھا۔ پھر جلدی جلدی کھانے کی تیار کرنے لگی۔ سات بجے وہ تقریباً سب کام کرچکی تھی۔ ردا بمشکل چھے بجے اٹھی تھی وہ بھی مسلسل نسرین کے جگانے پر۔ وہ آنسو پیتی اٹھ کر کیچن میں نسرین کے پاس آئی تھی۔ کھانا تو وہ تقریباً تیار کر چکی تھی بس برتن نکالنے والے رہ گئے تھے۔ ردا برے برے منہ بناتے نسرین کی ہدایات پہ عمل کرنے لگی تھی۔ پھر سات بجے کے قریب نسرین نے اسے کمرے میں بھیجا تھا کہ وہ تیار ہوجائے۔

ردا شکر ادا کرتی کمرے میں آئی اور دھڑام سے بیڈ پر گری تھی۔

کچھ دیر یونہی لیٹ کر وہ ناچارہ اٹھ کر تیار ہونے لگی تھی۔

نسرین کیچن سے مطمئن ہوکے جلدی سے اپنے کمرے میں تیار ہونے گئی اور پندرہ منٹ میں وہ تیار ہوکر پھر کیچن میں آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تقریباً آٹھ بجے کے قریب دروازے پہ بیل بجی تھی۔ وہ جلدی سے دروازے کی طرف بڑھی تھی۔

السلام علیکم۔۔۔ "نسرین نے پہل کی تھی۔"

وعلیکم سلام۔۔۔ میں زوار کی پھپھو۔۔۔ "غزالہ مسکرا کہتی اندر داخل ہوئی۔ پیچھے " احان اور زوار بھی۔ احان غزالہ کو زوار کی طرف چھوڑنے آیا تھا جب زوار کے بے حد اصرار پر وہ بھی انکے ساتھ آگیا تھا۔

بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر۔۔۔ "نسرین مسکرا کر کہتی اندر آنے کا اشارہ کرنے" لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شکریہ۔۔"

یہ میرا بیٹا احان ہے ساریہ کا شوہر۔۔۔ "لاؤنج میں داخل ہوتے ہی غزالہ نے احان " کا تعارف کروایا تھا۔ ساریہ کے شوہر کہلانے پر وہ پھولے نہ سما رہا تھا۔

"اچھا۔۔۔ کیسے ہو بیٹا۔۔"

"جی آنٹی اللہ کا شکر۔۔۔"

آپ کیسے ہو۔۔۔ "نسرین اب زوار سے گویا ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ٹھیک۔۔۔ "زوار نے مسکرا کر کہا تھا۔"

نسرین انہیں لیے ڈرائنگ روم میں آئی اور انہیں وہاں بیٹھا کر ایکسکیوز کرتی باہر آئی تاکہ چائے اور دیگر لوزامات لے کر آسکے۔

یہ کالا رنگ کیوں پہنا ہے۔۔؟ "نسرین ابھی ٹرالی کا آخری دفعہ جائزہ لے رہی تھی " کہ ردا کالا سوٹ پہنے اندر آئی۔

کالا سوٹ اسکی دودھیا سفید رنگت پہ خوب جچ رہا تھا گھنگرالے بال ہلکے سے کیچر میں مقید تھے۔ میک اپ کے نام پر وہ صرف ہلکی سی بی بی کریم لگائے ہوئے تھی۔ وہ نکھری نکھری سی بہت دلکش لگ رہی تھی۔ مگر نسرین تو کالا سوٹ دیکھ کر سر پکڑ کر رہ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کہ میں اداس ہوں۔۔ "وہ لٹھ مار لہجے میں کہتی برنر کی طرف بڑھ گئی تھی۔"

تمہیں تو میں بعد میں دیکھتی ہوں۔۔۔ "نسرین اسے غصے سے کہتی ٹرالی لیے کیچن سے جانے لگی۔ ردا نے جھنجھلا کر اپنی ماں کو دیکھا تھا جسے اب سادہ شلوار قمیض پر بھی اعتراض ہو رہا تھا۔ وہ سر جھٹک کر باہر لان میں جانے لگی تھی۔

ڈرائنگ روم میں ابھی وہ بیٹھے ہی تھے کہ زوار کا فون بجا تھا جسے وہ سننے کے لیے باہر آیا تھا۔ابھی وہ کال سن کر پیچھے مڑا ہی تھا کہ ردا کو اپنے سامنے کھڑے پایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کیوں آئے ہیں یہاں۔۔۔؟ "وہ ماتھے پہ بل ڈالے بھسم کر جانے والی نظروں " سے گھورتی سوالیہ ہوئی تھی۔

بہت دن سے میری کسی نے عزت افزائی نہیں کی تھی وہی کروانے آیا ہوں۔۔۔ """ زوار نے دانت پیس کر کہا تھا۔ وہ تو ردا کے تیور دیکھ کر اندر تک بھنا کر رہ گیا تھا۔ پتا نہیں ردا کے سامنے اسے کیا ہوتا تھا کہ وہ بلکل اسی کے انداز میں دوبدو جواب دیتا تھا۔

مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی۔۔ "پتہ نہیں اطلاع تھی یا فرمائش تھی۔"

مجھے بھی نہیں کرنی۔۔۔ "زوار بھی ناک چڑھائے میدان میں عود آیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو آپ اپنی مما کو کہیں نا کہ آپکو مجھ سے شادی نہیں کرنی۔ "ردا نے آنکھیں ٹپٹپا کر گوہرِ نایاب جیسا مشورہ دیا تھا۔

"آپ اپنی مما کو کہہ دو۔۔۔ "زوار نے دوبدو جواب دیا تھا۔ وہ تو مانوں اس کے ساتھ مقابلے پہ اتر آیا تھا۔

"میری مما بہت ڈانٹتی ہیں۔۔۔۔ "ردا نے منہ بسورتے کہا تھا۔ اپنی طرف سے اسنے صاف ہری جھنڈی دیکھائی تھی کہ میں کچھ نہیں کر سکتی آپ ہی کرو ، ورنہ جینا حرام تو میں ویسے ہی آپکا کر دوں گی اس لیے پہلے ہی ہاتھ پاؤں مار لو۔ گویا ڈوبتے کو تنکا فراہم کیا گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو دیکھ کر میری مما کو دنیا کی کوئی لڑکی ، لڑکی نہیں لگ رہی سو وہ تو نہیں " مانیں گیں۔) "بندوق تو میرے سر پہ تانی گئی تھی (زوار ہاتھ جھاڑتے ، اندر کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا۔

سڑو کھڑوس۔۔۔ہنہہ "ردا اسکی پشت کو گھور کر غصے سے منہ میں بڑبڑائی اور اسکے پیچھے اندر آنے لگی تھی۔

کہاں تھی تم۔۔؟ "ابھی وہ کیچن میں آئی تھی کہ نسرین ہلکی آواز میں مستفسر ہوئی " تھی۔

"یہیں تھی۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ڈوپٹہ ٹھیک کرو اور چلو اندر۔۔"

جی۔۔ "وہ منہ بنا کر کہتی نسرین کی تقلید میں چلنے لگی تھی۔"

میری بیٹی ردا۔ "اندر آتے نسرین نے تعارف کروایا تھا۔"

ماشااللہ بہت پیاری بیٹی ہے۔۔۔ "غزالہ نے اس اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔ "

احان اور زوار غزالہ کے دائیں جانب بیٹھے تھے۔

ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔ "ردا غزالہ کے بائیں طرف بیٹھی تھی۔"

کیسی ہو آپ۔۔ "غزالہ کو ردا بہت پسند آئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میں ٹھیک ہوں۔ آپ کیسی ہیں۔۔ "ردا نے نرم روئی لہجے میں کہا تھا۔"

میں ٹھیک ہوں اور آپ سے مل کر خوش بھی۔ "غزالہ نے مسکرا کر کہا تھا۔ کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرکے کھانے کا کہا گیا۔ خوشگوار ماحول میں کھانا کھا کر سب بیٹھے تھے کہ غزالہ نے ردا کو اپنی عبیرہ اور ساریہ کی طرف سے تحائف دیے تھے۔ ردا تو اتنی ساری چیزیں دیکھ کر کھل اٹھی تھی۔ اس کا دل خوشی سے اچھل کود کررہا تھا۔ اب اسے اپنا شادی سے انکار کرنا ایک قسم کی بیوقوفی لگا تھا۔

کچھ دیر بات چیت کے بعد غزالہ نے ہلکی آواز میں نسرین سے کہا تھا۔

"مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ردا آپ یہ سب اپنے روم میں لے جاؤ۔۔"

جی مما۔۔۔ "ردا گردن ہلاتی اپنے کمرے میں جانے لگی تھی۔"

غزالہ نے آنکھوں سے احان اور زوار کو اشارہ کیا تو وہ بھی باہر لان کی طرف چلے گئے تھے۔

"جی کہیں۔۔۔"

زوار کی امی کو برین ٹیومر ہے۔۔ "غزالہ نے بڑے تحمل انداز اپنایا ہوا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ۔۔۔ "نسرین صدمے میں بولی تھی۔"

اللہ آپ سب کو صبر دے۔۔ "نسرین کو تو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اس سچویشن " میں کیا کہے۔

آمین۔۔۔وہ بات دراصل یہ ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ زوار اور ردا کی ڈئیرکٹ شادی " کردیں تاکہ شائستہ بھی زوار کی خوشی دیکھ سکے۔ "غزالہ مدبرانہ انداز میں گویا تھی۔

میں آپکی بات سمجھ رہی ہوں۔مگر ردا ابھی بہت چھوٹی ہے۔ "نسرین نے نرم لہجے " میں ڈھکے چھپے لفظوں میں انکار کیا تھا۔

"میں آپ کی بات سمجھ رہی ہوں مگر ہماری مجبوری ہے۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ردا کی پڑھائی بھی ابھی مکمل نہیں ہوئی۔"

آپ اس بات کی فکر نہ کریں زوار بہت سمجھدار بچہ ہے وہ پڑھا لے گا ردا کو۔۔۔"

اصل میں میرے بھائی کی ڈیتھ بہت چھوٹی عمر میں ہوگئی۔ اور اب شائستہ بھی بیمار ہے میں بس یہ چاہتی ہوں چلو کم از کم شائستہ تو میرے بھتیجے کی خوشی دیکھ لے۔ آپ فکر نہ کریں آپکی بیٹی بہت خوش رہے گی انشااللہ۔ "غزالہ ٹھہرے انداز میں اپنا موقف بیان کرنے لگی تھی۔

آمین۔۔۔ جیسا آپکو مناسب لگے۔ "نسرین نے بوجھل دل کے ساتھ ہامی بھری تھی۔ " اب رشتہ کیا تھا تو ان لوگوں کی مانی بھی پڑی تھی مجبوری ہی ایسی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شکریہ آپ نے میری بات رکھی۔ اس جمعے کے بعد نکاح رکھ لیتے ہیں اور ساتھ رخصتی بھی۔ "غزالہ نے ہتھیلی پہ سرسوں جمائی تھی۔

اتنی جلدی۔۔۔ "نسرین کو تو اچھو لگا تھا۔"

"احان نے واپس جانا ہے تو اس لیے اس کے ہوتے ہوئے زوار کی شادی چاہتے ہیں۔"

"مگر یہ بہت جلدی ہے اتنے دنوں میں تو تیاری نہیں ہو گی۔"

"ہمیں جہیز نہیں چاہیے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر بھی ماں باپ۔۔۔"

"نسرین ہمیں جہیز بلکل نہیں چاہیے اللہ کا کرم ہے زوار اچھا کماتا ہے اللہ اس کے کام میں مزید برکت ڈالے۔ "ابھی نسرین بول ہی رہی تھی کہ غزالہ نے فوراً اس کی بات کاٹی تھی۔

آمین۔۔ "نسرین نے صدقِ دل سے دعا کی تھی۔"

"اپنی بیٹی کو اپنی دعاؤں کے سائے میں رخصت کرنا ، ہمارے لیے ردا ہی کافی ہے۔۔۔ "غزالہ نے اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر یقین دہانی کروائی تھی۔ جواباً نسرین نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر مزید رک کر زوار وغیرہ تو اپنے گھر کے لیے نکل گئے مگر پیچھے نسرین پریشان ہو کر رہ گئی۔

ردا تو اپنے گفٹ دیکھ کر خوشی سے پھولے نہ سما رہی تھی۔

غزالہ نے اسے پیسے دیے تھے ، ساریہ نے اس کے لیے چوکلیٹ کا بڑا پیکٹ اور عبیرہ نے اسٹڈی ٹیبل کا ایک شو پیس بھیجا تھا۔

وہ اسکول اپنی دوستوں کے لیے بھی چوکلیٹ لے کر گئی تھی۔ اور خوب ڈھیر ساری شوخیاں مار کر علیزے کا دل بھی خراب کیا تھا۔ وہ جو کل اسے بڑی عمر کے بندے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے شادی کے نقصانات بتارہی تھی اب اتنے گفٹ دیکھ کر جلن محسوس کرنے لگی تھی۔

زندگی معمول سے تھوڑا ہٹ چکی تھی۔ دونوں طرف شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں۔ ہر کوئی خوشی خوشی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا تھا۔ ساریہ نے اچانک سن کر شور تو بہت مچایا تھا مگر اسکے لیے اکیلا احان ہی کافی تھا۔ وہ شادی سے خوش تھی مگر اسکو اتنی جلدی شادی کرنے کی تک سمجھ نہیں آرہی تھی۔ بقول اسکے ، اسکے ڈھیر سارے ارمان تھے جسے اسے پورا کرنا تھا۔ اور خوب دل کھول کر شاپنگ بھی کرنا تھی لیکن یوں اچانک شادی اور وہ بھی اس قدر سادگی سے ، اسے کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہورہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما ، پھپھو اتنی جلدی کیا ہے بھئی۔۔۔ میں نے اتنا کچھ سوچا ہوا تھا زاری بھائی کی " شادی کے لیے ، ایک تو آپ اتنی جلدی میں شادی کررہے ہیں اوپر سے آپکے بیٹے نے سادگی کا بھی شوشا چھوڑا ہوا ہے۔ بھئی میرا ایک ہی تو بھائی ہے۔۔۔ "غزالہ ، عبیرہ ، ساریہ شائستہ کے کمرے میں بیٹھی تھیں اور زیرِ بحث زوار کی شادی تھی۔ ساریہ نے روہانسی ہوکر کہا تھا۔ اس بات سے بے خبر کے پیچھے احان دروازے میں کھڑا اسکی باتیں سن رہا تھا۔

محترمہ شوہر بھی ایک ہی ہے۔۔۔ "احان منہ میں بڑبڑاتے اندر آیا تھا۔ شائستہ سے " سلام لے کر وہ بھی غزالہ کی ساتھ صوفے پہ بیٹھ گیا تھا جبکہ شائستہ بیڈ کی ایک طرف بیٹھی اور دوسری طرف ساریہ۔

تھوڑا آگے کرلیں پلیز نا۔۔۔ !احان کی وجہ سے وہ ہولے سے منمنائی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا ایسے اچھا نہیں لگتا ردا کی امی کو بھی کہہ دیا ہے۔۔ "شائستہ نے ہر دفعہ کہنے والی بات پھر سے کہی تھی۔ جس پر ساریہ نے روہانسی ہوکر غزالہ کو دیکھا تھا جو اسکی باتوں پہ دھیمے سے مسکرا رہی تھیں۔

آپ سب اچھا نہیں کررہے۔ "غزالہ کی بھی رضامندی دیکھ کر وہ منہ بسور کر بولی تھی۔ احان سب کی موجودگی کو فراموش کیے ٹکٹکی باندھ کر اسے دیکھنے میں مگن تھا۔ شائستہ نے اسے لاکھ سمجھایا تھا مگر وہ بضد تھی کہ شادی تھوڑا آگے کی جائے۔

بھئی میری بیٹی جیسا چاہے گی ویسی شادی ہوگی۔ ادھر آؤمیرے پاس۔۔۔ تم کل چلنا میرے ساتھ ہم شاپنگ کریں گے اور جو بھی رسمیں تمہیں کرنا ہیں وہ تم کرلینا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ "غزالہ نے پیار سے بول کر اسے اپنے طرف آنے کا اشارہ کیا تھا۔ شائستہ نےساریہ کو دیکھ کر تاسف میں سر ہلایا تھا۔ سچ تھا کہ وہ بھی اتنی جلدی شادی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر حیران ہوئی تھی مگر جب سے وہ ہاسپٹل سے آئی تھی اسے اندر ہی اندر اپنی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی اس لیے وہ جلد شادی پر رضامند تھی۔

"وہ منہ پھلائے چھوٹی سی ، معصوم سی کوئی بچی لگ رہی تھی۔ وہ اٹھ ۔۔۔ جی پھپھو" کر غزالہ کی دوسری طرف آکر بیٹھی تھی۔

"زوار گھر آیا تو خالی لاؤنج دیکھ کر وہ سیدھا شائستہ کے کمرے میں ۔۔۔ السلام علیکم" آیا تھا۔ سب کو ایک ساتھ بیٹھا دیکھ کر وہ اندر تک خوش ہوا تھا۔

"غزالہ نے پیار سے اسکے سلام کے جواب میں کہا تھا۔ ۔۔۔ وعلیکم سلام جیتے رہو" زوار کے آتے ہی ردا اٹھ کر بیڈ پہ عبیرہ کے پاس آگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا باتیں ہورہی ہیں۔ "ساریہ کی چھوڑی ہوئی نشست کو سنبھالتے ہوئے وہ سوالیہ ہوا" تھا۔

آپ جناب کی شادی زیرِ بحث ہے۔ "احان شریر لہجے میں گویا ہوا تھا۔ جس پہ زوار " سرد آہ خارج کرکے رہ گیا۔ کیونکہ یہ اب روز کا معمول بن چکا تھا۔

بھائی آپ اچھا نہیں کررہے۔۔۔ "ساریہ نے روز کہنے والی بات پھر کہی تھی۔"

"کیوں اب میں نے کیا کردیا۔۔۔"

اتنی جلدی شادی کیوں کررہے ہیں۔۔ "وہ روہانسی ہوئی تھی کیونکہ بقول اسکے کوئی " اسکی سن نہیں رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو۔۔ !پھپھو دیکھ رہی ہیں آپ ، کل مما اور اسے اعتراض تھا کہ میں شادی کیوں "
نہیں کررہا اب جب کررہا ہوں تو بھی اعتراض ہے۔۔ "زوار نے بھرپور مسکینیت
طاری کیے غزالہ کو دیکھ کر کہا تھا۔

بھئی سیدھی طرح کیوں نہیں کہتے کہ مجھے دیکھ کر تمہارے دل کے ارمان بھی جاگ "
اٹھے ہیں۔ "اس پہلے کہ غزالہ کچھ کہتی احان نے زوار کو دیکھ کر مزے سے کہا تھا۔

ویری فنی۔۔۔ "زوار نے منہ بگاڑا تھا۔"

سڑیل انسان۔۔۔ "احان نے دوبدو جوب دیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤ بھائی کے لیے چائے لے کر آؤ۔۔۔ "شائستہ نے ساریہ سے کہا تھا۔وہ سر ہلاتی " چائے کے برتن اٹھا کر باہر جانے لگی تھی۔

زوار بھائی آپ سے تو احان بھائی اچھے ہیں جب انکی نکاح کی ڈیٹ فکس ہوئی تھی تو " انہوں نے ٹریٹ دی تھی اور آپ کنجوس مکھی چوس بنے ہوئے ہیں۔۔۔ "ساریہ کے جاتے ہی عبیرہ نے اپنا مقدمہ لگایا تھا۔ غزالہ اور شائستہ دونوں اسے دیکھ کر سر پکڑ کر رہ گیں۔ دو لڑکیاں تھیں اور دونوں کے ہی الگ الگ مسئلے تھے۔ احان نے اپنی تعریف پر گردن اکڑا کر زوار کو دیکھا تھا۔

اچھا کیا کھانا اس مکھی کنجوس سے۔۔ "احان کو گھور کر اسنے عبیرہ سے پوچھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا گھر کھانا ہے۔۔۔ "ابھی عبیرہ نے منہ کھولا ہی تھا کہ غزالہ نے اسے ٹوکا تھا۔ "
جس پر وہ منہ بنا کر غزالہ کو دیکھنے لگی تھی۔

چلیں پھر آئس کریم۔۔۔ "عبیرہ نے چہکتے ہوئے کہا تھا۔"

اچھا چلو کھانے کے بعد چلتے ہیں۔۔۔ میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔ "زوار نے ہامی "
بھرتے ہوا کہا اور فریش ہونے چلا گیا۔ شائستہ اور غزالہ دونوں باتوں میں مصروف
ہوگئی تھیں جبکہ عبیرہ انکے پاس ہی بیٹھی تھی۔ سب کو باتوں میں مگن دیکھ کر احان
دانستہ فون پہ مصروف ہو کر کمرے سے باہر آیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں بولتی آپ سے۔۔۔ "ساریہ کیچن میں چائے کے خالی برتن رکھنے آئی ہی " تھی کہ اپنے پیچھے قدموں کی چاپ کی وجہ سے دروازے کی اوٹ میں دیکھا ، احان مسکاتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ ساریہ نے خفگی سے کہہ کر اپنا رخ سینک کی طرف کیا تھا۔

تم پہلے بھی کب بولتی ہو۔۔۔ "احان نے اندر آتے شریر لہجے میں کہا تھا۔ وہ چلتا " ہوا اسکے پاس آرکا تھا۔ ساریہ نے دانستہ اپنے آپ کو مصروف رکھا تھا۔ احان نے اسکی طرف جھک کر بھنوئیں اچکائیں تھیں۔

حان آپ کبھی میرا ساتھ نہیں دیتے۔۔۔ "بے ساختہ اسکی زبان سے شکوہ نکلا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔۔ !یہ کب ہوا۔۔۔ میری بیگم نے میرا ساتھ مانگا اور مجھے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔ """
احان نے مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے اپنی حیرانی ظاہر کی تھی۔

حان جائیں آپ ، ہر وقت مذاق کرتے رہتے ہیں آپ۔۔۔ "وہ برا مناتی دو قدم کا "
فاصلہ بڑھا گئی تھی۔

اچھا۔۔۔اچھا پیاری سی بیگم بتاؤ کیوں غبارے کی طرح پھولی ہوئی ہو۔۔۔؟ "احان کو "
اسے تنگ کرنے میں الگ ہی مزہ آتا تھا۔ ابھی بھی اس نے شریر لہجے میں پوچھ کر
گویا غلطی کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے نہیں بتانا۔۔۔اور اب میں آپکو بلاک بھی کروں گی۔۔۔ "وہ احان کی "
مسکراہٹ سے چڑی تھی۔ ایک تو وہ اتنے سنگین مسئلے میں گری تھی اور یہاں احان کو
مستی سوجھ رہی تھی۔

ہیں۔۔اللہ۔۔۔ !اگر بیویاں بھی بلاک ماریں گیں تو ہم بچارے شوہر کیا کریں "
گے۔۔۔تھوڑا سا رحم کریں عالی جناب بندے کے دن پردیس میں پہلے ہی بڑی مشکل
"سے کٹتے ہیں۔۔۔

احان کا دل اسکی خطرناک دھمکی پر دہلا تھا۔ وہ معصوم شکل بنا کر دہائی دینے لگا تھا۔

یارا تم کیوں فکر کرتی ہو میں ہوں نا ، میں کرواؤں گا شاپنگ آپکو۔۔۔ "احان اسکے "
دونوں کندھوں پہ اپنی بازوؤں کو رکھ کر اسکی خفگی بھری آنکھوں میں جھانکتے ہوئے
گویا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حان مگر اتنی جلدی بھی کیا ہے۔۔۔ "اسکی سوئی ابھی بھی اس بات پر اٹکی تھی۔ "

احان سرد آہ خارج کرکے پیچھے ہوا تھا۔ وہ اس جلدی کے پیچھے چھپی وجہ اسے بتانا نہیں چاہتا تھا۔

اللہ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے جاناں۔۔۔ شاپنگ کے علاوہ بھی کوئی " مسئلہ۔۔۔؟ "احان بات کا رخ بدلتے ہوئے سوالیہ ہوا تھا۔ کچھ دیر یونہی ساریہ کو دیکھ کر وہ کیچن سے جانے لگا تھا۔ ابھی وہ دروازے تک پہنچا ہی تھا کہ ساریہ کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔اسکی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش تھی۔

"آپ سنڈے کو چلے جائیں گے۔۔؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واپس آنے کے لیے۔۔۔ "احان واپس اسکے قریب آکر مستحکم لہجے میں بولا تھا۔ "
ساریہ کے آنسو بغاوت کرتے پلکوں کی باڑ توڑ کر اسکے رخساروں پر پھسلے تھے۔

اب آپ مجھے مشکل میں ڈال رہی ہیں۔۔۔ "احان اسکی آنسو اپنی پوروں سے چنتا "
گویا ہوا تھا۔ مگر دل ہی دل میں وہ اپنے اللہ کا شکر گزار تھا کہ ساریہ بھی اسے اسکی
طرح چاہنے لگی ہے یعنی یہ لگن ، یہ محبت اب یکطرفہ نہیں رہی۔

سوری۔۔۔ "ساریہ نے سر جھکا کر کہا تھا وہ احان کی محبت بھری نگاہوں کی تاب "
نہیں لا پارہی تھی۔

آہاں نو سوری۔۔۔سے تھری میجیکل ورڈز۔۔۔ "احان نے گہری دلچسپی سے اسے "
گلال چہرے کو دیکھ کر فرمائش کی تھی۔ ساریہ کا چہرہ شرم سے مزید سرخ ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک گہری خاموشی کے بعد ساریہ نے اپنی جھکی پلکیں اٹھا کر احان کو دیکھا تھا جو کہ استفہامیہ نگاہیں اسکے چہرے پہ بڑی دل جمی سے مرکوز کیے ہوا تھا۔

حان۔۔۔ "وہ جھکی پلکوں سے کہتی غیر محسوس انداز سے دوقدم کا فاصلہ بڑھا گئی " تھی۔

جی حان کی جان۔۔۔ "احان جی جان سے ہمہ تن گوش ہوا تھا۔"

وہ۔۔۔ "وہ نچلا لب دبا کر کہتی مزید پیچھے ہوئی تھی۔"

"وہ کیا۔۔۔"

وہ۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی ہیٹ یو۔۔۔ "ساریہ جلدی دے کہتی باہر بھاگی تھی۔ احان تو ہونقوں کی طرح اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔

ہائے یہ لڑکی نہیں مانے گی۔۔۔ "وہ سخت بدمزہ ہوتے منہ میں بڑبڑایا تھا۔"

نسرین کے تو اتنی جلدی شادی پر ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے مگر زوار اور شائستہ نے اسے سختی سے دھمکی دی تھی کہ وہ جہیز نہیں لینا چاہتے اس لیے نسرین ایسا کچھ نہ کرے۔ نسرین پہلے تو مان نہیں رہی تھی ظاہر سی بات تھی ماں تھی خالی ہاتھ تو بیٹی کو رخصت نہیں کر سکتی تھی کیونکہ ہمارے ذہنوں میں یہ بات سینچی گئی ہے کہ لڑکی سسرال میں تبھی خوش ہوتی ہے جب وہ جہیز کے نام پہ ڈھیروں چیزیں لے کے آئے۔ دنیاداری کی وجہ سے ماں باپ بھی اپنی بیٹی کی خوشی کو جہیز سے منسوب کرتے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔ اور ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ اپنی بساط سے زیادہ دے سکیں تاکہ انکی اولاد کو کسی کی باتیں نہ سننی پڑیں۔

آجکل لوگوں نے نئ اسکیم بنا لی ہے۔ وہ بظاہر تو جہیز کو لعنت گردانتے ہیں اور بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں مگر وہ دل ہی دل میں یہ خواہش بھی رکھتے ہیں کہ بہو جہیز میں زیادہ سے زیادہ چیزیں لائے۔

جہیز کو لعنت گردانے والے سبق آموز واقعات صرف سننے کی حد تک ٹھیک رہ گئے ہیں۔ ورنہ اس پہ عمل کرنا ہماری صبر وہمت سے مشروط ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہیز کے بعد دوسرا اہم مرحلہ جو نسرین کو سر کرنا تھا وہ ردا کو شادی کا بتانا تھا۔ نسرین کا خیال تھا کہ ردا خوب ہنگامہ مچائے گی۔ اتنی جلدی شادی پہ گھر میں کہرام مچا دے گی۔۔۔ مگر ردا نے ہمیشہ نسرین کو حیران و پریشان کرنے والے رسم کو برقرار رکھا تھا۔

نسرین نے جب بمشکل ردا سے جلد شادی کی بات کی تو وہ عام لڑکیوں کی طرح شرمانے لگی تھی۔ نسرین کو لگا شاید وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے کیونکہ اسکی اپنی بیٹی تو یہ سب نہیں کرسکتی۔ ردا نے شرما کر دونوں ہاتھوں میں منہ چھپایا تھا۔ وہ بہت خوش تھی کہ اسکی جلد شادی ہونے والی ہے۔ جہاں نسرین کو ردا کا یہ ردعمل خوابناک لگ رہا تھا وہیں ردا کو نسرین کی باتیں خواب لگ رہی تھیں۔۔۔

نسرین نے دوبارہ پھر سے اسے پوچھا تو ردا نے بھرپور انداز میں شرما کر ڈوپٹہ کا کونہ منہ میں دبا کر مشرقی لڑکیوں والا جواب دیا تھا۔۔ "جیسے آپکو ٹھیک لگے۔۔ "نسرین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے حیرت سے ردا کی طرف دیکھا تھا اور اسے تشویش ہوئی تھی کہ شاید ردا نیند میں ہے یا پھر اسکی طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔ کیونکہ ابھی کل کی ہی تو بات ہے اس نے ردا کو ایمو شنل کر کے منایا تھا۔

نسرین نے دل ہی دل میں خیال کیا کہ اگر ردا نیند میں ہے یا پھر اسکی طبیعت بھی خراب ہے تو اچھا ہی ہے کم از کم اسے اس بات پر بحث تو نہیں کرنی پڑ رہی۔

ردا کی رضا مندی کے بعد نسرین نے باقاعدہ شادی کی تیاریوں کا آغاز کیا۔ گو کہ شادی سادگی سے ہونا طے پائی تھی مگر سب اپنے ارمانوں کا احساس کرنا نہ بھولے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل شام ہی شائستہ نے نسرین کو فون کرکے آج ردا کو تیار رہنے کا کہا تھا تاکہ وہ آج زوار اور ساریہ کے ساتھ جاکر نکاح والا سوٹ اور دیگر چیزیں خرید سکے۔ نسرین نے جب اس بات کا ذکر ردا سے کیا تو وہ خوشی سے نہال ہو گئی تھی۔

ردا زیادہ بولنا نہیں ہے۔۔۔اور وہ جو چیز لینے کو بولیں وہی لینا۔۔۔ "ابھی وہ جی بھر کر خوش بھی نہ ہوئی تھی کہ نسرین نے ایک نیا بم اسکے سر پھوڑا تھا۔ نسرین کی بات سن کر وہ کڑھ کر رہ گئی تھی۔

"چلو اگر انہوں نے اپنی مرضی سے ہی لینا ہے تو پھر مجھے کیوں لے کے جا رہے۔۔۔ "ردا خفگی سے کہتی احتجاجاً نسرین کے پاس سے اٹھی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے کے جارہے ہیں تو مطلب تم اپنی من مانی کرو گی۔۔ "نسرین نے اسے گھور کر " دیکھا تھا۔

مما اپنی من مانی تو نہیں کریں۔۔۔ بھئی میری شادی ہے ، سوٹ بھی مجھے پہننا ہے تو " پھر میں اپنی مرضی بھی نہ کرو۔۔۔ "ردا دوبارہ صوفے پہ نسرین کے پاس بیٹھ کر روہانسی ہوئی تھی۔

میری جان سسرال کے سامنے یوں مرضیاں نہیں کرتے۔۔۔ میں آپکو آپکی مرضی " کے ڈریس دلواؤں گی آپ یہ ان کی مرضی سے لے لو۔۔۔ "نسرین نے اسکے بال کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے ، پیار سے پچکارا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما شادی پہ تو وہی پہننا ہے نا۔۔۔ "وہ منہ بسور کر بولی تھی۔ جو نسرین کو تپانے کے لیے کافی تھی۔

ردا کبھی ایک دفعہ کا کہا بھی مان جایا کرو۔۔۔ کہا ہے نا میں نے کہ اپنی مرضی سے لے لینا ڈریس۔۔۔ "نسرین جھنجھلا کر بولی تھی۔ کیونکہ اس بےوقت بحث سے وہ ٹائم ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی۔

مما آپ نے تب بھی نہیں لینے دینا۔۔۔ آپ وہی اول جلول لے کے دے دیں " گیں۔۔۔ "ردا ناراض ہوکر پہلو بدل کر رہ گئی تھی۔ وہ تو شادی کے لیے اس لیے خوش تھی کیونکہ اب سب اسکی مرضی سے ہو گا مگر یہاں تو اسے ایسا کچھ ہوتا نظر نہیں آرہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے بات ماننی ہے یا پھر میں انکو فون کرکے شاپنگ کا منع کروں۔۔۔ "نسرین نے " گویا اب اسے دھمکی دی تھی۔

مما۔۔۔ اچھا نہیں لیتی۔۔۔ ایک تو دولہا آپکی مرضی کا ہے ، اب سوٹ سسرال کی " مرضی کا لے لوں۔۔۔ اور پھر ، میں چپ بھی رہو بولوں بھی نا۔۔۔ "وہ روٹھے لٹھ مار لہجے میں گویا ہوئی تھی۔

"میں فون ہی کرتی ہوں۔۔۔"

اچھا۔۔ !نہ سوٹ اپنی پسند کا لوں گی اور نہ ہی بولوں گی۔۔۔ "ردا نے منہ بسور کر " جلدی سے بولی تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ مرضی کا سوٹ لینے کے ساتھ ساتھ وہ باہر جانے سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جاؤ جاکر تیار ہو۔۔۔"

اور ڈھنگ کے کپڑے پہنوں۔۔۔"

وہی پہنوں گی۔۔۔ "ابھی نسرین بول رہی تھی کہ ردا نے اسکی بات کاٹ کر منہ بنا " کر بولی تھی کیونکہ جب سے یہ زوار نامی انسان اسکی زندگی میں آیا تھا تب سے وہ یہ جملہ سن سن کر جھنجھلا کر رہ گئی تھی۔

یااللہ اس لڑکی کو تھوڑی عقل دے دے اس نے تو مجھے پریشان کیے ہوا ہے۔ """ نسرین ردا کو کمرے میں جاتا دیکھ کر پریشانی سے بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے تیار ہوتے ہی زوار اور ساریہ اسے لینے آگئے تھے۔ ردا پرنٹڈ گرین کلر کا کرتا ، سفید رنگ کا پاجامہ اور ساتھ سفید رنگ کا ڈوپٹہ اچھے سے سر پہ لیے بہت معصوم ، بہت پیاری لگ رہی تھی۔ زوار کا انداز آج بھی سرسری سا تھا۔

وہ پچھلے دو گھنٹوں سے مال میں گھوم رہے تھے۔ مگر کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا لیں۔ کبھی ایک دکان تو کبھی دوسری وہ برے طرح تھک چکے تھے مگر ابھی تک کچھ نہیں لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا ساریہ سے دوستی کی وجہ سے انکے ساتھ اچھے سے گل مل گئی تھی۔ البتہ زوار کا سنجیدھا منہ اسے سڑا ہوا لگ رہا تھا جس کی وجہ سے ردا نے اس سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

مسلسل تین چار دکانوں میں جاکر بھی انہیں کچھ سمجھ نہیں آیا تھا۔

کیا کررہے ہو تم لوگ۔۔۔ ایسے تو رات ہوجانی ہے۔۔۔ اب چپ کرکے میرے " پیچھے آؤ۔۔۔میں اب اپنی مرضی سے لیتا ہوں۔۔۔ "چوتھی دکان سے باہر نکلتے ہوئے زوار نے جھنجھلا کر بولا تھا۔ اور انہیں لیے آگے چلنے لگا تھا۔ ردا اور ساریہ چپ چاپ اسکی تقلید میں چلنے لگیں تھیں۔ کیونکہ اب وہ دونوں بھی تنگ آچکی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو۔۔۔ !یہ سڑا ہوا انسان کیا لے گا ، جس کپڑے کو ہاتھ لگائے گا وہ تو اندر تک " جل کے رہ جائے گا۔ "ردا نے اسکی تقلید میں چلتے ہوئے اسکی شکل دیکھ کر سوچا تھا۔

یہ دیکھو۔۔۔ جب تک میں اور دیکھتا ہوں۔۔۔ "تین چار سوٹ ساریہ کے ہاتھ میں " تھما کر زوار آگے چلا گیا تھا۔ اسکا انداز بے حد سنجیدہ تھا۔

تمہیں کوئی پسند آیا ہے۔۔۔ "کپڑوں کو الٹ پلٹ کرکے دیکھتے ہوئے ساریہ سوالیہ " ہوئی تھی۔

آپ بتادیں مجھے پتہ نہیں لگ رہا۔۔۔ "ردا نے نسرین کی وجہ سے بمشکل کہا تھا " کیونکہ وائٹ کلر کا سوٹ اسے بہت پسند آیا تھا۔ جس کی قمیض پر ہلکے گولڈن رنگ کی گلے اور آستینوں پر کڑھائی ہوئی تھی۔ بوٹ شیپ گلا بہت ہی نفاست سے بنا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔ جبکہ ٹراوزر سادہ سا وائٹ رنگ کا ہی تھا اور ڈوپٹہ سرخ رنگ کا تھا جس کے کناروں پر گولڈن رنگ کی ہلکی ہلکی کڑھائی ہوئی تھی۔ ابھی وہ کپڑوں کو ٹٹول ہی رہی تھیں کہ زوار پھر آن دھمکا تھا۔

"وہ استفہامیہ نظروں سے ساریہ کو دیکھنے لگا تھا۔ پیلے رنگ کی ٹی ہوگیا سلیکٹ۔۔؟ شرٹ نیلی جینز پہ پہنے ، وہ حد درجہ وجیہہ لگ رہا تھا۔

"ساریہ ابھی منمنائی ہی تھی کہ زوار نے تاسف میں سر ہلایا نہیں۔۔۔ وہ بھائی۔۔۔ تھا۔

"زوار نے ساریہ کے ہاتھ سے ارادہ ہے لینے کا۔۔۔ آپ یہ ٹرائے کرکے آئیں۔۔۔ وہ وائٹ ڈریس لے کر ردا کی طرف کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میں۔۔۔ "ردا نے ہونقوں کی طرح زوار کو دیکھا تھا۔"

جی بلکل آپ ہی۔۔۔ "زوار نے زبردستی مسکرا کر کہا تھا۔"

اچھا۔۔۔ "ردا اس سے ڈریس لیتی ٹرائے روم میں جانے لگی تھی۔"

جاؤ تم دونوں میں یہیں ہوں۔۔۔ "زوار نے ساریہ کو اسکے پیچھے بھیجا تھا۔"

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔ "ساریہ نے باہر آتے ہی کہا تھا جس پر زوار نے دل ہی دل میں شکر کیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم چلو۔۔۔ "وہ انہیں ساتھ لیے کاؤنٹر پر آیا، حساب برابر کرکے وہ دوسری چیزوں" کے لیے نکل پڑے تھے۔

شام کے ساتھ بجے جاکر وہ شاپنگ سے فارغ ہوئے تھے۔ پھر فوڈ کورٹ سے کھانا کھا کر وہ آٹھ بجے گھر کے لیے نکلے تھے۔

دن تیز رفتاری سے گزر رہے تھے اور بلآخر وہ دن بھی آنے والا تھا جس کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔ کل ردا اور زوار کا نکاح ہونا تھا۔ اللہ کے کرم سے ہر چیز اچھے انداز سے ہوچکی تھی۔ نسرین نے ردا کو اسکی پسند کی شاپنگ کروائی تھی۔ جس پر وہ بہت خوش تھی۔

رات کا سرمئی آنچل چمکتے تاروں کی جھلملاہٹ سے معمور تھا۔ ردا ابھی پارلر والی سے مہندی لگوا کر فارغ ہوئی تھی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر نیم دراز اپنی مہندی کو دیکھ دیکھ کر خوشی ہورہی تھی۔ نسرین سب کام ختم کرکے اسکے کمرے میں آئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اسکا ارادہ ردا سے باتیں کرنے کا تھا۔ اس خوشی کے موقع پر وہ تیمور کو شدت سے یاد کررہی تھی۔ کئی دفعہ اسکی آنکھوں کے کنارے بھی بھیگے تھے جنہیں وہ جلدی سے ردا سے چھپا کر صاف کرگئی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ ردا اداس ہو۔

"دیکھاؤ مہندی۔۔۔ "نسرین اسکے پاس بیٹھ کر مسکرا کر گویا ہوئی تھی۔ جس پہ ردا نے خوشی سے چہکتے ہوئے اپنے ہاتھ آگے کیے تھے۔ اس نے پارلر والی سے خوب بھر بھر کر مہندی لگوائی تھی۔ انٹرنیٹ سے پیارے پیارے مہندی کے نقش نکال کے اسنے پارلر والی کو سختی سے کہا تھا کہ مہندی اسی طرح لگانی ہے۔ پارلر والی تو اس لڑکی کی خوشی دیکھ کر حیران تھی۔ بھلا اتنی سی بچی ہے اور شادی سے اتنا خوش۔

"مما دیکھیں کتنی پیاری لگائی ہے۔ "ردا نے مسکرا کر نسرین کو دیکھا تھا۔ اسکا چہرہ اندرونی خوشی سے دھمک رہا تھا۔ نسرین کی آنکھوں کے کنارے بےساختہ بھیگے تھے۔ اس کے آنسو دیکھ کر ردا کی آنکھیں بھی نمکین پانیوں سے بھری تھیں۔ وہ دونوں بازو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھول کر نسرین سے لپٹ کر رونے لگی تھی۔ جس پر نسرین نے دل ہی دل میں اپنے آپکو ڈپٹا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ ردا روئے۔ بمشکل اپنے آنسو اپنے اندر اتارتے اس نے ردا کی کمر سہلائی اور پیچھے ہوکر نفی میں سر ہلاکر اسکے آنسو اپنی پوروں پہ چنے تھے۔

"بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی کی مہندی۔۔۔ اللہ کرے میری بیٹی کا نصیب بہت اچھا ہو اور وہ ہمیشہ ایسے ہنستی مسکراتی رہے۔ "نسرین نے اسے دعا دی تھی۔ جس پر وہ نم آنکھوں سے مسکرانے لگی تھی۔

"ردا میں ابھی تمہاری شادی نہیں کرنا چاہتی تھی مگر زوار کے گھر والوں کی مجبوری کی وجہ سے کررہی ہوں۔ بیٹا اس گھر کو اپنا گھر سمجھو گی اور ان لوگوں کو اپنا مانوں گی تو انکی کوئی بھی بات بری نہیں لگے گی۔ ہر کسی سے اچھے اخلاق سے بات کرنا ، اپنی کسی بھی بات سے کسی کی دل آزاری نہ کرنا۔ زوار کی مما کو اپنی مما سمجھو گی تو انکی ڈانٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈپٹ بھی بری نہیں لگے گی۔ جسطرح میری ڈانٹ میں بھی آپکی بھلائی ہوتی ہے اسطرح انکی بات میں بھی کوئی نہ کوئی بھلائی ہوگی تو کوشش کرنا انکی بات میں چھپی بھلائی پر غور کرنا اور اپنی اصلاح کرنا۔

میری جان گھر رشتوں سے بنتے ہیں اور رشتے پیار ، محبت اور عزت و احترام سے بنتے ہیں۔ کوشش کرنا ہر رشتہ کو اسکی اصل عزت و احترام دینا۔ انسان کی خوشی آس پاس کے لوگوں سے منسوب ہوتی ہے۔ وہ خوش ہوتے ہیں تو انسان خودبخود خوش ہوجاتا ہے اور وہ ناخوش ہوں تو انسان بھی خوش نہیں رہ پاتا۔

اور مجھے پتہ ہے میری بیٹی انکے ساتھ بہت اچھے سے رہے گی اور کبھی کوئی ایسی بات یا حرکت نہیں کرے گی جس سے انکو تکلیف ہوگی۔ "نسرین نے اسکے رسان سے کہتے سمجھایا اور آخر میں اسکی حوصلہ افزائی کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ماں اپنی بیٹی کی شادی سے پہلے یہی سب اسے سیکھاتی ہے۔ یہ باتیں اسکے ننھے ذہن میں پیار سے سینچتی ہے۔ اس سب کے باوجود جو بات قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں بدقسمتی سے یہ دستور بن چکا ہے کہ لڑکیاں اپنے ماں باپ بہن بھائی اور گھر بار چھوڑ کر آئیں تو وہ سسرال میں بھی خود ہی سیٹل ہوں وہ ہی ، اپنے اندر لچک پیدا کریں اگر وہ گھر بسانا چاہتی ہیں تو ، سسرال والوں کی سب توقعات اسی سے ہوتی ہیں۔ حالانکہ وہ جو لڑکی اپنا سب کچھ چھوڑ کر آتی ہے آپکے بیٹے اور آپکے گھر کو مکمل کرنے کے لیے وہ اتنا تو ڈیزور کرتی ہوتی ہے کہ اسے کچھ اسپیس دی جائے۔ مگر ہمیں عادت ہوچکی ہے کہ جو کام پیار محبت سے ہونے والا ہوتا ہے ہم وہ بھی رعب و دبدبے سے کرنا چاہتے ہیں۔

اس زمانے میں بھی کچھ گھرانے ایسے ہیں جہاں وہ اسپیس دیتے ہیں کچھ خود لچک پیدا کرتے ہیں اور کچھ لڑکی کرتی ہے ، تو پھر وہ گھر ایک خوشحال گھرانے کی طرح ابھرتا ہے جس کا ستارہ خوشگوار رویوں کی وجہ سے چمکتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی میں اچھے برے لوگ سبھی ملتے ہیں بس ہمیں اپنے اخلاق کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ سب سے بری مات ہم کسی کو اپنے اخلاق کے ذریعے ہی دے سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جی مما۔۔۔ "ردا نے بات کو سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

نیند آئی ہے۔۔۔ "نسرین نے اسکی آنکھوں میں جھانکتے استفسار کیا تھا۔"

نہیں مما۔۔۔ لیکن پاپا بہت یاد آرہے ہیں۔۔۔ "ردا کی آواز رندگئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان۔۔۔ آپ انکے لیے دعا کیا کرو۔۔۔ "نسرین نے اسکے آنسو صاف کرتے " نفی میں سر ہلایا تھا۔ وہ آنسو پیتی خاموشی سے نسرین کے کندھے پہ سر ٹکائے آنکھیں موند گئی تھی۔

آف وائٹ رنگ کا کرتا پاجامہ پہنے وہ شیشے کے سامنے کھڑا ہوکر ، ایک نظر اپنے عکس کو دیکھ کر ، قمیض کے بٹن بند کررہا تھا۔ بلآخر وہ دن آن پہنچا تھا۔ آج اسکا نکاح تھا اور وہ نکاح کے لیے تیار ہورہا تھا۔ فوجی کٹ بال ، نفاست سے تراشی داڑھی اسکے روشن چہرے پہ خوب جچ رہی تھی۔ ہاتھ بڑھا کر اسنے برش اٹھا کر بالوں میں پھیرا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک گہری سانس لے کر اسنے کمرے میں موجود مہکتے گلاب کے پھولوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارا تھا۔ جس سے اسکی بے چینی تھوڑی زائل ہوئی تھی۔ وہ اس شادی سے خوش نہیں تھا بس شائستہ کی وجہ سے مانا تھا۔

اپنے آپکا آخری جائزہ لے کر وہ موبائل اور گاڑی کی چابی بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر، اپنی سحر انگیز شخصیت کے ساتھ نیچے جانے کے لیے دروازے کی طرف بڑھا تھا بلاشبہ وہ نک سک سا تیار ہوکر خوبرو لگ رہا تھا جو کسی کی بھی دل کی ڈھرکنوں کو اتھل پتھل کر سکتا تھا۔

ماشااللہ۔۔۔ "شائستہ نے اسے دیکھ کر بے ساختہ کہا تھا۔ وہ مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا " شائستہ کے گلے لگا تھا۔ شائستہ کے خوشی سے سرشار چہرے کو دیکھ کر وہ پرسکون ہوا تھا۔ سب تیاری ہوچکی تھی بس غزالہ کے آنے کا انتظار تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساریہ آج احان کو زیر کرنے کے لیے سب ہتھیاروں سے لیس تھی۔ اس نے اپنے نکاح والا سوٹ پہنا تھا جو کہ احان کو دلی پسند تھا۔ اکثر وہ جب بھی بات کرتا تھا تو اس سوٹ میں اسکی دل کھول کر تعریف کرتا تھا۔ اس لیے ساریہ نے سوچا کہ وہی سوٹ پہنا جائے۔ آخر اسے بھی احان کو سرپرائز دینا تھا۔

وللہ۔۔۔ ماشااللہ ، ماشااللہ زاری بھائی آپ بہت بہت پیارے لگ رہے ہیں۔ "ساریہ " جیسے ہی لاؤنج میں آئی تھی زوار کو دیکھ کر وہ خوشی سے اسکے پاس آکر اسکی بازو پکڑے چہک کے بولی تھی۔ اسکے انداز پر شائستہ اور زوار مسکرا کر رہ گئے۔

پتہ نہیں تمہاری پھپھو کہاں رہ گئی ہے۔۔۔ "شائستہ نے بیٹھے بیٹھے کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی اسکے لاڈلے بھتیجے کی شادی تھی تو تیاری میں وقت تو لگے گا نا۔ "احان نے اندر" آتے شریر لہجے میں شائستہ کے سوال کا جواب دیا تھا۔ جس پہ سب مسکرا اسے دیکھنے لگے تھے۔ غزالہ نے ہولے سے اسکے شانے پہ چٹ لگائی تھی۔

سب خوشی خوشی ردا کے گھر کے لیے نکل چکے تھے۔

زوار کی پسند کا سوٹ پہنے اور ہلکا ہلکا میک اپ کیے وہ بلکل معصوم سی پری لگ رہی تھی۔ وہ تو آئینے میں خود کو دیکھ دیکھ کر خود ہی شرمائی جارہی تھی۔ شرم کے مارے آنکھیں خود ہی جھکی جا رہی تھیں۔ نسرین باہر تیاریوں میں لگی ہوئی تھی۔ شکر تھا کہ سب خیر خیرت سے ہو چکا تھا۔ وہ سب کام نبٹا کر ردا کو ایک نظر دیکھنے آئی تھی۔ اندر آکر اسے اسے یوں تیار دیکھ کر وہ بے ساختہ دل ہی دل میں اسکی نظر اتارنی لگی تھی۔ بھیگی آنکھوں سے اسکی پیشانی پہ پیار کرکے نسرین نے اسے گلے لگایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماشااللہ میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے بلکل پری۔۔۔ "نسرین نے مسکرا ردا سے "
کہا تھا جس پر وہ شرما کر نظریں نیچی کر چکی تھی۔ عین اسی وقت بشرا نے آکر بتایا تھا
کہ زوار کے گھر والے آچکے ہیں تو نسرین خوشی سے اٹھ کر باہر جانے لگی تھی کہ ردا
میڈم بھی انکی تقلید میں چلنے لگی تھیں۔ نسرین نے پیچھے مڑ کر اسے سوالیہ نظروں
سے دیکھا تھا۔

میں بھی باہر جا رہی ہوں۔۔۔ "ردا نے گویا اطلاع دی تھی۔ جس پہ نسرین نے اسے "
حیرانی سے دیکھا تھا۔

"کیوں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بھی تو آنٹی ، پھپھو اور ساریہ آپی سے ملنا ہے۔ "ردا نے منہ بسور کر نسرین کو " گویا یاد دلایا تھا۔

ردا تم دلہن ہو۔۔۔ "نسرین نے اسکی معلومات عامہ میں اضافہ کرتے ہوئے کہا تھا۔"

تو مما میں اب ان سے بھی نہ ملوں۔۔۔ "وہ لٹھ مار لہجے میں بول کر نسرین کو حیرت " زدہ کرچکی تھی۔

پاگل دلہنیں اندر بیٹھتی ہیں جب تک انکو باہر نہیں لے کے جاتے۔ "نسرین نے پیار" سے اسے ڈپٹا تھا۔ مگر اس پہ اثر ہونے کی امکانات صفر تھے۔

"تو مما آپ مجھے باہر لے جائیں نا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا چپ کرکے صوفے پہ بیٹھو پاگل کہیں کی۔۔۔ "نسرین نے اسے گھور کر کہا تھا جو " باہر جانے پہ تلی ہوئی تھی۔

مما پلیز مجھے بھی باہر جانا ہے۔۔۔ "وہ بچوں کی طرح ضد کرنے لگی تھی۔ بچے بھی تو " ایسے ہی ہوتے ہیں جس بات پہ سختی سے منع کرتے ہیں وہی کرتے ہیں۔

ردا چپ کرو۔۔۔ "نسرین اسے ڈپٹ کر باہر چلی گئی تھی کیونکہ اسن مہمانوں کو بھی " دیکھنا تھا۔

میں نے نہیں کرنی اب شادی۔۔۔ "وہ منہ پھلا کر صوفے پہ بیٹھی تھی۔ اب اسکا " موڈ آف ہوچکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلام کے بعد سب نے پہلے نکاح کا فیصلہ کیا۔ نسرین ساری عورتوں کو لیے ردا کے کمرے میں آگئی۔ اور مرد مولوی صاحب سمیت لاؤنج میں بیٹھے تھے۔

روٹھی روٹھی ردا کو دیکھ کر سب خوشی سے اسے ملے تھے۔ سب نے اسکی بہت تعریف کی تھی جس سے اسکا موڈ تھوڑا ٹھیک ہوا تھا، وہ تعریف پہ شرمائی جارہی تھی۔ کچھ دیر بعد ہاشم اور مولوی صاحب اندر آئے ردا کو صوفے پہ بیٹھایا گیا تھا۔ ایک طرف مولوی صاحب بیٹھے تھے تو دوسری طرف نسرین بیٹھی تھی۔ مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا اور اسکی رائے لی تھی۔ جس پہ ردا نے بچوں کی طرح منہ اٹھا کر بغیر شرمائے اقرار کیا تھا۔ ردا کی اس حرکت پر نسرین اپنا ماتھا پیٹ کررہ گئی تھی۔ اس نے باقی دونوں دفعہ بھی اسی انداز میں جواب دیا تھا۔ نسرین جو کہ پہلی بار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے اسطرح بولنے پر اسکی بازو ہلکے سے دبا کر دھیمے لہجے میں بولنے کا اشارہ کررہی تھی خاموش ہوکررہ گئی کیونکہ ردا نے اسے قطعی نظرانداز کیا تھا۔

زوار کے دستخط کرتے ہی دعا کے بعد "مبارک باد "کی گونج ہوئی تھی۔ سب بہت خوش تھے۔ ساریہ اور عبیرہ ردا کو چھیڑ رہی تھیں جس پہ وہ شرما کم اور دلچسپی زیادہ دکھا رہی تھی۔

کھانے کے کچھ دیر بعد ساریہ اور عبیرہ ردا کو اپنے ساتھ لیے لاؤنج میں آئیں اور اسے زوار کے ساتھ بٹھایا تھا۔ وہ پہلے پہل تو اتنے لوگوں کے درمیان تھوڑا جھجھکی تھی مگر سب کے پیار و توجہ کی وجہ سے وہ نارمل ہوچکی تھی۔ زوار نے ایک نظر اپنے پاس بیٹھی نئی نویلی دلہن کو دیکھا تھا جو کہ بلکل معصوم پری لگ رہی تھی۔ بلاشبہ یہ سوٹ اس پہ خوب جچ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر ایسے ہی رہے تو ہے تو پیاری۔۔۔ "ردا کے کم بولنے اور زیادہ مسکرانے کو دیکھ " کر زوار نے دل میں سوچا تھا۔ اور یہ بس سوچ ہی ہوسکتی تھی۔ کیونکہ ایسا ہونا ممکن نہ تھا۔

سیلفی تو لیں۔۔۔ "سب کو باتوں میں مگن دیکھ کر ردا نے زوار کی طرف جھک کر کہا " تھا۔ زوار تو حیرت سے اس دلہن کو دیکھ کررہ گیا تھا جو کہ سب کی موجودگی کو فراموش کیے ہوئے تھی۔

کمرے میں جاکر لیں گے۔۔۔ "مسلسل اسکی نظریں اتنے لوگوں کی موجودگی میں خود" پہ جمے دیکھ کر، اس نے ٹالا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکا۔۔۔ "جتنا وہ سب کے سامنے بات کرنے سے گریز کررہا تھا ردا اتنے ہی سوال "
اس سے کررہی تھی۔ ابھی بھی وہ استفہامیہ نظریں اس پہ جمائے ہوئی تھی۔

جی۔۔۔اب کوئی بات نہیں۔۔۔ "زوار نے بمشکل مسکرا کر اسے بہلایا تھا۔"

بات بھی کمرے میں جاکر کرنی ہے۔۔۔؟ "ردا نے شاید قسم کھا رکھی تھی کہ اس "
نے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا۔ جانے انجانے وہ زوار کی
حالت سے محفوظ ہورہی تھی۔ اپنی طرف سے اس نے جلے دل کے پھپھولے
پھوڑے تھے۔ جس پہ زوار نے اسے گھوری سے نوازا اور اب کی بار کوئی جواب نہ دیا
کیونکہ وہ اپنی نئی نویلی دلہن کی ذہانت کا ابھی چند منٹوں میں ہی معترف ہوچکا تھا جو
جواب میں سے بھی سوال نکالنے کا فن جانتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ سب ردا کو دعاؤں کے سائے تلے رخصت کروا کر اپنے گھر لائے تھے جہاں سب نے اسکا گرمجوشی سے استقبال کیا تھا۔

ردا کو رخصت کرتے ہوئے نسرین آبدیدہ ہوگئی تھی۔ وہ اسکی اکلوتی اولاد کے ساتھ ساتھ اسکی ہر وقت کی ساتھی تھی۔ اسکی زندگی کا محور تھی۔ نسرین کا سارا دن اسی کے پیچھے بھاگتے ہوئے گزرتا تھا۔ اس نے بمشکل اپنے بوجھل دل کو سنبھالتے ہوئے اپنی عزیز ازجان بیٹی کو اپنی قیمتی دعاؤں کے سنگ رخصت کیا تھا۔ نسرین کو روتا دیکھ کر ردا بھی اپنے آپکو رونے سے باز نہ رکھ سکی تھی۔ شائستہ اور غزالہ کے سنبھالنے اور چپ کروانے پہ بھی وہ بمشکل چپ ہوئی تھی۔

کسی بھی لڑکی کے لیے یہ بہت مشکل وقت ہوتا۔ جہاں اپنوں کو چھوڑ کر جانے سے دل بوجھل ہوتا ہے وہیں آنے والے وقت کا خیال انکو مضطرب کیے ہوتا ہے۔ لیکن زندگی کے دوسرے مرحلوں کی طرح اسے یہ بھی سر کرنا ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے اندر آتے ہی احان نے پارٹی پوپر پھوڑا تھا جس سے رنگ برنگی دھنک بکھری تھی ، ساریہ اور عبیرہ دونوں نے تازہ ، مہکتے گلاب کے پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے اپنے گھر میں آئے نئے مہمان کا استقبال کیا تھا۔ ردا تو اتنی بھر پور اٹینشن پر خوشی سے نہال تھی۔ اندرونی خوشی سے اسکا چہرہ دمک رہا تھا جس سے اسکی خوبصورتی کو مزید چار چاند لگ رہے تھے۔ بھرپور استقبال کے بعد وہ لاؤنج میں بیٹھے تھے۔ زوار کے چہرے پر مبہم سی مسکراہٹ رقصاں تھیں۔ جو اپنے آس پاس سب کو خوش دیکھ کر آئی تھی۔

بھائی اب جو جو ہم نے رسمیں کرنی ہیں وہ ہم کریں گے اور آپ کچھ نہیں کہیں " گے۔۔۔ "ساریہ نے انگلی اٹھا کر لاڈ سے کہا تھا۔ اس کے انداز پر سب ہنسے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بھئی اب میری بیٹی اتنا تو حق رکھتی ہے۔۔۔ "غزالہ نے مسکرا کر اسکا ساتھ " دیتے ہوئے کہا تھا۔ شائستہ تو اپنے بیٹے اور بہو کو دیکھ دیکھ کر خوش ہورہی تھی۔ آج اسکی دلی مراد بھر آئی تھی۔

شکریہ پھپھو جان۔۔۔ "ساریہ ممنون ہوئی تھی۔"

یہ جان مجھے کہا ہے نا۔۔۔ "موقع سے فائدہ کیسے اٹھانا ہوتا ہے یہ کوئی احان سے " سیکھتا۔ وہ جو کال سن کر دوبارہ واپس آیا تھا، ساریہ کی بات سن کر اسکے قریب سے گزرتے ہوئے سرگوشیانہ انداز میں کہتا آگے بڑھ کر، فاتحانہ مسکراہٹ لبوں پہ سجا کر غزالہ کے ساتھ بیٹھا تھا۔ اتنے لوگوں کی موجود میں ساریہ اسے ٹھیک سے گھور بھی، نہ سکی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بھئی کر لو جو آپ لوگوں نے رسم کرنی ہے۔۔۔ "زوار نے ہار مانتے ہوئے کہا "
تھا۔ ساریہ اور عبیرہ دونوں جو ردا کے ایک طرف کھڑی تھیں ایک دوسرے کے
ہاتھ پہ ہاتھ مار کر چہکی تھیں۔

ردا میں اب تمہیں بھابھی بولو گی۔۔۔ "ساریہ نے ردا کو بھی گفتگو میں شامل کرنے "
کے لیے بہت پیار اور چاہت سے کہا تھا۔

پر کیوں ہم تو دوست ہیں نا۔۔۔ "وہ اپنا نئ نویلی دلہن کا عہدہ بھولے شکوہ کناں "
ہوئی تھی۔ باقی سب تو اسکے معصوم سے شکوے پہ ہنسے تھے مگر زوار نے اسکی انوکھی
منتکوں پہ اپنا ماتھا پیٹا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں مگر اب آپکی اسکے بھائی کے ساتھ شادی ہوگئی ہے نا تو اس لیے اب آپ اسکی " بھابھی ہوگی۔ "غزالہ نے ہنستے ہوئے اسے پیار سے سمجھایا تھا۔ جس پہ ردا ابھی بھی منہ پھلائے ہوئی تھی کہ۔ بھلا یہ کیا بات ہوئی ہم تو پہلے سے دوست تھے نا۔

میں بھی ساریہ آپی کو بھابھی کہتی ہوں جب سے انکا نکاح احان بھائی سے ہوا ہے۔ "" عبیرہ نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ عبیرہ کی بات سن کی ساریہ کی نظر بے ساختہ احان کی طرف اٹھی تھی اور وہ تو شاید موقع کی تلاش میں تھا ، ساریہ کے دیکھتے ہی اس نے مسکرا کر بائیں آنکھ کا کونا دبایا تھا۔ ساریہ نے ہڑبڑا کر اپنی نظروں کا زوایہ بدلا اور دل ہی دل میں اپنے آپکو ملامت کرنے لگی تھی۔

"اچھا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شروع نہیں کررہے رسم۔۔۔ "ردا کے منہ کے زوایے ابھی بھی نہیں بدلے تھے "
جسے زوار نے اچھی طرح نوٹ کیا تھا۔ اس لیے ردا کے بولنے سے پہلے ہی زوار نے
اسکی بات کاٹی تھی۔

بڑی جلدی ہے جناب کو۔۔۔ "احان جو کہ زوار کے ایک طرف پڑے صوفے پہ "
براجمان تھا ، اسکی طرف جھک کر شریر لہجے میں بولا تھا۔

جی میری آکسیجن کمرے میں ہی تو پڑی ہے وہیں جاکر ہی تو مجھے سانس آنی "
ہے۔۔۔ "زوار نے احان کو گھور کر دانت پیس کر کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ جناب ابھی تو ملے تین گھنٹے بھی نہیں ہوئے اور آپ یوں کسی کے رنگ میں " رنگ چکے ہیں۔ "احان نے آنکھیں سکوڑ کر داد دینے والے انداز میں کہا تھا۔ جس پر زوار نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

بھئی پہلے منہ تو میٹھا کرواؤ سب کا۔۔۔ "سب کو اپنی اپنی باتوں میں مگن دیکھ کر " شائستہ نے ساریہ کو کہا تھا۔

اوہ۔۔۔ !جی مما میں ابھی لائی کیک۔۔۔ "ساریہ گردن ہلاتی اٹھ کر کیچن میں جانے " لگی تھی۔ اور ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ پلیٹ لے کر واپس لاؤنج میں آئی تھی اور اسے عین ردا اور زوار کے سامنے رکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی مجھے تو مٹھائی کھانی ہے۔۔۔ "خوبصورت چاکلیٹ کیک سے سجی پلیٹ دیکھ کر " مٹھائی کے شوقین زوار نے احتجاجاً کہا تھا۔ اس کے نزدیک یہ سب رسمیں صرف وقت کا ضیاع تھیں مگر اپنی ماں اور بہن کے چہرے کی خوشی دیکھ کر وہ نہ صرف ان رسموں کے لیے بیٹھا تھا بلکہ آج وہ اپنی طبیعت کے خلاف سب سے مزاح بھی کررہا تھا۔ ابھی بھی مٹھائی کی پلیٹ دیکھ کر وہ جان بوجھ کر احتجاج کرنے لگا تھا۔ زوار کے احتجاج پر ردا نے منہ بنا کر اپنے نئے نویلے دولہے کو دیکھا تھا۔ جسکو اس معصوم کی ہر بات سے اعتراض تھا۔

بڑے میاں۔۔ !ابھی تو شادی کا لڈو کھلایا ہے۔۔۔ "احان نے شوخی سے زوار کو " دیکھتے ہوئے ،شریر لہجے میں کہا تھا۔ جس سے زوار نے اسے گھورا تھا۔ مگر وہ باز آنے والوں میں سے کہاں تھا۔ احان کی بات پر سب نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔ ردا تو ہونقوں کی طرح سب کو دیکھ رہی تھی کیونکہ یہ بات اسکے سر کے اوپر سے گزری تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو چھوٹے میاں اس میں اتنا جلنے کی کیا بات ہے۔۔۔ "زوار نے مسکراہٹ دبا کر ، " پریشانی اور حیرت سے پیشانی میں بل ڈالتے پوچھا تھا۔ سب انکی نوک جھوک سے خوش ہوکر مسکرا رہے تھے۔ احان نے منہ بنا کر زوار کی طرف دیکھا تھا۔

ظاہر سی بات ہے شادی کا لڈو انہوں نے جو کھانا تھا۔۔۔ "عبیرہ نے ہنستے ہوئے کہا " تھا۔ جس پر سب کے خفیف سے قہقہے گونجے تھے۔

ل لو۔۔۔اب ایسی بھی کوئی بات نہیں۔۔۔ "وہ برا مناتا بے ربط سا بولا تھا۔ ساریہ تو " اس گفتگو سے اپنے آپ میں سمٹی تھی۔ چہرہ الگ گلنار ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا ردا کو مٹھائی نہیں پسند اس لیے کیک منگوایا تھا۔ "مسلسل باتوں میں مگن دیکھ کر " شائستہ نے کیک کی جانب توجہ مرکوز کروائی تھی۔

واہ۔۔۔ یعنی میرے لڈو کو لڈو نہیں پسند۔۔۔ "زوار نے کیک کو دیکھتے ہوئے دل " ہی دل میں سوچا تھا۔

چلیں کیک ہی کھلا دیں۔۔۔ "زوار مبہم سی مسکراہٹ کے ساتھ گویا ہوا تھا۔"

اونہوں۔۔۔ !بھائی کیک ایسے نہیں کھانا۔ چونکہ آپکی پیاری سی ، معصوم سی بیوی کو " کیک بہت پسند ہے تو ہم نے سوچا کہ ہم کھیر چٹائی کی رسم کی جگہ کیک چٹائی رسم کریں گے۔ "ساریہ نے باقاعدہ رسموں کا آغاز کرتے ہوئے مسکرا کر زوار کو پہلی رسم کے بارے میں بتایا تھا۔ جس پہ عبیرہ نے ہاں میں ہاں ملائی تھی۔ یہ سب رسمیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساریہ نے اپنی سہلیوں سے پوچھی تھیں۔ ساریہ کی بات سن کر زوار نے تیوری چڑھا کر ساریہ کو دیکھا تھا پھر نظریں گما کر شائستہ اور غزالہ کی طرف دیکھا تھا۔ زوار کے دیکھتے ہی انہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے تھے گویا وہ کچھ نہیں کر سکتیں۔

ہمم۔۔۔ اچھا۔۔۔۔ "زوار نے مجبوراً ہامی بھری تھی۔"

تو اب میں بتاتی ہوں کہ کرنا کیا ہے۔۔۔ پہلے ہم ردا بھابھی کے ہاتھ پر کیک رکھیں " گے جو کہ آپکو بنا ہاتھ لگائے کھانا ہو گا۔ اور اور اس دوران میں اور عبیرہ ردا بھابھی کا ہاتھ کھینچیں گے مطلب آپکو کھانے نہیں دیں گے۔۔۔ "ساریہ نے رسم بتائی تھی۔ پوری رسم سن کر تو زوار کا منہ بن گیا تھا۔

"بھئی یہ کیا رسم ہے۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھائی آپ نے کہا تھا آپ کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔ "ساریہ نے خفگی سے زوار کو اسکی بات کی یاد دہانی کروائی تھی۔ مگر زوار ہنوز ایسے ہی منہ بنا کر سب کو دیکھ رہا تھا مگر آج کوئی اس پہ رحم نہیں کررہا تھا۔ ردا تو سب کے ساتھ مل کر مسکرا رہی تھی۔

"او یار کرلو میں ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔" زوار کی شکل دیکھ کر احان نے اسکا ساتھ دینے کا اقرار کیا تھا۔

"پتہ نہیں کیا کیا کروانا ہے آج تم لوگوں نے۔۔۔ "زوار نے بچوں کی طرح منہ پھلا کر شکوہ کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی آپ نے ابھی اپنے شوہر کا ساتھ نہیں دینا ابھی آپ نے اپنی بہنوں کا ساتھ " دینا ہے۔ "ساریہ نے انگلی اٹھا کر ردا سے کہا تھا جس پر ردا نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔ شائستہ اور غزالہ بچوں کو یوں خوش دیکھ کر خوش ہورہی تھیں۔

یہ لیں اب ہم شروع کرتے ہیں۔۔۔ "ساریہ نے کیک کا ایک ٹکڑا نکالتے ہوئے ردا " کی ہتھیلی پر رکھا تھا۔ اور پھر ردا اور زوار کو آمنے سامنے بیٹھا کر ، ساریہ اور عبیرہ ردا کے ساتھ بیٹھ گئیں اور احان زوار کے ساتھ۔ شائستہ اور غزالہ بھی اب سامنے بیٹھیں دلچسپی سے دیکھ رہی تھیں۔

رسم شروع ہو چکی تھی۔ ردا کی جس ہتھیلی پہ کیک تھا ساریہ اور عبیرہ نے اسے تھام رکھا تھا۔ پہلی بار جب زوار نے ہاتھ پیچھے کرکے کھانے کے لیے منہ آگے کیا تھا تو ساریہ اور عبیرہ نے عین اسی وقت ردا کا ہاتھ کھینچ کر پیچھے کیا تھا۔ زوار برا منہ بنا کر ، خالی منہ لے کر پیچھے ہوئے تھا۔ جس پر ردا کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری دفعہ زوار خوب چوکنا ہو کر آگے ہوا تھا مگر پھر پچھلی بار کی طرح ساریہ اور عبیرہ نے ردا کی ہتھیلی پیچھے کرلی تھی اور زوار پھر منہ بنا کر پیچھے ہوا تھا۔ البتہ لڑکیاں کھلکھلا کر ہنس رہی تھیں۔ زوار کی شکل دیکھ کر شائستہ اور غزالہ کی بھی ہنسی نہیں رک رہی تھی۔ احان نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو دبایا ہوا تھا کیونکہ وہ زوار کے ساتھ تھا۔

مسلسل پانچ دفعہ ناکام ہو کر زوار نے منہ بنا کر احان کی طرف دیکھا کہ یہ کیسا ساتھ دے رہے ہو۔ احان نے کچھ سوچتے ہوئے اسے ایک دفعہ مزید کھانے کے لیے اشارہ کیا۔

جوں ہی زوار کھانے کے لئے آگے ہوا، ساریہ کے اوپر دیکھتے ہی احان نے فلائنگ کس اسے پاس کی۔ یہ کام احان نے بلکل ٹھیک وقت پہ کیا تھا کیونکہ ابھی سب زوار کے منہ اور ردا کی ہتھیلی کی طرف متوجہ تھے۔ احان کی اس حرکت سے ساریہ کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیلنس خراب ہوا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے زوار کیک کا ٹکڑا منہ میں لیے پیچھے ہوا تھا۔ ساریہ نے احان سے نظر ہٹا کر نیچھے دیکھا مگر یہ کیا وہاں ہتھیلی تو خالی تھی۔ ساریہ نے نظر اٹھا کر سب کی طرف دیکھا تو وہ ہنس رہے تھے اور زوار بڑے مزے سے کیک کھا رہا تھا۔ ساریہ نے شکوہ کناں نظروں سے احان کو دیکھا تھا۔ ردا الگ منہ پھلائے کر کیک کھاتے زوار کو خونخوار نظروں سے گھور رہی تھی۔ عبیرہ بھی خفگی سے احان اور زوار کو دیکھ رہی تھی۔

اب ہماری باری۔۔۔ "احان کو یہ نئ رسم بہت پسند آئی تھی۔ اس لیے اس نے خود ہی کیک کا پیس کاٹ کر زوار کی ہتھیلی ہی رکھا تھا۔ زوار کو بھی اب مزے آنے لگا تھا اس لیے اس نے بھی اپنی ہتھیلی ردا کے سامنے کی۔

رسم پھر سے شروع ہوچکی تھی۔ ردا نے بھی زوار کی طرح بہت کوشش کی تھی کھانے کی مگر بے سود۔ مسلسل چھے بار ناکامی کے بعد وہ رودینے کو تھی۔ شائستہ اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غزالہ بھی اسکا اترا چہرہ دیکھا تھا۔ عبیرہ اور ساریہ الگ زچ ہوگئی تھیں بس زوار اور احان ہی مسکرا کر مزہ کررہے تھے۔

بس کرو زوار۔۔۔ چلو ردا کو خود کھلا دو۔۔۔ "شائستہ نے ردا کی اتری شکل دیکھتے ہوئے زوار کو ڈپٹا تھا۔ جس پہ زوار نے بھی ہامی بھرتے ہوئے کیک کو پیس ردا کو کھلایا تھا۔ کیونکہ وہ خود بھی اب تھک چکا تھا۔ ساریہ کا منہ ابھی بھی بنا ہوا تھا۔احان نے بعد میں اس سے سوری کرنے کا سوچا تھا۔ ردا کے کیک کھانے کے بعد ساریہ نے سب کو کیک سرو کیا تھا۔

کچھ دیر بعد ساریہ اور عبیرہ بھی ٹھیک ہو چکی تھیں۔ اسکے بعد انہوں نے ردا کی ہتھیلی پہ سکہ رکھ کر مٹھی بنائی تھی اور زوار کو مٹھی کھولنے کا کہا تھا۔ ردا نے زور سے مٹھی بنائی تھی اب اسے ہر حال میں جیتنا تھا۔ زوار نے دو تین دفعہ کھولنے کی کوشش کی تھی مگر ردا نے اسکی کوشش کو ناکام بنایا تھا۔ اب کی بار زوار نے زور سے مٹھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھولنے کی کوشش تھی جس پہ ردا نے جان بوجھ کر رونے والی شکل بنا لی اور زوار نے خود ہی ہار مان لی تھی۔ زوار کے ہار مانتے ہی ردا ، ساریہ اور عبیرہ نے چہک کر ہاتھ پہ ہاتھ مارا تھا۔ ردا کو ہنستے دیکھ کر زوار کی تو حیرت سے آنکھیں کھل گئی تھیں کہ یہ اسنے ڈرامہ کیا تھا۔ زوار کی شکل دیکھ کر سب کے خفیف قہقہے گونجے تھے۔

مما وہ جو دولہا کا بھائی رسم کرتا ہے اسے کیا کہتے ہیں۔۔۔ "احان نے غزالہ کو " مخاطب کرکے پوچھا تھا جبکہ سب احان کی بات کی وجہ سے اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے۔

گود بیٹھائی کہتے ہیں اسے۔۔۔ "غزالہ نے ناسمجھی میں اسے دیکھ کر بتایا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی اب یہ رسم میں کروں گا ، آخر کو میں زوار کو بھائی ہوں۔۔۔ "احان نے "
مزے سے کہا تھا۔ جس پر زوار نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

ہاں بھئی ضرور کرو۔۔۔ "شائستہ نے ہنستے ہوئے احان کو کہا تھا۔ ردا کو تو رسم کی ہی "
سمجھ نہیں آرہی تھی۔ البتہ باقی سب رسم کرنے پر راضی تھے۔

تو چونکہ میں بڑا ہوں تو بھابھی میں آپکا گھٹنہ پکڑوں گا۔۔۔ "احان نے ردا کے "
ایک طرف بیٹھتے ہوئے کہہ کر رسم شروع کی اور ردا کے گھٹنے پہ ہاتھ رکھا۔ ردا
پریشانی اور حیرت سے پیشانی پہ بل ڈالے سب کو دیکھ رہی تھی کہ اب کیا کرے۔

بھئی ہوگئی رسم تو اب بس کرو۔۔۔ "زوار نے ہنستے ہوئے کہا تھا کیونکہ ردا کے منہ "
کے زوایے اب سنجیدہ ہوتے جارہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او ہیلو جناب یہ رسم ایسے ختم نہیں ہوتی۔۔۔ ممانی بتائیں اپنے بیٹے کو۔۔۔ "زوار کی " بات سن کر احان نے اسے گھور کر شائستہ کو کہا تھا۔

زوار بھابھی دیور کو نیگ دیتی ہے تو تب ہی رسم ختم ہوتی ہے۔۔۔ "شائستہ نے نفی " میں سر ہلاتے ہوئے زوار کو بتایا تھا۔ جس پہ زوار نے منہ بنا کر آنکھیں ٹپٹپاتے احان کو گھورا تھا۔

تو دے نہ بھابھی۔۔۔ "زوار نے سب کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔"

بھائی بھابھی نے آپ سے لے کر دینے ہیں۔۔۔ "ساریہ نے اسکی عقل پہ ماتم کرکے " کہا تھا۔ زوار تو اپنی قسمت کو رو رہا تھا جب اسنے رسموں کے لیے ہامی بھری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیگ پہ کافی بحث و تکرار کے بعد زوار بلآخر مان ہی گیا تھا نیگ دینے کے لیے اور احان نے بھی ڈھیٹ بن کر نیگ لے کر چھوڑا تھا۔

باتوں ہی باتوں میں رات کے بارہ بج چکے تھے۔ احان کی رسم کے بعد شائستہ نے ساریہ اور عبیرہ کو ردا کو اسکے کمرے میں چھوڑنے کا کہا تھا۔ کیونکہ وہ واقعی یوں بیٹھ بیٹھ کر اکتا چکی تھی۔ ساریہ اور عبیرہ دونوں سر ہلاتی ردا کو اسکے کمرے میں چھوڑنے کے لیے چکی گئیں۔ ردا کو بیڈ پہ بیٹھا کر وہ باہر آگئی تھیں تاکہ آخری مشہورِ زمانہ رسم کر سکیں۔

ردا کے جاتے ہی غزالہ نے احان کو واپسی کا کہا تھا۔ جس پہ احان سر اثبات میں سر ہلا کر جانے کے لیے اٹھا تھا۔ شائستہ نے اسے رات رکنے کا بہت کہا تھا مگر وہ پھر کسی دن پہ ٹال کر چلی گئی تھی۔ مگر عبیرہ نے آج یہیں رکنا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے شائستہ کو اسکے کمرے میں چھوڑ کر اپنے کمرے کی طرف رخ کیا تو ساریہ اور عبیرہ کو اپنے کمرے کے دروازے پر پہرہ دیتے ہوئے دیکھا تھا۔ زوار کو آتا دیکھ کر وہ دونوں آنکھیں ٹپٹپا کر اسے دیکھنے لگیں تھیں۔ زوار نے بھنوئیں اوپر نیچے کرکے کیا کیا سوال کیا تھا۔

بھائی جب تک آپ ہمیں نیگ نہیں دیں گے آپ کا کمرے میں جانا ممنوع " ہے۔۔۔ "ساریہ نے گویا اسکے سر پر بم پھوڑا تھا۔

یہ ممنوع کس نے کیا ہے۔ "اس نے تیوری چڑھائے پوچھا تھا۔"

آپکی بہنوں نے۔۔۔ "عبیرہ نے گردن اکڑا کر کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم لوگوں نے میری شادی کا منصوبہ بنایا تھا کہ مجھے غریب کرنے کا۔۔۔ "زوار "
روٹھے لٹھ مار لہجے میں بولا تھا ابھی تو اسے احان کا نیگ نہیں بھولا تھا۔

بھائی۔۔۔ یہ بہنوں کا حق ہوتا ہے۔ آپ دے دیتے تو ہم نے آپکو اتنی دعائیں "
دینے تھیں۔ "ساریہ اپنی شکل پہ مسکینیت طاری کیے ڈرامائی انداز میں گویا ہوئی تھی۔

"بس بس۔۔۔ ڈرامے۔۔۔ یہ لو۔۔۔"

اب جاؤں۔۔۔ "زوار نے تاسف میں سر ہلا کر اپنا والٹ نکال کر انہیں نیگ دیا تھا۔
اور ساتھ ساتھ اجازت بھی طلب کی تھی۔

جی جی۔۔۔۔مگر۔۔۔ "ساریہ نے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر۔۔۔ "اس نے اچھنبے سے پوچھا تھا۔ وہ نیند سے بے حال ہوا ہوا تھا۔"

منہ ٹھیک کر کے جایئے گا۔۔۔ "وہ دونوں ہنس کر کہتی بھاگی تھیں۔"

کوئی حال نہیں ہے۔۔۔ "زوار منہ میں بڑبڑاتا ، ہینڈل پہ ہاتھ رکھے دروازے کھولنے " لگا تھا۔

دروازے کے سامنے والی دیوار کے ساتھ بیڈ لگایا ہوا تھا جبکہ کمرے کے بائیں طرف ایک کھڑکی تھی جس کے آگے خوبصورت سیلف وائٹ رنگ کے پردے تھے ، اور اسکے آگے دو کرسیوں کے درمیان میز سلیقے سے پڑا تھا۔ دائیں طرف ڈریسنگ ٹیبل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا جسکے ساتھ ڈریسنگ روم اور واش روم کا دروازہ تھا۔ دروازے والی دیوار پر خوبصورت پینٹنگز لگی ہوئی تھیں۔اور اسکے اوپر وال کلاک۔

پورا کمرہ تازہ مہکتے گلاب کے پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ بھینی بھینی یہ خوشبو سانسوں کو معطر کررہی تھی۔ کمرے میں صرف بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر پڑے لیمپ جل رہے تھے جو کہ اک فسوں سا طاری کررہے تھے مگر کمرے کے باسی اس فسوں سے نالاں تھے۔

وہ بیڈ پہ ایک طرف بیٹھی وقت گزاری کے لیے سائیڈ ٹیبل پر پڑی چیزوں کی چھیڑ چھاڑ میں مصروف تھی۔ وہ مشرقی لڑکیوں کی طرح اپنے نئے نویلے دولہے کا شدت سے انتظار کررہی تھی مگر آنے والے خوش کن لمحات کے خیالات سے عاری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا اپنے نکاح کے جوڑے میں شدید جھنجھلاہٹ کا شکار تھی لیکن اسے اتارنے کا خیال بھی اس نے اپنے آس پاس نہ بھٹکنے دیا کیونکہ ابھی وہ اپنا انتظار رائیگاں نہیں کرنا چاہتی تھی۔

زوار ایک لمبا سانس کھینچ کر دروازہ کھول کر اندر آیا۔ آج اسکے کمرے میں اضافہ ہوا تھا اب یہ اضافہ خوش کن تھا یا درد سر یہ وقت نے طے کرنا تھا۔ اندر آتے ہی اسکی نظر بیڈ پہ بیٹھی اپنی بیوی کی طرف اٹھی تھی۔ بیک وقت نظروں کا زبردست تصادم ہوا تھا ، ردا نے کلک کی آواز سے چونک کر نظریں اوپر اٹھائی تھیں۔

"آپ نے چینج نہیں کیا۔۔۔ "زوار نے اندر آتے اسے یونہی بیٹھے دیکھ کر بے ساختہ حیرانی ظاہر کی تھی۔ جس پہ ردا نے اس گھورا تھا۔ زوار اسکے تیور دیکھ کر چلتا ہوا اسکے قریب آکر رکا تھا۔ ردا اسے دیکھ کر ، میدان میں کودی اور اسکے مقابل کھڑی ہو کر ،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکائے اسکو گھورنے لگی ، جو مسلسل اسکے تیور دیکھ کر بھنوئیں اوپر نیچے کرکے سوالیہ ہوا تھا۔

آپ نے وعدہ کیا تھا نا کہ کمرے میں جاکر سیلفی لیں گے۔۔۔ "وہ ساری شرم " بالائے طاق رکھ کر گھور کر مستفسر ہوئی تھی۔

اس وقت بہت رات ہوگئی ہے۔ کل صبح لے لیں گے۔۔ "زوار اسکی بات سن کر " تاسف میں سر ہلا کر عام سے لہجے میں بولا تھا۔ اسے لگا پتہ نے اس نے ایسا کیا کارنامہ سرانجام دے دیا ہے جو یہ میڈم پہلے ہی دن یوں گھور رہی ہے۔زوار کی باتوں سے ردا کے غصہ کا گراف بڑھتا جارہا تھا ، اور وہ اس بات سے بے خبر اپنا شپ خوابی کا لباس نکالنے کے لیے الماری کی طرف بڑھ چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری مما نے کہا تھا کہ آپ میری ہر بات مانیں گے۔۔۔ "ردا اسکی وعدہ خلافی پر تلملا کر رہ گئی۔ وہ جو ابھی الماری کے قریب ہی پہنچا تھا اسکی بات سن کر ، پیچھے مڑ کر جھنجھلا کر بولا تھا۔

"بحث کیوں کر رہی ہیں آپ کل پکا لے لیں گے۔۔۔ "اس کے نزدیک یہ کوئی بحث و مباحثہ والی بات نہ تھی۔

"میں نے نہیں رہنا یہاں۔۔۔ "وہ ناراض ہو کر پہلو بدل کر رہ گئی تھی۔

"ردا یہ کیا بچپنا ہے۔۔۔ "زوار کو اس وقت نیند کی قلت شدید کِھل رہی تھی۔ وہ کوفت سے بول کر شب خوابی کا لباس نکالنے کا ارادہ ترک کر کے کمرے کے وسط میں آکر رکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے آپکی وجہ سے کپڑے بھی نہیں بدلے تھے۔۔۔ "وہ منہ بسور کر ، شکوہ کناں " نظروں سے دیکھتی بولی تھی۔

مجھے سخت نیند آئی ہوئی ہے۔۔۔ "التجا کی گئی کہ لڑائی کی یہ ٹوکری کل اٹھا لیں گے۔" مگر وہ ردا ہی کیا جو کسی کی بات مان لے۔ اس نے جرح جاری رکھی تھی۔

"پھر پہلے مجھے چھوڑ کر آئیں میرے گھر۔۔۔آپ جھوٹ بولتے ہیں۔۔۔"

کیوں بے وجہ کی ضد کر رہی ہیں جب کہا ہے کہ صبح لے لیں گے۔۔۔ "زوار کا لہجہ " بے ساختہ سختی کی طرف گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح یہ والے کپڑے اور ایسا میک اپ تو نہیں کیا ہو گا نا۔۔۔ "ردا نے منہ پھلانے
میں غبارے کو مات دیتے ہوئے اپنا مدعا بیان کیا تھا۔

ہمم۔۔۔میرا فون شاید نیچے رہ گیا ہے میں لے کر آتا ہوں۔۔۔ "زوار کو اسکی بات
ٹھیک لگی تھی اس لیے مزید بحث کو ترک کرکے وہ اپنی جیب میں موبائل کو ٹٹولنے
لگا۔ مگر وہ ہاں نہیں تھا۔

ہائے سچی۔۔۔ آپ بہت اچھے ہیں میں مما کو بتاؤں گی۔۔۔ "وہ خوشی سے چہک کر
بولی تھی اور شاید زیادہ بول گئی تھی کیونکہ اسکی آواز باہر جاتے زوار کی سماعتوں سے
ٹکرائی تھی جس پہ وہ ایک جست میں پلٹ کر اس تک آیا تھا۔ اور کڑے تیوروں
سے استفسار کرنے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایک منٹ کیا بتاؤ گی۔۔۔"

یہی کہ آپ اچھے ہیں۔۔۔ "ردا نے ناسمجھی میں زوار کو دیکھ کر کہا تھا۔"

خبردار جو کمرے کی ایک بھی بات باہر کی تو۔۔۔ "ردا کی بات سن کر اسکا دماغ " ایک منٹ میں گھوما تھا۔

کونسے کمرے کی۔۔۔ "وہ ہونقوں کی دیکھتے ہوئے اسے سمجھنے کی کوشش کرنے لگی " تھی۔

اس کمرے کی۔۔۔ یعنی میری اور اپنی بات۔۔۔ "زوار نے اب کی بار انگلی اٹھا کر " وارن کیا تھا۔ ردا تو اسکی عقل پہ ماتم کیے مستفسر ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں۔۔۔ "مطلب اب اس میں کونسی بات تھی کہ وہ کسی کو نہ بتائے۔"

سیلفی لینی ہے کہ نہیں۔۔۔ "زوار اسکے بے تکے سوالوں سے زچ ہوا تھا۔ حیرت انگیز طور پہ اسنے اتنے کم وقت میں ردا کی نفسایت جان لی تھیں کہ اسے چپ کیسے کروانا ہے اور بات کیسے منوانی ہے۔ اسی لیے زوار نے بائیں بھنو اچکا کر پوچھا تھا۔

لینی ہے نا۔۔۔ "وہ منہ بسور کر بولی تھی۔"

تو پھر جیسا کہا ہے ویسا ہی کرو۔۔۔ "پھر تنبیہ کی گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اب آپ فون لے بھی آئیں ، میرا میک اپ خراب ہورہا ہے۔۔۔ "ردا نے "
اسکی تنبیہ کو ہوا میں کاغذ کے جہاز کی طرح اڑا کر لٹھ مار لہجے میں کہا تھا۔ زوار اسکو
مزید ایک گھوری سے نواز کر پلٹا تھا۔

اور ہاں سار یہ آپی سے لپ اسٹک بھی لیتے آئیں یہ تو ساری اتر گئی ہے کیک کھاتے "
ہوئے۔۔۔ "ردا نے اسکے پیچھے سے ایک نئ فرمائش کی ہانک لگائی تھی۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔ "زوار نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھ کر اپنا سر پیٹا تھا۔ "
کیونکہ اب اسکے صبر کا پیمانہ چھلکنے لگا تھا۔

"مجھے لگتا ہے تم نے سیلفی نہیں لینی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا نہ لائیں۔۔۔کام چور۔۔۔ہنہہ "ردا اپنی فرمائش پہ خود ہی دو حرف بھیج کر " مٹھاس بھرے لہجے میں کہہ کر آخر میں منہ میں بڑبڑائی تھی۔

زوار کمرے سے نکل کر سیدھا نیچھے لاؤنج میں آیا تھا۔ جس صوفے پہ وہ بیٹھا تھا اس کے کشن الٹ پلٹ کر فون دیکھنے لگا۔ فون کشن کے نیچھے ہی پڑا تھا۔ وہ فون اٹھا کر کمرے کی طرف بڑھا تھا۔

زوار کے جاتے ہی ردا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوکر وہ اپنے آپکو سنورانے لگی تھی آخر کو وہ "شادی وائبز "لینے جارہی تھی۔ اسکا دل خوشی سے اچھل کود کررہا تھا۔

جلدی آؤ۔۔۔ "کمرے میں آتے ہی زوار نے آئینے کے سامنے کھڑی ردا کو عجلت " سے کہا تھا۔ کیونکہ وہ جلد از جلد اس کام سے فارغ ہوکر سونا چاہتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔۔ "ردا اثبات میں سر ہلاتی زوار کی طرف بڑھنے لگی تھی۔ اسکے قریب آتے "
ہی زوار فرنٹ کیمرہ کھول کر سیلفی

لینے لگا تھا۔ سادھے سے انداز میں سلیفی لیتے دیکھ کر ردا کو جھنجھلاہٹ ہوئی تھی۔

اونہوں۔۔۔ صحیح سے لیں نا۔۔۔ آپکو تو سیلفی بھی نہیں لینی آتی۔۔۔ "وہ منہ "
پھلائے دل کے پھپھولے پھوڑنے لگی تھی۔

میں ویلا نہیں ہوتا۔۔۔ اور سیلفی اسی طرح لیتے ہیں۔۔۔ "زوار اسکی آخر والی بات "
پہ چڑتا اسکو گھور کر بولتا دوبارہ سے سلیفی لینے لگا تھا مگر ردا نے بروقت لجاہت سے کہا
تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مم۔۔۔ نہیں کوئی ایفکٹ لگائیں اس میں ، میں اچھی نہیں آرہی۔۔۔ "سارا مسئلہ ہی تو " اس بات کا تھا۔

کمرے میں روشنی ٹھیک تھی مگر وہ زوار کے سادھا کیمرے سے تصویر بنانے پر اندر تک جلی تھی۔ اب زوار کو کون سمجھاتا کہ لڑکیاں سادھی چیزوں پہ کم ہی راضی ہوتی ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے سے قاصر تھے ، مگر اپنی اپنی جگہ دونوں بلکل ٹھیک تھے۔

کونسا۔۔۔ "زوار نے بمشکل اپنے آپکو ریلکس کرکے کہا تھا۔"

ادھر دکھائیں۔۔ "وہ اسکی کوشش سے بے خبر اسے مزید تپانے کے لیے تیار تھی۔ " زوار نے اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ کی طرف فون بڑھایا تھا۔ جسے ردا نے خوشی خوشی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے پکڑ کر جلدی سے ایفیکٹ لگائے اور آنکھیں ٹپٹپا کر واپس زوار کو فون پکڑایا تھا کیونکہ وہ قد میں زوار کے شانوں تک آتی تھی۔ کجاکہ وہ سلیفی لینے کی ضد اسی کے ساتھ لینے کے لیے کررہی تھی ، کیونکہ اسکی دوست علیزے نے اپنی کزن کی شادی پہ دولہا دلہن کو سیلفی لیتے دیکھ کر اسے اسپیشل سلیفی کے بارے میں بتایا تھا ، تب سے ردا نے بھی اپنے دولہے کے ساتھ سیلفی لینے کی ٹھانی تھی۔

"تصویر کھینچ کر زوار نے اپنے شکر ہوگیا۔۔۔اب فوراً سے پہلے چینج کریں جاکر۔۔۔ بائیں طرف کھڑی بیوی کو دیکھ کر کہا تھا۔ اسکا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا۔ وہ مسکراہتے لبوں اور چمکتی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"تصویر تو دیکھائیں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ صبح دیکھیں گے۔۔۔ "زوار نے فون بند کرکے قطعیت سے کہا تھا۔ جس پہ ردا " نے منہ کھولنا ہی چاہا تھا کہ زوار نے تیوری چڑھا کر اسے گھورا تھا۔ جس پہ وہ دل مسوس کرکے رہ گئی۔

"اچھا۔۔۔ کپڑے کہاں ہیں۔۔۔"

چھٹ پہ ہیں۔۔۔ظاہر سی بات ہے الماری میں ہوں گے۔۔۔ "زوار اسکے بے تکے " سوالوں سے عاجز آچکا تھا۔

آپ ڈانٹ کیوں رہے ہیں ، پوچھا ہی تھا۔۔۔ "ردا میدان میں کود کر گھور کر دوبدو " بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے بھی بتا دیا ہے اب جائیں۔۔۔ "زوار نے مزید بحث و مباحثے کو کھلے دل کے ساتھ دو حرف بھیجے کر کھڑکی کے پاس پڑی کرسی پہ بیٹھا تھا۔

ردا اسکی بات سن کر سر ہلاتی کمرے میں موجود الماری کی طرف بڑھی تھی ، وہ الماری میں سر دیے اپنے پہننے کے لیے کپڑے ڈھونڈھ رہی تھی مگر جب الماری کی سائیڈ ہی الٹی کھولی ہوں تو کپڑے بیچارے کہاں سے ملتے۔ وہ اپنی ذہانت کا امتحان دیتے ہوئے الماری سے ، زوار کی سائیڈ سے اپنے لیے کپڑے تلاش کررہی تھی۔

"مجھے کپڑے نہیں مل رہے آپ پلیز ساریہ آپی کو بلا دیں۔۔۔ "وہ پیچھے مڑ کر جھنجھلائی تھی۔

"یار۔۔۔ !آپ نے ٹائم دیکھا ہے۔۔۔ "وہ جو پوری طرح فون میں غرق تھا ردا کی آواز سن کر چونکا تھا اور اسکی بات سن کر تلملا کررہ گیا تھا۔ یہ لڑکی اس لیے مقابلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا امتحان بنی ہوئی تھی جس کے لیے جتنا بھی معلومات عامہ انسان کی پاس ہو وہ کم ہوتا ہے۔

وہ ردا کے چینج کرنے کا انتظار کرنے کے لیے فون لیے بیٹھا تھا مگر ردا کی باتوں سے وہ جھنجھلا کر رہ گیا تھا۔ جتنا جلدی وہ سونے کے لیے پر تول رہا تھا ردا اتنی ہی دیر لگا رہی تھی۔

میں خود ہی جارہی ہوں ایک مجھ سے یہ کپڑے نہیں پہنے جارہے اوپر سے آپ " ڈانٹی جارہے ہیں۔۔۔ "زوار کی بات سن کر وہ سوں سوں کرتی کمرے سے باہر جانے لگی تھی۔ زوار جلدی سے اٹھ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکی کوشش کو ناکام بنا چکا تھا۔ زوار کے انکار کرنے پہ ردا نے اسے کام چور سمجھتے ہوئے دھمکی دی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ کرو۔۔۔جا رہا ہوں۔۔۔ "وہ اسے خونخوار نظروں سے گھور کر ساریہ کے کمرے کی طرف گیا تھا۔ اسے یوں رات کے وقت اسے جگانا مناسب نہیں لگ رہا تھا مگر وہ کمرے میں موجود اپنی بیوی کا بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

ساریہ کو اپنے کمرے میں بھیج کر وہ باہر لان میں آیا تھا۔

زوار تقریباً پونے گھنٹے بعد روم میں آیا تھا، کمرے میں داخل ہوکر اسکی ابتر حالت دیکھ کر اسکی آنکھیں باہر آنے کو بے تاب تھیں، وہ ایک نفاست پسند انسان تھا اپنے کمرے کا حشر دیکھ کر ایسا تو ہونا تھا۔۔۔

ساریہ نے کمرے میں آکر ردا کو اسکی الماری اور چیزیں دکھائیں اور اس کے لیے آرام دہ لباس نکال کر اسے دیا تھا۔ مزید کسی بھی چیز کا پوچھ کر ساریہ اپنے کمرے میں چلے گئی تھی۔ زوار کی ڈانٹ سے اسکا موڈ خراب ہوچکا تھا۔ پہلے مجھے تصویر نہیں دیکھائی پھر اتنا ڈانٹا بھی، وہ آئینے کے پاس آکر اپنے آپکو بوجھ)جیولری (سے آزاد کرنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ساتھ ساتھ منہ میں بڑبڑا رہی تھی۔ جیولری اتار کر پھر اس نے ڈوپٹہ اتار کر بیڈ پہ پھیلا کر پھینکا اور سلیپر ڈھونڈنے کے لیئے یہاں وہاں دیکھنے لگی اور نہ ملنے پر غصے سے ایک جوتی یہاں پھینکی اور ایک وہاں ، ادھر سے ابھی وہ مایوس ہو کر بیڈ پہ بیٹھی ہی تھی کہ واش روم کے باہر میٹ پہ جوتے دیکھ کر سکون کی سانس لی اور وہ پہن کر چینج کرنے چلی گئی۔

کپڑے بدل کر وہ نکاح کا سوٹ پکڑ کر باہر آئی تو بیڈ پہ مزید جگہ نہ دیکھ کر اسے کرسی پہ پٹکنے والے انداز میں رکھا اور خود بیڈ پہ گرنے والے انداز میں بیٹھ گئی ۔

ہائے آج تو تھک گئی بھئی دلہن بننا بھی کوئی آسان کام نہیں ہے ، بہت نیند آئی " ہے۔۔۔ "وہ بیڈ پر لیٹ کر خود سے باتیں کرتے جلد ہی میٹھی نیند کی وادیوں میں اتر چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند منت بعد وہ ہوش میں آیا تھا۔ کمرے میں آکر ، دروازہ بند کر کے وہ بیڈ کے قریب آکر اسے دیکھنے لگا ، جو کہ اسکو آفت کی پرکالا سے کم تو ہر گز نہیں لگی اسکو دوسری طرف کروٹ لیئے دیکھ کر زوار نے اسے آواز دی تھی۔

سنو۔۔ جاگ رہی ہو؟ ہیلو؟؟ "دومنت تک اسکے جواب کا انتظار کرکے سرد آہ " بھرتے پیچھے ہی ہوا تھا کہ اپنی آفت کی پرکالا بیوی کی جوتی سے لڑکھڑا گیا۔۔ جلدی سے نیچے دیکھا تو میڈم کا کارنامہ دیکھ کر غصہ پی کررہ گیا اور چینج کرنے چلا گیا تھا۔

زوار چینج کرکے واپس آیا تو اسے اپنے آپ سے زیادہ مظلوم دینا میں کوئی نہیں لگا جسکی بیوی نے پہلے ہی دن اسکو بیڈ سے بے دخل کر دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدھے بیڈ پہ ردا میڈم خود مزے سے سو رہی تھی اور آدھے پہ اپنا ڈوپٹہ پھیلایا ہوا تھا ، کوفت سے بیڈ کی طرف آیا اور کچھ سوچ کر ڈوپٹہ اٹھا کر کرسی پہ رکھا اور نکاح کا سوٹ جو کہ آدھا نیچھے اپنی قسمت کو رو رہا تھا اسے بھی اٹھا کر ٹھیک سے کرسی پہ رکھ کر وہ اپنی سائیڈ پہ آکر لیٹ کر اس انہونی کے بارے میں سوچنے لگا۔۔ یا اللہ یہ تیری کونسی عنایت ہے ۔۔۔پتہ نہیں یہ میڈم اور کونسے کونسے سے کرشمے دکھائے گی آگے چل کر۔۔۔ کیونکہ وہ تو کسی بھی فنکشن سے آکر خود ہی اپنے کپڑے سلیقے سے رکھتا تھااور یہ میڈم اچھی طرح بکھیر کر مزے سے سو رہی تھی۔۔

اسنے ردا کی طرف کروٹ لے کر ایک نظر اسکے چہرہ پہ ڈالی تھی ، وہ سوئی ہوئی بلکل معصوم سی بچی لگ رہی تھی جس کا شرارتوں سے دود دور تک کوئی لینا دینا نہ تھا۔

افلاطون کہیں کی۔۔ "دل ہی دل میں سوچتے وہ آنکھیں موند گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی بمشکل اسکی آنکھ لگی تھی کہ کمرے میں دبی دبی سسکیوں کی وجہ سے اسکی نیند میں خلل ہوا، گردن اٹھا کر موندی موندی آنکھوں سے اپنے آس پاس نظر گمائی تو پتہ چلا کہ یہ ابھی کچھ دیر پہلے ہونے والی عنائیت ہے جو گھٹنوں میں سر دیے رونے کا شغل فرما رہی ہے۔ وہ جلدی سے اٹھ کر بیٹھا تھا۔

اسے نیند میں نسرین کا ہاتھ پکڑنے کی عادت تھی۔ آج بھی حسبِ عادت وہ نیند میں ہاتھ پکڑ رہی تھی کہ اسکے ہاتھ کچھ نہ آیا، جسکی وجہ سے وہ اٹھ کر بیٹھی تھی۔ نسرین کی جگہ زوار کو دیکھ کر اسے جی بھر کر رونا آیا تھا۔

"کیا ہوا ہے؟۔۔۔ کیوں رو رہی ہو۔۔؟ "زوار نے ڈرتے ڈرتے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر تشویش سے پوچھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے مما کے پاس جانا ہے۔۔۔ "!وہ سر اٹھائے ہچکیوں کے درمیان بولی تھی۔ زوار " نے حیرت سے اپنی بیوی کی طرف دیکھا ، اسکی حیرت میں صدمے کا عنصر تھا۔ اسے لگا پوری کی پوری عمارت اسکے اوپر آن گری ہے۔ یعنی یہ لڑکی اب میری برداشت کا صحیح امتحان لینے والی ہے۔ زوار نے کڑھ کر سوچا تھا۔

میں صبح چھوڑ آؤں گا۔۔۔ابھی بہت رات ہے۔۔۔ "کچھ دیر توقف کے بعد زوار نے" اسے بہلایا تھا۔ حالانکہ اتنی تھکاوٹ کے بعد اپنی نیند خراب ہونے پر وہ پورا سلگ اٹھا تھا۔

پرومیس کریں۔۔۔ "وہ گلابی عارضوں سے آنسو صاف کرتی استفہامیہ نظروں سے " گویا ہوئی تھی۔

ہاں پکا۔۔۔اب سوجاؤ۔۔ "زوار سر ہلا کر دوبارہ لیٹ چکا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں اپنے گفٹ بھی لے کر جاؤں گی۔۔ "ردا نے دیدہ دلیری سے کہا تھا۔ وہ ابھی بھی کل سب سے ملنے والے گفٹ بھولی نہ تھی۔زوار اسکے شگوفے پہ صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔

ایک تو اسکی نیند خراب کی اور اوپر سے اسکی بے تکی اور بے سروپا باتیں۔ وہ بھسم کردینے والی نظروں سے گھور کر دوسری طرف کروٹ لے گیا۔ کیونکہ اگر وہ کروٹ نہ بدلتا تو عین ممکن تھا کہ تیسری جنگِ عظیم شروع ہوجاتی۔۔۔ جبکہ ردا اپنی تسلی کرکے سونے کے لیے دوبارہ لیٹ چکی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سورج کی قرمزی شعائیں کھڑکی سے پلانگ کر کمرے میں آرہی تھیں۔ سورج کی روشنی سے آنکھوں میں چھبن کا احساس ہوا تو زوار مندی مندی آنکھیں کھول کر سامنے گھڑی میں ٹائم دیکھنے لگا جو صبح کے نو بجا رہی تھی۔ وہ کسلمندی سے اٹھ کر بیٹھا تھا اور اپنے پاس سوئی ردا کو دیکھنے لگا جو ہنوز گہری نیند میں سو رہی تھی۔ وہ انگڑائی لے کر بیڈ سے اتر کر فریش ہونے کے ارادے سے کپڑے نکال کر واش روم میں گیا تھا۔

سنو اٹھ جاؤ ، دس بجنے والے ہیں کب سے اٹھا رہا ہوں۔۔۔ "یہ اسنے کوئی تیسری " دفعہ ردا کو آواز دی تھی۔ وہ جب سے فریش ہوکر نکلنا تھا تب سے ردا کو آوازیں دے دے کر جگا رہا تھا۔ جس پہ وہ کسمسا کر دوبارہ سو جاتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھو جلدی ، سب انتظار کررہے ہوں گے نیچے۔۔۔ "بالوں کو برش سے سیٹ کیے وہ " بیڈ کے قریب آکر ، اسے کندھے سے ہلانے لگا تھا۔ جس پہ ردا نے مندی مندی آنکھیں کھولی تھیں۔ اسکو اٹھتا دیکھ کر زوار پیچھا ہوا تھا۔

مجھے نیند آئی ہے۔۔۔ "وہ بچوں کی طرح کہتی کروٹ لینے لگی تھی کہ زوار نے اسکی " بازو پکڑ کر اسے بٹھایا تھا۔

"ناشتہ کرکے سوجانا۔۔۔"

نہیں مانگوں گی بعد میں ناشتہ پر ابھی سونے دیں۔۔۔ "وہ نیند سے بھری لال " آنکھوں سے اسے دیکھتے التجا کرنے لگی تھی۔ جبکہ زوار نے بےبسی سے ردا کو دیکھا تھا۔ جو بات کو پتہ نہیں کہاں لے گئی تھی۔ ردا اسکو چپ دیکھ کر دوبارہ سونے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیے لیٹ چکی تھی۔ زوار تاسف میں سر ہلاتا نیچے جانے لگا تھا۔ وہ تو رات سے جتنا ردا کے بارے میں سوچ رہا تھا اتنا کڑھ رہا تھا۔

وہ نیچے آیا تو ساریہ اور عبیرہ کیچن میں ناشتے کی تیاری کررہی تھیں جبکہ شائستہ لاؤنج میں بیٹھی تسبیح کرہی تھی۔ وہ مسکراتا ہوا شائستہ کے پاس آکر اسکا سر چوم کر ، وہیں بیٹھا تھا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی انہیں باتیں کرتے ہوئے کہ نسرین ناشتہ لیے لاؤنج میں داخل ہوئی تھی۔ زوار جلدی سے اٹھ کر اسکے قریب آکر سامان پکڑنے لگا تھا۔ جو کہ نسرین نے بنشکل پکڑا ہوا تھا۔

نسرین اندر آکر خوشی سے سب سے ملی تھی۔ شائستہ نسرین کے آنے پہ خوش تو بہت ہوئی تھی مگر ناشتہ لانے والی بات وہ نسرین سے ناراض ہو رہی تھی۔ جسے نسرین نے باتوں ہی باتوں میں ٹالا تھا۔ زوار بھی انکے ساتھ لاؤنج میں بیٹھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اصل میں ناشتہ تو ایک بہانہ تھا ردا سے ملنے کا۔ ردا کو رخصت کرکے نسرین ساری رات سو نہیں سکی تھی۔ اس نے کبھی ردا کو اپنی آنکھوں سے دور جو نہیں کیا تھا۔ اور اب اسکی بیٹی اس سے اتنی دور یہاں آگئی تھی۔ اسکی غیر موجودگی کے احساس سے اسکی آنکھ کے کنارے بار بار بھیگ رہے تھے۔ وہ صبح ہوتے ہی ردا سے ملنے کا پروگرام بنانے لگی تھی اور اسے یوں آتے شرم آرہی تھی جسے اسنے رسم کا سہارا لے کر چھپائی تھی۔

ردا کہاں ہے۔۔ "تھوڑی دیر باتیں کرکے بلآخر نسرین نے پوچھ ہی لیا تھا۔"

"وہ سو رہی ہے ابھی ، تھکاوٹ بہت زیادہ ہوگئی ہوگی کیونکہ کل بچوں نے گھر آکر بہت رسمیں کی تھیں۔ "شائستہ مسکرا کر اسے کل کے بارے میں بتانے لگی تھی اسکی کسی بات میں کوئی طنز اور اعتراض نہیں تھا مگر پھر بھی نسرین نے اسکی بات پہ بمشکل اپنا تھوک نگلا تھا۔ وہ شائستہ کی بات سن کر اپنی اولاد کی عقل پہ ماتم کررہی تھی جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے ہی دن سسرال میں عجیب حرکتیں کرتے پھر رہی تھی۔ نسرین بمشکل مسکرا کر اسکا ساتھ دینے لگی تھی۔

میں مل لوں اس سے۔۔۔ "نسرین شائستگی سے گویا ہوئی تھی۔"

جی جی یہ بھی بھلا پوچھنے کی بات ہے۔۔۔زوار آپ لے جاؤ انکو اپنے کمرے میں۔۔""" شائستہ نسرین سے کہہ کر زوار سے مخاطب ہوئی تھی۔ وہ اثبات میں سر ہلا کر کھڑا ہوا تھا۔

آئیں آنٹی۔۔۔ "وہ اسے لیے کمرے میں آیا تھا جہاں ردا اسطبل بھیج کر مزے سے " سو رہی تھی۔ نسرین ردا کو یوں سوتا دیکھ کر زوار سے جی بھر شرمندہ ہوئی تھی۔ مگر وہ نسرین کو اندر چھوڑ کر مسکرا کر کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جو اسکے سونے سے ، پہلے ہی غصے سے بھری ہوئی تھی ، کرسی پہ پڑے اسکے کپڑے دیکھ کر مزید بگڑ چکی تھی۔

"نسرین نے اسکو کندھے سے ہلایا تھا جس پر وہ مندی مندی ردا۔۔۔ردا۔۔۔ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی تھی۔

"نسرین کو دیکھ کر اسکی آنکھیں چمکی مما۔۔آپ ، میں نے آپکو بہت مس کیا تھا۔۔۔ تھیں۔ ردا کی بات سن کر وہ پل بھر میں نرم پڑی تھی۔

"نسرین اسکے پاس بیٹھ کر ، اسکے بال سنوارتے ہوئے گویا کیسی ہے میری بیٹی۔۔۔ ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

ردا میں نے آپکو کیا سمجھایا تھا کہ یہاں وہ نہیں کرنا جو آپ گھر کرتی تھیں۔ اٹھ " کیوں نہیں رہی تھی۔۔۔ "نسرین اسے پیار سے ڈپٹنے لگی تھی۔

مما مجھے نیند آرہی تھی۔۔۔ "وہ منہ بسور کر بولی تھی۔"

شادی کے بعد صبح جلدی اٹھتے ہیں ، یوں کمرے میں سوتے نہیں رہتے۔ اور کپڑے " پھر نہیں سنبھالے تھے نا۔۔۔ "نسرین نے کرسی پہ پڑے کپڑوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔

مما اتنے اچھے سے تو رکھے ہیں۔۔۔ "ردا بمشکل ہی بول پائی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا میں آپکی ماں ہوں اور مجھے پتہ ہے یہ آپ نے نہیں رکھے۔۔ "نسرین نے اسکے " جھوٹ بولنے پر اسے گھورا تھا۔

اچھا نا کل سے کر لوں گی۔۔۔ "وہ لاڈ سے کہتی نسرین کے گلے لگی تھی۔ مقصد بات " کا رخ بدلنا تھا۔

یہ جب اچھا نا ہوتا ہے تب کوئی کام نہیں ہوتا۔۔۔ "ردا کے پیچھے ہوتے ہی نسرین " گویا ہوئی تھی۔ جس پہ ردا خاموش رہی تھی۔ اسکو تیار ہونے کا کہہ کر نسرین نیچے جانے لگی تھی۔

وہ بیس منٹ کے بعد تیار ہوکر نیچے ناشتے کے میز پہ آچکی تھی۔ وہ نکھری نکھری سی بہت نازک ، معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے آتے ہی شائستہ نے ساریہ کو ناشتہ میز پہ لگانے کا کہا تھا جس پہ وہ اور عبیرہ اثبات میں سر ہلاتیں کیچن میں گئ تھیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ ناشتے کے لیے میز کے آگے سجی کرسیوں کو سنبھال چکے تھے۔ مختلف لوزامات سے سجی میز دیکھ کر ردا کی آنکھیں کھل چکی تھیں۔ آج تو اس کے لیے دو دو خوشی کی باتیں تھیں ایک تو یہ کہ آج اسے گھی میں ڈوبا ہوا پراٹھا نہیں کھانا پڑنا تھا اور دوسرا یہ کہ اتنے لوگوں کی موجودگی میں نسرین اسے ڈانٹے گی بھی نہیں۔ وہ اپنا نئ نویلی دلہن کا عہدہ بھولے بغیر کسی کو کھاتے میں لاتے ، مزے سے میز پہ سجی نہاری کے ڈونگے پہ ہاتھ ڈالے اسے مضبوط گرفت سے پکڑ کر اپنی پلیٹ میں نکالنے لگی تھی۔ باقی سب بھی اپنے اپنے ناشتے کی طرف متوجہ ہوچکے تھے۔ زوار گاہے بگاہے کن اکھیوں سے ردا کو دیکھ رہا تھا مگر وہ اسے اگنور لسٹ میں ڈالے اپنے پیٹ کی پوجا میں مصروف رہی تھی۔

ناشتے اچھے ماحول میں کھا کر نسرین کچھ دیر بیٹھ کر جانے کے لیے اجازت مانگنے لگی تھی۔ اسکی اجازت مانگنے کی دیر تھی کہ ردا بھی جانے کے لیے تیار ہوگئ نسرین نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اسے نظروں ہی نظروں میں باز آنے کا مبہم سا اشارہ کیا تھا مگر اب اتنی سی عمر میں وہ بیچاری بھی کیسے آنکھوں کی باتوں کو سمجھتی۔ وہ نسرین کی گھوریوں کو ہلکا لے کر جانے کے لیے بضد تھی۔ ردا کی وجہ سے شائستہ نے مسکرا کر اسے جانے کا کہا تھا۔ جس پہ نسرین راضی ہوتی ردا کو ساتھ لیے جانے لگی تھی کہ زوار نے انہیں خود چھوڑ کر آنے کا کہا، نسرین نے ایک دو دفعہ ٹالا تھا مگر زوار نہیں مانا اور انکو باہر آنے کا کہتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

ردا خوشی سے چہکتی نسرین کو دو منٹ کہتی اپنے کمرے میں گئی۔ الماری سے نیا پرس نکال کر اسکی اسٹریپ کندھوں پہ ڈالے وہ سج سج کر زینے اترتے لاؤنج میں آئی تھی۔ شائستہ، ساریہ اور عبیرہ سے ملتے وہ نسرین کے ہمراہ باہر جانے لگی تھی۔

زوار نے انکو گھر کے دروازے پہ چھوڑا تھا نسرین نے بہت کہا تھا کہ وہ اندر آئے مگر وہ کسی ضروری بات کا بہانہ بنا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر آتے ہی ردا نے کل کی ساری باتیں بڑے جوش سے نسرین کو سنائی تھیں۔ وہ ایک ایک بات نسرین کو چہک کر سنا رہی تھی۔ جبکہ اسکے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ کر نسرین کو ڈھیروں سکون اپنے اندر اترتے محسوس ہوا وہ زوار سے شادی کے فیصلے کو لے کر مطمئن تھی۔ مسلسل دو گھنٹے اس کی باتیں سن کر نسرین نے اسے ڈپٹ کر چپ کروایا جس پہ ردا شکوہ کناں نظروں سے دیکھنے لگی۔ اسکی پھولا ہوا منہ دیکھ کر نسرین کو اس پہ ڈھیر سارا پیارا آیا جس پہ وہ اسے گلے لگاتی اسکا سر چوم کر اسے دوپہر کا کھانا بنانے کا کہتی کیچن میں جانے لگی ، ردا روٹھے لٹھ مار لہجے میں تھکن کے باعث آرام کرنے کا کہتی اپنے کمرے میں جانے لگی تھی۔

ردا تو جو سوئی شام کے چار بجے جاکر اٹھی نسرین نے اسے ایک دو دفعہ اٹھایا بھی جس پہ وہ کسمسا کر دوبارہ سوجاتی۔ اسے پرسکون نیند لیتے ہوئے نسرین نے اسے سونے دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور خود نیچے لاؤنج میں چلی آئی۔ کہنے کو ایک دن بھی ابھی پورا نہیں ہوا تھا مگر وہ ابھی سے اپنے آپکو کو اکیلا اکیلا محسوس کرکے تھکی ، تھکی تھی۔

ردا اٹھ کر نیچے آئی تو نسرین نے اسے کھانا گرم کرکے دیا تھا۔ ابھی وہ کھانا کھاکر فارغ ہی ہوئی تھی کہ نسرین نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر پیار سے سمجھایا تھا۔ اسے ردا کا یوں ضد کرنا مناسب نہیں لگا تھا۔

ردا ایسے اپنی مرضی سے منہ اٹھا کر گھر نہیں آجاتے۔ اپنے شوہر اور ساس سے " پوچھتے ہیں جب وہ اجازت دیں تو تب ہی آتے ہیں۔۔۔"

مما زوار نے مجھ سے رات کو پرومیس کیا تھا کہ وہ مجھے صبح گھر چھوڑیں گے۔۔۔ "وہ" سر کو ہلکی سے جنبش دے کر بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا پھر بھی آپکو ایک دفعہ پوچھنا تو چاہیے تھا نا۔۔۔ "نسرین نے ہولے سے اسکا ہاتھ دباتے ہوئے کہا تھا۔

"مما یہ تو میری مما کا گھر ہے نا۔۔۔ "گویا یاد دہانی کروائی گئی تھی۔ردا کی بات سن کر نسرین نے تاسف میں سر ہلایا۔

""جب آپ یہاں تھیں تب بھی تو میرے سے پوچھ کر گھر سے باہر جاتی تھیں نا۔۔۔ کسی کو اپنی بات پہ قائل کرنے کے قواعدو ضوابط ہوتے ہیں انہیں کو مد نظر رکھتے ہوئے نسرین نے اسے رسان سے سمجھانے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما آپ تو مجھے جانے بھی نہیں دیتی تھیں۔۔۔ میں نے آپ سے کتنا کہا تھا کہ مجھے علیزے کی برتھڈے پہ اسکے گھر جانا ہے پر آپ نے جانے ہی نہیں دیا۔۔۔ "ردا کو بات تو کیا سمجھ میں آتی وہ نسرین کی بات سے ایک نیا پنڈورا باکس کھول چکی تھی۔ نسرین کا دماغ ایک منٹ میں گھوما تھا کتنا وہ پیار سے اسے سمجھا رہی تھی ردا اتنا ہی اسکے صبر کا امتحان لینے میں غلطاں تھی۔

"ردا ہم اس وقت کوئی اور بات کررہے ہیں۔۔۔ آپ نے زوار سے تو کیا اسکی مما سے بھی نہیں پوچھا۔۔۔ آئیندہ ایسے نہ ہو۔۔۔ "نسرین نے اسکی انوکھی باتوں پہ اپنا ماتھا پیٹا تھا۔

"مما زوار ذرا بھی نہیں اچھے۔۔۔ "وہ نسرین کے تنے تیور دیکھ کر منہ بسور کر بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں اس نے کونسی گولی مار دی ہے تمہیں۔۔۔ "نسرین تو اسکی بات پہ ضبط کرتی " سوالیہ تیوری چڑھائے اسے دیکھ کم اور گھور زیادہ رہی تھی۔

مما وہ میری کوئی بات نہیں مانتے ، رات کو انہوں نے مجھے اتنا تنگ کیا اور ڈانٹا تھا " میں نے کچھ کیا بھی نہیں تھا پھر بھی۔ "وہ اپنی ماں کو اپنا ہمدرد سمجھے ، منہ پہ پورے دنوں کی مسکینیت طاری کیے بولی تھی۔

"ردا اب تم چپ کر جاؤ ورنہ اب پٹو گی میرے ہاتھوں۔۔۔"

"مم۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم۔۔۔ "ابھی ردا نے مزید گل افشانی کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ ایک " گھمبیر آواز سماعتوں سے ٹکرائی جسے سن کر نسرین کو تو خاصی حیرت ہوئی مگر ردا کا ننھا سا ، نازک سا دل حلق میں آگیا تھا۔

وعلیکم السلام آؤ بیٹا۔۔۔ "سر کی ہلکی سی جنبش کرکے وہ اندر کی جانب اپنے مضبوط قدم اٹھا رہا تھا۔ زوار کے بیٹھے ہی نسرین نے ردا کو متوجہ کیا جو دم سادھے بیٹھی تھی۔

"ردا جاؤ زوار کے لیے چائے بناؤ۔۔۔"

نہیں آنٹی چائے پھر کبھی دراصل کل احان جارہا ہے تو آج پھپھو کے گھر دعوت " تھی۔ اس لیے میں ردا کو لینے آیا ہوں۔ "زوار نے سہولت سے انکار کرنا چاہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے مگر میں چائے کے بغیر نہیں جانے دوں گی۔ ردا یہ بھی لیتی جاؤ۔۔۔ """ وہ مسکرا کر زوار کو کہتی ردا کو آنکھیں دکھانے لگی جو خالی برتن وہیں چھوڑے کیچن میں جانے لگی تھی۔

"جی مما۔۔۔"

شائستہ اور ساریہ کیا کررہی تھیں۔ "نسرین نے کچھ لمحے کے توقف سے کہا تھا۔"

مما تو گھر ہیں ، ساریہ اور عبیرہ کو پھپھو کی طرف چھوڑ کر آیا ہوں۔ "وہ مسکرا کر " جواب دینے لگا تھا۔ کچھ ادھر ادھر کی باتیں کرکے وہ زوار سے کہتی کیچن میں جانے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ردا کو تیار ہونے کا بولتی ہوں۔۔۔"

نسرین نے شادی سے پہلے زبردستی ردا کو چائے بنانا سیکھائی تھی۔ جو وہ رو دھو کر گزارے لائق چائے بنانا سیکھ ہی گئی تھی۔

اسنے کیچن میں جاکر ردا کو جلدی سے تیار ہونے کا کہ اور باقی کا کام خود کرنے لگی۔ ردا منہ کے برے برے زوایے بناتی کیچن سے اپنے کمرے میں گئی اور پندرہ بعد تیار ہوکر نیچے زوار کے پاس لاؤنج میں آئی تھی۔

تمہیں میں نے منع کیا تھا نا کہ کمرے کی کوئی بھی بات باہر نہیں کرنی۔۔۔ "ردا کے " بیٹھتے ہی زوار نے اسے دیکھتے ہوئے ، اچھنبے سے دانٹ پیستے ہوئے استفسار کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کونسی کی ہے۔۔۔ "وہ نا سمجھی میں بھنوئیں سکیڑ کر سوالیہ ہوئی تھی۔ زوار تو "
اس کی معصومیت پر عش عش کرتا رہ گیا جو اب بھولا سا منہ بنائے ہوئی تھی۔

تنگ کرنے والی۔۔۔ "وہ اسکی نا سمجھی پہ تلملا کر رہ گیا تھا۔"

ہووووو آپ میری باتیں سن رہے تھے ، کسی کی باتیں سننا بہت بری بات ہوتی "
ہے۔۔۔ "زوار کی بات سن کر ردا کا ہاتھ بےساختہ اپنے کھولے منہ کی طرف بڑھا۔
وہ منہ پہ ہاتھ رکھے ، آخری حد تک آنکھیں کھولے اور پیشانی پہ حیرت کے بل ڈالے
بولی تھی۔ زوار تو اس چھوٹے پیکٹ کو دیکھ کر رہ گیا جو بڑی صفائی سے بات کا رخ
موڑ چکا تھا۔ ردا اپنی حیرت کا اظہار کرکے آخر میں بڑی بی بنو کی طرح اسکے معلومات
عامہ میں اضافہ کرنے لگی تھی۔ جو زوار کو ایک آنکھ نہ بھایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں کسی کی نہیں ، تمہاری بات کر رہا ہوں۔۔۔" وہ جھنجھلا کر بولا تھا۔ رات سے اب تک اسکے اور ردا کے درمیان جب بھی کوئی بحث و مباحثہ ہوا تھا وہ اپنی نئ منطق سے بات کا رخ کہاں سے کہاں لے جاتی تھی۔ جس پہ زوار جھنجھلا کر رہ جاتا تھا۔ وہ اپنی سترہ گھنٹے کی شادی شدہ زندگی سے جی بھر کر بدمزہ ہوچکا تھا۔

"تو آپ میری باتیں کیوں سن رہے تھے۔۔۔" ردا نے اسکی جھنجھلاہٹ کو ردی کرتے نئ جرح کی تھی۔

"کیونکہ آجکل میری قسمت کے برے دن چل رہے ہیں۔۔۔" وہ اسکی جرح سے عاجز آتا دانت پیس کر بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ آپ بہت بولتے ہیں۔۔۔ "ردا نے ناک کے نتھنے پھلائے کر کہا تھا۔"

تم سے تو میں گھر جاکر پوچھوں گا کہ کیوں بات کی ہے۔۔۔ "زوار نے اسے دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر کہا تھا۔

میں بتاؤں گی نہیں۔۔۔ "وہ منہ بسور کر بولی تھی۔ اور اندر ہی اندر اپنے آپ کو " بات کرنے پہ کوسنے کے ساتھ ساتھ زوار کو بھی کوس رہی تھی کہ اگر وہ بات کر بھی رہی تھی تو زوار نے کیوں سنی تھی۔ اتنی بحث و مباحثے کا مدعا یہ تھا کہ بات کا رخ بدلا جائے مگر زوار بھی شاید ردا کا ساتھ پاکر اس جیسے ہوگیا تھا جو بات کو چھوڑ ہی نہیں رہا تھا۔ زوار نے ردا کے جواب میں اسے زبردستی گھوری سے نوازا مگر نسرین کے آنے کی وجہ سے اسکی مدت کم ہوچکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتوں کے دوران چائے سے لطف اندوز ہو کر وہ دونوں گھر کے لیے نکل گئے تھے۔ نسرین نے بے شمار دعائیں انکی پشت پر پڑھ کر پھونکیں تھیں اور انہیں اللہ کے امان میں دیا تھا۔

"ردا گھر جا کر ایسی ویسی کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔ "وہ گاڑی روڈ پہ ڈالے ایک نظر ردا کو دیکھ کر نرم لہجے میں کہہ رہا تھا اور وہ جو کہ باہر دیکھنے میں محو تھی اسکی بات پر چونک کر پوری اسکی طرف گھوم کر غصے سے بھنوئیں سکیڑ کر اسے گھورنے لگی تھی۔

"میں نے کیا کہا ہے۔۔ "ردا نے پھر سے کیا کیا کی گردان کی تھی۔"

"یار تم بہت بحث کرتی ہو۔۔۔ بس میں نے کہہ دیا نا کہ کچھ نہیں بولنا تو بس نہیں بولنا۔ بس تم چپ رہنا کچھ نہ بولنا۔۔۔ "زوار اسکی طرف ایک نظر دیکھ کر جھنجھلا کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولا تھا جو کہ پھر سے جرح کے لیے تیار کھڑی تھی۔ وہ اسکی بات کا برا مانتی ناک منہ چڑھائے ، ناراض ہوکر پہلو بدل کر رہ گئی تھی۔

ہر کوئی مجھے چپ کرواتا ہے میں اب بولوں گی نہیں۔۔۔ہنہہہہ۔۔۔۔ "وہ دل ہی دل میں جلے دل کے پھپھولے پھوڑنے لگی تھی۔ گاڑی میں اب مکمل خاموشی تھی۔

مزید پندرہ منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ گھر پہنچ چکے تھے۔ ردا ہنوز منہ پھلائے گاڑی سے نکل کر اندر جانے لگی تھی زوار بھی اسکی پیچھے ہی تھا۔

گھر میں اس وقت مکمل خاموشی کا راج تھا کیونکہ زوار ساریہ اور عبیرہ دونوں کو ، ردا کو لینے سے پہلے ہی غزالہ کی طرف چھوڑ کر آیا تھا۔ جبکہ شائستہ اپنے کمرے میں آرام کررہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خاموشی سے منہ غبارے کی طرح پھلائے اپنے کمرے میں جانے لگی تھی ، زوار پانی پینے کے لیے کیچن میں گیا تھا وہ ہر حد تک اپنے کام خود کرنے کی کوشش کرتا تھا ، اس نے کبھی بھی ساریہ یا شائستہ کو اپنے کاموں کے پیچھے نہیں لگایا ہوا تھا۔ وہ پانی پی کر سیدھا شائستہ کے کمرے میں گیا تھا۔ اس پورے اثنا میں وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ اسکی ایک دن کی نئ نویلی دلہن اس سے ناراض ہے۔

ساریہ اور عبیرہ ابھی لاؤنج میں ہی بیٹھی تھیں کہ احان کسی کام سے باہر جانے کے لیے نیچے آیا تھا۔ اس بات سے بے خبر کہ نیچے اسکی منکوحہ صاحبہ آئی ہیں جنہوں نے کل رات سے اپنے شوہر کو سکون سے اگنور لسٹ میں ڈالا ہوا تھا۔ وہ ابھی نیچے آیا تھا کہ عبیرہ ساریہ سے باتیں کرتی کرتی اسے ایک منٹ کا کہہ کر اپنے کمرے میں گئ تھی۔ ساریہ سر جھٹک کر وہیں بیٹھی اسکا انتظار کرنے لگی تھی۔ غزالہ عصر کی نماز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑھنے اپنے کمرے میں گئی تھی۔ احان اسے سامنے آکر اسے شکوہ کناں نظروں سے گھورنے لگا تھا۔

کل رات گھر آکر احان نے ساریہ کو کوئی سو فون کیے تھے مگر مجال ہو جو ساریہ نے ایک دفعہ بھی اٹھانے کی زحمت کی ہو۔ وہ ساری رات شدید جھنجھلایا رہا تھا۔

یوں اچانک احان کو اپنے سامنے دیکھ کر ایکدم ساریہ کے چہرے کے رنگ بدلے تھے اسکا چہرہ احان کی شکوہ کنانی کی وجہ سے شرمندگی سے سفید ہوا تھا۔ اس نے سوچا تھا کہ وہ منالے گی مگر اتنی جلدی احان کو سامنے دیکھ کر وہ گھبرا گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو اس نے عبیرہ کی وجہ سے احان کی کال نہیں اٹھائی تھیں۔ جب جب احان کی کال آرہی تھی وہ چپ چاپ کبھی عبیرہ کو دیکھتی اور کبھی فون کو۔۔۔ تھک ہار کر اسنے فون بند کرکے سائیڈ پہ رکھا اور عبیرہ کے ساتھ باتیں کرنے لگی۔

"میں تمہارے لیے ذرا بھی اہم نہیں ہوں نا۔۔۔" وہ خفگی سے مستفسر ہوا تھا۔ اسکی خفگی ، ناراضگی ساریہ کی جان پہ بنی تھی۔

"نہیں وہ۔۔۔"

"کل کتنے فون کیے تھے میں نے مگر مجال ہے جو فون اٹھایا ہو۔" ابھی وہ لڑکھڑاتے زبان کے ساتھ اپنے دفاع میں کچھ بولنے لگی تھی کہ احان نے اسکی بات اچک کر ایک نیا شکوہ کیا تھا۔ جس سے بے ساختہ ساریہ کی آنکھوں میں نمی اتری تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ۔۔۔"

اب میں نے فون کرنا ہی نہیں ہے۔۔۔ "وہ پھر سے بولنے لگی تھی کہ احان نے "
دوبارہ اسے سخت لہجے میں کہہ کر گویا اپنی طرف سے بات ختم کی تھی۔

حان۔۔۔ "وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے بولی تھی مگر احان ان سنی کرکے باہر کی طرف "
چلا گیا تھا۔ وہ اسکی پشت دیکھ کر اپنے عارضوں سے آنسو صاف کرنے لگی تھی۔

کیا ہوا۔۔۔ "عبیرہ آتے ہی مستفسر ہوئی تھی۔"

کچھ نہیں۔۔۔ پھپھو کہاں ہیں۔۔۔ "وہ زبردستی مسکرا کر بات ٹال گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما آتی ہیں آج اسپیگیٹی بنائیں۔۔۔"

ہمم چلو بناتے ہیں۔ "وہ اندرونی ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی۔"

آگئے تم ردا کو لے کر۔۔۔ "زوار کو اندر آتے دیکھ کر شائستہ مستفسر ہوئی تھی۔"

جی ابھی آیا ہوں۔ "وہ جواب دیتا بیڈ کی دوسری طرف آکر نیم دراز ہو کر آنکھیں "
موند گیا۔ شائستہ مسکرا کر اسکی کشادہ پیشانی پہ بکھرے بالوں کو نرمی سے اپنے ہاتھ
سے پیچھے کرنے لگی۔ زوار نے مسکرا کر شائستہ کا ہاتھ تھام کر اسے لبوں سے لگایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کہاں ہے۔۔۔ "وہ سوالیہ انداز میں بھنوئیں سکیڑ کر گویا ہوئی تھی۔"

کمرے میں گئی ہے شاید۔۔۔آپ کی طبیعت ٹھیک ہے اب۔۔؟ زوار شائستہ کی " طرف کروٹ لے کر ردا کا بتاکر اسکی طبیعت کا پوچھنے لگا تھا۔

ہمم ہاں طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔ جاؤ ردا کو دیکھو کچھ چاہیے نہ ہو اسے ساریہ بھی گھر " نہیں ہے۔۔۔ "شائستہ نے نرمی سے گویا ہوئی تھی۔

مما وہ دیکھ لے گی بچی تھوڑی ہے۔۔۔ "وہ دائیں آنکھ کھولے جھنجھلا کر بولا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار۔۔۔ !بات بچی کی نہیں ہے وہ یہاں نئ ہے اسے یہاں چیزوں کا پتہ نہیں ہو گا " کہ کہاں کہاں ہیں ، ابھی ٹھیک سے اس نے گھر بھی نہیں دیکھا ہوا جاؤ دیکھو کوئی چیز چاہیے تو بتاؤ اسکو ورنہ گھر دکھاؤ اسے۔۔۔ "شائستہ اسکے انداز پہ حیران ہوتی قطعیت سے بولی تھی۔

مما۔۔۔ اچھا جارہا ہوں۔۔۔ یہ مجھے چین نہیں لینے دے گی۔۔۔ "وہ جلے دل کے " ساتھ ہامی بھرتا ، آخر میں منہ بڑبڑاتا اٹھا تھا۔

وہ کمرے میں آکر پرس بیڈ پر پٹخ کر وہیں پاس ہی بیٹھ گئ تھی۔ منہ ہنوز پھلایا ہوا تھا اور خواہش یہ تھی کہ اسکا ایک دن کا دولہا اسے پیار سے منائے۔ بیس منٹ گزر چکے تھے اسے یوں ہی بیٹھے مگر اسے کوئی منانے نہیں آیا جس سے اسکی ناراضگی کا گراف بڑھتا جارہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اب بولنا ہی نہیں ہے۔۔۔ میری زبان تمہیں قسم ہے جو تم بولی تو میں تو " چپ ہی رہوں گی۔۔۔۔ہنہہ آئے بڑے ڈیریکولا نہ ہوں تو۔۔۔ "وہ اپنی زبان سے التجا کر رہی تھی کہ یہ کھجلی سے باز رہے۔ غم و غصے کی حالت میں اسکے دماغ میں جو آرہا تھا وہ نان اسٹاپ بولے جارہی تھی۔ ابھی وہ اپنے جلے دل کے پھپھولے ہی پھوڑ رہی تھی کہ دروازہ کلک کی آواز سے کھلتا جارہا تھے ، وہ دروازے سے نظریں ہٹائے دروازے کی اوٹ میں کھڑی ہستی کو دیکھنے لگی جو کہ سوالیہ انداز میں بھنوئیں سکیڑے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ اسکی سوالیہ نظروں کے جواب میں ردا خوانخوار نظروں سے اسے گھورنے لگی تھی۔

کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھی ہو ابھی بھی۔۔۔ "وہ اسے ہنوز ایسے ہی بیٹھے دیکھ کر متوش " سا سوالیہ ہوا تھا۔ مگر اسکے جواب میں ردا کی زبان اس سے وفاداری نبھاتی ہوئی فلحال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ رہی۔ اسکا روٹھا روٹھا انداز اور شکوہ کرتی نظریں اسکی ناراضگی کا صاف پتہ دے رہی تھیں جو کہ زوار کی آنکھوں سے مخفی نہ تھا۔

"وہ اسکے پاس پہنچ کر اسکی طرف جھک کر ۔۔۔کہیں چپ رہنے کا روزہ تو نہیں رکھا" مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے مستفسر ہوا تھا۔ مگر وہ تاحال چپ رہی تھی آخر کو اسے ڈانٹا جو تھا۔ وہ پھر کوئی جواب نہ پاکر شانے اچکائے ، اسے نظروں کے حصار میں لیئے بیڈ پر نیم دراز ہوا تھا۔ جبکہ وہ کمرے کے وسط میں کھڑی دوبدو اسے نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھی مگر اسکی آنکھوں سے شعلے لپک رہے تھے۔ اسکا دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ وہ میدان میں اترے۔

"کچھ لمحوں بعد کمرے میں چھائی خاموشی میں زوار کی گھمبیر آواز نے ارتعاش پیدا کیا تھا۔ مگر وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی تھی اورزبان بھی آرام ۔۔۔ادھر آؤ میں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا۔۔۔بات کیوں نہیں مانتی ہو آپ۔۔۔ادھر آؤ۔۔۔ "اسکی انداز پہ زوار جھنجھلا کر " تھوڑا اونچی آواز میں بولا تھا۔

میں نہیں آتی۔۔۔ "وہ منہ پھلائے ، بھسم کر دینے والی نظروں سے گھور کر جواب " دیتی پہلو بدل گئی تھی۔ اسکا کورا جواب سن کر زوار کا دماغ ایک منٹ میں گھوما تھا اور وہ ایک جست میں اسکی طرف بڑھا تھا۔ اسکا دائیاں مخروطی ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیے وہ اسی کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے ہوا تھا۔ زوار کے ہاتھ گرفت نہ سخت تھی اور نہ ہی نرم کہ چھوڑوانے سے چھوٹ جاتی۔ وہ ردا کو لیے کرسی کے سامنے رکھا تھا۔

"بیٹھو یہاں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہے آپکو۔۔۔ اب نہیں بول رہی تو بھی مسئلہ ہے۔ مجھے آپ بہت برے لگتے ہیں میں نے اب کوئی نہیں رہنا آپ کے ساتھ ہر وقت کلاس ٹیچر بنے رہتے ہیں۔" وہ کرسی پہ بیٹھ کر ایک دم پھٹی تھی۔

"اور تم نالائق بچہ۔۔۔ "اسکی مثال سن کر تو زوار عش عش کر اٹھا تھا اس لیے مسکراہٹ دبا کر دوبدو بولا تھا۔

"میں آج تک کبھی فیل نہیں ہوئی۔۔۔ "فیل ہونے والی بات ردا کے دل پہ ٹھا کر کے لگ چکی تھی اسکے ٹوٹے دل کی کرچیاں اسکے لہجے میں عیاں تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بھئی نہیں ہوئی ہو گی۔۔۔ اب میری بات سنو۔۔۔ "زوار نے بات ختم کرنے والے انداز میں کہا تھا مگر ردا اب اس بات کو ابھی چھوڑنے سے انکاری تھی۔

میں نہیں سنوں گی۔۔۔) "مجھے نالائق اور فیل کا بھی کہا ہے("

ردا حد ہوتی ہے کسی چیز کی۔۔۔ "زوار اب سچ مچ میں جھنجھلا کر رہ گیا تھا۔ مجال تھا جو یہ لڑکی اسکی بھی سنتی۔۔۔ زوار کے سخت لہجے کی وجہ سے ردا خاموش ہوئی تھی۔

میں نے آپکو جان بوجھ کر تو نہیں ڈانٹا نہ۔۔۔ جب میں نے آپ سے کہا تھا کہ " کمرے کی بات ، یا میری اور اپنی بات کسی سے نہیں کریں گیں تو کیوں کی۔ اور اگر کر ہی لی تھی تو میں آپ سے پوچھ ہی رہا تھا مگر آپ جھوٹ بول رہی تھیں۔ "زوار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے نرم لہجے میں اپنی بات کی وضاحت کے ساتھ ساتھ شکوہ بھی کر دیا تھا۔ وہ اسے نرمی سے اپنی بات سے قائل کرنا چاہتا تھا۔

"آپ نے مجھے اتنا ڈانٹا تھا۔۔۔ "اسکے سوال کا جواب ردا کے پاس نہ تھا مگر وہ منہ پھلائے یہ باور کروانا نہ بھولی تھی۔

"اوکے میں مانتا ہوں مگر آپ کے جھوٹ سے مجھے غصہ آیا تھا۔ آئیندہ ایسا نہ ہو۔۔۔ "زوار نے مجبوراً اپنی غلطی کا اعتراف کرکے ، انگلی ہوا میں محلق کر کے اسے وارننگ دی تھی۔ جس کے وہ ایک منٹ میں پرخے اڑا گئی تھی۔

"آپ نے مجھے کار میں بھی ڈانٹا تھا۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ غریب سے یہ غلطی سرزد ہوگئی ہے خدارا معاف کردیں۔ "ردا کی بات سن کر "
وہ اپنا سر پیٹ کر رہ گیا تھا۔

میں نے جان بوجھ کر نہیں کی تھی قسم سے خود بخود نکلی تھی زبان سے۔ "بلآخر اتنے"
بحث و مباحثے کے بعد وہ مدعے پہ آچکی تھی مگر تاحال اپنی غلطی ماننے سے انکاری
تھی۔ابھی بھی قصور تھا تو اسکی زبان کا۔

جی بلکل آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے بس زبان کی غلطی ہے۔ "زوار نے اسکی بات "
سن کر بھگو کر طنز کیا تھا۔

کمرے میں کیوں بیٹھی ہیں آپ اب تک۔۔۔ "وہ بات بدلتے ہوئے بولا تھا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے سب سے بولنے سے منع جو کیا تھا۔ "وہ اسے دیکھتے ہوئے پھر سے اسے ، "
اسکی سنگین غلطی کے بارے میں بتانے لگی تھی۔

آپ پلیز بول لیں۔ "زوار نے تاسف میں سر ہلایا تھا۔"

اچھا پھر میں نیچے جاؤں ساریہ آپی کے پاس۔۔۔ "وہ تو خوشی سے ایسی چہکی تھی "
جیسے زوار کی بہت فرمابنردار ہو۔

ساریہ اور عبیرہ کو میں پھپھو کی طرف چھوڑ کر آیا تھا۔ گھر میں بس مما میں اور آپ"
ہیں۔۔۔ "وہ اسے کہتا بیڈ کی طرف جاکر نیم دراز ہونے لگا تھا۔

پھر مجھے بھی انکے گھر چھوڑ آئیں۔ "وہ آنکھیں ٹپٹپا کر بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو کھانے پہ انکی طرف ہی جانا ہے۔۔۔ "زوار نے ایک نظر اسے دیکھ کر کہا "
تھا۔ جبکہ ردا انکار سن کر اداس ہوکر باہر جانے لگی تھی۔

"اب کہاں جارہی ہیں۔۔۔؟"

آنی کے پاس۔۔۔ "وہ پلٹ کر بولی تھی۔"

"کیوں۔۔۔"

میں بور ہورہی ہوں یہاں۔۔۔ "وہ رو دینے کو تھی۔ کب سے تو یہاں اکیلے بیٹھی "
تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم نیچھے رائٹ ہینڈ پہ انکا روم ہے۔۔۔ "وہ اسے کمرے کا بتاتا کروٹ لے کر " آنکھیں موند گیا تھا۔

ردا سر ہلاتی نیچھے جانے لگی تھی۔

احان جب سے اس سے خفا ہوکر باہر گیا تھا ساریہ کی جان پہ بن گئی تھی۔ ہر گزرتا ایک ایک منٹ اسکی تھمتی سانسوں کو مزید بوجھل کررہا تھا وہ بمشکل اپنی گہری سیاہ آنکھوں میں در آنے والے آنسوؤں پر حیا کا بند باندھے ہلکان ہورہی تھی۔ چہرے پہ مصنوعی مسکراہٹ سجائے وہ عبیرہ اور غزالہ کا ساتھ دیے رہی تھی۔ مگر دل ہی دل میں جلد از جلد احان کے آنے کا انتظار کررہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غزالہ ، عبیرہ اور ساریہ کیچن میں رات کے کھانے کا اہتمام کر رہی تھیں۔

گو کہ آنسو اسکی پلکوں کی بار توڑنے میں ناکام تھے مگر وہ آنکھوں کا رنگ سرخی مائل بخوبی کر رہی تھے۔

ردا اور شائستہ بڑی دیر باتوں میں مگن رہیں تھیں۔ دونوں نے مل کر خوب گپ شپ لگائی تھی۔ ردا کی باتوں سے شائستہ سارے وقت مسکراتی رہی تھی۔ وہ اسے یوں اپنے گھر زوار کے حوالے سے دیکھ کر بہت خوش ہو رہی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ بار بار دل ہی دل میں اسکی نظر اتار رہی تھی۔

شام کا ملجا سا اندھیرا چھا رہا تھا۔ جو کہ ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے جاتے ہی زوار نے کچھ دیر ٹی وی دیکھا پھر نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں کی وجہ سے وہ آنکھیں موندے سونے لگا تھا۔

دور سے آتی اذانوں نے اسکی نیند میں خلل ڈالا تھا جس کے باعث وہ آنکھیں ملتا اٹھ بیٹھا تھا۔ گھڑی پہ ٹائم دیکھا تو وہ سات بجا رہی تھی۔ وہ نماز کی نیت سے وضو کرنے واش میں گیا تھا۔

وہ مسجد میں جانے سے پہلے شائستہ کے کمرے کا رخ کیئے اندر داخل ہوا تھا۔ جہاں شائستہ اور ردا بڑے مزے سے باتوں میں مگن تھیں۔

آپ لوگ تیار ہو جائیں میں نماز پڑھ کر آتا ہوں تو چلتے ہیں۔۔۔ "وہ عجلت میں بولا تھا۔ ردا کی اسکی طرف پشت تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔۔ "شائستہ کی بات سنتے ہی وہ ٹوپی ٹھیک کرتا کمرے سے باہر نکلا تھا۔

"چلو تم تیار ہو جاؤ باقی باتیں کل کریں گے۔ "زوار کے جاتے ہی شائستہ نے مسکرا کر ردا کو کہا تھا۔

"آنی آپ بہت اچھی ہیں۔ آپ کو میں بولتی ہوئی بری نہیں لگتی ورنہ ہر کوئی مجھے چپ کرواتا ہے۔ "ردا نے خوشی سے چہکتے ہوئے اپنے دل میں اچھل کود کرتی ہوئی بات کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہا۔۔۔ !اتنا اچھا تو بولتی ہے میری بیٹی۔۔۔ "شائستہ نے ہنستے ہوئے حیرانگی میں " بھنوئیں سکیڑیں تھیں۔

ہیں نا۔۔۔ "ردا نے تائید چاہی تھی۔"

ہاں جی۔۔۔چلو تیار ہوتے ہیں ورنہ دیر ہوجائے گی۔ "شائستہ نے ہنستے ہوئے اقرار " کیا تھا۔

جی اچھا۔۔۔ "وہ اثبات میں سر ہلاتی اپنے کمرے میں جانے لگی۔ اسکے جاتے ہی " شائستہ خود بھی نماز پڑھ کر تیار ہونے کا سوچنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کونسا پہنو۔۔۔ممم یہ ٹھیک ہے۔۔۔ "وہ دس منٹ سے الماری کے سامنے کھڑی کپڑوں کی جانچ پرتال میں مصروف تھی۔ بلآخر پیلے ، سفید اور سیاہ رنگ کے امتزاج کا ایک جوڑا اسے پسند آیا تھا۔ قمیض پرنٹڈ تھی اور گلے پہ ہلکی ہلکی مشینی کڑھائی ہوئی ، ہوئی تھی جبکہ ساتھ سفید پاجامہ تھا اور شفون کا پرنٹڈ ڈوپٹہ تھا۔

وہ جوڑا پکڑے جلدی سے فریش ہونے کی غرض سے واش روم میں گھسی تھی۔ تقریباً دس منٹ میں وہ فریش ہو کر باہر نکل کر آئینے کے سامنے کھڑی اپنی موہنی شکل کو مزید سنوارنے لگی تھی۔ آنکھوں میں کاجل لگائے، پلکوں کو مسکارے سے سجائے وہ لپ اسٹک لگانی نہ بولی تھی۔ ابھی وہ لپ اسٹک لگا کر ہٹی ہی تھی کہ زوار سر سے ٹوپی اتارتا اندر داخل ہوا۔ردا ایک نظر اسے دیکھ کر دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گئی تھی۔

زوار نے الماری سے کپڑے نکالے اور فریش ہونے چلا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا ایک ہاتھ میں برش تھامے اور دوسرے سے آگے کے تھوڑے بال پکڑے شدید جھنجھلاہٹ کا شکار تھی۔کب سے وہ اپنے گنگھرالے بالوں کو سلجھانے میں لگی تھی مگر بال تھے کہ بن کے ہی نہیں دے رہے تھے۔ہمیشہ کہیں بھی جانے سے پہلے نسرین اسکے بال بناتی تھی۔

زوار فریش ہو کر باہر نکلا تو وہ رونی شکل بنا کر آئینے کے سامنے کھڑی تھی۔جس سے زوار کی پیشانی پہ بے ساختہ بل پڑے تھے۔۔۔

"اور کتنا ٹائم لگے گا مما نیچے ریڈی ہیں۔۔۔"

میرے سے بال نہیں بن رہے۔ "وہ رو دینے کو تھی۔"

چلو جی اب نئ مصیبت۔۔۔ "اسکی بات سن کر زوار نے تشویش میں بھنوئیں سکیڑ " کر ، افسوس میں سر ہلایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ نہیں بن رہے تو میرا کیا قصور ہے۔۔۔؟ "زوار کی بات سن کر وہ خفگی سے بولی " تھی۔

تو بناؤ نا۔۔۔ جیسے پہلے بناتی تھی ویسے بنا لو۔۔۔۔ "زوار نے گویا یہ مشورہ دے کر " اس پر احسان کیا تھا۔ مگر اسے نہیں پتہ تھا کہ اسکی نئ نویلی دلہن کے غموں کی لسٹ بہت طویل ہے۔

"میں نے کبھی بھی نہیں بنائے مما بناتی تھیں۔۔۔"

آپ کوئی کام خود کرتی ہو۔۔۔ "زوار نے جھنجھلا کر اسکی طرف دیکھا تھا جو منہ " پھلائے یکے بعد دیگرے اپنے مسائل بتا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار کے یہ بولنے کی دیر تھی کہ اسنے ہر وقت اپنی زبان پہ رہنے ولا شکوہ کیا تھا۔

"میں نہیں بولتی آپ سے، گندے نہ ہوں تو۔۔۔" وہ ناراض ہو کر پہلو بدل کر رہ گئی تھی کہ اگر اس سے بال نہیں بن رہے تو اس میں بھلا اسکا کیا قصور تھا۔

گندی بچی تو آپ ہیں ، نا تو چپ کرتی ہیں اور نہ ہی کوئی کام۔۔۔ "زوار تو اسکی بات " پر غصے سے تلملا کر رہ گیا تھا جس پر وہ برجستگی سے ردا کی طرف دیکھ کر بولنے لگا تھا۔

زوار کی باتیں تو تیر کی طرح اسکے دل پہ لگی تھیں۔ اسکا دل ایکدم ڈوب کے ابھرا تھا، نمکین پانی آنکھوں میں جمع ہونے لگا تھا۔ ایسے وقت میں اسے اپنے نئے نئے حمایتی کی یاد آئی اور وہ عارضوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے آنسو صاف کرتی نیچے گئی تھی۔ردا کی اس حرکت کا تو زوار کے اچھوں کو بھی معلوم نہیں تھا۔

آنی۔۔۔ "وہ روتی ہوئی نیچے شائستہ کے کمرے میں آئی تھی۔ جو کہ بلکل تیار تھی " اور کمرے سے باہر آنے لگی تھی۔ مگر ردا کو روتے دیکھ کر وہ ایکدم پریشان ہوئی تھی۔

"کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو۔۔۔"

مجھے زوار نے ڈانٹا ہے۔۔۔ "ردا نے ساری شرم و حیا کو بلائے طاق رکھتے ہوئے ، " منہ پھاڑ کر شکایت لگائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا چلو چپ کرو آتا ہے تو میں اسکے کان کھینچتی ہوں۔ "شائستہ نے نرمی سے اسکے آنسو صاف کرکے اسے پیار سے پچکارا تھا۔ شکایت لگا کر اسکے دل میں بھی ٹھنڈ پڑ چکی تھی یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے۔"

میرے سے بال نہیں بن رہے۔۔۔ "وہ منہ پھلائے بولی تھی۔ اسکے انداز پر شائستہ بے ساختہ مسکرائی تھی۔"

اچھا لاؤ برش میں چٹیا کر دوں۔۔۔ "شائستہ اسے کہتی بیڈ کی ایک طرف بیٹھ گئی۔"

اچھا۔۔۔ "ردا اپنے مسئلے کا حل دیکھ کر مسرور ہوئی تھی اور ڈریسنگ سے برش اٹھا کر شائستہ کے آگے بیٹھی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے جاتے ہی زوار نے حقیقتاً اپنا ماتھا پیٹا تھا۔ تاسف میں سر ہلاتے اور اپنے آپ سے اظہارِ افسوس کرتے وہ اپنی بقیہ تیاری مکمل کرنے لگا تھا۔

"اندر داخل ہوتے ہی زوار نے میٹھے لہجے آپ لوگوں کی تیاری آج ختم ہوگی۔۔۔؟ میں طنز کیا تھا۔

"شائستہ ردا کی چٹیا وہ تو ہوگئی ہے ذرا یہ بتاؤ تم نے ردا کو کیوں ڈانٹا ہے۔۔۔؟ باندھ کر اسکی طرف دیکھ کر دو دو ہاتھ کرنے لگی تھی۔ ردا تو زوار کو دیکھ کر کڑوا منہ بنا کر پہلو بدل گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اسے کوئی نہیں ڈانٹا۔۔۔ یہ دیکھیں احان کی کال آرہی ہے۔۔۔ "زوار نے " نفی کے ساتھ ساتھ فون سامنے کیا تھا جہاں احان کالنگ چمک رہا تھا۔

اچھا چلو۔۔۔ "کال دیکھ کر شائستہ نے آکر اس معاملے پہ بات کرنے کا سوچتے ہوئے " کہا تھا۔ شائستہ کی بات سن کر ردا نے خفگی سے زوار کو دیکھا تھا۔

یہ باز نہیں آئے گی۔۔۔ "وہ جواباً ردا کو گھور کر ، منہ میں بڑبڑاتا باہر نکلا تھا۔"

پچھلے آدھے گھنٹے سے احان لاؤنج میں بیٹھا تھا۔ساریہ کا دھیان بار بار بھٹک کر اسکی طرف جارہا تھاوہ جھنجھلا کر فیصلہ کر چکی تھی کہ وہ ابھی کیسے بھی کر کے احان سے بات کرے گی۔یہ سوچ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے بوجھل سانس باہر انڈھیل کر خود کو ریلکس کیا اور اب پوری توجہ سے غزالہ کی مدد کروانے لگی تھی۔اس نے احان کے لیے اسپیشل اسپیگیٹی بھی بنانے کا سوچا تھا۔

کافی دیر ٹی وی کے آگے بے مقصد بیٹھ کر وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگا تھا۔اسے کمرے میں جاتا دیکھ کر ساریہ کا دل یک لخت زور سے ڈھر کا تھا اور خوف سے اسکا دماغ احان کے پیچھے جانے سے انکار کرنے لگا۔وہ لب کاٹتے سوچ میں غوطہ زن تھی کہ اب کیا کرے۔

"ساریہ۔۔۔ !اسے اپنے قریب سے غزالہ کی آواز اپنی سماعتوں سے ٹکراتے ہوئے محسوس ہوئی تھی۔

ج جی پھپھو۔۔۔ "وہ چونک کر اپنی سوچ سے نکلی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا پلیز جاؤ احان کا کرتا استری اسٹینڈ پر پڑی ہے وہ پریس کردو وہ جاتے ہوئے مجھے دے کر گیا تھا مگر مجھے یاد بھول گیا تھا۔۔۔ "غزالہ نے ایک نظر اسکی طرف دیکھتے ہوئے خود کو ملامت کرتے ہوئے کہا تھا۔

"اچھا پھپھو میں کر دیتی ہوں۔۔۔ "وہ دل ہی دل میں غزالہ کی ممنون ہوئی تھی اور کیچن سے باہر نکل کر کرتا اچھے سے پریس کرکے وہ اپنے من من کے ہوتے قدموں کے ساتھ اوپر جانے لگی۔ وہ اپنے آپ کو ریلکس کرنے میں بارہا ناکام ہورہی تھی۔ ایسی ناراضگی احان نے پہلے کبھی دیکھائی جو نہیں تھی۔

ساریہ دروازے پہ کھڑی لمبی سانس اندر کھینچ کر، کانپتے ہاتھوں کے ساتھ دستک دینے لگی۔اس کا دل زور زور سے دھک دھک کی تال میل کررہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈری ڈری دستک دیکھ کر احان کے چہرے پہ بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔وہ لاؤنج میں بیٹھا کن اکھیوں سے ساریہ کی مضطرابی دیکھ چکا تھا۔

احان نے کپڑے پکڑنے کے لیے ہاتھ باہر نکالا۔۔۔ساریہ کی آنکھیں ڈبڈبائی تھیں۔مگر مزید احان کو ناراض نہ کرنے کی سوچ نے اسکی ساری ہمت متجمع کی۔ساریہ نے کپڑے ہاتھ میں دینے کی بجائے ہلکا سا زور لگا کر دروازہ کھولا تھا۔احان جو کہ اس کی توقع نہیں کر رہا تھا ایک دم سیدھا ہوا تھا۔ساریہ کو اندر آتے دیکھ کر اس نے جلدی سے اپنی مسکراہٹ سمیٹی تھی۔۔۔

"شکریہ آپ کا یہ احسان میں کبھی نہیں بھولوں گی۔۔۔" اسے سے کرتا پکڑ کر احان نے چہرے پہ سنجیدگی طاری کر کے بھگو کر طنز کیا اور کرتا تھامے پلٹ کر بیڈ کی طرف آیا تھا۔اسکی بات سے ساریہ کا دل ڈوبا تھا۔مگر اس نے سوچ لیا تھا جہاں اتنی ہمت کی ہے وہاں تھوڑی اور سہی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حان۔۔۔ !آپ میری بات تو سنیں۔۔۔ !ساریہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس تک آکر ہولے سے اسکا بازو تھام کر ، اسکا رخ اپنی طرف کرکے منمنائی تھی۔

"کیا سنوں۔۔۔ آپ سنتی ہیں۔۔۔ "احان نے نرمی سے اپنا بازو اسکی گرفت سے نکالا تھا۔

"حان۔۔۔ !بیوی کی بھی تو سنتے ہیں کبھی کبھی۔۔۔۔ "احان کا انداز دیکھ کر وہ روہانسی ہوئی تھی۔

"میں نے اب تک بیوی کی ہی سنی ہے۔ یہ الگ بات ہے بیوی کو ہی شوہر کا خیال نہیں ہے۔۔۔ "وہ خفگی سے کہتا ڈریسنگ ٹیبل کی طرف گیا تھا کیونکہ ساریہ کا منہ دیکھ کر اسے اپنی ہنسی روکنے میں بہت دقت آرہی تھی۔ باہر جانے سے پہلے ساریہ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکوے شکایت کا اظہار کرکے اسکا دماغ ٹھنڈا ہو چکا تھا مگر اسے یوں ساریہ کو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا۔ ایسے موقع بھی تو کم آتے تھے جب وہ بلکل اسکی طرح اسکے پیچھے پیچھے ہوتی تھی۔

"آپ پلیز ایسے تو نہ کہیں۔۔۔ "ساریہ دوبارہ اسکے پیچھے آئی تھی۔ اسکے لہجے میں بلا کی شرمندگی تھی۔

"تو کیسے کہوں۔۔۔ "احان نے ایک نظر آئینے میں آتے دونوں کے عکس کو دیکھ کر کہا تھا۔

"کل رات جب آپ فون کررہے تھے تو عبیرہ تھی ساتھ میں اسکے سامنے آپ سے کیسے بات کرتی۔۔۔ "ساریہ ایک نظر اسکی طرف دیکھ کر نادم ہوتے گویا ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک میسج تو کر سکتی تھیں نا۔۔۔ مگر پرواہ ہو تو نا۔۔۔ "احان روٹھے لٹھ مار لہجے میں " کہتا پہلو بدل گیا تھا۔

ہم دونوں باتیں کر رہی تھیں میں اسکے سامنے کیسے کرتی۔۔۔ اب آپ مجھے تنگ " کر رہے ہیں۔۔۔ "اتنی وضاحت کی بعد بھی احان کی خفگی کو دیکھ کر ساریہ نے روہانسی ہوتے کہا تھا۔

بے فکر رہیں اب تنگ نہیں کرتا۔۔۔ "احان نے اسکی بات میں سے بات نکال کر " گویا اسکی پریشانی بڑھائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حان کیا ہوگیا ہے آپکو۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ سچ میں سوری میں کل رات " سے گلٹی فیل کررہی ہوں۔۔۔ "احان کی بات سن کر اسنے جھٹکے سے سر اٹھایا تھا ، اسکا ضبط آنسوؤں پہ ٹوٹا تھا ، آنسو لکیروں کی شکل میں عارضوں پہ پھسلے تھے۔ اسکے آنسو دیکھ کر وہ ایکدم نرم ہوا تھا۔

ایسے کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنی محبت کے آنسو بے مول ہونے دیتا۔

آنسو صاف کریں۔۔۔ "احان نے اسکے شانوں سے پکڑ کر اسے سامنے کیا تھا جو شاید " اسکی طرح محبت کی رمز پہچان چکی تھی ، یہ وحی اسکے دل کی پاک سرزمین پہ اتر چکی تھی۔ وہ محرم کی محبت پاکر سرشار تھی اس لیے اسکی ذرا سی بے رخی بھی دل و جان پہ کھل رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان کی نرم روئی لہجے میں کی گئی ہدایت پہ وہ نفی میں سر ہلاتی، آنکھوں پہ پلکوں کی باڑ گرائے بے آواز آنسو بہا رہی تھی۔

ساریہ۔۔۔ !اب کے احان کا ضبط جواب دے گیا تھا۔ سامنے کھڑی آنکھوں میں " آنسو لیئے ، لڑکی اسکی محبت ، اسکی متاع جان تھی تو وہ کیسے اسکے آنسو برداشت کر سکتا تھا۔ اسکے یہ آنسو احان کو اپنے دل پہ گرتے محسوس ہوئے تھے۔ جس سے اسکا ضبط ٹوٹا اور وہ ڈپٹ کر بولا تھا۔

سوری۔۔۔ "وہ احان کے حصار کی چادر میں زور سے آنکھیں میچھ کر بولی تھی۔"

اچھا اوکے۔۔۔ "احان اسکے شانے ہولے سے دبا کر ، وہ ساریہ کے آنسو اپنی مضبوط " انگلیوں کی پوروں پہ چنتے ہوئے گویا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ ابھی بھی خفا ہیں نا۔۔۔؟ "وہ سوالیہ نگاہیں اپنے محرم پہ مرکوز کیے مستفسر ہوئے تھی۔

"نہیں۔۔۔ !خفا نہیں تھا بس غصہ تھا مجھے تمہیں اس سوٹ میں دیکھنا تھا۔ "وہ اسکی طرف جھک کر معصوم منہ بنائے بولا تھا۔

"آپ نے دیکھا تو تھا۔۔۔ "ساریہ اسکی لو دیتی نظروں سے خائف ہوتی کچھ دیر توقف کے بعد بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مائے دئیر وائف اسے دیکھنا نہیں کہتے۔۔۔ میں نے آپکو فرصت سے دیکھنا تھا ویڈیو " کال کر کے۔ "وہ اپنی ازلی ٹون میں واپس آچکا تھا۔ اور دھیرے سے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔

سوری سریسلی عبیرہ کے سامنے مجھے عجیب لگ رہا تھا۔۔۔ "وہ اسکے سینے سے سر " اٹھائے معصومیت سے بول کر اسکے دل کی تہہ و بالا ہلا چکی تھی۔

اچھا نا اوکے۔۔۔موڈ تو ٹھیک کرو ، پہلی بار ہمارے بیڈ روم میں آئی ہو۔۔۔ "اسکی " موہنی صورت دیکھ کر احان نے شوخی سے کہا تھا۔

وہ۔۔۔ وہ میں جاؤں۔۔۔ "احان کی بات سن کر وہ سٹپٹا کر اسکے حصار سے نکلتی " عجلت میں بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتا رہی ہو یا پوچھ رہی ہو۔۔۔؟ "احان نے نا سمجھی میں بھنوئیں سکیڑ کر پوچھا تھا۔ "
ساریہ کی شرم و حیا پہ مبنی گھبراہٹ دیکھ کر وہ اسکی حالت سے محفوظ ہورہا تھا۔

آپ بتا دیں ورنہ پھر آپ خفا ہوجاتے ہیں۔۔۔ "وہ منہ بسور کر شکوہ کیا گیا تھا۔"

نا جاؤ نا۔۔۔ "احان نے نرمی سے اسکا دائیں ہاتھ تھاما تھا۔"

جا تو آپ رہے ہیں۔۔۔ "ساریہ بےساختہ بولی تھی۔ جبکہ اسکی بات سن کر احان نے"
ہولے سے اسکا ہاتھ دبا کر اسکے اپنے ساتھ کا یقین دلایا تھا۔

"پہلے بھی کہا تھا اب پھر کہہ رہا ہوں ، واپس آنے کے لیے۔۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان۔۔۔ "باہر سے آتی آواز نے انکی نظروں کا تسلسل توڑا تھا اور وہ چونک کر ایک" نظر دروازے کی طرف دیکھ کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے۔

ج جی بابا آیا۔۔۔ "وہ بمشکل ہکلاتے ہوئے بولا تھا۔ وہ شرم و حیا سے محفوظ ہورہا" تھا۔

جی۔۔۔ "تھوڑا سا دروازہ کھول کر ، احان سعادت مندی سے گویا ہوا تھا۔"

یہ تمہاری ٹکٹس اور کچھ اہم کاغذات۔۔۔۔ "ہاشم نے سب اسکی طرف بڑھایا تھا۔"

شکریہ بابا۔۔۔ "وہ ممنون ہوا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موسٹ ویلکم مائی دئیر سن۔۔۔ ان مزاکرات سے فارغ ہوکر ٹائم سے نیچے " آجانا۔۔۔ "ہاشم آنکھیں گول گول گما کر پلٹ گیا تھا پیچھے احان سر کھجا کر رہ گیا تھا۔

کیا ہوا ایسے کیوں گھور رہی ہو۔۔۔؟ "ہاشم کی بات ساریہ کی سماعتوں سے ٹکرائی تو " وہ شرم سے پانی پانی ہوئی تھی۔ اس لیے احان کے اندر آتے ہی وہ اسے گھورنے لگی تھی۔

پتہ نہیں انکل میرے بارے کیا سوچتے ہوں گے۔۔۔ سب آپکی وجہ سے ہوتا " ہے۔۔۔ "ساریہ نے روہانسی ہوکر کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ غلط بات ہے آج آپ خود آئی تھیں۔۔۔ "احان نے برا مناتے اسے یاد دہانی کروائی تھی۔

ویری فنی۔۔۔ "ساریہ جھنجھلا کر بولی تھی اور احان کا جواب سننے سے پہلے ہی وہ " کمرے سے باہر نکل گئی۔ کیونکہ اسکے نزدیک ساتی غلطی باتونی احان کی تھی کو اسے ہر وت باتوں میں لگا دیتا تھا۔

اف ظالم کی یہ ادائیں۔۔۔ہائے اب میرا وہاں کیسے گزرا ہو گا۔ "احان دل تھامے " دلکشی سے بولا تھا

رات کے کھانے کے بعد انہیں گھر آتے آتے بارہ بج گئے تھے۔ تھکاوٹ کی وجہ سے ردا آتے ہی سو گئی تھی۔ زوار شائستہ کو دوائی کھلا کر اپنے کمرے میں آیا تھا۔ جہاں دنیا جہاں سے بیگانگی برتتے اسکی بیوی سوئی ہوئی تھی۔ ردا کو اسی کپڑوں میں دیکھ کر اسنے تاسف میں سر ہلایا اور اپنے شب خوابی کا لباس اٹھا کر واش روم میں گھس گیا۔ کپڑے بدل کر وہ کمرے کی بتی گل کر کے بیڈ کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف آیا تھا۔ آج بھی اسے اپنے لیے جگہ تلاش کرنے پڑی رہی تھی کیونکہ حسبِ معمول ردا آج بھی سکون سے ٹانگیں پھلائے ہوئی تھی۔ وہ غم وغصے سے ملے جلے تاثرات لے کر آگے بڑھا اور ہولے سے ردا کا کندھا تھام کر اسکی کروٹ دوسری طرف کرنے لگا۔ اسکا کمفرٹر ٹھیک کر کے ، سرد آہ خارج کر کے زوار اپنی طرف لیٹا تھا۔ تھکاوٹ کی وجہ سے وہ بھی جلد نیند کی وادی میں اتر چکا تھا۔

ردا کے جانے کے بعد نسرین کو اپنا گھر خالی خالی لگا تھا۔ وہ ایک ہفتے میں ہی اس بے رونق زندگی سے بیزار ہو چکی تھی۔ بیٹیاں ایسی ہی ہوتی ہیں جب وہ پاس ہوتی ہیں تو ماں باپ کو انکے اگلے گھر کی فکر گھولتی رہتی ہے پھر جب وہ اپنے گھر چلی جاتی ہیں، پرائی ہو جاتی ہیں تو ماں باپ کو انکی کمی کھلتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما۔۔۔ !ردا بھابھی کتنی اچھی ہیں نا۔۔۔ "عبیرہ نے ردا کو یاد کرتے ہوئے کہا تھا۔ "

وہ اور غزالہ اس وقت لان میں بیٹھی تھیں ، ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی۔

ہاں ماشااللہ۔۔۔ "غزالہ نے بھی مسکرا اسکی بات کی تائید کی تھی۔"

احان تو فون ہی نہیں کررہا آجکل۔ جب سے گیا ہے میری دو دفعہ بات ہوئی ہے "

بس۔۔۔ "غزالہ نے چائے کا کپ تھامتے ہوئے کہا تھا۔

میں نے کل کی تھی بھائی کو کال انکے پیپر ہورہے ہیں فری ہوکر کریں گے۔۔۔ ""

عبیرہ نے اسے کل احان سے ہونے والی بات بتائی تھی۔

"ہمم اچھا۔۔۔ تمہارے بابا آج پتہ نہیں کہاں رہ گئے ہیں۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آتے ہی ہوں گے۔۔۔"

"غزالہ چائے کے کپ ٹرے میں رکھ کر ، اس اٹھائے اندر جانے لگی تھی۔ جبکہ عبیرہ سر ہلاتی وہیں بیٹھ کر پڑھنے لگی تھی۔ چلو تم بیٹھو میں ذرا رات کا کھانا دیکھ لوں۔۔۔

آج صبح سے ہی آفس میں بے تحاشہ کام تھا۔ جسکی وجہ وہ تھکاوٹ سے نڈھال ہو چکا تھا۔ مگر علی کی آنے والی کال کی وجہ سے وہ بمشکل اپنی ہمت متجمع کر کے گھر آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی اسکا ہم جماعت تھا جس سے اسکی اچھی دوستی تھی۔اس نے ابھی تین دن پہلے ہی زوار کو فون کر کے اپنی شادی پہ آنے کا کہا تھا۔جس پہ زوار نے مسکرا کر ہامی بھری تھی۔تب تو ہامی بھر لی مگر اپنی توپ قسم کی بیوی کی وجہ سے وہ مکمل طور پر اسے بھول چکا تھا۔

انکی شادی کو ہفتہ ہو چکا تھا۔اس ہفتے میں ردا بیگم نے اپنی ساری اونگیوں بونگیوں سے زوار کو اچھا خاصا زچ کیے رکھا تھا۔اسکے کچھ بھی کہنے پر وہ اپنی حمایتی شائستہ کو بیچ میں لے آتی جس پہ زوار صبر کے گھونٹ پی کر رہ جاتا۔اتنے دنوں میں وہ صد شکر کرتا تھا کہ ردا صبح صبح جلدی نہیں اٹھتی ورنہ تو آفس جانے سے پہلے ہی وہ اسکے دماغ کی دہی کر دے۔اس گھر میں ردا کی زوار کے علاوہ ساریہ اور شائستہ سے خوب بنی تھی۔وہ ہر وقت انہیں اپنے آپ میں مگن رکھتی تھی۔اتنے سے دنوں میں ساریہ اور شائستہ کی بے لوث چاہت کی وجہ سے اسے بھی ان سے انسیت ہونے لگی تھی۔وہ ساریہ کی طرح شائستہ کی دوائی کا خیال رکھنے لگی تھی۔اب یہ حال تھا کہ وہ دونوں نرس بنی شائستہ کے سر پر کھڑی ہو کر اسے دوائی کھلاتی تھیں۔ردا کی خوش مزاجی کی وجہ سے ہر وقت انکے گھر خوشیوں سے بھرے قہقہے گونجتے رہتے تھے۔اس سبکے باوجود جب جب اسے نسرین یاد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آتی تھی تو وہ افسردہ ہو جاتی تھی۔ اسکی اداس شکل دیکھ کر سار یہ باقاعدگی سے روز اسکی بات نسرین سے کرواتی تھی۔ نسرین اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ایک دفعہ اس سے ملنے بھی آئی تھی۔

وہ تھکا ہارا لاؤنج میں آیا تھا اور وہیں صوفے پہ نیم دراز ہو گیا تھا۔ خلافِ توقع آج گھر میں سکوت چھایا ہوا تھا۔ جس پہ اسکا دھیان کم ہی گیا تھا۔ وہ آنکھیں موندے پیشانی پہ ہاتھ رکھے ہولے ہولے سے دبانے لگا تھا۔ اسکے سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔ ابھی وہ ایسے ہی بیٹھا تھا کہ شائستہ لاؤنج میں آئی تھی۔

کیا ہوئی طبیعت ٹھیک ہے؟ "شائستہ کو اسکے یوں بیٹھنے پہ تشویش ہوئی تھی۔"

ہوں۔۔۔بس سر میں درد ہو رہا ہے "و ہنوز آنکھیں موندے بولا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ساریہ کو کہتی ہوں چائے کے ساتھ میڈیسن دے دے۔۔۔ "وہ اسکی پیشانی پہ " ہاتھ رکھے تشویش سے بولی تھی کیونکہ اسے بخار کا گمان ہوا تھا۔ جبکہ وہ آنکھیں کھولے ایک نظر شائستہ کو دیکھ کر صوفے پہ ہی چٹ دراز ہوا تھا۔

ساریہ اور شائستہ چھت پہ گئی تھیں۔شائستہ زوار کو ایک نظر دیکھ کر سیڑھیوں کی طرف ہو کر انہیں آواز دینے لگی۔اور وہ دونوں جو مزے چھت پہ چہل قدمی کر رہی تھیں آواز کا گمان ہوتے ہی نیچے آئی تھیں۔پھر شائستہ کے کہنے پہ ساریہ کیچن میں چائے بنانے چلی گئی تھی۔جبکہ شائستہ اور ردا لاؤنج میں ہی آگئی تھیں۔

ردا پریشانی سے پیشانی پہ شکنیں ڈالے زوار کو دیکھ رہی تھی جو آنکھیں بند کیے لیٹا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی ہم انکو ہسپتال لے جائیں۔۔۔ "ردا نے پریشان نگاہیں شائستہ کی طرف گمائی "
تھیں۔ اس کے لہجے میں پریشانی کا عنصر واضع تھا۔

ردا کی بات سن کر زوار کے کان بھی کھڑے ہوئے تھے جانے اب یہ میڈیم کیا بم پھینک دے۔
ویسے جسکی ایسی بیوی ہو وہ ہسپتال میں نہ جائے ایسا کیسے ممکن ہے۔وہ دل ہی دل میں اسکو
سلواتیں سنانے لگا تھا۔

کیوں۔۔۔ "شائستہ نے نا سمجھی میں ردا کی طرف دیکھا تھا۔"

آنٹی انکے سر میں بہت درد ہوتی ہے۔ پتہ ہے جب بھی میں کوئی بات کرتی ہوں "
مجھے یہی کہتے ہیں کہ چپ کر جاؤ میرے سر میں درد ہو رہی ہے۔ "وہ پریشانی سے گویا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی تھی۔ جبکہ اسکی بات سن کر زوار کا دل چاہا اسکا گلا دبا دے جس نے بے تکی باتوں میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔

"ساریہ چائے اور میڈیسن لے آؤ۔" وہ جھنجھلا کر بولا تھا۔ اسکی بات سن کر ردا نے پریشان منہ بنا کر اسکی طرف دیکھا تھا۔ جبکہ شائستہ جو کہ ردا کی بات پہ حیران تھیں جلدی سے باہر آئی تھی۔ وہ زوار کو تاسف سے دیکھنے لگی تھی۔ ردا کے ساتھ اسکا کھیچا کھیچا رویہ شائستہ سے مخفی نہ تھا۔

اگلے چند منٹوں میں ساریہ چائے کا کپ لیئے لاؤنج میں آئی تھی۔ اس نے چائے زوار کی طرف بڑھائی تھی۔ وہ تینوں نفوس فرصت سے اسکے تھکے چہرے پہ نظریں جمائے ہوئے تھے۔ مزید ردا کی کوئی گل افشانی کے ڈر سے زوار نے جلدی سے چائے ختم کی اور اپنے کمرے میں آرام کرنے چلا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تقریباً آٹھ بجے کے قریب وہ اٹھا تھا۔اب وہ قدرے بہتر محسوس کر رہا تھا۔بھرپور انگڑائی لے کر وہ بیڈ سے اتر کر، پیروں میں چپل اڑیس کر نیچے جانے لگا تھا تاکہ ردا کو تیار ہونے کا کہے۔ابھی وہ کمرے سے باہر نکلا ہی تھا کہ ردا ساریہ کے کمرے سے باہر آتی دکھائی دی تھی۔

"اس نے بالوں کو ہاتھ سے سنوارتے ہوئے ردا کو آواز دی تھی۔ وہ اپنے پیچھے سے آواز سن کر پلٹی تھی۔ سنو۔۔

"وہ نازک مزاجی سے بولی تھی۔" ہاں جی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیار ہو جاؤ میرے دوست کی مہندی ہے وہاں جانا ہے۔۔۔ "وہ سنجیدہ چہرہ لیے بولا " تھا۔ جبکہ اس بات سن کر ردا کی تو باچھیں کھل گئی تھیں خوشی سے اسکا ننھا سا دل اٹکیلیاں کر رہا تھا۔

ہائے سچی۔۔۔ "اسی خوشی کا اظہار وہ زوار سے بھی کر گئی تھی۔"

نو بجے جانا ہے جلدی سے تیار ہو۔۔۔ "زوار نے اسکی بات یکسر نظر انداز کی تھی۔ " لیکن ردا کی خوشی میں ذرا برابر بھی فرق نہ آیا تھا۔ وہ گردن ہلاتی نیچے جانے لگی جب زوار نے اسے ٹوکا تھا۔

"کہاں جارہی ہیں ، میں نے تیار ہونے کا کہا ہے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ساریہ آپی کو بتانے جارہی ہوں۔۔۔"

انکو میں بتادوں گا ، آپ جاکر ریڈی ہوں۔۔۔ "زوار نے اسکی بات درمیان میں کاٹی " تھی جس پہ ردا نے منہ پھلا کر اسکو دیکھا تھا۔

"مجھے یہ بھی پوچھنا تھا کہ میں کیا پہنوں۔۔۔"

اچھا۔ "اس نے گہری سانس باہر انڈھیلی تھی۔ جبکہ وہ اجازت ملتے جلدی سے نیچے " لپکی تھی۔ زوار تو اسکی بے وجہ کی خوشی دیکھ کر تاسف میں سر ہلاتا نیچے آیا تھا۔

زوار اسے تیار ہونے کا کہہ کر، آدھے گھنٹے کے بعد شائستہ کے پاس سے اٹھ کر کمرے میں آیا، تو وہ تاہنوز اسی حلیے میں کھڑی تھی۔ زوار نے ان دونوں کو گھور کر جلدی کا کہا تھا جو الماری میں سر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیئے جانے کیا تلاشنے میں محو تھیں۔ دونوں نے پورا آدھا گھنٹہ لگا کر مہندی پہ پہننے کے لیے کپڑے چنے تھے۔

ساریہ نے جلدی سے کپڑے پکڑے اور اسے اپنے ساتھ لیے اپنے کمرے میں آگئی۔ آدھے گھنٹے میں اس نے ردا کو تیار کیا تھا۔ بس جیولری پہننی باقی تھی جو وہ جلدی جلدی میں کمرے سے اٹھانا بھول گئی تھیں۔ ساریہ نے اسے تیار کر کے کمرے میں جا کر جیولری پہننے کا کہا اور خود شائستہ کو ایک نظر دیکھنے کے لیے نیچے آگئی۔

وہ سج سج کر چلتی اپنے کمرے میں آئی تھی جہاں زوار سنجیدگی سے اپنے بال بنا رہا تھا۔ اس نے وائٹ رنگ کی شلوار قمیض زیب تن کی ہوئی تھی۔ وہ نک سک سا تیار تھا۔ ردا دروازے کی اوٹ سے ایک نظر اسے دیکھ کر ڈریسنگ کے قریب آکر رکی تھی۔ زوار نے بال بنا کر ایک نظر اسکی طرف دیکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہندی کے فنکشن کی مطابقت سے اس نے گھٹنوں تک آتی اورنج رنگ کی قمیض جس پہ گولڈن رنگ کی ہلکی ہلکی کڑھائی کا جال تھا، ساتھ پلپ کلر کا شرار پہنا تھا۔ لیمن کلر کا جالی کا ڈوپٹہ جس کے کناروں پہ کرن لگی تھی، کندھے پہ ڈالا ہوا تھا۔ ہلکے ہلکے میک اپ میں اسکی دودھیا رنگت خوب چمک رہی تھی اس پہ اسکا نازک سا انداز۔

زوار نے غیر ارادی طور پر فرصت سے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔ بلاشبہ وہ نازک سی گڑیا ہی لگ رہی تھی۔ ردا کی کھٹ پٹ سے وہ ہوش میں آیا تھا۔ وہ جھر جھری لے کر برش ڈریسنگ ٹیبل پہ رکھ کر کمرے میں موجود کرسی پہ بیٹھا تھا۔ جبکہ ردا کے لیے اب میچنگ جیولری سیلکٹ کرنا ایک محاذ تھا۔

وہ بار بار ایک ایک کر کے بندہ نکالتی اور اسے کانوں میں پہن کر دیکھتی۔ پھر پسند نہ آنے پر برا منہ بنا کر اسے اتار کر دوسرا پہن کر دیکھتی۔ زوار پیچھے بیٹھا شیشے سے اسکی ساری کاروائی دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کتنی دیر لگنی ہے۔ "وہ انتظار سے جھنجھلا کر کوفت سے بولا تھا۔ ردا نے منہ پھلا "
کر آئینے سے اسکی طرف دیکھا تھا۔

تھوڑی سی بس۔ "وہ مصروف انداز میں کہہ کر پھر نیچھے جھک گئی تھی۔"

دماغ ٹھیک ہے۔ مہندی آج رات کی ہے۔ "مزید انتظار کا سن کر وہ تپ کر بولا تھا۔ "
ردا جو پہلے ہی بندے سیلکٹ نہ ہونے پہ جھنجھلائی ہوئی تھی اسکی بات سن کر منہ پھلا
کر بولی تھی۔

"میں نے نہیں جانا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں۔ "زوار نے ناسمجھی میں بھنوئیں سکیڑیں تھیں۔ اندر سے اسکا دل کر رہا تھا کہ وہ" اسے دو لگا کر پوچھے جو اتنی دیر سے خوامخواہ انتظار کروایا ہے تب نہیں بتا سکتی تھی۔

ایک میرے پاس کوئی پیارے سے اس ڈریس کے ساتھ کے بندے نہیں ہیں اوپر " سے آپ ڈانٹ جارہے ہیں۔ "وہ رونی شکل بنا کر بنا رکے سارے الزام اسکے کھاتے میں لکھ رہی تھی۔

جتنی دیر آپ کر رہی ہیں اس پہ کیا انعام دوں پھر۔ "اسکی بات سن کر زوار نے " دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔ جس سے ردا کا موڈ اور خراب ہوا تھا۔

بس پھر میں نے نہیں جانا۔ "وہ بضد ہوئی تھی۔ زوار نے بے بسی سے اسکی طرف " دیکھا تھا جس نے صبر کے گھونٹ بھرنا اسکے نصیب میں لکھ دیا تھا۔ وہ اسے گھور کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گہری سانس خارج کرکے کرسی سے اٹھ کر ڈریسنگ کی طرف آیا تھا۔ ردا کن اکھیوں سے اسے دیکھنے لگی تھی۔ وہ باکس کھولے ایک ایک کرکے بندے دیکھ رہا تھا۔ اور دل ہی دل میں اپنی بیوی کو سلواتیں سنا رہا تھا۔ لو جی اب یہ کرنا باقی تھا میرا۔

دو تین بندے دیکھ کر وہ بلآخر اسکے ابھی کے لیے پہننے والوں کا انتخاب کر چکا تھا۔ وہ بندے تھامے اسکی طرف آیا تھا۔

"یہ لو پہنو۔" زوار نے بندے ہتھیلی پہ رکھ کر، اپنی ہتھیلی آگے کی تھی۔

میں نے نہیں جانا۔ "وہ بھر ضدی ہوئی تھی۔"

ردا۔۔۔ !ایک تو دیر ہورہی ہے اوپر سے آپ میرے دماغ کا رائیتہ بنا رہی ہو۔ "" زوار جھنجھلا اٹھا تھا، اسنے ردا کو گھور کر اسکا ہاتھ پکڑا اور ہتھیلی پہ بندے پٹخے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جھوٹ۔۔۔ !مجھے نہیں آتا رائیتہ بنانا۔" وہ مٹھی بند کرتی ، خفگی سے بولی تھی۔ زوار نے گھور کر اسکی طرف دیکھا تھا۔

"حالانکہ مجھے لگتا ہے آپکو بس یہی کام آتا ہے۔ یہ پہن کے نیچے آؤ۔" وہ اسے تاسف سے دیکھتا نیچے آنے کا کہہ کر پلٹا تھا۔

"چین کی ہک کون بند کرے گا۔" اسکو جاتے دیکھ کر ردا نے جھنجھلا کر پیچھے سے ہانک لگائی تھی۔ جس پہ زوار مٹھیاں بھینچ کر پلٹا تھا۔ جھنجھلاہٹ سے اسکا برا حال تھا۔

"یااللہ مدد۔" وہ منہ میں بڑبڑاتا اسکی طرف قدم بڑھا رہا تھا۔ اور ایک نظر اس توپ کو گھور کر چین اس کے ہاتھ سے لے کر ڈریسنگ ٹیبل کی طرف آیا تھا۔ ردا منہ بگاڑ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر اسکی پشت کو کھا جانے والی نظروں سے گھور کر اسکے سامنے آئی تھی۔ وہ چین اسکے گلے میں ڈالتا ہک بند کرنے لگا جو آج اسے ردا کا ہمسایہ لگا تھا۔ کیونکہ جتنا زوار اسکو بند کرنے کے جتن کررہا تھا اتنا ہی وہ تنگ کررہا تھا۔

افففو کیا کررہے ہیں ، ہٹیں میں تھک گئی ہوں۔ "مسلسل اسکی کوششوں سے زچ " ہوکر ردا نے گہری سانس لے کر اسکے ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹھائے تھے۔

ردا تمیز سے کھڑی رہو۔ "وہ اسے وہیں سختی سے پکڑ کر آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا " تھا۔ جبکہ وہ منہ بسور کر سیدھی کھڑی اسکی کروائی دیکھنے لگی تھی۔ بلآخر وہ بند ہو چکا تھا۔ زوار شکر کا کلمہ پڑھ کر پیچھے ہوکر اپنے کپڑے ٹھیک کرتے بولا تھا۔

"چلو اب۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔ "وہ بگڑے موڈ کے ساتھ گویا ہوئی تھی۔"

وہ دونوں آگے پیچھے زینے اتر کر لاؤنج میں آئے تھے۔شائستہ ان دونوں کو دیکھ کر دل ہی دل میں انکی نظر اتارنے لگی تھی۔ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر ساریہ کی آنکھیں بھی خوشی سے چمکیں تھیں۔انکی دعائیں لے کر وہ گاڑی میں بیٹھ کر علی کی طرف جانے لگے تھے۔سارا راستہ ردا خاموش ہی بیٹھی تھی۔

زوار کو تو اسکا یوں خاموش رہنا کھل رہا تھا۔اللہ خیر کرے پتہ نہیں اپنی فراٹے بھرتی زبان کو اتنا سکون کیوں دیا جارہا ہے۔

بیس منٹ تک وہ علی کے گھر کے سامنے تھے۔زوار نے گاڑی ایک خالی جگہ پہ روک کر فون نکال کر علی کو ملایا تھا۔علی کو اس نے اپنے آنے کا بتایا تھا کہ وہ انہیں لینے باہر آنے کا کہتا فون بند کر گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔فون جیب میں رکھتے اس نے ایک نظر اپنی روٹھی بیوی کو دیکھا تھا۔جو اسے بھرپور نظر انداز کیے شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی۔زوار اسکو دیکھ کر مسکراہٹ دبا کر رہ گیا جس میں ناراض رہنے کی بہت زیادہ سکت تھی۔اتنے میں اسے علی سامنے سے آتا دکھائی دیا تھا۔وہ مسکرا کر باہر نکل کر علی سے بغلگیر ہوا تھا۔اسے اکیلا باہر نکلتا دیکھ کر ورطہ حیرت سے ردا کا منہ وا ہوا تھا۔

وہ علی کو ایک منٹ کا کہہ کر اسکی طرف آیا اور دروازہ کھول کر اسے باہر آنے کا اشارہ کیا۔ردا خفگی سے اس کی طرف دیکھ کر باہر نکلی تھی۔زوار اسے اپنے ساتھ لیے علی کی تقلید میں چل رہا تھا۔اندر آتے ہی سب کی نگاہیں اپنے اوپر اٹھتی محسوس کر کے ردا زوار کے قریب ہوئی تھی۔وہ گھبرا کر دونوں ہاتھوں سے اسکی دائیں بازو کے گرد حصار بنا گئی تھی۔ردا کی اس حرکت پہ زوار نے بے ساختہ اسے دیکھا تھا جو گھبرائی ہوئی نظر آ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریلکس اندر بھابھی اور علی کی بہنیں ہیں۔ "وہ اسکے بائیں کان کی طرف جھک کر "
خلافِ معمول نرم و ملائم لہجے میں گویا تھا۔ ردا کے دیکھنے پہ اسنے ردا کو آنکھوں سے
ریلکس ہونے کا کہا تھا۔ جس وہ اثبات میں سر ہلاتی اسے مطمئن کرنی لگی تھی۔

آئیں بھابھی۔ "وہ چلتے ہوئے داخلی دروازے پہ پہنچے تھے۔ جب علی نے مسکرا ردا "
سے کہا تھا۔ اسنے ایک نظر زوار کو دیکھا تو وہ سر کو جنبش دیتے اسے جانے کا کہہ رہا
تھا۔ وہ سر ہلاتی آگے بڑھی تھی کہ کچھ یاد آنے پر وہ سرعت سے پلٹی تھی۔ اسکے
پلٹنے پہ زوار اور علی دونوں اسے دیکھنے لگے تھے۔

آپ کہاں جارہے ہیں۔؟ "وہ زوار تک آتی ، چہرے پہ حد درجہ معصومیت سجائے "
مستفسر ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں باہر لان میں ہی ہوں۔ "زوار نے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔"

پھر مجھے بھی وہیں جانا ہے۔ "وہ بچکانہ انداز میں بولی تھی۔ جس پہ زوار تاسف سے " ایک نظر اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔

میں آتا ہوں۔ "علی دونوں کو بات کرتا دیکھ کر بولا تھا۔"

ابھی فنکشن شروع نہیں ہوا جب ہو گا تب آ جانا نا۔ "زوار نے اسکے گھبرائے انداز " کو مد نظر رکھ کر دھیمے لہجے میں کہا تھا۔

مجھے نہیں جانا ، مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ "وہ رونی شکل بنائے کھڑی تھی۔ زوار نے اسکی " بات سن کر ماتھا پیٹا تھا۔ مطلب حد ہے اتنے لوگوں میں بھی ڈر لگنا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب اندر ہیں ، فلحال اندر جاؤ پھر تھوڑی دیر تک میں بلا لوں گا۔ "زوار نے بمشکل " ضبط کرتے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔

پکا۔ "وہ امید بھری نگاہوں سے مستفسر ہوئی تھی۔"

ہمم۔۔۔ "زوار نے مسکرا کر گردن کو اثبات میں جنبش دی تھی۔ اس نے ادھر " ادھر علی کو تلاش کیا ، نظر آنے پر زوار نے اسے اس طرف آنے کا کہا تھا۔ علی کے آتے ہی ردا اسکے ساتھ اندر گئی تھی۔ سب بہت خوشدلی سے اس کے ساتھ ملے تھے۔ علی کی دونوں بہنیں اسکے ارد گرد ہی رہ رہی تھیں وہ جو اندر آنے سے پہلے گھبرائی ہوئی تھی اب قدرے سنبھل چکی تھی اور انکی باتوں کا جواب بھی دینے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے وہیں کھڑے رہ کر علی کا انتظار کیا تھا۔اسکے آتے ہی وہ دونوں لان میں آئے جہاں تقریب کی تیاری کی گئی تھی۔

ردا اور زوار کے جاتے ہی ساریہ نے شائستہ کو دوائی دی اور جلدی سے کیچن سمیٹا تھا۔وہ جلد از جلد کام نبٹا کر احان سے بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔اس دن گھر آنے کے بعد ساری رات احان نے اسے فون بند نہیں کرنے دیا تھا۔وہ کبھی نیند میں جھولتی اور کبھی آنکھیں کھولے اسکا ساتھ دے رہی تھی۔

وہ کیچن کا پھیلاوا سمیٹ کر کمرے میں آکر فون تھامے کشمکش میں تھی کہ کیا کرے۔کیونکہ جس دن سے احان گیا تھا اس نے بس ایک دفعہ اپنے خیر خیرت سے پہنچے کا مسیج کیا تھا مگر پھر وہ غائب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی ہو گیا تھا۔ وہ فون تھامے احان کا نمبر نکالے سوچ رہی تھی کہ کیا کرے۔ بلآخر وہ چیٹ کھول کر ٹائپ کرنے لگی تھی۔

تیری خوشبو کا پتہ کرتی ہے

مجھ پہ احسان ہوا کرتی ہے

شب کی تنہائی میں اب تو اکثر

گفتگو تجھ سے رہا کرتی ہے

دل کو اس راہ پہ چلنا ہی نہیں

جو مجھے تجھ سے جدا کرتی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی میری تھی لیکن اب تو

تیرے کہنے میں رہا کرتی ہے

اس نے دیکھا ہی نہیں ورنہ یہ آنکھ

دل کا احوال کہا کرتی ہے

(پروین شاکر)

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اپنی دھڑکنوں کے امین سے اعتراف کر کے، لب کاٹتے، بولتی آنکھوں سے اسکے جواب کی منتظر تھی۔ ایک منٹ، دو منٹ انتظار طویل ہو رہا تھا جس کے ساتھ ساریہ کی دھڑکنوں کا شور بھی بڑھتا جا رہا تھا۔ پانچ منٹ تک وہ فون تھامے مسلسل انتظار کی سولی پہ لٹکی تھی مگر جواب ندارد۔ وہ بجھے دل کے ساتھ فون کو ایک نظر دیکھ کر، اسے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتی، عشاء کی نماز کے لیے وضو کرنے واش روم گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہندی کا فنکشن لیٹ شروع ہوا تھا۔وہ ایک گھنٹے کے بعد علی کی بہن کے ساتھ باہر آئی تھی۔باہر آتے ہی اس نے چاروں اطراف دیوانہ وار نظریں گمائیں تھیں مگر زوار اسے نظر نہیں آیا تھا جس کی وجہ سے اسکی پیشانی ہر پریشانی سے بل آئے تھے۔علی کی بہن جو کب سے باہر آکر علی کو فون ملا رہی تھی بلآخر فون ملتے ہی اسے ردا کا بتانے لگی تھی۔علی زوار کو بھیجنے کا کہہ کر فون رکھ چکا تھا۔

دور سے زوار کو آتا دیکھ کر وہ خود بھی اسکی طرف قدم بڑھانے لگی تھی۔

کدھر چلے گئے تھے آپ۔"وہ قریب آتے ہی لاڈ سے شکوہ کناں ہوئی تھی۔زوار تو " آج اس کے بیوی جیسے رنگ دھنگ دیکھ کر رہ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھر ہی تھا ، آؤ۔ "وہ نرم لہجے میں کہتا مزید بحث کو طول نہ دینے کی غرض سے "
اسے اپنے ساتھ آنے کا کہنے لگا تھا۔

وہ اسے اپنے ساتھ لیے لان کی بائیں طرف آیا تھا۔ ٹیبل پہ اسے بٹھائے وہ اسکے سامنے بیٹھا تھا۔
زوار نے سامنے بیٹھ کر غور سے اسکا خفا خفا سا روپ دیکھا تھا۔

کیا ہوا ہے ، اندر سب سے ملی نہیں تھی۔ "وہ اسکا بگڑا موڈ دیکھ کر نرم لہجے میں "
مستفسر ہوا تھا۔

ملی تھی۔ "وہ ہنوز منہ بسورے ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر موڈ کیوں بنا ہوا ہے۔ "وہ آنکھیں سکیڑے ردا کو دیکھ کر مستفسر ہوا تھا۔"

بھوک لگی ہے۔ "آخرکار اسنے بلی تھیلے سے نکالی تھی۔ وہ رونی شکل بنا کر بولی تھی۔ "

جبکہ اس بات سن کر زوار ادھر ادھر دیکھ کر اسے ڈپٹ کر بولا تھا۔

شش ، گندی بچی۔۔۔ "زوار کی ڈانٹ سے اسنے منہ اور بگاڑا تھا۔"

اچھا یہ لو فون تصویریں لے لو۔ "زوار نے ایک نظر اسکا بگڑا چہرہ دیکھ کر اپنا فون "

نکال کر اسکے سامنے کرتے ہوئے کہا تھا۔

آپ کھینچیں۔ "وہ لاڈ سے اسے حکم صادر کیے سیٹ ہو کر بیٹھی تھی۔ جبکہ زوار اسے "

دیکھتا رہ گیا تھا۔ دو تین اسکی تصویریں لے کر زوار نے اسے فون پکڑیا تھا کہ وہ دیکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے۔ اتنی انجان جگہ میں سوائے ردا کے اور کوئی نہیں تھا جس سے وہ باتیں کرتا۔ علی اور اپنے پرانے دوستوں کے ساتھ وہ بیٹھک لگا چکا تھا۔ وہ کھکھلا کر ہنستی ، اپنی تصویریں دیکھ رہی تھی اور گاہے بگاہے زوار کو بھی دکھا رہی تھی۔

کھانے کے بعد بلآخر رسم شروع ہو چکی تھی۔ وہ ردا کو لیے وہیں بیٹھا تھا۔ زوار اپنا فون نکال کر اسے چیک کر رہا تھا۔

وہاں کیا ہو رہا ہے؟ "ردا نا سمجھی میں بھنوئیں سکیڑ کر مستفسر ہوئی تھی۔ زوار جو کہ " ردا کے سامنے بیٹھا تھا اسکی بات سن کر گردن موڑ کر اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھنے لگا۔ جہاں علی ایک گھٹنہ پہ بیٹھ کر ، ایشال کا ہاتھ تھامے کچھ کہہ رہا تھا ، جسکی وجہ سے شرم کے مارے اسکا برا حال تھا۔ وہ اتنے لوگوں کی موجودگی میں محفوظ ہو رہی تھی۔ علی کے سوال کے بدلے اسنے سر جھکا کر گردن اثبات میں ہلائی تھی جس پہ علی سرشار سا چہرہ لیئے اٹھ کر اسکا ہاتھ تھامے مدھم دھن میں ہلکے ہلکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسٹیپ لے رہا تھا۔ وہ گاہے بگاہے ایشال کے کانوں میں امرت گھول رہا تھا جس سے اسکے چہرے پہ گلال بکھر رہا تھا۔

ایک نظر وہاں دیکھ کر زوار نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا جو اب اس منظر سے نگاہیں ہٹا کر اسکے وجیہہ چہرے پہ مرکوز کیے ہوئی تھی۔ اس نے تاحال بھنوئیں سوالیہ انداز میں سکیڑے ہوئی تھی۔ جبکہ زوار نے اس کے سوال پہ اپنا ماتھا پیٹا تھا۔ اب اسے کیا بتائے کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔

علی پرپوز کر رہا ہے۔ "وہ منہ کے زوایے بدل کر جزبز ہو کر بولا تھا۔"

اچھا۔ "وہ کچھ سمجھ کر بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر آپ نے تو ہماری شادی پہ مجھے ایسے پرپوز نہیں کیا تھا۔ "اس نے منہ بسور کر " شکوہ کیا تھا۔ جو زوار کو مشکل ہی ہضم ہوا تھا۔ چلو جی یہ کسر باقی تھی۔ اسنے تنک کر سوچا تھا۔

میرا خیال ہے گھر چلتے ہیں کافی لیٹ ہو گیا ہے۔ "زوار نے اسکا شکوہ یکسر نظر انداز " کیا تھا۔ وہ ایک نظر گھڑی پہ ڈالے کھڑا ہوا تھا۔ ردا کو غصہ تو بہت آیا تھا کہ زوار نے اسکے سوال کا جواب نہیں دیا مگر اسکے اٹھنے کی وجہ سے مجبوراً اسے بھی اٹھنا پڑا تھا۔ وہ منہ پھلائے اسکی تقلید میں چل رہی تھی۔

رات کی تاریکی ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی۔ لیمپ کی پیلی روشنی سے کمرہ جگمگا رہا تھا۔ وہ کھڑکی سے تھوڑا آگے اسٹڈی ٹیبل کی کرسی پہ بیٹھ کر، بڑے انہماک سے اپنی کل کی اسائمنٹ بنا رہا تھا۔ پیپرز کی وجہ سے آج کل اسے کی مصروفیات بڑھ چکی تھیں جسکی وجہ سے وہ پاکستان میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی کم ہی رابطہ رکھے ہوا تھا۔رات کے تقریباً بارہ بجے وہ اپنا کام مکمل کر کے، انگڑائی لے کر اٹھا تھا۔پانچ منٹ کے اندر اپنا پھیلاوا سمیٹ کر وہ جلدی سے اپنے نرم و گداز بستر میں گھسا تھا۔

آلارم لگانے کی غرض سے اسنے لیٹے لیٹے سائیڈ ٹیبل پہ پڑا فون اٹھایا تھا۔فون پہ بے تحاشہ نوٹیفیکیشن دیکھ کر اس نے تیوری چڑھا کر دیکھا تھا۔ابھی نیند کے باعث وہ انہیں صبح دینے کا ارادہ کرنے ہی لگا تھا کہ ساریہ کا چمکتا نام دیکھ کر وہ ٹھٹھکا تھا۔

احان نے جلدی سے اسکا میسج کھولا تھا۔ساریہ کا میسج دیکھ کر اسکی نیند بھک سے اڑی تھی۔ زندگی سے بھرپور مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر رینگی تھی۔وہ بار بار زیر لب اسکا میسج پڑھ کر سرشار ہو رہا تھا۔مسکاتی آنکھوں کے ساتھ وہ ساریہ کا نمبر ملانے لگا تھا۔مسلسل بیل جا رہی تھی مگر وہ فون نہیں اٹھا رہی تھی۔دو دفعہ کال کر احان کو اسکے سونے کا گمان ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج کل پیپرز ہورہے ہیں اس لیے تھوڑا مصروف ہوں فری ہوکر بات کروں گا۔"

"تجھے روز دیکھوں قریب سے"

"میرے شوق بھی ہیں عجیب سے"

"میرے ہر درد کی دوا ہو تم"

"مجھے کیا غرض پھر طبیب سے"

گڈنائٹ میری جان۔"وہ بات نہ ہونے پہ اداسی سے پیام بھرا پیغام بھیج کر فون بند کرتا آنکھیں موند گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی سے مل کر وہ گھر کے لیے نکل گئے تھے۔زوار سنجیدگی سے گاڑی چلا رہا تھا۔ردا منہ پھلائے اسکو ہی دیکھ رہی تھی۔

"مجھے نہیں پتہ مجھے بھی پرپوز کریں۔"گاڑی میں چھائی سکوت کو ردا کے شکوے نے چیرا تھا۔ اسکی بات سن کر زوار نے اپنا سر پیٹا تھا۔ جو اس بات کے پیچھے ہی پڑ گئی تھی۔

"میرے سر میں درد ہو رہی ہے چپ کر جاؤ۔"وہ ایک نظر اسے دیکھ کر جان چڑوانے والے انداز میں بولا تھا۔ جس پہ ردا پیچ و تاب کھاتی خفگی سے پہلو بدل کر شیشے سے باہر دیکھنے لگی۔ اسکے بعد گاڑی میں مکمل سکوت چھا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی زن کر کے گھر کے اندر داخل ہوئی تھی۔ردامنہ پھلا کر کار سے نکل کر اندر جانے لگی تھی۔ زوار بھی تاسف میں سر ہلا کر اسکے پیچھے آیا تھا۔ساریہ جو پانی لینے کیچن میں جا رہی تھی رداور زوار کو دیکھ کر رک گئی تھی۔زوار ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھتا شائستہ کو دیکھنے گیا تھا۔وہ چاہے کتنا بھی تھکا ہو کتنی بھی دیر سے آئے اسکے معاملے میں غفلت نہیں برتتا تھا۔

زوار کے جاتے ہی وہ کیچن میں گئی تھی۔ردامنہ پھلائے ساریہ کے پاس ہی آئی تھی تاکہ پیٹ میں بنے لاوے کو باہر کا راستہ دکھا سکے۔

کیا ہوا۔ "اسکے پھولے ہوئے گال دیکھ کر ساریہ جگ پکڑتے ہوئے مسکرا کر بولی " تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار مجھے پرپوز نہیں کررہا۔ "وہ منہ بسور کر دل کے پھپھولے پھوڑنے لگی تھی۔ "
جبکہ اسکے شکوہ پہ ساریہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔

کیوں۔ "وہ مصنوعی افسردگی سے بولی تھی۔ حالانکہ ردا کے اس سنگین مسئلے پہ اسکی "
ہنسی نہیں رک رہی تھی۔

پتہ نہیں ، میں نے کہا بھی تھا پھر بھی نہیں کیا۔ "وہ رسان سے اپنے سنگین مسئلے کو "
بیان کررہی تھی۔

ہمم۔ بھائی کو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔ "ساریہ نے برملہ اسکی حمایت کی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں نا۔ میں نہیں بولوں گی اب ، جب تک وہ مجھے پرپوز نہیں کرتے۔ "ردا ساریہ سے راضی ہوتی اپنے اگلے منصوبے بتانے لگی تھی۔

اچھا یہ چھوڑو ویسے آج تم پیاری بہت لگ رہی ہو بلکل ڈول سی۔ "ساریہ نے جگ شیلف پہ رکھتے ، اسکے غصے سے سرخ ہوتے گال پیار سے کھینچے تھے۔

شکریہ آپی ، آپکو پتہ ہے میری تصویریں بہت اچھی آئی ہیں ، میں اب آپ سے ہی میک اپ کروایا کروں گی۔ "وہ ایک منٹ سے اپنا پہلا دکھ بھول کر خوشی سے چہکی تھی۔

شکریہ ، مجھے بھی تصویریں دیکھانا بھائی سے فون لے کر۔ "وہ اس خوشی دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں جی ضرور۔"

چلو اب سو جاؤ ورنہ بھائی ڈانٹیں گے۔ "وہ جگ پکڑتے ہوئے بولی تھی۔ ردا بھی "
اسکے ساتھ کیچن سے نکلی تھی۔ اوپر جانے سے پہلے اس نے ساریہ سے پوچھا تھا۔

"آنٹی سوگئی ہیں؟"

"ہاں شاید ، بھائی وہیں گئے ہیں۔"

اچھا میں بھی مل کے آتی ہوں۔ "زوار کا سن کر اسے لگا شاید شائستہ جاگ رہی ہو۔"

ہمم۔ "ساریہ مسکرا کر اسے دیکھتی اپنے کمرے میں گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کمرے میں آکر جگ سائیڈ ٹیبل پہ رکھ کر بتی گل کر کے بستر پر آئی تھی۔احان کے میسج نہ آنے پہ وہ حیران تھی۔مضطرابی سے اسنے فون دوبارہ چیک کرنے کے لیے اٹھایا تھا۔اسکرین پر اسکا چمکتا نام دیکھ کر وہ خوشی سے اٹھ بیٹھی تھی۔مگر اسکی دو کالز دیکھ کر،وہ نہ اٹھانے پہ افسردہ ہوئی تھی۔احان کے آف لائن ہونے کی وجہ سے اسنے کال بیک بھی نہ کی تھی۔

جو اداسی احان سے بات نہ کرنے سے ہوئی تھی وہ اسکا پیام بھر اپیغام پڑھ کر معدوم ہوئی تھی۔وہ مسکراتے لبوں اور مسکاتی آنکھوں سے بار بار پیام بھر اپیغام پڑھ کر ان لفظوں کی تاثیر اپنے اندر انڈھیل رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا سر ہلاتی دھیرے سے شائستہ کے کمرے میں آئی تھی۔ ہلکی سی آہٹ سے، زوار جو کہ شائستہ کے سامنے بیٹھا تھا پیچھے مڑ کر دیکھنے لگا تھا۔ اسے اندر آتا دیکھ کر وہ دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی لبوں پہ رکھ کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرنے لگا۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ شائستہ کی نیند میں خلل ہو۔ ردا گردن ہلاتی ویسے ہی انگلی لبوں پہ رکھ کر خاموش سے اسکے قریب آئی تھی۔ وہ ایک نظر شائستہ کو دیکھ کر پلٹنے لگی تھی جب زوار نے اپنا فون اور کار کی چابی اسکے ہاتھ میں دی تھی۔ وہ زوار کا اشارہ سمجھتی دبے قدموں سے پلٹ کر باہر گئی تھی۔

فون ہاتھ میں پکڑ کر تو وہ ہواؤں میں اڑنے لگی تھی۔ وہ جلدی سے کمرے میں آکر فون کو آن کرنے لگی تھی مگر بد قسمتی سے وہاں پاسورڈ نامی بلا نے اسکا استقبال کیا تھا۔ پاسورڈ کا دیکھ کر اسکی ساری خوشی غائب ہوئی تھی۔ چند پل غصے سے فون کو گھور کر وہ اپنی سوچ کے دائرے کار کے مطابق پاسورڈ لگانے لگی تھی۔ مگر ہر بار ان کارکٹ آرہا تھا۔ پانچ بار لگا کر جب فون پہ پاسورڈ لگ رہا تھا تو گھبراہٹ سے اسکی ہتھیلیاں اور پیشانی بھیگی تھی۔ زور سے دھڑکتے دل اور کانپتے وجود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ساتھ وہ بید کی پائنٹی پہ بیٹھی تھی۔ مزید چھیڑ چھاڑ سے بھی کچھ حاصل نہیں ہوا تھا، ڈر کے مارے اسکے ہاتھ ٹھنڈے ہوئے تھے۔ زوار کا غصہ سے بھرا چہرے نظروں کے سامنے گھوما تو دماغ سائیں سائیں کرنے لگا تھا۔

زوار کتنی دیر شائستہ کو سوئے ہوئے دیکھتا رہا تھا۔ ہر رات کی طرح وہ بمشکل اٹھ کر اپنے کمرے میں آیا تھا۔ ڈاکٹر کے جملوں کی بازگشت ابھی بھی اسکے کانوں میں گونجتی تھی۔ جو اسکی آنکھوں کے کنارے بھگا دیتی تھی۔

وہ فون کا بیڑا غرق کر کے اسے چھپانے کے لیے اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر خلافِ معمول اپنے کپڑے بدلنے لگی تھی۔ ابھی وہ کپڑے بدل کر، فریش ہو کر باہر آئی ہی تھی کہ زوار کمرے میں آیا تھا۔ اسکے بدلے کپڑے دیکھ کر زوار نے بے ساختہ شکر کیا تھا۔ جبکہ زوار کو اپنے سامنے دیکھ کر اسکے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی تھی۔ وہ نظریں چراتے بیڈ پر اپنی سائیڈ پہ لیٹ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کروٹ لے گئی تھی۔ ساتھ ساتھ وہ اپنی سلامتی کے لیے ورد کرتی جا رہی تھی۔ زوار آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھ کر شب خوابی کا لباس تھامے واش روم میں گیا تھا۔

وہ فریش ہو کر بتی گل کر کے اپنی سائیڈ پہ آ کر نیم دراز ہوا تھا۔ اسکے لیٹنے پہ ردا نے شکر کیا تھا کہ وہ فون کے بارے میں بھول گیا تھا۔ مگر ہائے رے اسکی قسمت۔

وہ آلارم لگانے کی غرض سے اٹھا تھا۔

ردا میرا فون کہاں ہے۔ "وہ کہنی کے بل اونچا ہو کر ، اسکی طرف کروٹ لے کر " گویا ہوا تھا۔ ردا نے اسکی بات سن کر بمشکل تھوک نگلا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں پتہ۔ "وہ بمشکل بولی تھی۔ اس وقت کوئی مناسب بہانہ بھی اسکے ذہن میں " نہیں آرہا تھا۔ جبکہ اس بات سن کر زوار کو گمان ہوا کہ شاید وہ نیند میں ہے۔

کیا کہہ رہی ہو ، نیند میں ہو۔ "وہ اسکا کندھا ہولے سے ہلا کر مستفسر ہوا تھا۔"

ہوں۔ "وہ سختی سے آنکھیں میچے نیند بھری آواز میں ہنکاری تھی۔ اب کی بار زوار " نے اسکا رخ اپنی طرف کیا تھا ردا کو اس سب کے لیے تیار نہ تھی مزاحمت بھی نہ کرپائی۔

میرا فون کہاں ہے۔ "وہ پیشانی پہ شکنیں ڈالے مستفسر ہوا تھا۔"

بلی لے گئی ہے۔ "اچانک اسکے دماغ میں جھماکا ہوا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔ "زوار ورطہ حیرت سے اٹھ بیٹھا تھا۔ اسکا انداز دیکھ کر ردا مزید گھبرائی تھی۔"

کیوں میرا مطلب ، اس نے کیا کرنا تھا۔ اور جب لے کر گئی تھی تب کہاں تھیں " آپ۔ "ردا کی مسلسل خاموشی کے بدلے زوار کی حیرت میں غوطہ زن ہوتی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

اس نے واٹس ایپ چیک کرنی تھی۔ "وہ اٹھ کر اسکے مقابل بیٹھی تھی۔ اسکی یہ " بات کرنے کی دیر تھی کہ زوار کو سمجھ آگئی کہ ضرور دال میں کچھ کالا ہے۔ ضرور اس توپ نے کوئی کارنامہ سر کیا ہو گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون کہاں ہے۔ "اسکے ہیلے بہانے سن کر وہ سختی سے گویا ہوا تھا۔ ردا کی آنکھیں "
بے ساختہ نمکین پانی سے بھری تھیں وہ معصومیت کا اعلیٰ شاہکار بنی بولی تھی۔

وہاں ہے۔ "اسنے اپنے تکیے کی طرف اشارہ کیا تھا۔"

زوار نے جھنجھلا کر اسکی طرف دیکھ کر، تکیے کے نیچے سے فون نکالا تھا۔لیمپ کی روشنی میں اسکو اچھی طرح گما کر ہر طرف سے اسکا جائزہ لے کر زوار نے چڑ کر ردا کی طرف دیکھا تھا جو نا جانے رات کے اس پہر وہ کیا کرنا چاہتی تھی۔

مجھے تصویریں دیکھنی تھیں۔ "وہ مسلسل اسکو اپنی طرف دیکھتا پا کر منمنائی تھی۔ زوار "
نے گہری سانس لے کر فون آن کیا تھا جو بلکل ٹھیک ہو گیا تھا۔ ردا نے جب آخری دفعہ پاسورڈ لگایا تھا تو ٹائمر کی وجہ سے پاسورڈ نہ لگنے پر وہ حواس باختہ ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون کو صحیح سلامت دیکھ کر اسے ردا کا رویہ سمجھ نہیں آرہا تھا۔ کیونکہ وہ رونے کے دہانے پہ کھڑی تھی۔

"کیا کیا تھا فون کو۔ "زوار نے عام سے لہجے میں پوچھا تھا۔ یہ پوچھنے کی دیر تھی کہ وہ بلند آواز میں کب سے دبائی ہوئی ہچکی لے کر روتے ہوئے بولی تھی۔

"پاسورڈ لگا رہی تھی۔ "زوار کو دو منٹ میں اسکی بات سمجھ میں آئی تھی۔

"ایسی شرارتوں سے کب باز آئیں گئیں آپ۔ "وہ تھکن سے چور آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے مستفسر ہوا تھا۔ اسکی باتیں سن کر ردا کے رونے میں مزید شدت آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ کر کے سو جائیں۔ "وہ اسکے آنسو صاف کرتا ڈپٹ کر بولا تھا۔ چونکہ آج اسکی " غلطی پکڑی گئی تھی تو وہ شریفوں کے طرح بات مانتی لیٹ کر کروٹ بدل گئی تھی۔ آج پہلی زوار کو وہ معصوم لگی تھی۔ وہ اسکی پشت دیکھ کر اپنی سائیڈ پہ آکر لیٹا تھا۔

صبح کا اجالا ہر سو پھیل چکا تھا۔ رات کی تاریکی کو سورج نے اپنی روشنی سے چیرا تھا۔ آلارم کی آواز سے اس کی نیند میں خلل ہوا تھا۔ کسملندی سے لیٹے لیٹے اس نے آلارم بند کیا اور کروٹ لے کر پھر آنکھیں موند گیا۔ ردا کمرے میں آلارم کی آواز سے ہوتی ارتعاش پر کسمسا کر دوبارہ سو چکی تھی۔ زوار پانچ منٹ یونہی آنکھیں موندے اٹھنے کی ہمت متجمع کر کے، آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھا تھا۔ رات کو دیر سے سونے کی وجہ سے آنکھیں نہیں کھل رہیں تھیں۔ مگر وہ جبر کرتا جمائی کو بائیں ہاتھ کی پشت سے روکے بستر سے اٹھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے کپڑے الماری سے نکال کر اس نے ردا کی طرف دیکھا تھا جو خوابِ خرغوش کے مزے لے رہی تھی۔ کپڑوں کو ہاتھ میں پکڑے وہ اسکی طرف آیا تھا۔ ایک نظر اسکا معصوم چہرہ دیکھ کر زوار نے دائیں ہاتھ سے اسکا کندھا ہلایا تھا۔

"ردا اٹھو صبح ہو گئی ہے۔" مگر ردا میڈیم کے تو کان میں جوں تک نہ رینگی تھی۔ جس پر زوار نے اسے دوبارہ ہلایا تھا۔

"اٹھو نا دیر ہو رہی ہے مجھے۔"

ہوں۔۔۔ آں ہاں مجھے نیند آئی ہے۔ مجھے سونا ہے ابھی۔ "نیند میں ڈوبی آواز میں " احتجاج کیا گیا تھا۔ اپنی نیند میں خلل اسے ذرا برابر بھی پسند نہیں آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روز ہی آتی ہے کوئی نہی بات نہیں ہے۔ پلیز اٹھو۔ "اب کی بار زوار نے خلافِ "
معمول نرم لہجے میں کہتے اسکے بائیں بازو کو نرم گرفت سے پکڑ کر اسے بٹھایا تھا۔ جس
پہ وہ تلملا کر اپنے کھڑوس شوہر کو گھورنے لگی تھی۔

منہ ہاتھ دھو کر فریش ہوجاؤ تب تک میں اپنا بیگ پیک کررہا ہوں اور جلدی آنا "
مجھے آفس کے لیے تیار بھی ہونا ہے۔ "اسکی گھوری کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے زوار
نے کپڑے دھیان سے بیڈ کی پائنٹی پہ رکھتے ہوئے کہا تھا۔ ردا کی جھنجھلاہٹ کے
باعث وہ اسکے پہلے فریش ہونے پر بضد تھا۔ کیونکہ عین ممکن تھا کہ زوار کے جاتے
ہی اس نے دوبارہ بستر سنبھال لینا تھا۔

آں ہاں۔ ہاں کیا مصیبت ہے ، زندگی عذاب کرکے رکھ دی ہے میری اس کھڑانٹ "
نے۔ کھڑوس کہیں کا سونے بھی نہیں دیتا کوئی مجھے۔ "وہ اندر ہی اندر آنسو پیتی پیر
پٹختی واش روم میں گھسی تھی۔ اور دھرام سے دروازہ بند کیا تھا۔ جس پہ بے ساختہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار کے لبوں پر میٹھی سی مسکراہٹ رینگی تھی۔ وہ سر جھٹک کر اپنے آفس کی تیاری کرنے لگا تھا۔

پانچ منٹ کے بعد وہ دھلا چہرہ لیے باہر آئی تھی۔ مزاج ابھی بھی برہم تھے۔ وہ منہ کڑوے بادام کو چباتے باہر آکر اسکے سر آن دھمکی تھی۔ زوار اپنی فائل بیگ میں رکھ کر سیدھا ہوا ہی تھی کہ ردا کو اپنے پاس کھڑے دیکھا تھا۔ جو استفہامیہ نظروں سے دیکھ کم اور گھور زیادہ رہی تھی۔ مقصد آگے کا لائحل عمل جاننا تھا۔

"چلو آپ میں بس دس منٹ میں آتا ہوں۔" وہ مسکرا کر نرمی سے بول کر آگے بڑھا تھا۔ جبکہ صبح ہی صبح اسکا فریش موڈ اور مسکراہٹ دیکھ کر ردا اندر تک کڑھ کر رہ گئی تھی۔ وہ آخری حد تک برا منہ بنا کر کمرے سے باہر نکلی تھی۔ اندر ہی اندر اسکا دل کر رہا تھا کہ اپنے انکل کے بال نوچ دے چونکہ یہ ناممکن تھا تو وہ زور سے چیخنے پہ راضی تھی کم از کم اس طرح سے جو صبح سے اسکے اندر بھرا اس بھر رہی تھی اسکو تو نکلنے کا راستہ مل جاتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنا سامنہ لے کر نیچے آئی تھی جہاں سار یہ ناشتہ بنا رہی تھی۔ آج اسکا موڈ معمول سے ہٹ کر زیادہ خوشگوار تھا اور یہ احان کی محبت کا اعجاز تھا۔

ردا چلتی ہوئی لاؤنج میں بیٹھی شائستہ کے پاس آئی تھی۔ اس کو آتے دیکھ کر شائستہ نے مسکرا کر اپنی روٹھی بہو کو خوش آمدید کہا تھا۔ جبکہ وہ ابھی بھی منہ بسورا اسکے پاس آکر رکی تھی۔

اٹھ گئیں۔ کیسی ہے میری بیٹی۔۔؟ "اسکو اپنے پاس بیٹھاتے شائستہ نرمی سے گویا ہوئی تھی۔

جی ، میں ٹھیک ہوں آپ ٹھیک ہیں۔؟ "دھلے صاف شفاف چہرے پہ شہابی پھولے ہوئے گالوں کے ساتھ وہ بہت معصوم لگ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی بیٹی کو دیکھ کر اب ٹھیک ہوں۔ کیا ہوا ہے منہ کیوں بگاڑ ہوا ہے؟ "شائستہ اسکے پھولے گال دیکھ کر مستفسر ہوئی تھی۔

رات کو میں اتنا تھک گئی تھی اب اٹھا نہیں جارہا تھا۔ "مسکین بھرے لہجے میں وجہ " بتائی گئی تھی۔ جس پہ شائستہ مسکرائے بنا نہ رہ سکی۔

"ناشتہ کرکے سوجانا۔"

اچھا۔۔ ساریہ آپی کیچن میں ہیں۔۔؟ "وہ ادھر ادھر دیکھتے مستفسر ہوئی تھی۔"

"ہوں۔"

مجھے پیاس لگی ہے میں پانی پی کے آتی ہوں۔ "وہ مسکرا کر کہتی کیچن میں آئی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم مما۔۔ "ردا کے جاتے ہی آفس کی مخصوص تیاری کیے زوار لاؤنج میں آیا" تھا اور اپنی جان سے عزیز ہستی کو دیکھ کر وہ ہشاش لہجے میں کہتا ، جھک کر اسکے بالوں میں بوسہ دے کر ، زندگی سے بھرپور مسکراہٹ سجائے شائستہ کے پاس بیٹھا تھا۔

وعلیکم سلام میری جان۔ "وہ اسکے چوڑے شانے پر اپنا دائیں ہاتھ رکھ کر ہولے سے " تھپتھپاتی ، لہجے میں پیار سموئے بولی تھی۔

ناشتہ نہیں بنا۔۔؟ "گھڑی پہ اک نظر ڈال کر وہ مستفسر ہوا تھا۔"

بس تیار ہی ہے۔ تم نے ردا کو زبردستی کیوں جگایا تھا سونے دیتے اسکو تھک گئی " ہوگی۔ "بھلا ایسے کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنی بہو کے ساتھ ہوئے ظلم کے خلاف نہ بولتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما صبح ناشتے پہ ہی ہم سب ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں پھر سارا دن تو میں گھر نہیں " ہوتا۔ ویسے بھی مجھے اچھا لگتا ہے یوں سب کا ایک ساتھ ناشتہ کرنا۔ "ردا کو صبح صبح جگانے کی یہی وجہ تھی۔ اور وہ ٹھیک بھی تھا رات کو کبھی کبھی وہ لیٹ بھی ہوجایا کرتا تھا مگر وہ شروع سے ہی صبح کا ناشتہ ایک ساتھ کرنا پسند کرتا تھا۔

ناشتہ تیار ہے بھائی۔ "اس سے پہلے کہ شائستہ کچھ کہتی ، ساریہ نے آکر کہا تھا۔ جس " پہ وہ دونوں سر ہلا کر اٹھے تھے۔

سب اپنی اپنی جگہ سنبھالے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔زوار نے جلدی سے اپنا ناشتہ پورے کرکے عجلت میں ردا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"رات کو آٹھ بجے تک تیار رہنا علی کی برات ہے آج۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں جانا آج۔ "وہ جو پہلے ہی منہ بگاڑے بیٹھی تھی زوار کی بات سن کر مزید "
منہ بگاڑ کر بولی تھی۔ زوار نے اسکی سابقہ حرکتوں کو ذہن نشین کرتے ہوئے بغیر
کوئی بات کئے اثبات میں سر ہلایا تھا۔ جبکہ ان دونوں کا عجیب سا انداز دیکھ کر شائستہ
نے تیوری چڑھا کر استفسار کیا تھا۔

"کیوں نہیں جانا۔؟"

مما یہ کل بھی وہاں بور ہورہی تھی۔ اس لیے آج میں اکیلا ہی چلا جاؤں گا۔ "وہ "
کہتے ساتھ سب سے سلام کرکے آفس کے لیے نکل گیا تھا۔

مزہ نہیں آیا تھا کل۔؟ "ساریہ نے حیرت میں بھنوئیں اچکائے ردا سے پوچھا تھا۔"

نہیں۔ "نیند کی دیوانی ، نیند میں جھولتی بیزار ہوکر بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم اچھا۔ "اس کے جواب پہ ساریہ سر جھٹک کر اپنی پلٹ پہ جھک گئی تھی۔ جبکہ " شائستہ پرسوچ نگاہوں سے ردا اور زوار کے سرد انداز کو سوچنے لگی تھی۔

احان کے امتحانات کو ختم ہوئے دو ہفتے ہونے والے تھے۔ اور اس دوران اس نے ساریہ کی ناک میں دم کیا ہوا تھا۔ کبھی کال کبھی میسج، اس پہ اسکا، بات کو بڑھانے کا فن۔

احان نے محبت کی چاشنی سے اسے اپنی شوخ باتوں کے حصار میں کسی متاعِ جان کی طرح محصور کیا تھا۔ شان سے اس کی چاہت کی چادر اوڑھنے والی وہ خاص سی لڑکی اس قید میں صدقِ دل سے اپنا آپ، اپنا صاف شفاف ہیرے کی طرح چمکتا دل اور محبت و حیا کے خوبصورت رنگ اپنی غزالی آنکھوں میں لیے اسکے حصار میں محصور تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی معمول کے مطابق گزر رہی تھی۔ مصروفیت کی وجہ سے آجکل زوار دیر سے گھر واپس آرہا تھا جس کی وجہ سے اسکی اور ردا کی نوک جھوک میں بھی کافی فرق آیا ہوا تھا۔

اس وقت سب خاموشی سے رات کا کھانا کھا رہے تھے۔ آج زوار جلدی گھر آگیا تھا۔ اس لیے سب مل کر کھانا کھا رہے تھے۔

پڑھائی کب سے شروع کرنی ہے۔؟ "کھانا کھاتے دوران اچانک زوار کے دماغ میں " جھماکا ہوا تھا۔ وہ روز یہ بات کرنے کا سوچتا تھا۔ مگر گھر آتے تک یہ بات اسکے دماغ سے نکل جاتی تھی۔ ابھی بھی کھانا کھاتے دوران یہ بات یاد آتے ہی اس نے بھنوئیں اچکا کر استفہامیہ نظروں سے ، کھانے کے ساتھ بھرپور انصاف کرتی ، ردا کی طرف دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار کی بات اسکی سماعتوں سے ٹکرانے کی دیر تھی کہ ردا کا حلق تک کڑوا ہوا تھا۔اس سوال پہ اسکا ننھا دل احتجاجاً دھاڑیں مار مار کر رو رہا تھا۔وہ حد درجہ بچارگی اپنے معصوم چہرے پہ سجا کر اپنی افسردہ آنکھیں اٹھا کر اس کی استفہامیہ نگاہوں میں دیکھنے لگی تھی۔اور پوچھ رہی تھی کہ بریانی کی پلیٹ کے آگے اتنا دل جلانے والے سوال کی کیا تک تھی۔

زوار کی بات پر ساریہ اور شائستہ بھی پلیٹ پہ جھکی اپنی نگاہیں اٹھا کر ردا پر مرکوز کر چکی تھیں۔گویا وہ بھی اسکے شاہانہ جواب کی منتظر تھیں۔

مسلسل ردا کو خاموش آنکھوں سے اپنی طرف دیکھتے ہوئے وہ پھر سے سوالیہ ہوا تھا۔

"کب کرنی ہے۔؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھرانٹ انکل شروع ہی نہیں کرنی۔۔۔ "!وہ جلے دل کے ساتھ دل ہی دل میں بولی " تھی۔ مگر سب کو اپنی طرف دیکھتا پاکر وہ مجبوراً بولی تھی۔ اسے اپنی ہی آواز گہرے دکھ اور صدمے کی وجہ سے کھائی سے آتی سنائی دی تھی۔

"جی کرنی ہے۔۔"

کب کرنی ہے۔ "وہ چاولوں سے بھری چمچ منہ کر طرف بڑھاتا دل کو جلانے والا " ایک اور سوال عام سے لہجے میں پوچھنے لگا تھا۔

جلد ہی۔ "یہ زہر خندہ جملہ بمشکل اسنے اپنے منہ سے نکالا تھا۔"

ہمم۔ "وہ ہنکار بھرتا نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے اٹھا تھا۔ اسے آج رات بیٹھ کر اپنی " اسائمنٹ پوری کرنی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا تو جلے دل کے ساتھ اپنی پلیٹ پر بلاوجہ چمچ ہلا رہی تھی۔ زوار کی بات سے اسی بھوک بھک سے اڑی تھی۔ جبکہ ساریہ اور شائستہ دونوں انکے مکالمے کے دوران مسکرا کر انہیں دیکھتی رہیں تھیں۔

"کھانا کیوں نہیں کھا رہی۔۔۔؟" شائستہ کب سے اسے دیکھ رہی تھی۔ اسے کھاتے نہ دیکھ کر وہ مستفسر ہوئی تھی۔

"بس پیٹ بھر گیا ہے۔" وہ زبردستی مسکرا کر بولی تھی۔ ورنہ اندر سے تو اسکا دل کر رہا تھا کہ انکل نامی مخلوق کو گنجا کر دے جس نے بیٹھے بیٹھے نیا شوشا چھوڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیٹ صاف کرتے ہیں ورنہ اللہ میاں ناراض ہوتے ہیں۔ "شائستہ نے نرمی سے "
سمجھایا تھا۔ جس پہ وہ سر ہلاتی پلیٹ صاف کرنے لگی تھی۔ ساریہ نے اپنا کھانا کھا کر
ٹیبل سے برتن اٹھانے لگی تھی۔

وہ کمرے میں آتے ہی اپنے کام میں مشغول ہو چکا تھا۔ اس کی نیت جلد از جلد کام نبٹھا کر سونے
کی تھی۔ مسلسل کام اور پڑھائی کی وجہ سے اسکا بدن تھکن سے چور تھا۔

کھانے کے بعد ردا، ساریہ اور چائستہ ادھر ادھر کی باتوں میں لگ گئی تھیں۔ پھر دس بجے کے
قریب ساریہ اور ردا اٹھ کر کیچن میں آئیں تھیں۔ رات کے کھانے کے برتن دھونے کے ساتھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساریہ نے چائے کے لیے پانی بھی اوپر رکھ دیا تھا۔ردا بھی اب برتن دھونے میں اسکی مدد کروانے لگی تھی۔

برتن دھو کر ردا کیچن میں موجود کرسی پر ہی گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی تھی۔ساریہ اب چائے بنانے لگی تھی۔ردا چائے نہیں پیتی تھی اس لیے دودھ کا گلاس ساریہ نے اسکے سامنے رکھا تھا۔ جسے وہ گھونٹ گھونٹ پی رہی تھی۔دس منٹ بعد ساریہ چائے چھان کر کپوں میں نکال رہی تھی۔

ردا بھائی کو چائے دے دو۔ "وہ چائے کا کپ ٹرے میں سجا کر میز پہ رکھتے ہوئے " بولی تھی۔ جبکہ ردا منہ بناتی اثبات میں سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔ اس کے ننھے دماغ میں ابھی بھی زوار کی پڑھائی کے بارے میں بازگشت چل رہی تھی۔

پتہ نہیں مما کو بھی بس یہ سڑا ہوا کریلے جیسا انکل ہی ملا تھا میرے لئے۔ "وہ " ٹرے پکڑے کمرے میں جاتے ہوئے دل ہی دل میں سوچ رہی تھی۔ زوار کی بات سے اسے اپنے ساتھ کسی انہونی کے ہونے کی شعاعیں آرہی تھیں۔ کیونکہ وہ جو کہتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا کرتا بھی تھا۔ اسی بات کے زیرِ اثر اسنے دھڑام سے دروازہ کھولا تھا۔ وہ جو بڑی انہماک سے کام میں مصروف تھا۔ چونک کر دروازے کی طرف دیکھنے لگا تھا جہاں اسکی جان کا عذاب منہ غبارے کی طرح پھلا کر ٹرے تھامے اندر آرہا تھا۔

"اللہ کرے یہ آپ کے ہوم ورک پر گر جائے (وہ اس کے سر پر چائے۔۔۔۔) کھڑی عجیب بے دھنگے انداز میں چائے پیش کررہی تھی۔

یہاں رکھ دو۔ "وہ غلطی سے اپنی بیوی کی ذہانت سے واقفیت بھول کر بولا تھا۔ " کیونکہ اب اس بیچاری کو کیا پتہ کہ یہاں کا مطلب سائیڈ ٹیبل پر رکھنے سے مراد تھا۔

جبکہ یہاں رکھ دو سن کر ردا کشمکش میں مبتلا ہو گئی کہ کہاں رکھے۔ اس لیے وہ کبھی نا سمجھی میں زوار کے جھکے سر کو دیکھتی تو کبھی نیچے پڑے اسکے کام کو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہنوز اسکو اپنے سر پر کھڑا دیکھ کر زوار نے اس کی عقل پہ ماتم کرتے ہوئے، نظریں نیچے کیے ہی چائے کا کپ تھامنے کے لیے ہاتھ لمبا کیا تھا۔ اتنی دیر بعد ہاتھ آگے کر وہ جھلا کر کپ اس کے ہاتھ پر پٹخ کر پیچھے مڑی تھی۔ ایک لمحے میں ہی زوار کی تیز آواز نے اسے پلٹنے پر مجبور کیا تھا۔

"آہ ہ ہ ہ۔۔۔۔ تمہیں عقل ہے۔۔۔؟" کپ پکڑتے ہوئے توازن کے بگڑنے کی وجہ سے چائے کا کپ الٹا تھا۔ تھوڑی چائے اسکے بائیں ہاتھ کی پشت پر گری تھی۔ اور باقی کی چائے کپ سمیت زمین پر پڑی تھی۔ چائے کی کچھ چھینٹیں اسکی اسائمنٹ پر بھی گری تھیں، جس پہ وہ تلملا اٹھا تھا۔ ہاتھ کو جھڑک کر اس نے جلدی سے نیچے دیکھا تھا جہاں اسکی اسائمنٹ پر چائے گر کر اسے منہ چڑا رہی تھی۔

"جبکہ اس کی جھنجھلاہٹ پر ردا ہولے سے منمنائی تھی۔" میں نے کیا کیا ہے۔۔۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان بوجھ کر گرائی ہے تم نے۔۔۔ "اپنی کام پر چائے پھرتے دیکھ کر اسکا خون خول " اٹھا تھا۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ردا کو ایک لگادے۔ مگر ویسے ہی بیٹھے اسنے تیز نظروں سے اسے گھورا تھا۔

میں نے نہیں گرائی ، آپ نے گرائی ہے۔ "اسکے تیور دیکھ کر ردا بھی میدان میں " عود آئی تھی۔ بس زوار کی برداشت یہاں تک کی تھی۔ اس نے مٹھیاں بھینچ کر غصہ ضبط کیا تھا۔ ردا نے بھنوئیں اکٹھی کرکے اسکی یہ کروائی تھی۔

کیوں میری جان کا عذاب بنی ہوئی ہو۔ "وہ دانت پیس کر بولتے ہوئے ، چیزیں " سائیڈ پر کرتا ، اٹھ کر واشروم میں گیا تھا۔

واپس آکر اسے وہیں کھڑا دیکھتے ہوئے وہ جھلا کر بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب جا کیوں نہیں رہی ہو۔۔؟"

کہاں جاؤں۔ "ردا نے اسکے ہی انداز میں پوچھا تھا۔ اس کو تو یہ انکل زہر لگ رہا تھا۔ ایک تو خود غلطی کی ہے اور اب مجھے خواہ مخواہ ڈانٹ رہے ہیں۔

روز کہاں سوتی ہو۔۔۔؟ "ردا کی بے تکی باتوں پر اسنے بے ساختہ اپنا ماتھا پیٹا تھا۔ سرد آہ باہر انڈھیل کر وہ اپنے آپ کو پرسکون کرنے کے جتن میں گھل رہا تھا مگر سامنے کھڑے اسکی اکلوتی بیوی اسکا کڑا امتحان لینے پہ تلی ہوئی تھی۔ ایک تو اسکی اسائمنٹ خراب کروائی اور اب اپنی بونگیوں سے اسکا پارہ مزید ہائی کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں سوتی ہوں۔۔۔ "!زوار کے رویے سے وہ منہ پھلا کر ہاتھ سے بیڈ کی دوسری " طرف اشارہ کرنے لگی تھی۔ زوار نے چہرے پر مصنوعی ہنسی سجاکر اسے بیڈ پہ سونے کا کہا تھا۔ تاکہ وہ مزید اسکی باتوں سے محفوظ رہے۔

"تو براہ مہربانی وہاں اپنی تشریف کا ٹوکرا لے جائیں۔ اور سو جائیں ورنہ میں اب۔۔۔"

ڈانٹیں گے نا آپ اور آپکو آتا ہی کیا۔ میں نے نہیں جانا۔ بلکہ میں نے یہاں رہنا " ہی نہیں ہے۔ "اس نے زوار کی بات کاٹتے ہوئے تیکھے لہجے میں کہا تھا۔ آخر میں وہ رندھی ہوئی آواز میں کہتی دروازے تک جانے لگی تھی۔ زوار نے دائیں ہاتھ سے پیشانی مسل کر ، ایک جست میں اس تک پہنچ کر پیچھے سے اسکا بازو اپنی گرفت میں لیا تھا۔

کہا جاؤ گی ہاں۔۔۔؟ "ردا کی اس حرکت نے اسکے غصے کو ہوا دی تھی۔ وہ نم " آنکھوں سے زوار کی تیز نگاہوں میں دیکھتے ہوئے منہ بسورتے ہوئے بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چلو جی ردا نے اپنی ذہانت سے ایک نیا کھاتا کھول دیا تھا۔ وہ انجانے میں مسلسل زوار کے غصے کا گراف بڑھا رہی تھی۔ آنٹی کو شکایت لگانے جاؤں گی کہ آپ مجھے ڈانٹ رہے ہیں۔

"وہ ہنوز تمہیں میں نے کتنی دفعہ سمجھایا ہے کہ کمرے کی باتیں باہر نہیں کرنی۔ اسکی بازو پکڑے ، کڑے تیور لیے اسکو گھور رہا تھا جیسے سالم نگلنا چاہتا ہو مگر شاید وہ یہاں بھی غلطی پر تھا کیونکہ ردا نے ضرور ہڈی بن کر اسے گلے میں اٹک جانا تھا۔

وہ سوں سوں کرتی اپنا بازو چھڑواتی بیڈ کی طرف بڑھی تھی۔غصے سے گالوں پر لڑھکتے آنسو رگڑ کر دوپٹہ تکیے کے ساتھ پٹخ کر وہ دوسری طرف کروٹ لے کر لیٹی تھی۔زوار تو حقابقا اسکا ردعمل دیکھتا رہ گیا تھا۔اسکی ساری کاروائی دیکھ کر وہ سر جھٹک کر دوسری طرف آیا تھا۔اسکے بعد وہ خاموشی سے کام کرنے لگا تھا شکر تھا زیادہ کام خراب نہیں ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساڑھے بارہ بجے وہ کام مکمل کر کے انگڑائی کے کر سیدھا ہوا تھا۔اسی دوران کب سے دبائی ہوئی ردا کی ہچکی نکلی تھی۔وہ ابھی بھی رونے میں مشغول تھی۔زوار نے چونک کر اسکی پشت کو دیکھا تھا۔

سوں سوں کی آتی آوازوں کی وجہ سے وہ تھوڑا اسکی طرف کھسک کر،اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھے اسکا رخ اپنی طرف کرنے لگا تھا مگر ردا نے مخالف سمت زور لگا کر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔

"کیا ہوا ہے؟کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟"اب اس کے لہجے میں غصے کا کوئی عنصر نہ تھا۔

ہنہہ اتنا ڈانٹ کے اب پوچھ رہے کیوں رو رہی۔ سڑیل ، گندے ، سڑی ہوئی سلانٹی " نہ ہو تو۔ "وہ دل ہی دل میں اسکو سلواتیں سنا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاگ رہی ہو تو بول کیوں نہیں رہی۔۔؟ "اسکو ہنوز خاموش دیکھ کر زوار نے اسکا " رخ اپنی طرف کرکے اسکی خفگی بھری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پھر سے سوال کیا تھا۔

میں نے نہیں آپ سے بولنا۔ "وہ پھوں پھوں کرتی بولی تھی۔)اب ایسے بن رہے " (ہیں جیسے ڈانٹا ہی نہ ہو۔

کیوں۔ "زوار ناسمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے سوالیہ ہوا تھا۔"

میں کیوں بتاؤں۔ "وہ چڑ کر کہتی اپنی رخ موڑ گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا میرا کام خراب ہوا تھا تو غصہ تو آئے گا نہ۔ "زوار نے آنکھ تیڑھی کرکے اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے اپنے حافظے کو کھنگالہ تھا۔ پھر تھوڑی دیر پہلے ہونے والی ہاتھ پائی یاد آنے پر وہ مصلحت پسندی سے کام لیتے ہوئے بولا تھا۔اور پھر سے اسکا رخ اپنے طرف کرنے لگا تھا۔

مجھے نہیں پتہ مجھے سونے دیں۔ "وہ بھرپور بیوی کا سا روپ اپنائے ، چہرے پہ بیزاریت سجائے ، دل ہی دل میں مزید نخرے دیکھانے کا سوچتے ہوئے بولی تھی۔ وہ اب زوار کو اچھا خاصا زچ کرنے کے موڈ میں تھی۔ آخرکار پڑھائی جیسی غلط بات کرنے کا بھی تو بدلہ لینا تھا۔

اچھا کل باہر لے کر چلوں گا اب دوستی کرلوں۔ "اس کو بھاؤ نہ دیتے ہوئے دیکھ کر" زوار نے لالچ دے کر اپنی جان چھوڑوانی چاہی تھی۔ ،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں کرنی آپ سے دوستی وستی۔) "ہنہہ بس باہر ۔۔۔؟ میں تو پڑھائی نہ کرنے " کی شرط رکھوں گی انکل صاحب۔(۔۔۔۔وہ منہ پھلا کر کہتی دوسری طرف رخ کر کے اسے منہ چڑاتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

ٹھیک ہے پھر کل میں ساریہ اور عبیرہ باہر چلے جائیں گے تمہیں نہیں لے کے جائیں" گے۔ "وہ سیدھا ہوتا چڑانے کے لیے بولا تھا مگر وہ شاید بھول گیا تھا کہ اسکی بیوی کے پاس دنیا کے ہر سوال کے لاتعداد جواب ہیں۔

ساریہ آپی نہیں جائیں گئیں اگر میں نہیں گئی تو۔۔۔ "وہ ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے" انداز میں بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا پھر میں اور آپ اکیلے جائیں گے۔۔۔ "وہ منہ بسور کر اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے" خوشامدی لہجے میں گویا ہوا تھا۔

میں نے نہیں جانا۔ "وہ بضد تھی۔ اب تو زوار کا دل کر رہا تھا کہ ہر بات پر نہیں" کرنی والی اس بچی کو کھینچ کے ایک لگائے۔ مگر ہائے رے قسمت وہ مروت میں اپنا آدھا خون جلا چکا تھا۔

"مرضی ہے پھر میں نے آئس کریم بھی کھلانی تھی۔"

اور کچھ آتا ہو یا نہ ہو بیویوں کی طرح منہ ضرور پھلانا آتا ہے۔ اب کل اس نے ڈھنڈورا بھی ضرور پیٹنا ہے اس بات کا۔ یا اللہ کہاں پھنس کے رہ گیا ہوں۔ سارا مسئلہ ہی تو اس بات کا تھا کہ اس نے اصل بات تو بتانی تھی مگر ساتھ ساتھ اپنی مظلومیت بھری تصویر بھی کھینچنی تھی۔ پورے ایک گھنٹے کی تگ و دو کرنے کے بعد بھی وہ اپنی ضد کی پکی رہی تھی۔ زوار دانت پیس کر اپنی جگہ پر لیٹ کر کراہ کر رہ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان مجھے سونے دیں اب۔ آپ تو میری نیند کے دشمن بن بیٹھے ہیں۔۔۔ " !وہ " ایک ہاتھ سے فون تھامے اور دوسرے ہاتھ کی پشت سے جمائی روکتے ہوئی خمار آلود آواز میں بولی تھی۔

ساریہ شائستہ کو چائے دینے کے بعد کمرے میں آئی تو فون بج بج کر پاگل ہو چکا تھا۔ آجکل تو وہ فون کمرے سے باہر لے جانے کی غلطی ہر گز نہیں کرتی تھی کیونکہ احان جیسے بندے کا اسے کوئی بھروسہ نہ تھا۔ پچھلے دو گھنٹوں سے کال پر باتیں کر کر کے وہ اب نیند میں جھول رہی تھی۔ مگر احان کو اس پہ ترس نہیں آرہا تھا۔

تمہیں میرے سے ذرا پیار نہیں ہے۔ "وہ اسے چڑانے کے لیے بولا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان میں ساری رات آپ سے فون پہ بات کروں گی تب آپ کو یقین ہونا " ہے۔۔۔؟ "ساریہ شکوہ کنان نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی تھی۔

تو سو کر خواب میں بھی تو مجھے ہی دیکھنا ہے اس سے اچھا خود بھی دیکھو مجھے بھی " دیکھنے دو۔۔۔ "احان نے شوخی سے کہتے شرارت سے آنکھ کا کونا دبایا تھا۔

مجھے خواب نہیں آتے۔ "وہ نیند میں جھولتی ، جان چھڑوانے والے انداز میں بولی " تھی۔ یہ الگ بات تھی کہ جان اب پکڑی جانی تھی۔

"بس اب دیکھ لو ، میں تو روز سوچتا ہوں کہ جب ہماری شادی ہو گی۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حان۔۔۔ "!وہ مزید باتوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوتے دیکھ کر روہانسی " ہوئی تھی۔

اچھا سو جاؤ۔ گڈ نائٹ بیٹر ہاف۔۔۔ "!وہ مسکراہٹ دبا کر ، محبت سے بولا تھا۔ یہاں " اسکا دل بہت مشکل لگا تھا۔ کسی بھی چیز میں کوئی کشش محسوس نہیں ہوتی تھی۔ ہر وقت بس واپس جانے کا دل کرتا تھا

اس رات کے بعد ردا نے زوار کو صحیح معنوں میں بتایا کہ وہ اب شادی شدہ مرد ہے۔ اگلے دن وہ صبح جانے سے پہلے ردا کو رات کو باہر جانے کا کہہ کر گیا تھا مگر کام کی مصروفیت کی وجہ سے وہ لیٹ آیا تھا۔ زوار کے نہ آنے پر اس کا خون مزید خولا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ اس سے اگلے دو دن غبارے کی طرح منہ پھلائے بیٹھی تھی۔ مگر دل ہی دل میں وہ ایک بات کو لے کر خوش تھی کہ زوار نے پھر سے پڑھائی کا کوئی شوشا نہیں چھوڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کو جلدی آنے کے بعد اس نے ردا کے غبارے سے پھونک نکالنے کے لیے اسے تیار ہونے کا کہا تھا جس پر وہ نہ سننے کی کمال اداکاری کر رہی تھی۔ زوار نے اسکے تیویر دیکھ کر اسکے لیے بھی سزا سوچ رکھی تھی۔

تیار ہو۔۔۔ "!وہ اسکے پیچھے کھڑا ہو کر ڈریسنگ سے برش اٹھا کر بال بناتے ہوئے " مستفسر ہوا تھا۔ شائستہ اور ساریہ کے بار بار کہنے پر وہ چار و ناچار تیار ہو رہی تھی۔

جی۔۔۔ "وہ روکھے لہجے میں کہتی ، جوتے پہننے کے لیے بیڈ کی طرف آئی تھی۔ اسکے " جاتے ہی زوار نے شیشے میں سے نظر آتی اسکی پشت دیکھ کر ، منہ چڑایا تھا۔ کیونکہ ان دو دنوں میں اس نے شائستہ سے اسکی اچھی خاصی کلاس لگوائی تھی۔

جلدی آجاؤ مجھے بھوک لگی ہے۔ "وہ پلٹ کر اسے کہتا کمرے سے باہر نکلا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا تو اب میں کھلاؤں گی اس سڑی سلانٹی کو۔ "وہ پھوں پھاں کرتی اسکے پیچھے " کمرے سے نکلی تھی۔

وہ دونوں دس بجے کے قریب ہوٹل سے کھانا کم، الٹ پلٹ چیزیں کھا کر نکلے تھے۔زوار نے اس کے بگڑے منہ کی وجہ اسے آڈر دینے کا کہا تھا۔ردا بھی اپنے نام کی ایک تھی اس نے ساری اوٹ پٹانگ چیزیں منگوا کر اسکا خون مزید جلایا۔وہ بمشکل غصہ پیتا ردا کو برداشت کر رہا تھا۔

اسکو آیس کریم کھلا کر وہ گاڑی نسرین کے گھر کی طرف موڑ چکا تھا۔

"کہاں جا رہے ہیں ہم۔۔۔؟"وہ سنجیدگی سے گاڑی چلاتے زوار کو دیکھتے ہوئے مستفسر ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آنٹی سے ملنے۔۔۔"

سچی۔۔۔ !میرا بہت دل کر رہا تھا مما کو ملنے کا۔ "وہ خوشی سے چہکی تھی۔"

پانچ منٹ تک وہ نسرین کے گھر پہنچ چکے تھے۔ نسرین کو ان دونوں کو یوں اچانک آتا دیکھ کر حیرت ہوئی تھی۔ وہ حیرت اور خوشی سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

جاؤ اپنا بیگ لے آؤ۔۔۔ "کچھ دیر ادھر ادھر کی باتوں کے بعد زوار شرافت کی " عظیم ترین مخلوق سے تعلق جوڑے بڑے دوستانہ انداز میں ردا کے سر پر بم پھوڑ چکا تھا۔ اسکی بات سن کر تو ردا صدمے سے اسے دیکھنے لگی تھی۔

بیگ۔۔۔؟ "نسرین نے ناسمجھی میں زوار کو دیکھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اسکول بیگ ، آنٹی پیپر ہونے والے ہیں تو ردا کہہ رہی تھی کہ اسے پھر سے پڑھائی شروع کرنی ہے۔ "زوار نے دھیمے لہجے میں مسکرا کر کہا تھا۔ زوار کی بات سے وہ سر سے لے کر پیروں تک سلگی تھی۔ اسکو اپنی جیسی حرکتیں کرتے دیکھ کر وہ غش کھا کر رہ گئی تھی۔ صدمے سے اسکی آنکھوں کی پتلیاں پھیلی تھیں اور زبان مارے صدمے کے تالو سے چپک گئی تھی۔

"اچھا۔۔۔ !ردا وہ بیگ تمہیں نہیں ملے گا میں نے اسٹور میں رکھوا دیا تھا۔ تم تو پہلے ہی اتنا مشکل پڑھتی تھی تو میں نے سوچا کہ شادی کے بعد کیا ہی پڑھو گی۔ "نسرین زوار کو حیرت سے دیکھتے ہوئے آخر میں سرد آہ بھرتے ردا سے نالاں ہوئی تھی۔ ردا تو ساس داماد کے گٹھ جوڑ کو دیکھ کر پیچ و تاب کھا کر رہ گئی تھی۔ اسکا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ زوار کو کنجا کر دے۔ اور رہی سہی قصر نسرین نے بھی بڑے خوب انداز میں پوری کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے آپ سے کب کہا تھا کہ مجھے پڑھنا ہے۔ "نسرین کے جاتے ہی وہ دبے " دبے لہجے میں زخمی شیرنی کی طرح غرائی تھی۔

میں نے کب کہا تھا کہ کمرے سے نکل جاؤں۔ "زوار نے بھی اسی انداز میں بات " کرتے ہوئے پرسوں کا واقعہ اسکے گوش گزار کیا تھا جب اس نے میسنوں کی طرح شائستہ کو کہا تھا کہ رات کو زوار نے اسے کمرے سے نکالا تھا۔ حالانکہ وہ بیچارا تو اسے بیڈ کا راستہ بتا رہا تھا۔

آپ مجھ سے بدلہ لے رہے ہیں نا۔ "وہ ایکدم روہانسی ہوئی تھی۔"

نہیں تو۔۔۔ "ابھی وہ بات کررہا تھا کہ انہیں نسرین کی آواز سنائی دی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!ردا۔۔۔"

وہ زوار کو تیز نظروں سے گھورتی پیر پٹختی وہاں سے گئی تھی۔ پیچھے زوار تو اسکے اس شدید رد عمل پر حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا۔

" مما زوار نے جھوٹ بولا ہے۔ میں نے نہیں کہا کہ مجھے پڑھنا ہے۔ "ردا اسٹور میں آتے ہی پھٹ چکی تھی۔ زوار کی پڑھائی والی بات نے تو اسکا ہاضمہ خراب کرکے رکھ دیا تھا۔

" ردا بہت بری بات ہے شوہر کے بارے میں ایسے نہیں کہتے۔ "نسرین نے بھی چن کر اسکی پہلی بات پکڑے تھی۔ ردا کا تو دل کر رہا تھا کہیں دیوار پر سر دے مارے۔ جو کوئی نہیں اس کی سننے کی بجائے اپنی سنائی چلے جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما مجھے نہیں پڑھنا نہ۔ "وہ نسرین کو پلو نہ پکڑاتے دیکھ کر روہانسی ہوئی تھی۔ "

جھنجھلاہٹ لوں لوں میں پنہاں تھی۔

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تمہارا شوہر تمہیں پڑھا رہا ہے ورنہ کون پڑھاتا ہے۔ """

شاید سب نے آج اسے زچ کرنے کا مصمم ارادہ کیا ہوا تھا۔

مما آپ ان میں سے ہی کوئی میرے لیے دولہا پسند کر لیتیں۔ بھئی مجھے نہیں "

پڑھنا۔ "ردا نے منہ بسورا تھا۔ نسرین تو اسکی حماقتوں کو دیکھ کر تنک کر بولی تھی۔

"یہ نہ بیگ پکڑو اور اپنے شوہر سے بات کرو۔"

مما۔۔۔ "!وہ بے بسی کے اعلیٰ عہدے کی کرسی سنبھالے ہوئی گویا ہوئی تھی۔ نسرین "

اسکا ایک ہاتھ خود ہی آگے کر کے بیگ پٹخ کر اسٹور سے نکلی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"توبہ استغفراللہ کتنا جھوٹ بولتے ہیں۔ یا اللہ ایسا سڑیل کھڑوس شوہر تو نے مجھے ہی دینا تھا۔ مجھے نہیں پڑھنا۔" وہ بیگ جو گھورتے جھنجھلا کر بولی تھی۔ زوار نے تو گویا ایک ہی بار میں اگلے پچھلے حساب برابر کیے تھے۔

وہ غم وغصے سے زوار کو دیکھ رہی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ گھر کے لیے نکل چکے تھے۔

"مجھے نہیں پڑھنا۔" وہ سنجیدگی سے گاڑی چلاتے زوار کو دیکھ کر قطعیت سے بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آپکو بتا رہی ہوں۔۔۔ "!اپنی بات کرکے وہ استفہامیہ نظروں سے زوار کو دیکھتے ہوئے اسکے جواب کی منتظر تھی۔ مگر وہ پھر خاموشی سے گاڑی چلانے میں مصروف رہا تھا۔

اچھا پکا وعدہ آئندہ سے کوئی شکایت نہیں لگاؤں گی آنٹی سے ، پلیز نا نہیں پڑھنا " مجھے۔ "وہ دشمنوں کی چوکیوں سے نکل کر ، اپنا پینترا بدل کر مصلحت پسند ہوئی تھی۔

ہمم۔ "اب آیا نہ اونٹ پہاڑ کے نیچے۔ پچھلے چار مہینوں سے طوطے کی طرح ایک " بات رٹا رہا تھا مگر اثر ہی نہیں ہورہا تھا۔ اب دیکھو اس ہیرون کو۔ نہیں بھئی اب تو میں پڑھا کر ہی چھوڑوں گا۔ دل ہی دل میں بڑابڑاتے اس نے ہنکار بھری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکا وعدہ کریں نہیں پڑھائیں گے نا۔ "ردا تند نگاہوں سے دیکھتے ہوئے مستفسر ہوئی " تھی۔ اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتا گھر آچکا تھا وہ منہ پھلائے گاڑی سے باہر نکلی تھی۔ اب بھی اس نے بیگ اٹھانے کی زحمت نہ کی تھی۔ زوار نے اسکی پشت کو گھورتے ہوئے پیچھے سے بیگ نکالا تھا۔

کیا ہوا۔۔۔؟ یہ بیگ کس کا ہے۔۔۔؟ "وہ ابھی لاؤنج میں ردا کی پیچھے آیا ہے تھا کہ " شائستہ اسکے ہاتھ میں بیگ دیکھ کر حیرانی سے مستفسر ہوئی تھی۔

میرا اسکول۔ بیگ ہے۔۔۔ "ایک نظر زوار کو دیکھ کر اس نے بمشکل بولا تھا۔)باہر " لے کر جانے کا یاد نہیں رہتا بیگ کا یاد رہا ہے۔ مجھے صاف صاف پتہ ہے یہ سڑیل)مجھ سے بدلہ لے رہے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او اچھا۔۔۔ "زوار صوفے پہ بیگ رکھ کر گرنے والے انداز میں بیٹھا تھا۔"

آنٹی مجھے نہیں پڑھنا یہ مجھے زبردستی پڑھا رہے ہیں۔ اب آپ بتائیں شادی کے بعد " پڑھائی ہوتی ہے کیا۔؟ ساریہ آپی آپ بتائیں۔۔۔؟ "وہ سب بھلائے شائستہ کے قریب بیٹھ کر متانت سے بولتے ہوئے آخر میں ساریہ کی طرف رخ کر گئی تھی۔ ساریہ تو اسکے اچانک سوال پر گڑبڑا کر رہ گئی تھی۔ پھر سنبھل کر بولی تھی۔

ارے بھائی بہت اچھے ہیں تمہارے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔ "زوار تو اسکی " بات سن کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا کہ ایسے کونسے کارنامے یہ لڑکی سر انجام دے رہی ہے اپنے کمرے تو ابھی تک وہ خود پریس کرتا ہے۔

زرا بھی نہیں اچھے ، ساری رات سونے نہیں دیتے صبح بھی جلدی جگا دیتے ، میری " نیند بھی پوری نہیں ہوتی۔ "وہ رونی شکل بنا کر اپنی مظلومیت بھری زندگی پر روشنی اس آفت کی ڈال رہی تھی۔ جبکہ اس بات سن کر زوار نے اپنا ماتھا پیٹا تھا۔ یا اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرکالا کا کیا کروں میں۔ وہ کراہ کر رہ گیا تھا۔ جبکہ ساریہ اور نسرین تو اسکی بات سے محفوظ ہوتے ادھر ادھر دیکھنے لگیں تھیں مگر مجال ہو جو زوار کی اکلوتی بیوی کو ریت کے ذرے برابر بھی شئبہ ہو کہ اس نے بونگی ماری ہے۔

آپ لوگوں نے کھانا کھا لیا ہے۔؟ "وہ بات پلٹتے ہوئے بولا تھا۔"

ہمم۔ چائے لوگے۔۔۔؟ "شائستہ مسکرا کر کہتی چائے کا پوچھنے لگی تھی۔"

نہیں مجھے نیند آئی ہے بہت ، میں سونے جارہا ہوں۔ "وہ سر جھٹک کر کمرے میں " جانے لگا تھا۔

جسکی بیوی ایسی کم عقل ہو اسے چائے نہیں زہر چاہیے ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی مجھے نہیں پڑھنا پلیز۔۔۔ "اپنی بات سے دھیان ہٹا دیکھ کر وہ پھر سے روہانسی " ہوئی تھی۔

اچھا اس دفعہ پیپر دے دو پھر میں زوار کو آگے داخلہ نہیں کروانے دوں گی۔ "" شائستہ نے مسکراتے ہوئے اسے نئی تجویز دی تھی مگر اسے رتی برابر بھی پسند نہ آئی تھی۔

"آنٹی۔۔۔"

اس دفعہ پیپر دے دو پھر اگلی دفعہ پکا نہیں کروانے دوں گی داخلہ۔ "شائستہ نے گود " میں دھرے اسکے نرم و گداز ہاتھ کو ہولے سے دبا کر سمجھایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔ "وہ دال نہ گلتے دیکھ کر سر ہلا کر رہ گئی تھی۔ نسرین نے تو پہلے ہی کوئی نرمی " نہیں دکھائی تھی۔ زوار تو ویسے ہی اس فساد کی جڑ تھا۔ بس شائستہ بچی تھی مگر اس نے بھی نہیں مانی تھی۔

"میری بیٹی بہت اچھی ہے جلدی سے بات مان جاتی ہے۔ چلو جاکے سوجاؤ اب۔"

اچھا گڈ نائٹ ، مگر آپ بھولنا نہیں اپنا پرومیس۔ "وہ یاد دہانی کروانا نہیں بھولی تھی۔"

اچھا۔ "شائستہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔ ساریہ تو اسکا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر رہ گئی تھی۔"

وہ کمرے میں آکر غصے سے یہاں وہاں ٹہل رہا تھا۔ جتنا وہ غصے کو دبا رہا تھا اتنا وہ مزید ابل رہا تھا۔ اسکا ارادہ ردا کے دماغ کو ٹھکانے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ذرا یہ بتانا میں نے کب تمہیں ساری رات جگا کر بیٹھایا ہے۔ "اسکو اندر آتا دیکھ" کر وہ مرچیں چباتے ہوئے گویا ہوا تھا۔

وہ۔۔۔ "ردا ابھی منمنائی ہی تھی کہ زوار نے کڑے تیوروں سے اسے گھورتے" ہوئے اسکی بات کاٹی تھی۔

نہیں مجھے بتاؤ تو ذرا کہ کب میں نے سوتے ہوئے تمہیں ٹانگ ماری ہو یا پھر بیڈ سے" نیچھے دھکا دیا ہو؟ سارے بیڈ پر خود کوہ کاف کی شہزادی بنی لیٹی ہوتی ہو۔ اور میں جو کنارے پر ٹکا ہوتا ہوں وہ سونے نہیں دیتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا کیا دماغ خراب ہے جو تمہیں جگاؤں اور اپنا میٹر شارٹ کرواؤں میں تو الٹا خوش ہو رہا ہوتا ہوں کہ تمہاری زبان شریف آرام فرما رہی ہے۔"شادی کے بعد سے اسکا غصہ جو اندر ادھر ادھر سر مار کر باہر کے راستے کا متلاشی تھا بلآخر آج ابل کر باہر آ رہا تھا۔

ٹانگ یا دھکا نہیں دیتے مگر ڈانٹتے تو ہیں وہ بھی اتنی زور کا۔ "وہ منہ بسور کر بولتی " ہوئی بیڈ کی طرف بڑھی تھی۔

صبح اسکول جانا ہے تمہیں۔ "زوار قطعیت سے کہتے ہوئے بیڈ کی طرف گیا تھا۔"

مجھے نہیں جانا۔ "زوار کی بات اپنی سماعتوں سے ٹکراتے ہی وہ جھٹکے سے پلٹی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بھیجنا بھی آتا ہے اور اب میں تمہیں بھیج کر بھی دکھاؤں گا۔ لائٹ بند کرو۔ """

وہ تیز نظروں سے اپنی بیوی کو گھورتا ، تیکہ درست کرتے ہوئے بولا تھا۔

میں نے نہیں کرنی کل بھی میں نے کی تھی۔ "وہ ناک چڑائے بولتی ہوئی بیڈ پر نیم "

دراز ہوئی تھی۔ زوار تو اسکے صاف جواب پر مزید سلگ اٹھا تھا۔

"تمہارے اسی شاندار حافظے کی وجہ سے میں تمہاری ذہانت کو ضائع نہیں کرنا چاہتا۔"

زوار نے ایک دن کی خصوصی رعایت کے بعد اسکا اسکول جانا لازم بنا دیا تھا۔ جس پہ ردا نے کافی

منہ بنایا اور ناراضگی دکھائی لیکن زوار نے اسکی ایک نہیں سنی اس معاملے میں گھر والے بھی اسکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ تھے تو ردا بیچاری کی ایک نہیں چلی اور وہ جس کی پڑھائی سے جان جاتی تھی اپنے ساتھ ہونے والی اس زیادتی پہ صبر کے گھونٹ لے کر رہ گئی۔۔۔

روز زوار کے لیئے اسے جگانا تیسری جنگِ عظیم لڑنے کے برابر تھا ہر روز اسکی ایک ہی ضد ہوتی مگر چونکہ اسے بھی چن کر شوہر ملا تھا تو آخر میں بیچاری کو ناچارہ اسکول جانا ہی پڑتا تھا۔ آج بھی زوار اسے جگا رہا تھا۔ مگر وہ ٹس سے مس نہ ہو رہی تھی۔ روز وہ اسے رات کو جلدی سونے کا کہتا تھا مگر ردا کے کان میں جوں تک نہیں رینگتی تھی۔

"ردا اٹھ جاؤ پھر تم نے ناشتے پر بھی اور تیار ہونے میں بھی وقت لگانا ہوتا ہے۔۔۔"

ردا اسکے ہلانے پر کسمسا کر دوسری طرف کروٹ لے کر پھر سو گئی جس پر زوار نے اپنا سر پیٹ لیا تھا۔ اب کی بار اسنے زور سے پکڑ کر اسے بیٹھایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہے آپ کو کیوں میری نیند کے دشمن بن گئے ہیں۔۔۔ پتا نہیں وہ کون سے " شوہر ہوتے جو کہتے ہیں کہ اب شادی ہو گئی ہے اب کیا کرنا ہے پڑھ کر۔ "ردا سختی سے جھنجھلا اٹھی تھی۔

یار تم روز ایک ہی بات کیوں کرتی ہو۔۔۔ "زوار نے اسکے پاس بیٹھ کر بے بسی سے " پوچھا تھا۔

بہت برے ہیں آپ۔۔۔ "ردا نے ناچارہ اٹھنا ہی ٹھیک جانا تھا۔"

اسی لیئے تو کہ رہا ہوں کہ پڑھ کے مجھے اچھا کر دو۔۔۔ "زوار نے اسکا ہاتھ پکڑ کر " کہا اور وہ نیند میں ڈھولتی پاؤں میں سلیپر پہن کر واش روم میں گھسی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب وہ ریڈی ہو کر باہر آئی تو زوار اپنا لیپ ٹاپ بیگ میں ڈال رہا تھا۔ وہ چلتی ہوئی اسکے پاس آئی تو زوار نے ایک نظر اسکو دیکھ کر پوچھا تھا۔

"کیا ہوا۔۔۔؟"

آج پلیز آپ لینے آجانا واپسی پر۔۔۔ "وہ بگڑے منہ سے فرمائشی پروگرام کا آغاز کر چکی تھی۔

ٹھیک ہے میں فری ہوا تو آ جاؤں گا۔۔۔فلحال جلدی کرو میں لیٹ ہو رہا۔۔۔ "وہ عجلت میں کہتا تیار ہونے لگا تھا۔ جبکہ وہ آئینے میں اپنا عکس یونیفارم میں دیکھ کر سرد آہ بھرتی نیچے آئی تھی۔

ویسے شادی کے تو بہت فائدے ہوتے ہوں گے۔ "وہ اس وقت گیٹ پر کھڑی زوار کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ جب علیزے نے بڑے اشتیاق سے پوچھا تھا۔ وہ جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھیں گیٹ پر لگائی کھڑی تھی اسکی بات سن کر تنک کر اسے دیکھتے ہوئے ہاتھ نچا نچا کر گویا ہوئی تھی۔

ہاں بڑے فائدے ہیں نا۔ مفت میں ایک ٹیچر ملا ہے جو ہر وقت آپکی نگرانی کرتا ، "اب پڑھو ایسے پڑھو۔"

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی، زوار اسکی تیاری خود کروانا شروع ہو چکا تھا۔ گھر آتے ہی اسکو اپنے سامنے پڑھنے بیٹھا دیتا اور رات کے کھانے کے بعد ریاضی کی ایک مشق لازمی کرواتا تھا۔ ردا تو اسکی وجہ سے جل جل کر آدھی ہو چکی تھی۔ وہ تو اب اس سے چھپتی پھرتی تھی۔ گھر میں عجیب چھپن چھپائی کا کھیل شروع ہو چکا تھا۔ مگر زوار بھی اپنے نام کا ایک تھا، جب تک پورے دن کا کام نہ ہو جاتا وہ اسکی جان نہ چھوڑتا۔ حالات کی ستائی ردا تو اپنی شادی سے پچھتا رہی تھی اس سے اچھا تو وہ اپنے گھر رہ رہی تھی بے شک نسرین اسے پڑھنے کا کہتی تھی مگر وہ اسکے سر پر یوں سوار تو نہیں ہو کے بیٹھتی تھی جس طرح زوار اسکے سر پر نازل ہو چکا تھا۔ ردا تو بات بات پر اسے کاٹ کھانے والی نظروں سے گھورتی رہتی تھی۔ مگر پرواہ کسے تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزے تو حقابقا اسکی باتیں سن کر رہ گئی۔ شوہر سے پڑھنے والی بات پر تو اس نے بھی جھرجھری لی تھی۔

وہ کیچن سمیٹ کر کمرے میں آئی تھی، احان کی وجہ سے سب سے پہلے اس نے اپنا فون چیک کیا تھا مگر حیرت انگیز طور پر وہاں کوئی کال اور میسج نہ تھا۔ ساریہ کو حیرت تو بہت ہوئی مگر ساتھ ساتھ پریشانی بھی۔ کچھ سوچتے ہوئے اس نے احان کا نمبر ملایا تھا۔ دوسری بیل جا رہی تھی کہ سمندر پار بیٹھے شخص نے فون کاٹ دیا۔ ساریہ ابھی فون کی اسکرین کو گھور رہی تھی کہ احان کی ویڈیو کال آنے لگی۔

"اف یہ آدمی بھی نہ۔۔۔!" وہ بڑبڑا کر فون اٹھا چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا ہے۔۔۔؟ "احان کی نم آنکھیں اور سرخ ہوتی ناک کو دیکھ کر وہ فکر مندی " سے مستفسر ہوئی تھی۔

زکام ہوا ہے ، شاید ٹھنڈ لگ گئی ہے۔ "وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ، اسکے چہرے پر " پریشانی کا سمندر دیکھ کر وہ پھیکی سی مسکراہٹ سے بولا تھا۔ ساریہ تو اسکی حالت دیکھ کر لوں لوں تک بے چین ہوئی تھی۔

کب ، حان آپکو میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ رات کو جلدی بستر میں چلے جایا " کریں۔ "وہ اسکرین پہ آتے اسکے سرخ چہرے کو دیکھ کر متانت سے بولی تھی۔

یار رات کو بہت کام تھا صبح اسائمنٹ جمع کروانی تھی۔ "وہ ٹیشو سے استعمال کرتے " ہوئے گویا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو آپ بستر پر بیٹھ کر بنا لیتے ، اب دیکھیں کیا حال بنایا ہوا ہے۔"

" یار اس وقت مجھے تیمارداری کے لیے بیوی چاہیے ہے نصیحت نہیں ابھی تمہاری پھپھو کو فون کیا تھا وہ بھی مجھ معصوم کو ڈانٹ جارہی تھیں۔ "وہ برا مناتے ہوئے بولا تھا کیونکہ ابھی کچھ دیر پہلے غزالہ نے بھی اسکی اچھی کلاس لی تھی۔

" میں ڈانٹ تو نہیں رہی۔ مگر آپکو خیال رکھنا چاہیے تھا نا۔ "وہ احان کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر روہانسی ہوئی تھی۔

ہمم۔۔۔ تم رکھو نا میرا خیال۔ "وہ مغرب میں بیٹھ کر بھی مشرق سے جڑا ہوا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی دور سے کیسے خیال رکھوں۔؟ "ساریہ نے حیرت میں بھنوئیں سکیڑیں تھیں۔"

اپنے چہرے پہ مسکراہٹ سجا کر۔ فکر نہ کرو دیئر وائفی میں ٹھیک ہوں ٹبیلٹ لی " ہے۔ "وہ اسکے پریشان زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے اسے پرسکون کرنے کے لیے بولا تھا۔ جانتا تھا کہ اسکی بیوی چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہوتی ہے۔

"آپ رات میں کافی پینا اور صبح یونی نہیں جانا۔"

اچھا جو حکم۔ "احان کی بات سن کر وہ بے ساختہ نچلا لب دانتوں میں دبا گئی تھی۔ " اسکے لیے یہ سوچ ہی دلفریب تھی کہ انکا رشتہ اس نہج پر پہنچ چکا تھا۔ جہاں ایک دوسرے کا مان بڑے لاڈ سے رکھا جانے لگا تھا۔ وہ اپنی دل کی بدلتی کیفیت سے حیران تھی کہ کیسے احان کی بظاہر یہ معمولی سی تکلیف اس کی جان پہ بن گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کب واپس آئیں گے۔؟" وہ مسلسل احان کی زیرک نگاہوں کی تپش سے خائف ہوتی بات پلٹ گئی تھی۔

"آ۔۔۔ اس سمیسٹر کے بعد۔ کیوں خیریت۔۔۔؟" اسکے اچانک سے کیے جانے اس سوال پر احان نے ناسمجھی میں بائیں بھنو اچکایا تھا۔

"!بس ویسے ہی۔۔۔"

آپ سو جائیں پھر میں تھوڑی دیر تک آپ کو فون کرتی ہوں۔" وہ اسکے آرام کا خیال کرتے بولی تھی۔

"ہوں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سنیں۔۔۔ "!وہ فون بند کرتے کرتے لجاہت سے گویا ہوئی تھی۔"

"ہوں۔۔۔؟"

اب لحاف اچھے سے لپیٹ کے سوئیے گا۔ "وہ پھر سے اپنے آپکو متنبہ کرنے سے نہ " روک پائی تھی۔

اچھا میری جان۔ "!وہ مسکرا کر کہتا ، اسکی پرواہ محسوس کرنے لگا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑھائی تو پڑھائی وہ اپنے شوہر کی وعدہ خلافی سے بھی آجکل بہت خائف تھی۔ جس کے باعث اس نے پھر سے غبارے کی طرح منہ پھلایا ہوا تھا۔ زوار تو اسکے اتنی دیر ناراض ہونے کی سکت پر حیران تھا۔

آج سنڈے تھا۔ زوار صبح سے اپنے ضروری کام مکمل کر کے خلافِ معمول اب اپنے کمرے میں سو رہا تھا۔ گھر میں آج خوب رونق لگی ہوئی تھی۔ کیونکہ غزالہ اور عبیرہ دونوں آئی ہوئی تھیں۔

ہائے سچی ہمارے گھر بھی ہوں گے چھوٹے چھوٹے پارے پارے سے بچے۔ مجھے تو " بہت پسند ہیں بچے۔ "وہ اس وقت غزالہ کے پاس بیٹھی اس کا سر کھا رہی تھی۔ ابھی کچھ دیر پہلے ہی انکی پڑوسن خوشخبری کا شوشا چھوڑ کر گئی تھیں۔ جس پر شائستہ نے تو انکو اللہ کی مرضی کہہ کر ٹالا تھا۔ مگر ردا تو وہ بات پکڑ چکی تھی۔ یہ جانے بغیر کہ یہ بات اسکے متعلق تھی۔ زوار جو کہ ابھی کچھ دیر پہلے اٹھ کر نیچے لاؤنج میں آیا تھا۔ جہاں سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ ردا کو شروع ہوتے دیکھ کر اس نے لجاہت سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہا تھا۔ مبادہ اب اسکی بیوی کوئی نیا شوشا نہ چھوڑ دے۔ یہ پہلی بار ہوا تھا کہ اس نے ردا کو یوں مخاطب کیا تھا۔

"ردا میرا والٹ شاید کمرے میں رہ گیا ہے وہ لادو۔"

او ہو۔۔۔ !آپ دیکھو یہیں ہو گا آپ کے پاس آپ بھول گئے ہوگے۔ "اپنی بات " کے دوران اسے زوار کا یہ خلل ذرا نہیں پسند آیا تھا۔ اس لیے وہ اسے ہری جھنڈی دیکھاتی پھر سے باتوں کا سلسلہ شروع کرچکی تھی۔ جبکہ زوار تو ہنوز اسکو شعلہ بار نگاہوں سے گھور کر چپ ہونے کی تنبیہ کررہا تھا۔

وہ پھوپھو یہ بھول جاتے ہیں۔ اچھا میری نات سنیں یہ آپ کے کیا لگتے ہیں۔ "وہ " اب غزالہ کی طرف متوجہ تھی۔ سوائے زوار کے سب ہنستے ہوئے اسے دیکھ رہے تھے جس نے ان کے گھر رونق لگائی ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے بھائی کا بیٹا ہے میرا بھتیجا۔ "غزالہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔"

اچھا ویسے ذرا اچھا نہیں ہے آپکا بھتیجا۔ "وہ زوار کی نظروں سے خائف ہوتی منہ " بسور کر ، اپنے دل کے پھپھولے نکالنے لگی تھی۔ زوار کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ خود ردا کے منہ کا آپریشن کرکے اسے بند کردے۔

کیوں اتنا اچھا تو ہے اسی لیے اتنی پیاری سی بیوی ملی ہے اسے۔ "غزالہ نے مصنوعی " حیرت سے پوچھا تھا۔

پھوپھو نہیں نا یہ نہیں اچھے پہلے رات کو ریاضی کی ایک پوری کی پوری مشق کرواتے " ہیں پھر صبح جلدی جگا کر پڑھاتے ہیں کہ میں آج دن میں کیا کیا بولوں۔ "وہ ہر کسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے کیے جانے والے شکوہ غزالہ سے بھی کرنے بیٹھ گئی تھی۔ سب اسکی باتوں سے لطف اندوز ہورہے تھے۔

"تو اسمیں کونسی بری بات ہے۔"

ہے نا پھوپھو میری ساری دوستیں ہنستی ہیں کہ مجھے کھڑوس استاد جیسا شوہر ملا ہے۔ جو" مجھے زبردستی پڑھاتا ہے۔ اور وہ تو یہ بھی کہتی ہیں کہ شوہر تو بس پیار کرتے ہیں لیکن یہ تو ہر وقت خرانٹ استاد بنے رہتے ہیں۔ "وہ ناک سکیڑے زیادہ بول کر زوار کا سکون غارت کرچکی تھی۔ باقی سب تو اس کی بات سے ایکدم خاموش ہوئے تھے۔ انکو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ اس کو کیا کہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا میرے خیال سے اب تمہاری زبان کو آرام ملنا چاہیے کب سے تم نے اسے " حرکت میں رکھا ہوا ہے۔ اس پر ترس کھاؤ اور میری شان میں قصیدے بند کرکے پانی لاؤ۔ "وہ دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔

جی۔۔۔ !پھوپھو میں ابھی آئی۔ "وہ برا سا منہ بنا کر زوار کو دیکھتی بولی تھی۔ مگر " جانے سے پہلے اپنی بات منقطعہ نہ کرنے کا بھی ارادہ رکھتی تھی۔

یار تمہیں سمجھ میں نہیں آتی ایک بات۔ "زوار کے صبر کا پیمانہ چھلکا تھا۔ وہ ردا کو " تند نگاہوں سے گھورتے ہوئے تیز لہجے سے بولا تھا۔ ایک دم ماحول کو خراب ہوتے دیکھ کر شائستہ نے زوار کو گھرکا تھا۔ کیونکہ زوار کی اونچی آواز سے اسکی آنکھیں بھیگی تھیں۔

"زوار کیا ہوگیا ہے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں۔ "وہ سب کو ایک نظر دیکھ کر گہری سانس باہر انڈھیل کر لاؤنج سے " جانے لگا تھا۔ ردا روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔ اسکو روتا دیکھ کر عبیرہ اور ساریہ دونوں اسکے پیچھے گئی تھیں۔

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے جب وہ گھر لوٹا تھا۔ اب اسکا موڈ کافی بہتر تھا۔ ابھی وہ گھر داخل ہوا ہی تھا کہ ماں تو ماں پھپھو بھی اسے تند نظروں سے گھور رہی تھی۔ جس پر وہ کندھے اچکا کر ان کے پاس آیا تھا۔ پورے آدھا گھنٹے کی لگاتار کلاس کے بعد اسے بے شمار نصیحتوں کے سائے تلے کمرے میں بھیجا گیا تھا۔ جس پر وہ بے بسی سے انکو دیکھ کر رہ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کمرے میں آکر خوب روئی تھی۔ساریہ اور عبیرہ کے بروقت سنبھالنے پر وہ بمشکل ہی سنبھلی تھی۔اب وہ رونا دھونا تو بند کر چکی تھی مگر موڈ سخت خراب تھا۔

وہ رونی شکل بنا کر ٹی وی دیکھ رہی تھی جب زوار اندر آیا تھا۔وہ ابھی اسکو دیکھتے ہوئے کمرے کے وسط میں آیا تھا کہ اسکی جیب میں پڑا فون چنگاڑا تھا۔زوار نے بھنوئیں سکیڑ کر فون نکالا تھا۔اسکے کسی دوست کی کال تھی۔

ردا کن اکھیوں سے ناک سکیڑ کر زوار کو دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔دس منٹ کی کال کے بعد وہ فون بند کر کے اپنی روٹھی ہوئی بیوی کے طرف متوجہ ہوا تھا۔جو اسکو نظر انداز کر کے سامنے ٹی وی کے طرف متوجہ تھی۔کچھ دیر یونہی اسکو دیکھ کر اچانک اسکے ذہن میں جھماکا ہوا تھا۔وہ سرعت سے الماری کی طرف بڑھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرسوں رات وہ اسکے لیے نیا فون لایا تھا جو وہ ردا کو پڑھائی کے بعد دینا چاہتا تھا۔ مگر اس دن پڑھائی کے دوران ردا نے اسے خوب زچ کیا ہوا تھا جس کی وجہ وہ فون کو بلکل فراموش کر چکا تھا۔

وہ ڈبہ لے کر اسکے پاس آیا تھا۔ جو بظاہر تو ٹی وی دیکھ رہی تھی مگر دھیان زوار کی ایک ایک حرکت پر تھا۔

یہ لو گفٹ تمہارے لیئے۔۔۔ "زوار نے موبائل کا ڈبہ اسے تھماتے ہوئے کہا تھا جو " کہ باہر سب کے سامنے ڈانٹنے پر اس سے خفا تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں لینا۔۔۔ "ردا نے خفگی بھری آنکھوں ایک نظر اسے دیکھ کر پھر موبائل کو دیکھ کر بمشکل ہی کہا تھا۔ اسکو تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ زوار جیسا کھڑوس شوہر بھی فون دے سکتا ہے۔ اس کا دل تو خوشی سے لڈیاں بھنگڑے ڈال رہا تھا۔

" ہائے اللہ یہ وہی دوپہر والا ہی کھڑوس ہے نہ۔۔۔؟ سچی میرا بھی اپنا صرف اور صرف اپنا فون ہو گا۔۔۔؟ مما تو دیتی نہیں تھیں۔ اللہ یہ تو میں سوچ ہی نہیں رہی کہ کہیں اس ڈبہ میں بم نہ ہو۔۔۔ ہائے مجھے مار تو نہیں دیں گے۔۔۔؟"وہ اپنے ننھے سے دماغ پر بوجھ ڈالے تانے بانے جوڑنے میں مصروف تھی۔

ایسے کیسے ممکن تھا کہ ردا میڈم ایک ہی دفعہ میں ہی بات مان جائے۔زوار نے مسکرا کر اسکے ساتھ بیٹھتے،اسکے نرم ہاتھوں سے نرمی سے ریموٹ لے کر ٹی وی بند کر کے،اسکا رخ اپنی طرف کیا تھا۔کیونکہ وہ ردا کی نظروں میں حیرت اور پسندیدگی دیکھ چکا تھا جسکو وہ اپنی طرف سے چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے۔۔ مجھے تو لگا تھا کہ تم خوش ہو گی چلو کوئی نہیں میں یہ ساریہ کو دے دیتا ہوں " اب ظاہر ہے واپس تو ہو نہیں سکتا۔۔۔ "زوار نے ہوبہو اسکے انداز میں ، اسے چڑانے کے لیئے کہا تھا۔ جس پر ردا نے منہ بنا کر زوار کو دیکھا تھا۔

آپ بہت برے ہیں پہلے اتنی زور سے ڈانٹا اور اب ایک دفعہ بھی نہیں کہا کہ یہ " میں رکھ لوں۔۔۔ "وہ جو اسے مزید بات نہ کرنے کا ارادہ رکھتی تھی ، بات کو اپنے ہاتھ سے خصوصاً اپنے فون کو اپنی ہی بیوقوفی کی وجہ سے نکلتے دیکھ کر تڑپ کر بولی تھی۔

بیوی تم بھی کمال ہو ویسے مطلب میں نے پوچھا تو تھا مجھے لگا" تمہیں اچھا نہیں لگا اسی لیے میں مان گیا۔" اسکی بھرپور بیویوں والے انداز زوار کو مزہ دے رہے تھے جس پر وہ معصوم منہ بنا کر، ردا کی طرح سارا کا سارا الزام اسکے سپرد کر گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب ظاہر ہے میں اپنی اتنی کیوٹ سی بیوی کی بات کیسے ٹال" سکتا ہوں۔"زوار کی شیریں بیانی پر وہ تو تلملا کر رہ گئی تھی۔

ہاں جی آپ تو جیسے بڑی میری ساری باتیں مانتے ہیں۔ میں نے آپ کو کچھ دن پہلے " کہا کہ مجھے اسکول سے چھٹی کرنی ہے آپ نے کرنے دی؟

اور اور پھر جب میں نے کہا کہ آپ مجھے لینے آنا لیکن آپ نے وہ بھی نہیں کیا اور ذرا یاد کریں آپ نے کہا تھا کہ آپ مجھے کل لے کے چلو گے ماما سے ملوانے لیکن آپ نے وہ بھی نہیں کیا۔" ردا نے ایک ہی سانس میں اسکی اگلی پچھلی بازگشت کی یاد دہانی کرواتے ہوئے اسے گھور کر دیکھا اور خود ہی فون اسکے ہاتھ سے لیا تھا۔ مبادہ وہ حقیقتاً ساریہ کو دے ہی نہ دے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار تو اسکی یاداشت پر عش عش کر اٹھا تھا جو ریاضی کا ایک سوال حل کرتے کرتے اسکے صبر کا پیمانہ اچھی طرح لبریز کر کے چھوڑتی تھی۔

وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا کہ نیچے سے عجیب آوازوں پر وہ نا سمجھی سے ردا کو دیکھتے ہوئے عجلت سے کمرے سے باہر بھاگا تھا۔ اسکا دل کسی انہونی کی تحت تیز دھڑکنے لگا تھا۔ عجیب شور و پکار کی وجہ سے اسکے کان سائیں سائیں کر رہے تھے۔ دماغ بڑی شدت سے ذہن میں آنے والے تلخ خیالات کی نفی کر رہا تھا۔

آج صبح سے ہی شائستہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی لیکن غزالہ اور عبیرہ کے آتے ہی گھر میں ہوتی رونق کی وجہ سے اسکی توجہ تھوڑی بٹی تھی۔ مگر زوار کے کمرے میں جانے کے بعد عجیب بے چینی نے اسے گھیرا تھا۔ وہ بمشکل اپنے آپ پر ضبط کر رہی تھی مگر تکلیف تھی کہ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ شدت پکڑے جا رہی تھی۔ لمحوں میں اسکی ہمت جواب دے گئی اور وہ نیم بیہوش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گئی تھی۔ غزالہ جو اس کے ساتھ باتیں کر رہی تھی اسکے چہرے پر چھائے تکلیف کے اثرات دیکھ کر وہ بھی بے سکون ہوئی تھی وہ ابھی جلدی میں کیچن سے پانی لے کر آئی ہی تھی کہ شائستہ صوفے پر نیم دراز ہو چکی تھی۔ ساریہ جو کہ غزالہ کے ساتھ گھبرا کر باہر آئی تھی۔ چیخ کر اسکی طرف لپکی تھی۔

مما۔۔۔ بھائی۔۔۔ بھائی "شائستہ کی بگڑتی حالت دیکھ کر اس کے حلق سے " دلخراش چیخیں نکلی تھیں۔

زوار نیچے لاؤنج میں آیا ہی تھا کہ اسے اپنے پیروں سے زمین سرکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ وہ سرعت سے آگے بڑھ کر شائستہ کے سامنے سے، اسکے گال تھپتپا رہا تھا۔

"مما۔۔۔ مما۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجید۔۔۔مجید۔۔۔ "شائستہ کو ہوش میں نہ آتا دیکھ کر اس نے چوکیدار کو آوازیں دی" تھیں۔ وہ شائستہ جلد از جلد ہسپتال لے کر جانا چاہتا تھا۔ غزالہ نے بمشکل ساریہ کو سنبھالہ تھا جو شدتِ غم سے بےحال ہورہی تھی۔

"بھائی۔۔۔مما ، مما۔۔۔"

میری جان۔۔ !کچھ نہیں ہوا بس ہم ہسپتال جارہے ہیں۔ چپ رونا نہیں ہے دعا " کرو۔ انشااللہ کچھ نہیں ہو گا۔ "زوار نے بمشکل لاؤنج میں موجود لوگوں کی ڈھارس بنائی تھی۔

وہ مجید کے آتے ہی شائستہ کو گاڑی میں لیٹا کر ہسپتال لے کر گیا تھا۔ جہاں ہسپتال کے انتہائی نگہداشت والے کمرے میں اس کی عزیز از جان بستر پر پڑی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غزالہ نے بہت مشکل سے ساریہ کو سنبھالہ تھا۔روروکر اس کا برا حال ہو چکا تھا۔ردا تو اس ساری صورتحال سے بہت گھبرا چکی تھی۔شائستہ کی حالت دیکھ کر،ساریہ اور باقی سب کو بھی روتا دیکھ کر وہ بھی رو رو کر ہلکان ہو چکی تھی۔

غزالہ نے عبیرہ کو کہہ کر ہاشم کو فون کروایا تھا۔ہاشم بھی شائستہ کی بگڑتی حالت کا سن کر فوراً اس کے پاس پہنچا تھا۔ابھی وہ اضطرابی میں ہسپتال کی راہداری میں چکر کاٹ رہے تھے کہ ڈاکٹر کمرے سے باہر آیا تھا۔زوار اور ہاشم جلدی سے اسکی طرف بڑھے تھے۔

ایم سوری شی از نو مور۔ "زوار جو کہ ابھی اپنی پھولی سانس کو ہموار کر رہا تھا ڈاکٹر " کی بات سن کر اسکا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا وہ بے یقینی سے ڈاکٹر کو دیکھنے لگا تھا۔ دل تھا کہ ڈاکٹر ابھی اپنی بات کی تردید کر دے۔ مگر جو ہونا تھا جو لکھا جا چکا تھا اس سے بھلا کون انکار کر سکتا تھا۔ ہاشم نے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ لگایا تھا۔ ہاشم کے گلے لگتے ہی اسکی آنکھوں سے آنسو بےاختیار نکلے تھے۔ وہ لمبا مضبوط مرد رو رہا تھا۔ بعض دفعہ ایسے ہوتا ہے کہ مضبوط سہارا ملتے ہی آپکا پریشانی کے آگے ڈٹ کر باندھنے والا بند چھلک جاتا ہے۔ انہی نازک لمحوں میں ہی تو رشتوں کے خوبصورتی کا احساس ہوتا ہے جب وہ ہر اختلاف کو ایک طرف رکھ کر ، مضبوطی سے آپکے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ آپکو گرنے ، ڈھنے نہیں دیتے۔

ہاشم نے گھر پہنچے سے پہلے مجید کو سب انتظامات کرنے کا کہا تھا۔ احان کو اس نے ہسپتال ہی فون کر دیا تھا۔ ہسپتال کے سب حساب برابر کر کے وہ میت کو لے کر گھر آئے تھے۔ غزالہ، ساریہ، ردا اور عبیرہ نے بے یقینی سے دیکھا تھا۔ سب سے پہلے ساریہ نم متورم آنکھوں سے آگے بڑھی تھی۔

"!آہ۔۔۔ایک اور بے رحم لمحہ۔۔۔"

زوار نے اسکو اپنی طرف آتا دیکھ کر دل میں سوچا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی۔۔۔ ی ی ی یہ س س ب بب ککیا ہے؟ "وہ بے یقین نگاہوں سے زوار کی سرخ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ، لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں مستفسر ہوئی تھی۔ اس کے لہجے میں کیا کیا پنہاں نہ تھا۔ بے یقینی ، نفی ، غم اور بہت کچھ۔ زوار نے تڑپ کر اسے اپنے مضبوط حصار میں لیا تھا۔

ہاشم نے نرمی سے غزالہ کو بتایا تھا۔ساریہ کو ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کسی نے اسکے کان میں سیہ انڈھیل دیا ہے۔وہ مچل کر زوار کے حصار سے نکل کر دلخراش چیخیں مارنے لگی تھی۔اسکو بے قابو ہوتے دیکھ کر دور کھڑی ردا اور عبیرہ جلدی سے اس کے پاس آئیں تھیں۔

مما۔نہیں مما کو کچھ نہیں ہوا میں بلاتی ہوں ابھی وہ آجائیں گئیں۔ بھائی " بھائی۔۔۔۔ مما مما۔۔ "وہ شدتِ غم سے نڈھال ہو کر بیہوش ہو چکی تھی۔ زوار نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا سر جلدی سے بازو پر رکھ کر اسکا سر تھپتھپایا تھا۔ مگر وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی۔

اگلے دو دن تک اسکا یہی حال تھا وہ ہوش میں آتے ہی چیخنے لگتی تھی۔ شائستہ کو سپردِ خاک کر کے جب زوار گھر لوٹا تھا تب سے اسکا یہی حال تھا۔ سب ہی اسکو سنبھال رہے تھے مگر اسکی حالت سنبھل ہی نہیں رہی تھی۔

ابھی بھی زوار خالی ذہن اور مضطرب چہرہ لیے، ساریہ کے پاس بیٹھا اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔ جہاں وہ سیاہ حلقوں زدہ آنکھوں کو سختی سے میچے ہوئے تھی۔ ہونٹ سختی سے پیوست کیے ہوئے تھے۔ چہرے کی رنگت زرد ہو چکی تھی۔ غم تو دونوں کا برابر تھا مگر یہ غم ساریہ کا دل سہل نہیں کر پا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکن زدہ کپڑے، ماتھے پہ بکھرے بال، رتجگے کی وجہ سے تھکی متورم آنکھیں اور چہرے کے تنے ہوئے اعصاب دیکھ کر غزالہ کا دل کٹ رہ تھا۔ نسرین بھی آج ساریہ کی خبر گیری کے لیے آئی تھی۔ ساریہ اور زوار کی حالت دیکھ کر اس کا دل بھی بہت دکھا تھا۔ چند گھڑیاں بیٹھ کر وہ ردا کو سمجھا بجھا کر واپس چلی گئی تھی۔

ساریہ کی اتنی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے غزالہ اور عبیرہ یہی ٹھہری ہوئی تھیں۔ احان پہلی فلائٹ لے کر پاکستان آچکا تھا۔ ساریہ کی دن بہ دن بگڑتی حالت دیکھ کر اسکے دل میں کسک پیدا ہو رہی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ دل ہی دل میں ایک فیصلہ لے چکا تھا۔ اسے بس ساریہ کے ٹھیک ہونے کا انتظار تھا۔

پورا گھر اداسی میں ڈوبا ہوا تھا۔ ردا کا بھی رو رو کر برا حال تھا۔ مگر وہ آہستہ آہستہ سنبھلتی جا رہی تھی۔ کچھ نسرین کی باتوں کا بھی اثر تھا کہ وہ سب کو پریشان نہیں کر رہی تھی۔ اس نے نسرین کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہے کے مطابق ساریہ اور زوار کا ہر ممکن حد تک خیال رکھا تھا۔ایک چپ تھی جو ہر طرف پھیلی ہوئی تھی۔

بابا مما ، میں چاہ رہا تھا کہ ساریہ کو اپنے ساتھ لے جاؤں وہ یہاں رہے گی تو اسکی طبیعت مزید بگڑے گی۔ "وہ سب اس وقت رات کا کھانا کھا رہے تھے۔ جب احان ہاشم اور غزالہ سے گویا ہوا تھا۔ غزالہ تو اسے حیرانی سے دیکھنے لگی تھی۔

"احان اتنی جلدی پیپرز کیسے بنیں گے۔"

مما وذیت ویزے پر چلے جائیں گے۔۔۔ "وہ ہاتھ روکے انکی اجازت کا خواہاں تھا۔ " اسکی بات دونوں کو ٹھیک لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم یہ ٹھیک ہے ، تم زوار سے کرلو بات پوچھو کیا چاہتا ہے۔ "ہاشم نے گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے غزالہ کو کہا تھا۔

"جی کل جاکر کرتی ہوں۔ احان تم باقی کی تیاری کرلو۔ "غزالہ کو یہ بات دل سے پسند آئی تھی۔ اور وقت کے مطابق یہ یک درست فیصلہ تھا۔ احان نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

شائستہ کو گزرے ڈھیرہ ہفتہ ہو چکا تھا۔ ساریہ کی حالت میں اب تبدیلی آنے لگی تھی اب وہ پہلے کی طرح چیخنے نہیں لگتی تھی اور نہ ہی بیہوش ہوتی تھی۔ بس گم صم سی رہنے لگی تھی۔ رداسائے کی طرح اسکے ساتھ رہتی تھی۔ چار دن کی چھٹی کے بعد بعد زوار بھی آفس جانے لگا تھا۔ مگر وہ اندر سے ٹوٹ چکا تھا۔ اسکی زندگی کسی مشین کی طرح ہو کے رہ گئی تھی۔ ہر رات نیند آنکھوں سے کوسوں دور ہوتی تھی۔ عبیرہ ابھی تک یہاں ہی تھی، غزالہ بھی روز چکر لگاتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکا دودھ۔۔۔ "وہ لائٹ جلا کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بید کے قریب آکر بولی "
تھی جہاں زوار بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موند کر نیم دراز تھا۔ کمرے میں
چھائے سکوت کے ٹوٹنے پر اسنے آنکھیں وا کرکے پہلو میں کھڑی اپنی بیوی کو ایک
نظر دیکھا تھا۔

میرا دل نہیں کررہا پینے کو ، پلیز کمرے کی لائٹ بند کردو۔ "وہ تھکن زدہ لہجے میں "
کہتا لیٹنے لگا تھا۔ مگر اس سے پہلے ہی ردا نے اسے ٹوکا تھا۔

آپ نے کھانا بھی نہیں کھایا دودھ تو پی لیں۔ پھپھو ورنہ ڈانٹیں گیں۔ "وہ فکرمندی "
سے اسکو دیکھتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔ کچھ دیر خاموشی سے سامنے دیوار کو تکنے کے
بعد زوار نے رخ موڑ کر دودھ کا گلاس اٹھایا تھا۔ ردا ہنوز اسکے سر پر کھڑی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دودھ کا خالی گلاس لے کر وہ خاموشی سے لائٹ بند کر کے کمرے سے باہر نکلی تھی۔اب اسکا ارادہ ساریہ کے پاس جانے کا تھا۔کیونکہ پرسوں وہ احان کے ساتھ جا رہی تھی۔

غزالہ کے بات کرنے پر زوار بھی مان چکا تھا۔ساریہ کی حالت ہی ایسی تھی۔ساریہ کے بھی جانے کا سوچ کر اسکا دل مزید اداس ہوا تھا تبھی وہ لائٹ بند کیے نیم دراز تھا۔

ساریہ کا خیال رکھنا۔"وہ اس وقت ساریہ اور احان کو ائیر پورٹ چھوڑنے آئے تھے " جب زوار نے احان سے گلے ملتے ہوئے متانت سے کہا تھا۔ساریہ نے جانے پر کوئی بات نہیں کی تھی وہ تو کسی موم کی گڑیا کی طرح ہو کر رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشااللہ۔ تم بھی اپنا خیال رکھنا ، اللہ ممانی کے درجات بلند کرے۔ "احان نے تسلی " آمیز لہجے میں کہا تھا۔ جس پر زوار سر ہلا کر رہ گیا تھا۔ اسکے بعد زوار نے ساریہ کو اپنے ساتھ لگا کر اسکے سر پر بوسہ دے کر اسے رخصت کیا تھا۔

اناؤس منٹ ہوتے ہی وہ اندر کی طرف بڑھ گئے تھے۔ زوار نم آنکھوں سے پیچھے مڑا تو ردا کی گالوں پر متواتر آنسو بہہ رہے تھے۔ غزالہ اسے اپنے ساتھ لگائے چپ کروا رہی تھی مگر پھر بھی وہ روئے جا رہی تھی۔ وہ واقعی ہی سب کے ساتھ گھل مل گئی تھی۔ ساریہ سے تو اسکی بہت اچھی دوست تھی، وہ سارا دن ساتھ گزارتی تھیں۔

سب گھر جانے کے لیے مڑے تھے تو زوار نے نرمی سے اسے گھر چلنے کا کہا تھا۔ جس پر وہ آنسو صاف کرتی سر ہلاتی اسکے پیچھے چلنے لگی تھی۔ غزالہ نے گھر کے لیے ایک کام والی کا انتظام کر دیا تھا۔ اور باقی سب کچھ بھی ردا کو سمجھا دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو نے لسٹ دی ہے وہ سامان لینا ہے۔ "گاڑی گھر کی جانب رواں دواں تھی جب" ردا نے سنجیدگی سے گاڑی چلاتے زوار کو کہا تھا۔

اچھا۔ "وہ ایک لفظی جواب دے کر پھر سے خاموشی کے ساتھ گاڑی چلانے لگا تھا۔ " ردا ایک نظر اسے دیکھ کر شیشے سے پار دیکھنے لگی تھی۔

جلدی آجاؤ ٹھنڈ ہے باہر۔ "وہ ابھی احان کے فلیٹ پر پہنچے تھے۔ جب اسے وہیں " کھڑے دیکھ کر احان نے فکر مندی سے کہا تھا۔ وہ خالی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اندر آئی تھی۔ فلیٹ بہت نفاست سے بنا ہوا تھا اور ہر چیز اپنی جگہ پر پڑی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کھانا آڈر کرتا ہوں۔ تب تک فریش ہو جاؤ ، وہ سامنے والا کمرہ ہے۔۔ "وہ سامان" ایک طرف رکھ اسکے قریب رک کر گویا ہوا تھا۔ ساریہ اسکی طرف دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتی آگے بڑھی تھی۔

زندگی اپنی متوازن ڈگر پر چلنا شروع ہو گئی تھی۔ احان کی بھرپور توجہ سے وہ زندگی کی طرف آہستہ آہستہ قدم رکھنے لگی تھی۔

اب ردا بھی خاموشی سے اسکول جانے لگی تھی۔ اسکول سے واپس آکر کھانا کھا کے وہ کچھ دیر آرام کر کے گھر کے سارے کام ایک دفعہ دیکھتی تھی جو کام والی کر کے جاتی تھی۔ کام والی دوپہر کو ہی کھانا بنا کر رکھ جاتی تھی۔ ردا سب کاموں کو ایک نظر دیکھ کر پڑھنے بیٹھ جاتی تھی۔ جو کام رہتا وہ کل کام والی کو ضرور یاد کروا دیتی تھی۔ زوار تو اب آٹھ بجے کے قریب آنے لگا تھا۔ رات کا کھانا ایک ساتھ کھا کر وہ برتن کیچن میں سمیٹ کر، کمرے میں آتے ہی سو جاتی تھی کیونکہ صبح

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی اٹھنا ہوتا تھا۔ جبکہ زوار پاس بیٹھا اپنے کام کرتا تھا پتا نہیں رات کا کونسا پہر ہوتا تھا جب وہ سونے کے لیے لیٹتا تھا۔ ان دونوں کے درمیان ایک عجیب قسم کی چپ تھی۔ ردا اسکو تنگ نہ کرنے کی خاطر خاموش تھی کیونکہ نسرین نے اسے بارہا سمجھایا تھا کہ وہ زوار کو تنگ نہ کرے، زوار ایک ملال، الم کے باعث چپ تان بیٹھا تھا۔ گھر ہر وقت سائیں سائیں کرتا رہتا تھا۔ مکینوں کے ہوتے ہوئے بھی ایک گہری چپ نے گھر کو اپنے حصار میں محصور کیا ہوا تھا۔

"وہ ناشتہ کرکے اٹھتے ہوئے ردا سے بولا تھا۔ آج ڈرائیور کو بھیج دوں گا مجھے ضروری کام ہے۔ جس پر اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"وہ یونیفارم میں ملبوس گاڑی کی اگلی نشست سنبھالے زوار کو دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے مستفسر ہوئی تھی۔ سنیں۔ میں مما کی طرف چلی جاؤں ایک دن رہنے۔؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم ، ڈرائیور کو کہہ دینا وہ چھوڑ دے گا۔ "وہ ایک نظر اس کے سوالیہ چہرے کو " دیکھ کر ، سامنے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

وہ۔۔۔ "ردا گود میں رکھے ہاتھ مسلتے ہوئے منمنائی تھی۔ بہت کوششوں کے بعد بھی" وہ زوار سے نہیں کہہ پارہی تھی کہ اسے پارٹی کے لیے پیسے چاہیے ہیں۔ ویسے تو زوار اسے پوکیٹ منی ہر ہفتے دے دیا کرتا تھا مگر پارٹی کے لیے پیسوں کا کہتے اسے جھجھک ہورہی تھی۔

کیا ہوا ہے۔؟ "کافی دیر اسکے بولنے کا انتظار کرتے وہ سوالیہ ہوا تھا۔ جبکہ گاڑی اب " اسکول کی عمارت کے سامنے کھڑی تھی۔ وہ ایک نظر اسے دیکھ کر اسکول کے گیٹ کو دیکھنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری پارٹی ہے تو پیسے چاہیے ہیں۔ "وہ جزبز ہوکر بولی تھی۔ زوار نے ایک نظر اسکے انوکھے روپ کو دیکھا وہ ایسی تو نہیں تھی۔ پھر اپنی سوچ پر ہلکا سا مسکرا کر پرس سے پیسے نکال کر دینے لگا تھا۔

یہ لو۔ "پانچ ہزار کا نوٹ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے وہ گھمبیر آواز میں گویا ہوا تھا۔ " جبکہ ردا اتنے پیسے دیکھ کر اسے دیکھنے لگی تھی۔ پھر چپ کرکے پکڑنے لگی۔

اللہ حافظ۔ "وہ پیسے بیگ میں رکھتی ، گاڑی سے نکلتے ہوئے بولی تھی۔"

اللہ حافظ۔ "وہ مسکرا کر کہتا ، گاڑی آگے بڑھانے لگا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آج فریش ہو کر ہلکا ہلکا سا تیار ہو کر احان کا انتظار کر رہی تھی۔رات کے کھانے میں بھی اس نے احان کی پسند کا سب کچھ بنایا تھا۔اب بس بے صبری سے اسے احان کا انتظار تھا۔

وہ آج معمول سے تھوڑا ہٹ کر لیٹ واپس آیا تھا۔اندر آتے ہی فریش سی ساریہ کو دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا۔جو یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہی تھی۔احان کو آتا دیکھ کر وہ اسکی طرف بڑھی تھی۔

آج آپ لیٹ ہو گئے۔۔۔؟ "وہ فکر مندی سے مستفسر ہوئی تھی۔ جبکہ اسکے خاص " بیویوں والے انداز پر وہ مسکرائے بنا نہ رہ سکا۔

السلام علیکم۔۔۔ !میری جان۔ "اسکے سلام کرنے پر ساریہ نے زبان دانتوں تلے " دبائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام۔ سوری وہ میں۔۔۔ "!وہ شرمندہ سی ہوئی تھی جب احان نے اسکی بات" کاٹی تھی۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔ "احان اسے نظروں کے حصار میں لیے موہوم سی آنچ لہجے" میں سموئے بولا تھا۔

کھانا آپ فریش ہوکر کھائیں گے یا پھر ٹھہر کر۔۔۔؟ "وہ اسکی نظروں کی تپش اور" پرحدت لہجے سے شرما کر نظریں جھکا کر دھیمے سروں میں بولی تھی۔

میں فریش ہوکر آتا ہوں پھر کھانا کھاتے ہیں وائفی۔ "وہ اسکے بائیں کان کی طرف" جھک کر سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا۔ آج پہلی بار اس نے بڑی چاہت کے ساتھ اپنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاکیزہ رشتے کا حوالہ اپنے محرم کو دیا تھا۔ جس سے وہ بوکھلا کر ایک قدم پیچھے ہوئی تھی۔ اس کے شرم و حیا سے گلال چہرے پر ایک نظر ڈال کر وہ مسکراہٹ دبا کر آگے بڑھا تھا۔ جبکہ وہ سو کی رفتار سے بھاگتے دل کو سنبھالتے کیچن میں آئی تھی۔

کھانے کے دوران بھی احان نے اسے نرم گرم نظروں کے حصار میں رکھا تھا۔ جس پر وہ شرما شرما کر اپنے آپ میں سمیٹ رہی تھی۔ کھانے کے بعد وہ برتن اٹھا کر صاف کرنے لگی تھی اور احان کمرے میں بجتے فون کی وجہ سے کمرے میں گیا تھا۔

وہ برتن سمیٹ کر کمرے کے دروازے پر پہنچی تھی کہ احان کی بات نے اسے وہیں مجمند کر دیا۔

"جی مما اب بلکل ٹھیک ہے، ویسے مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اسے بتا دینا چاہیے تھا کہ ممانی کو برین ٹیومر تھا۔" پاکستان سے غزالہ کی کال تھی۔ جو احان سے ساریہ کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بے یقینی سے احان کو دیکھ رہی تھی۔احان اسکو دیکھ کر بات کرتے کرتے رکا تھا۔ساریہ کو تو ایسے لگ رہا تھا کہ ہوا میں آکسیجن کی مقدار خطرناک حد تک کم ہو گئی ہے سانس بہت دشواری سے آرہا تھا۔آنکھیں حیرت سے پھٹی ہوئی تھیں۔اسکے تاثرات دیکھتے ہوئے احان نے جلدی سے فون بند کیا تھا۔اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ نم آنکھوں سے سر نفی میں ہلاتی پیچھے قدم رکھ رہی تھی۔اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ جو اس نے سنا ہے وہ سچ ہے۔

"میری بات سنو۔۔۔"احان نے اسکی طرف بڑھتے ہوئے نرمی سے کہا تھا۔اندر ہی اندر وہ خود کو ملامت کر رہا تھا کہ کیا ضرورت تھی یہ بات کرنے کی۔

"آپ سب کو پتا تھا۔۔۔؟"صدمے میں ڈوبی آواز میں وہ بولتے ہوئے لاؤنج میں آچکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو۔۔۔ "احان کو بات شروع کرتے دیکھ کر وہ روندھی آواز میں بولی تھی۔"

ہاں یا نہیں۔۔۔؟ "آنسو متواتر اسکے گالوں پر پھسل رہے تھے۔ احان کے سر اثبات " میں ہلاتے ہی اس نے بےدردی سے اپنے گال صاف کیے اور جھٹکے سے مڑ کر وہ دوسرے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔ احان جو سوچ رہا تھا کہ وہ چیخے گی چلائے گی سب غلط ثابت ہوا جب وہ تیزی سے بھاگتے دروازہ بند کرچکی تھی۔ یہ سب اتنا اچانک ہوا تھا کہ احان جلدی سے اسکی طرف گیا مگر تب تک دروازہ بند ہوچکا تھا۔

ساریہ۔۔۔ ساریہ۔۔۔ "!وہ دروازہ کھٹکھٹا کر بولا تھا۔ مگر دروازے کے پار سے اسکے " رونے کی آواز کے سوا کوئی آواز نہ آئی تھی۔

"ساریہ۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کوئی بات نہ کرنی ہے نہ سننی ہے۔۔۔ "وہ گیلی آواز میں چیخی تھی۔ احان اسکا " خیال کرتے پیچھے ہوا تھا۔ وہ اب صبح بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

وہ اس وقت اپنے آفس کے کمرے میں چیئر پر بیٹھے ہوئے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھ رہا تھا۔ اسکی اچھی کارکردگی کی وجہ سے اسے پرومشن کے ساتھ ساتھ ٹرانسفر لیٹر بھی دیا گیا تھا۔ جس کو لے کر وہ عجیب کشمکش کا شکار ہو گیا تھا۔

آجکل وہ انہی سوچوں میں گھومتا رہتا تھا کہ اس نے جب سے ہوش سنبھالہ کام کو فوقیت دی، کاموں میں الجھا رہا۔ شائستہ اور گھر کا خیال نہیں رکھا جیسے رکھنا چاہیے تھا۔ جو اس کے اندر کسک پیدا کر رہی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی بھی وہ بیڈ پر بیٹھا انہی سوچوں میں غرق تھا کہ شائستہ اسے کتنا کہتی کہ گھر وقت پر آیا کرے، اتوار کو اسکے ساتھ وقت گزارا کرے مگر وہ کبھی پڑھائی اور کبھی آفس میں الجھا رہا۔ یادوں کے جھڑوکے اسکی آنکھوں کے کنارے بھیگا رہے تھے۔ اسکو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے سر ماجد نے اسے بڑے مان کے ساتھ ریکمنڈ کیا تھا۔ اور اسے فورس بھی کیا تھا کہ وہ یہ سنہری موقع ضائع نہ کرے۔ مگر اعصاب بھاری بوجھ تلے ذہن کو کسی بھی قسم کی سوچ وبچار کرنے سے مفلوج کر رہے تھے۔

وہ پریشانی سے کن پٹیاں مسل رہا تھا مگر سکون نہیں آرہا تھا۔ تھک ہار کر وہ اٹھ کر سر درد کی گولی کھا کر واپس چٹ دراز لیٹا تھا۔

ردا زوار لینے کیوں نہیں آیا۔۔۔؟ "وہ اس وقت اپنے کمرے میں لیٹی آرام کر رہی " تھی جب نسرین اسکے پاس اسکے کمرے میں آئی تھی۔ اسے یہاں آئے آج تیسرا دن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔ مگر زوار پلٹ کر اسے لینے نہیں آیا تھا۔ جس پر وہ پریشان ہوکر مستفسر ہوئی تھی۔

مما پتہ نہیں۔ "وہ لیٹے لیٹے بولی تھی۔"

چلو میں تمہیں چھوڑ دوں۔ گھر میں اکیلا کیسے رہتا ہو گا۔ "نسرین نے فکر مندی سے " کہا تھا۔ اسے یوں زوار کا اکیلے رہنا عجیب لگ رہا تھا۔

مما کل چلے جاؤں گی آج سونے دیں ورنہ وہ چھٹی نہیں کرنے دیتے۔ "ردا منہ بسور " کر روہانسی ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا میں نے تمہیں بیس دفعہ سمجھایا ہے کہ ایسے وقت میں اپنے شوہر کا ساتھ دو " اسکی دلجوئی کرو۔ اسکا غم بانٹوں مگر تمہارے کان میں جوں تک نہیں رینگی۔ "نسرین تو اسکی بات سن کر آگ بگولا ہوگئی تھی۔

اففو مما رکھتی تو ہوں خیال اب اور کیا کروں۔ آپ تو میرے پیچھے پڑ گئی ہیں۔ "" شائستہ کی وفات کے بعد سے لے کر اب تک نسرین کی ایک ہی بات سن کر وہ جھنجھلا کر رہ گئی تھی۔

ردا۔۔۔ !میری جان ایسی بات نہیں ہے مگر تم بھی تو سمجھو شائستہ کی وفات کے بعد " وہ کتنا اداس ہو گا۔ اور اب تو گھر میں بھی کوئی نہیں ہے تو تمہیں گھر پر ہونا چاہیے نا۔ بیٹا یہی چھوٹی چھوٹی باتیں شوہر کے دل میں گھر کرتی ہیں۔ "نسرین اسکے پاس بیٹھتے اپنے ہاتھوں سے اسکے بال سنوارتے ہوئے ، متانت سے بولی تھی۔ ،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا چلیں میں بیگ لاتی ہوں۔ "وہ بے بسی سے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔"

"پھپھو میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ پچھلے تین دنوں سے مسلسل سوچ سوچ کر وہ ٹرانسفر پر راضی ہوچکا تھا۔ آج اچانک غزالہ جب اسے اور ردا کو ملنے آئی تھی تو زوار نے ان سے یہ بات چھیڑی تھی۔ جس پر وہ رضامند نظر نہیں آرہی تھیں۔

"زوار یہ سوچ سمجھ کر کرنے والا فیصلہ نہیں ہے۔ انہیں کسی طور یہ بات نہیں قبول ہو رہی تھی کیونکہ وہ اب اکیلا تو نہ تھا ایک شادی شدہ مرد تھا۔ جسے اپنی بیوی کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے تھا کسی بھی قسم کا فیصلہ لیتے ہوئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو آپکو پتا ہے زبردستی شادی ہوئی تھی ہماری۔ "بلآخر وہ اپنے پیٹ کی بات باہر نکال چکا تھا۔ اسی سوچ کی وجہ سے اسکے نزدیک یہ معمولی سی بات تھی کہ وہ بنا اپنی بیوی کے سوچے باہر جارہا ہے۔"

رشتے واقعی ہی بوجھ بن جاتے ہیں جہاں انہیں بنانے اور نبھانے کی چاہ نہ ہو۔

زوار شادی تو ہوگئی ہے نا چاہے جیسے بھی ہو۔ "غزالہ تو اس کی بات کیا سوچ سے ہی نالاں تھیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو ہم دونوں ہی نہیں خوش اور ویسے بھی وہ بچی ہے ابھی۔ "جب دل کسی بات "
پر نہ مانے تو ہزار عذر ہوتے ہیں اسکے پاس۔ ورنہ ردا کے اندر ہوئی تبدیلی اسے بھی
تو دیکھی تھی۔

چلو ابھی تو بچی ہے جب دو سال تک وہ تھوڑی میچور ہو گی تب۔ "غزالہ تو اسکی نئ "
منطق سے حیران و پریشان تھی۔

دو سال بعد دیکھی جائے گی۔ "وہ شانے اچکا کر، عام سے لہجے میں بولا تھا۔"

یعنی تم چھوڑ کر جارہے ہو۔؟ "غزالہ اپنا خدشہ ڈرتے ڈرتے زبان تک لائی تھی۔"

ابھی فلحال ایسا سوچا نہیں ہے۔ "وہ ٹالنے والے انداز میں بولا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار۔۔۔ !مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ یہ سب تم کہہ رہے ہو۔ "غزالہ کے لیے تو " یقین کرنا مشکل ہورہا تھا۔

"پھپھو۔۔۔"

آنٹی۔۔۔آپ۔۔۔ "!ابھی وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ لاؤنج کے دروازے پر نسرین اور " ردا کو دیکھا تھا۔ ان کے شاکی تاثرات سے صاف ظاہر تھا کہ وہ ان کے مابین باتیں سن چکی ہیں۔ جس پر وہ ہچکچا کر بولا تھا۔

ہمم وہ میں ردا کو چھوڑنے آئی تھی۔۔۔مگر اب شاید اسکی ضرورت نہیں ہے۔ "زوار" کے الفاظ تھے کہ سیہ جو بوجھل فضا اسکے کانوں میں انڈھیل کر اسکے پیروں سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمین کھینچ چکی تھی۔ اسکا دل بیٹی کے ہولناک مستقبل کے بارے میں سوچتے ہوئے دہلا تھا۔ کیا سوچ کر اس نے شادی کی تھی اور کیاہوگیا تھا۔ وہ وہیں کھڑے گہرے دکھ سے گویا ہوئی تھی۔

"نسرین میری بات سنیں۔ ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔" اسکے لہجے میں مایوسی محسوس کرتے غزالہ جو کہ انکے آنے پر چونک کر اٹھی تھی آگے بڑھ کر نسرین کی طرف آئی تھی۔ وہ اسکا دل برا نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"میری بیٹی بہت سادہ ہے اسی لیے آپ پر بھروسہ کرکے وقت سے پہلے شادی جیسی بھاری ذمہ داری کا بوجھ اسکے نازک کندھوں پر ڈالا تھا۔ کیا بات کرنی ہے بیٹھ کر۔۔؟ یہی کہ آپکا بھتیجا دو سال بعد بھی میری بچی کو رکھے گا یا نہیں۔" نم آنکھوں اور لرزتی آواز سے بےساختہ شکوہ کیا گیا تھا۔جو بھی تھا وہ ایسا تو کبھی نہیں سوچ سکتی تھی۔ مانا کہ ردا چھوٹی تھی مگر کیا یہ ٹھیک تھا جو زوار اسکے ساتھ کررہا تھا۔ ادھر وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی بیٹی کو نجانے گھر بسانے کے کونسے کونسے کلیے سیکھا رہی تھی اور ادھر وہ کتنے آرام سے رشتے کی بات ختم کررہا تھا۔ اپنے ساتھ خاموشی سے کھڑی بیٹی کو دیکھ کر اسکے دل میں پھانس سی چبھی تھی۔

"زوار نے ماحول میں چھائی بدمزگی کو دور کرنا چاہا تھا۔ اس نے تو نہیں ۔۔۔ آنٹی سوچا تھا کہ یہ سب ایسے ہو۔ وہ خود ردا کے گھر جاکر نسرین سے بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

"نسرین نے کانپتے وجود کو بمشکل میں اپنے بیٹی کسی پر بھی مسلط نہیں کرنا چاہتی۔ جوڑ کر قطعیت سے کہا تھا۔ وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔ جن بچوں کے سروں پر باپ کے سائے کی چادر نہ ہو انکی ماؤں کو اسی طرح مضبوط ہونا پڑتا ہے اپنی اولاد کی بقا کے لیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نسرین ردا ہماری بھی بچی ہے آپ پلیز تحمل سے میری بات سنیں۔ "غزالہ نے پھر " سے زور دیا تھا۔ جس پر نا چاہتے ہوئے بھی نسرین اسکے ساتھ اندر بڑھی تھی۔ مگر وہ دل میں ایک فیصلہ کرچکی تھی کہ اب زبردستی کچھ نہیں ہوگا۔ پہلے بھی زبردستی سے سب کچھ ہوا ہے۔ جبکہ ردا بھی اسکے پیچھے آنے لگی تھی۔

زوار کو کمپنی کی طرف سے پرومشن اور ٹرانسفر لیٹر ملا ہے۔ اسی لیے زوار نے یہ " "سب بات کی تھی۔

جب زوار ارادہ کرچکا ہے تو میں ردا کو ساتھ لے جاتی ہوں۔ "یہ صرف نسرین " جانتی تھی کہ کیسے اس نے یہ الفاظ ادا کیے تھے۔ شدتِ غم سے اسکا دل پھٹا جارہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آنٹی میری پڑھائی مکمل ہوچکی ہے اب جو بھی وہ یہ جاب ہے میں اسی لیے جارہا ہوں۔ "زوار نے بات کا رخ بدلنے کی ایک موہوم سی کوشش کی تھی۔

"ردا آپ جاؤ اپنا سامان لے آؤ۔ "ردا چپ چاپ کھڑی ہوکر اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔ لاؤنج میں مسلسل خاموشی چھائی ہوئی تھی تینوں نفوس بات کرنے کے لیے الفاظ مرتب کررہے تھے۔

"نسرین وہ۔۔۔ "ردا کے آتے ہی نسرین نے اٹھ کر اسکے ساتھ راہ لی تھی کہ غزالہ نے پھر بات کرنا چاہی تھی۔

"اللہ حافظ۔۔۔ "وہ نم آنکھوں سے دیکھتی ، گیلی آواز میں بول کر نکل چکی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تم سے اس قسم کی حماقت کی امید نہیں تھی زوار۔ بہت برا ہوا ہے آج۔ "" نسرین کے جاتے ہی غزالہ نے زوار کو گھرکا تھا۔ معاملے کی سنگینی سے اسے بلکل اندازہ تھا۔

"پھپھو مجھے کیا پتہ وہ سن لیں گیں۔"

کب ہے فلائٹ۔؟ "زوار نے اسکا بہت دل دکھایا تھا۔"

ابھی ایک ہفتہ ہے۔ "وہ نظریں چراتے ہوئے بولا تھا۔"

زوار ایک دفعہ پھر سے سوچ لو اپنے اور ردا کے رشتے کے بارے میں۔ "غزالہ نے " ایک بار پھر متانت سے کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو میں اسے چھوڑ کر تھوڑی جارہا ہوں۔ "غزالہ کی خفگی کا اندازہ اسے بخوبی تھا۔"

"کوئی امید بھی جلا کر نہیں جارہے۔"

پھپھو میں کیا امید جلاؤں جب مجھے خود نہیں پتہ اگلے موڑ پر کیا ہو گا۔ "وہ ابھی بھی" بضد تھا۔ جس پر غزالہ خاموشی سے اسے دیکھ کررہ گئی تھی۔

کیا۔۔۔ !زوار کا دماغ ٹھیک ہے۔؟ "گھر واپس آکر بھی اسکا ذہن انہی سوچوں کے " بھنور میں تھا۔ رات کو اسنے ہاشم کو زوار کی حرکت کے بارے میں بتایا تو وہ بھرک کر رہ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاشم مجھے تو نسرین کے سامنے اتنی شرمندگی ہوئی ہے میں کیا بتاؤں آپکو۔"

" کل صبح نسرین کے گھر جائیں اور ان سے معزرت کرکے ردا کو ساتھ لے کر آئیں جب تک زوار باہر جارہا ہے وہ یہیں رہے گی۔ زوار سے بات میں خود کرتا ہوں۔ شادی نہ ہوگیا مزاق ہوگیا۔ "ہاشم کا تو دل کررہا تھا کہ دو زوار کے کان کے نیچے لگائے تاکہ اسکی عقل ٹھکانے آئے۔

جی جاتی ہوں کل۔ "وہ سر ہلاتی دوسری طرف نیم دراز ہوئی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کو دیکھ دیکھ کر نسرین کی حالت بگڑتی جا رہی تھی۔ جب سے وہ ردا کو ساتھ لائی تھی۔ اندر ہی اندر وہ آنسو پیتی ردا کے سامنے مضبوط بنی رہی تھی۔ گھر کی فضا عجیب سی بوجھل محسوس ہو رہی تھا۔ سانس لینے میں دشواری آ رہی تھی۔

وہ ابھی لاؤنج میں بیٹھی انہی سوچوں میں غرق تھی جب شائستہ اسے اندر آتی دیکھائی دی تھی۔

نسرین آپ یقین جانیے میں بہت شرمندہ ہوں۔ مجھے خود بھی اندازہ نہیں تھا کہ " زوار یہ سب کرے گا۔ "وہ مسلسل شرمندہ ہو رہی تھیں۔

"کوئی بات نہیں شاید میری بیٹی کے نصیب میں لکھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاشم نے کی ہے زوار سے بات ، آپ ردا کو میرے ساتھ بھیج دیں جب تک زوار "
"باہر ہے وہ ہمارے گھر رہے گی۔

غزالہ بات یہ نہیں کہ وہ باہر نہ جائے بات یہ ہے کہ میں کیوں اپنی خود کی اخذ کی "
ہوئی امید پر اپنی بیٹی کو بیٹھاؤں ، حالانکہ زوار نہ تو آج اسے اپنے ساتھ رکھنے کا قائل
ہے اور نہ کل۔ "نسرین حقیقت پسند ہوئی تھی۔ وہ ماں تھی کیسے نہ جانتی زوار کے
کہجے میں اجنبیت۔

نسرین میں آپکی بات سمجھ رہی ہوں ، زوار مان جائے گا۔ اسے تھوڑا وقت دیں۔ ""
غزالہ کسی بھی طرح درمیانی راہ نکالنا چاہتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ سمجھیں اسے وقت ہی دیا ہے۔ زندگی تو ویسے بھی برباد ہوگئی ہے۔ "نسرین "
ممکن حد تک زوار سے مایوس ہو چکی تھی۔

اللہ نہ کرے آپ ایسی باتیں نہ کریں۔ انشااللہ وہ دونوں ایک ساتھ خوش رہیں "
گے۔ "غزالہ کا دل کٹا تھا اسکی بات پر۔ اسکے لاکھ اصرار کرنے پر بھی نسرین نہیں
مانی تھی۔

پھپھو اپنا خیال رکھیے گا۔ "دن پر لگا کر اڑ رہے تھے۔ ہفتہ مختلف کاموں میں کرتے "
گزر چکا تھا۔ اب وہ ائیرپورٹ میں کھڑا سب سے الوداعی کلمات لے رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بڑی فکر ہورہی ہے۔ "ہاشم کے بات کرنے پر وہ چپ رہا تھا اب وہ کسی کو کیا " بتاتا کہ وہ اپنے اندر کس بے جان کسک سے لڑرہا ہے۔

پھپھو۔۔۔ آگے آپکی بیٹی بھی اتنا ناراض ہے مجال ہے جو فون پہ بات کرے۔ "وہ " مصنوعی خفگی سے بولا تھا۔ ساریہ نے احان کی بات سن کر عجیب چپ اپنے لبوں پر سجا لی تھی۔ نہ وہ احان سے کوئی بات کرتی تھی اور نہ ہی پاکستان فون کرتی تھی۔ اسکا دل بری طرح دکھا تھا۔ زوار نے بارہا اس سے بات کرنے کی کوشش کی مگر وہ بات کرنے پر راضی ہی نہیں تھی۔

فی امان اللہ۔۔۔ "غزالہ سپاٹ لہجے میں کہتی مڑ چکی تھی۔ اسے ابھی بھی تھوڑی امید" تھی کہ شاید وہ ردا اور اپنے رشتے کے بارے میں سوچ لے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ حافظ۔ "غزالہ کو جاتے دیکھ کر اسکا دل افسردہ ہوا تھا۔ ہاشم اور عبیرہ سے ملتے " وہ اندر بڑھ گیا تھا۔

زندگی پھر سے متوازن ڈگر پر چلنا شروع ہو چکی تھی۔ مختلف رشتوں کی نازک ڈوریوں میں بندھے لوگ ایک دوسرے سے کی جانے والی توقعات پوری نہ ہونے پر نالاں تھے۔ ہر کسی کے دل میں کسک تھی۔ جو انہیں اندر ہی اندر بے چین کیے جا رہی تھی۔

مسئلہ ردا کے ساتھ رشتے کا تو نہیں تھا وہ تو بس حالت کے مطابق بہانہ بنا تھا۔ اصل میں تو وہ اپنی ملال اور الم جیسی سوچوں کے بھنور سے چھٹکارا چاہتا تھا۔ یہ کسک کہ وہ اس سے بہتر اپنی ماں کا خیال رکھ سکتا تھا اسکے دل پہ کچوکے لگاتی تھی۔ اور وہ اس بے رحم درد سے چاہ کر بھی مقابلہ نہیں کر پا رہا تھا۔ اسے یہاں آئے دو مہینے ہو چکے تھے۔ دن بڑی تیزی سے ہفتوں اور مہینوں میں بدلے تھے۔ اس دوران اس نے بارہا ساریہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی مگر وہ تاہنوز خفا تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دن سے لے کر اب تک ساریہ اور احان کے رشتے میں ایک چپ آگئی تھی۔ایک مسلسل اور خوفناک چپ۔ محبتوں میں جب چپ آجایا کرے تو وہ اکثر خوفناک ہی ہوا کرتی ہے۔جو روح تک فنا کرنے کی سکت رکھتی ہے۔

زوار کی وجہ سے غزالہ کا دل بہت بری طرح دکھا تھا۔ جس پر وہ چاہ کر بھی اس سے نارمل نہیں ہو پائی تھی۔زوار جب بھی فون کرتا وہ خیر خیرت کے بعد فون بند کر دیتی تھی۔کیونکہ وہ اسے احساس دلانا چاہتی تھی کہ رشتے پیروں کی بھیڑیاں نہیں ہوتے جو کسی کو آگے نکلنے نہیں دیتے۔ ساتھ رہ کر، قدم سے قدم ملا کر ایک دوسرے کی ہمراہی میں بھی انسان آگے بڑھ سکتا ہے۔ردا کچے ذہن کی لڑکی تھی وہ اسے جس بھی سانچے میں ڈالتا وہ ڈھل جاتی تو پھر وہ کیونکہ آگے بڑھنے کے چکر میں اپنے اور اس کے رشتے کو روندھ کر گیا تھا۔وہ خود عورت تھی جانتی تھی کہ شوہر کی پیار محبت اور عزت سے بیوی کس طرح کِھل جاتی ہے۔جب اسے اپنے حلال رشتے سے عزت، مان ملتا ہے تو وہ ہر محاذ پہ شانے سے شانہ ملا کر اسکے ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بیوی کو اس سے زیادہ تو کچھ نہیں چاہیے ہوتا کہ اس کا مرد اسکی عزتِ نفس کو بحال رکھے، اسے توجہ دے اسکے احساسات کو سمجھے۔ اور جب عورت کو لگتا ہے کہ واقعی اس کے مرد نے اسکی عزتِ نفس بحال رکھی ہے اس کی توجہ پیار اور محبت پر صرف اسکا حق ہے تو وہ گھر کے سبھی افراد کی زندگی خوبصورت رنگوں سے سجا دیتی ہے۔ شوہر کے ایک قدم پر وہ دس قدم لے کر اسکی طرف بڑھتی ہے۔

ردا کے میٹرک کے امتحان سر پر آن پہنچے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ آجکل پڑھائی پر توجہ دینے لگی تھی۔ زوار کے جانے والی بات اتنی اچانک ہوئی تھی کہ اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے۔ مگر نسرین کی پریشانی دیکھ کر وہ بھی اب پریشان ہونے لگی تھی۔ سارا دن ایسے خاموشی میں گزر جاتا تھا۔ بات کرنے کو کچھ بچا ہی نہیں تھا۔ سارا سارا دن نسرین خالی ذہن سے ردا کو دیکھتی رہتی اور خود کو ملامت کرتی رہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک سال بعد

اور فیملی میں کون کون ہے۔ "وہ اس وقت علینہ کے ساتھ لنچ بریک میں آفس کے " سامنے ہوٹل میں بیٹھا تھا۔ جب ادھر ادھر کی باتوں کے دوران اچانک علینہ نے غیر متوقع سوال پوچھا تھا۔

ابھی دو مہینے پہلے ہی اس نے جوائن کیا تھا۔ایک ساتھ کام کرنے کی وجہ سے انکی کافی اچھی دوستی ہوگئی تھی۔

مما تھیں انکی ڈیتھ ہوگئی ، اب ایک بہن اور بیوی ہے۔ "اسکے سوال پر جوس پیتا " زوار چونکا تھا۔ اس نے آج تک ایسی کوئی بات نہیں کی تھی۔ خیر وہ سنبھلتے ہوئے بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آں۔۔۔ شادی سریسلی لگتا نہیں ہے کہ تم میرڈ ہو۔ "زوار نے تو گویا علینہ کے سر پر بم پھوڑا تھا۔ اسکی حیرت میں ڈوبی آواز زوار کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اسے پتہ چلا کہ وہ کیا بولا ہے۔ وہ اپنی بات پر خود حیران تھا کہ اسے یہ حوالہ ابھی بھی یاد ہے۔

"آں،،،، ہمم جلدی ہوگئی تھی۔ "اسکو مسلسل حیرت سے اپنی طرف دیکھتا پاکر وہ سنبھلتے ہوئے بولا تھا۔ اندر ہی اندر وہ خود حیران تھا کہ اس نے ردا کا ذکر کیوں کیا تھا۔ کیا ابھی بھی وہ اسے یاد تھی ، اپنا رشتہ یاد تھا۔

وہ گھر آکر بھی مسلسل بیڈ پر نیم دراز ہو کر اسی بارے میں سوچ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بس ایک بات۔ "وہ اس وقت ردا کو پڑھا رہا تھا جبکہ ایک دو سوال کرنے کے " بعد اسکی بس ہوچکی تھی اور اسکی پڑھائی کی طرف توجہ ختم ہوتے دیکھ کر زوار نے اسے ریلکس ہونے کے لیے پانچ منٹ دیے تھے۔ پورے پانچ منٹ اسکا سر اچھی طرح پکا کر وہ آخری منٹ میں پھر منت بھرے لہجے میں بولی تھی۔

کیا۔۔۔؟ "مسلسل اسکی الٹی سیدھی باتیں سن کر وہ جھنجھلا کر رہ گیا تھا۔"

آپکو پتہ ہے۔ "ردا نے بات بتانے سے پہلے سنسنی پھیلائی تھی۔ اسکا بات کرنا کا " انداز ہی ایسا ہوتا تھا کہ ہر کوئی انہاک سے اسکی طرف متوجہ ہوتا تھا سوائے سامنے بیٹھی اس ہستی کے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں پتہ۔۔۔ "وہ تنک کر بولا تھا۔ اسکی نیت ردا کو جلد از جلد پڑھا کر سونے کی " تھی۔ مگر وہ تو بات ہی لمبی کیے جارہی تھی۔

بولنے دیں گے تو بتاؤں گی نا۔ "زوار کا اسکے سنسنی کے درمیان بولنا ، ردا کو ذرا پسند " نہ آیا تھا۔

اچھا بولوں دادی اماں۔ "وہ نیند کی وجہ سے سرخی مائل ہوتی آنکھوں سے اسکے " فریش سے چہرے کو دیکھتا ہوا جان چھڑوانے والے انداز میں بولا تھا۔ مگر یہ الگ بات تھی کہ اب جان اور پکڑی گئی تھی۔

جائیں میں نہیں بوتی۔ "وہ دادی اماں کہنے پر خفگی سے منہ بسور کر بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے پھر بک کھولو۔ "زوار نے بھی دل میں شکر کیا تھا۔ جبکہ اس بات سن کر "
ردا کے منہ کے زوایے مزید بگڑے تھے۔

"میں ناراض ہوں مجھے نہیں پتہ مجھے منائیں۔"

کتنے لوگی۔۔۔ "وہ ردا کی بے تکی باتوں سے اکتا کر سوالیہ ہوا تھا۔"

کیا کس لیئے۔ "وہ خفگی میں بھی پوچھے بنا نہ رہ سکی تھی۔ ردا نے نا سمجھی سے اپنے "
سامنے بیٹھے اپنے شوہر کو دیکھا تھا جس کی نیند خراب کرنے میں اس نے کوئی کسر
نہیں چھوڑی تھی۔

چپ ہونے کے۔ "وہ رو دینے کو تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ممم ایک ہزار۔ "ردا نے پرسوچ انداز میں کہا تھا یہ جانے بغیر کہ زوار نے اس پر طنز کیا تھا۔

"یار تم چاہتی کیا ہو۔ "اب کی بار جھنجھلاہٹ سے تیز ہوئی تھی۔

"پہلے آپ مجھے منائیں پھر میں آپکو بات بتاؤں گی پھر پڑھ بھی لوں گی۔ "اس نے ایک ماہر کی طرح اپنے مطالبات سامنے رکھ کر اسے لالچ دی تھی۔

"مجھے منانا نہیں آتا۔ "زوار نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے اسے ہری جھنڈی دیکھائی تھی۔ جس ہر وہ تلملا کر رہ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دیکھا میں تو پہلے ہی کہتی تھی۔"

"کیا کہتی تھی۔"

یہی کہ آپ لائق فائق نہیں ہو۔ "وہ ناک چڑھائے نخوت سے بولی تھی۔"

اب اس بات کی کیا تک تھی اس وقت۔ "زوار کا دل چاہ رہا تھا کہ کاش ردا کا منہ " بند کرنے کے لیے کوئی بٹن ہوتا تو وہ ایک منٹ بھی نہ لگتا اسے بند کرنے میں۔

مجھے بولنے دیتے نہیں ہے کہ تم بولتی رہتی ہو اور خود بولی جاتے ہیں۔ "وہ رات " کے گیارہ بجے اپنے شکایت کے کھاتے کھول چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی کسر رہتی ہے تمہاری؟؟؟ اب ایک لفظ نہ سنو میں فالتو کا جلدی سے یہ پورا " کرو۔ "زوار نے اسے تند نظروں سے گھور کر کہا تھا اور اب کی باری خود ہی اسکا رجسٹر کھولا تھا۔

گزشتہ باتوں کی بازگشت سے اسکے لبوں کے کنارے ہلکے سے مسکرائے تھے۔ "پاگل لڑکی! پتہ نہیں آگے پڑھتی بھی ہو گی یا نہیں۔" وہ مسکرا کر دل میں سوچنے لگا تھا۔ اپنی خود کی ہی بات پر وہ حیران ہوتا اٹھ کر کھڑکی کے پاس کھڑا ہوا تھا۔

مجھے کیوں یاد آرہی ہے وہ۔ کیا میں،،،،،،، پتہ نہیں میں کیا چاہتا ہوں۔ "وہ اپنے " بالوں میں مضطرابی سے ہاتھ مارتا ، اپنے اندر کی حالت پر جھنجھلا اٹھا تھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے۔ یہاں آکر اس نے باقاعدہ کونسلنگ سیشن لیے تھے۔ جس سے وہ اب قدرے بہتر تھا۔ مگر اس سارے عرصے میں وہ اس طرح تو کبھی یاد نہیں آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوگئی پیکنگ۔۔۔؟ "احان کی پڑھائی مکمل ہوچکی تھی۔ کل وہ اور ساریہ پاکستان واپس" جارہے تھے۔ ساریہ خاموشی سے پیکنگ کررہی تھی جب احان نے اندر آتے ہی پوچھا تھا۔

جی۔ "وہ ایک نظر سامنے بیڈ پر نیم دراز احان کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔ جبکہ احان " اسکا جواب سن کر اپنا فون نکال کر اس میں مصروف ہوگیا تھا۔ اسکی بڑھتی بے رخی سے ساریہ کا دل ٹوٹا تھا۔ جس سے اسکی آنکھوں کے کنارے بھیگے تھے۔ وہ ادھر ادھر دیکھ کر اپنے آنسو چھپانے میں ہلکان ہورہی تھی۔ ایسی زندگی ان دونوں نے تو کبھی نہیں سوچی تھی جیسی وہ گزار رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب احان بھی اسے خاموشی کی مار مار رہا تھا۔وہ صبح جلدی یونی چلا جاتا اور شام کو گھر واپس آ کر رات گئے تک پڑھتا رہتا تھا۔اس نے ضرورت سے زیادہ کبھی ساریہ سے بات ہی نہیں کی تھی۔ وہ دن کی رسمی گفتگو کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا تھا۔پہلے پہل تو ساریہ نے اسکے رویے پر غور نہیں کیا تھا مگر پچھلے چھے مہینوں سے احان کی بے رخی اسے اندر تک پریشان کر رہی تھی۔وہ کتنی دفعہ ہمت متجمع کر کے اس سے بات کرنے کے لیے اس کے پاس آئی تھی مگر احان نے کوئی بات نہیں کی تھی وہ اسکے سامنے ہنوز ویسے ہی کام میں مگن رہتا۔

آج بھی وہ رات کا کھانا کھا کر کمرے میں آتے ہی سو گیا تھا۔ساریہ جو پیکنگ کر کے کیچن میں آئی تھی احان کی پلیٹ دیکھ کر اسے شدید رونا آ رہا تھا۔پاس ہو کر بھی وہ دور تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب آئیں گے بھائی۔؟ "وہ اس وقت ائیر پورٹ پر کھڑے احان اور ساریہ کا انتظار "
کررہے تھے جب عبیرہ بے صبری سے انتظار کرتے روہانسی ہوئی تھی۔

ابھی آجائیں گے۔ "ہاشم نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگاتے کہا تھا۔ یہ سال اس "
نے کیسے گزرا تھا وہ دونوں جانتے تھے۔ ابھی وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ احان اور
ساریہ انہیں باہر آتے دیکھائی دیے تھے۔ وہ سب خوشی سے آگے بڑھے تھے۔

ردا کیا کررہی ہو۔؟ "نسرین کمرے میں آتے ہی گویا ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما یونیفارم پریس کرنے لگی ہوں۔ "وہ جو الماری میں سر دیے کھڑی اپنا یونیفارم ڈھونڈھ رہی تھی۔ پیچھے مڑ کر بولی تھی۔

"اچھا ٹھیک۔ وقت پر سو جانا۔ "اب وہ اپنے کام خود کرنے لگی تھی۔ زندگی نے پلٹا ہی ایسا کھایا تھا۔ جس سے اس کی معصومیت بے دردی سے کچلی گئی تھی۔ لوگوں کی تلخ باتوں سے اسے اندازہ ہوگیا تھا کہ اسکی شادی برباد ہوچکی ہے وہ انجانے میں اپنا رشتہ نبھانے میں ناکام ہوگئی ہے۔ نسرین کی بڑھتی پریشانی اسے بہت محسوس ہوتی تھی۔ وہ حساس تو پہلے ہی بہت تھی مگر اب اسکی حساسیت مزید بڑھ چکی تھی۔ وہ نسرین کو کسی بھی قسم کی کوئی پریشانی نہیں دینا چاہتی تھی۔

"مما آپ چلیں میں بس آئی۔ دودھ پیا ہے آپ نے۔؟ "بلآخر اسے یونیفارم مل ہی گیا تھا جسے وہ ہاتھ میں پکڑ کر نسرین کے قریب آئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا میرا دل نہیں کررہا آج۔ "نسرین نے اسکے سوال پر بچوں کی طرح منہ بنایا تھا۔ "
وہ روز نسرین کو زبردستی دودھ کا گلاس پلاتی تھی۔ جیسے بچپن میں نسرین ردا کو پلایا کرتی تھی۔

مما آپ کا تو روز نہیں کرتا ، آپ چلیں میں لے کر آتی ہوں۔ "اس نے نسرین "
،کے زوایوں کو نظر انداز کیا تھا۔

اچھا۔ "وہ برا منہ بناتی اپنے کمرے میں گئی تھی۔"

مما بھی نہ۔ خیر پتہ نہیں یہ یونیفارم سے کب میری جان چھوتے گی۔ "وہ یونیفارم کی "
قمیض اپنے سامنے کرتی اپنا روز کا رونا رو رہی تھی۔ نہ صرف یونیفارم کو دھونا اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

استعری کرنا اس کے لیے عذاب تھا بلکہ اسے پہننا اور اتارنا بھی کسی عذاب سے کم نہ تھا۔

احان اور ساریہ کو یہاں آئے ایک مہینہ ہو گیا تھا۔گھر میں ہر طرف رونق لگی ہوئی تھی۔پورے گھر میں خوشی سے بھرپور قہقہے گونجتے تھے۔غزالہ تو ہر وقت اپنے گھر کی بلائیں لیتی رہتی تھی۔

ابھی انہیں آئے ایک ہفتہ ہی ہوا تھا کہ ہاشم کے دوست ماجد نے اپنے بیٹے زین کے لیے عبیرہ کا رشتہ مانگا تھا۔گھر میں آجکل یہی بات ہو رہی تھی۔ہاشم اور احان تو شروع دن سے راضی تھے مگر غزالہ کے اسرار پر انہوں نے اچھی طرح چھان بین کروائی تھی۔ہر طرف سے مثبت جواب آنے پر غزالہ کی تسلی ہو چکی تھی۔جس پر پرسوں ہاشم نے ماجد کو فون کر کے ہاں کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رشتہ آنے کے فوراًبعد غزالہ اور احان نے الگ الگ عبیرہ سے اسکی رضامندی جانی تھی۔ جس پر وہ فیصلہ کا حق انہیں دے چکی تھی۔

ہر طرف مبارک باد کا شور ہوتے ہی ساریہ نے اسے خوب چھیڑا تھا۔ وہ تو کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہی تھی عبیرہ کو چھیڑنے کا۔ سارے ہنسی خوشی رہ رہے تھے۔

احان کا رویہ یہاں آکر بھی ساریہ کے ساتھ سرد ہی رہا تھا۔ سب کے سامنے تو وہ ٹھیک ہوتا تھا مگر کمرے میں تو ایسے کرتا تھا جیسے کسی نے منہ سی دیا ہو۔ ساریہ کو اسکی یہ چپ بری طرح کھل رہی تھی۔ جس کی وجہ سے اسکی پریشانی دن بہ دن بڑھتی جا رہی تھی۔ اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غزالہ نے بارہا احان سے اکیلے میں پوچھا تھا کہ ان دونوں میں کوئی مسئلہ ہوا ہے کیا۔ جس پر وہ انہیں نئی نئی جاب کی تھیوری سنا کر اسے مطمئن کر چکا تھا۔

ہاشم نے عبیرہ کی شادی کے ساتھ احان کے ولیمے کا بھی فیصلہ کیا تھا جس پر احان نے وہی سرد رویہ دیکھایا تھا۔ اس نے اپنے ولیمے کو لے کر کوئی گرمجوشی نہیں دیکھائی تھی۔ اور یہ بات ہاشم اور غزالہ نے بخوبی نوٹ کی تھی۔ کیونکہ انہیں یاد تھا کہ احان اپنے نکاح والے دن کس قدر خوش تھا لیکن اب اسکا یہ رویہ ان دونوں کی سمجھ سے باہر تھا۔ ہاشم نے غزالہ کو احان سے بات کرنے کا کہا تھا۔ وہ جانتی تھی کہ احان کچھ بھی نہیں بتائے گا اسی لیے وہ اب ساریہ سے بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

ساریہ آپکے اور احان کے بیچ کوئی مسئلہ ہوا ہے۔؟ "وہ اس وقت بیٹھیں کل کی " تیاری کے حوالے سے بات چیت کر رہی تھیں جب عبیرہ کے باہر جاتے ہی غزالہ نے ساریہ سے متانت سے پوچھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ن نہیں نہیں تو پھپھو۔ "غزالہ کے یوں ایکدم پوچھنے پر وہ گھبرا گئی تھی۔ مگر غزالہ " کو مسلسل اپنی طرف دیکھتے ہوئے وہ نظریں چرا کر نفی کرنے لگی تھی۔ اندر سے وہ ٹوٹ کر بکھری تھی۔

اگر نہیں ہے تو یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ مگر میری جان گھر میں جو بڑے ہوتے " ہیں وہ آپ چھوٹوں کے لیے ہی ہوتے ہیں تاکہ جب آپ لوگوں سے جانے انجانے میں کوئی

غلطی ہو جائے تو وہ آپکو سمجھا کر معاملے کو حل کریں۔ اگر کوئی بھی مسئلہ ہے تو آپ مجھے بتاؤ تاکہ میں اپنے نالائق کے کان کھینچوں جسے بس نکاح کا شوق تھا اب چپ بیٹھا ہے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو ،،،،،،، پتہ نہیں کس بات پر ناراض ہیں بولتے ہی نہیں ہیں۔ "غزالہ کے "
اپنائیت بھرے انداز پر وہ رو دی تھی۔

آپ نے پوچھا ہے اس سے کہ وہ کیوں خفا ہے۔؟ "غزالہ نے نرمی سے اسکے آنسو "
صاف کرتے پوچھا تھا۔ جس پر وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی دھیمے لہجے میں بولی تھی۔

"نہیں مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"

آپ اس سے پوچھو کہ کیا بات ہوئی ہے۔ "غزالہ نے اس کی نم آنکھوں میں دیکھتے "
ہوئے سمجھایا تھا۔

"مگر پھپھو۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کہتا کچھ بھی ، ہاشم کے طرح وہ بھی بہت نرم مزاج کا ہے۔ آپ پوچھو گی تو وہ" بتا دے گا۔ "اسکا خدشہ جانتے ہوئے غزالہ نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھپکتے ہوئے کہا تھا۔

"جی اچھا پھپھو۔"

چلو اٹھو اس کے لیے دودھ لے کر جاؤ اور پوچھو اس سے کہ کیوں خفا ہے۔ "غزالہ " نے اسکی ہمت باندھی تھی۔

جی پھپھو۔ "وہ سر ہلاتی اٹھی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کمرے میں آئی تو پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔لائٹ جلا کر وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بیڈ کی طرف آئی تھی جہاں وہ اپنی طرف لیٹ کر گہری نیند میں سویا ہوا تھا۔کچھ دیر یونہی کھڑے اسکو دیکھ کر وہ اسکے قریب بیٹھی تھی۔

صبیح پیشانی پہ آتے سلکی بال، تیکھے نین نقوش پر خوبصورتی سے تراشی داڑھی اسکی وجاہت میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔وہ بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہی تھی۔کسی ٹرانس کی کیفیت میں اسنے اپنے دائیں ہاتھ سے اسکی پیشانی پر آتے بال سلجھائے تھے۔جس پر وہ کسمسا کر دوبارہ کروٹ لے گیا تھا۔ایسے جیسے نیند میں بھی اس سے ناراضگی یاد ہو۔چند لمحے اسکی پشت کو دیکھتے وہ لائٹ بند کر کے اپنی طرف آ کر لیٹی تھی اور کروٹ لے کر لیمپ کی پیلی روشنی میں اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔کیونکہ جب وہ جاگ رہا ہوتا تھا تب تو سار یہ کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آجکل آفس میں کچھ کام بڑھ چکا تھا جس کی وجہ سے وہ پھپھو سے بھی بات نہیں کر پا رہا تھا۔ وہ اور علینہ اس پروجیکٹ پر مل کر کام کر رہے تھے۔ یہاں آکر وہ مزید لگن سے کام کرنے لگ گیا تھا۔ ابھی وہ دونوں زوار کے ہوٹل کی لابی میں بیٹھ کر پروجیکٹ کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔

ساری تیاری مکمل کر کے اور عبیرہ کو تیار کر کے وہ جلدی سے اپنے کمرے میں آئی تھی تاکہ وہ مہمانوں کے آنے سے پہلے تیار ہو جائے۔ کمرے میں آئی تو احان نک سک سا تیار شیشے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا۔ دروزہ کھلنے پر وہ ایک نظر سا ریہ کو دیکھ کر پھر سے بال بنانے میں مصروف ہو گیا تھا۔

آپ کب آئے۔ میں نے تو آپکے دوسرے کپڑے استعری کیے تھے۔ "وہ اسکے پہلو " میں کھڑی ہو کر اسکے نکھرے چہرے کو دیکھ کر سوالیہ ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی آیا تھا۔ "وہ گھڑی پہنتے ہوئے بولا تھا۔ اس کی لاپرواہی سے ساریہ کا موڈ خراب ہوا تھا۔"

"اس نے "یہ والے کپڑے کیوں پہنے ہیں میں نے دوسرے پریس کرکے رکھے تھے۔ اپنے اور احان کے ایک ہی رنگ کے کپڑے استعری کیے تھے۔ مگر احان کو بلیک شلوار قمیض پہنے دیکھ کر اسکا دل برا ہوا تھا۔

"وہ بنا "مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ نے استعری کیے ہوئے تھے اس لیے یہ پہن لیے۔ اس دیکھے اپنی تیاری میں جتا رہا تھا۔ اسکا لہجہ عام سا تھا۔ جس سے ساریہ کو تکلیف ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بلا کر پوچھ لیتے میں یہی تھی۔ "اسکی سوئی ابھی تک وہیں اٹکی تھی۔"

اچھا۔ "احان نے گویا بات ختم کرنا چاہی تھی۔ اسکا اچھا سن کر ساریہ کی آنکھیں نم " ہوئی تھیں۔ احان کا رویہ اب اسکی برداشت سے باہر ہوتا جارہا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی احان کا فون بجا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں۔ "وہ فون بند کرتے بولا تھا۔"

کون تھا۔ "اسکے جھکے سر کو دیکھ کر ساریہ نے اسکے قریب آکر پوچھا تھا۔"

پارسل آیا ہے۔ "وہ فون پر کچھ لکھتے ہوئے بولا اور باہر جانے لگا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یا میرے اللہ۔ !جان آپکو کیا ہوا ہے کیوں ایسے کررہے ہیں۔ "احان کی یہ سرد مہری جان لیوا تھی۔ وہ تو اس کی بے تحاشہ محبتوں کی عادی تھی پھر کیسے یہ بے رخی برداشت کرتی۔ وہ آنسو گالوں سے صاف کرتے تیار ہونے لگی تھی۔

"تھینک گوڈ !اٹس ہیو بین ڈن۔ "آج انکا پروجیکٹ مکمل ہوچکا تھا۔ ابھی وہ بوس کے آفس سے نکلے ہی تھے کہ علینہ جوش سے بولی تھی۔ جبکہ زوار اسکا یہ جوش دیکھ کر مسکرائے بنا نہ رہ سکا تھا۔

"اچھا ایسے کونسے کام تھے جو اسکی وجہ سے رکے ہوئے تھے۔ "وہ چلتے ہوئے زوار کے کیبن میں آئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیند۔ ہائے میری پیاری نیند رکی ہوئی تھی۔ "وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولی تھی۔ جبکہ" اسکی بات سن کر زوار کا ذہن بے ساختہ اپنی نیند کی دیوانی کی طرف گیا تھا۔ کتنا تنگ کرتی تھی وہ صبح ہی صبح جب زوار اسکو جگاتا تھا۔

یہ سب لڑکیاں اتنی نیند کی دیوانی کیوں ہوتی ہیں۔ "وہ چیئر پر بیٹھتا دلچسپی سے گویا" ہوا تھا۔

پتہ ہے کیوں۔ "وہ بات کرتے کرتے ٹیبل پر ہاتھ رکھ کر آگے ہوئی تھی۔ اس نے" ردا کی طرح سنسنی پھیلائی تھی۔

کیونکہ ہمیں خوابوں میں شہزادوں کو ملنا ہوتا ہے۔ "وہ ہنستے ہوئے بولی تھی جبکہ" اسکے پہلے والے سنجیدہ انداز پر زوار پوری طرح ہمہ تن گوش ہوا تھا۔ آخر کو آج

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی پہیلی سلجھنے والی تھی۔ مگر علینہ کی بات سن کر وہ نفی میں سر ہلا کر اسے گھورنے لگا تھا۔

تمہاری بیوی بھی نیند کی دیوانی ہے۔؟ "اس نے تجسس سے پوچھا تھا۔"

بہت،،،،، صبح ہی لڑنے لگتی تھی۔ "اس کا چہرہ عجیب"

احساس سے چمکا تھا۔

اوہ۔،،، "علینہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب مہمان جا چکے تھے۔ رسم بہت اچھے سے ہو گئی تھی۔ عبیرہ اور زین دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے۔ ساریہ نے اسے خوب چھیڑا تھا جس پر وہ شرم و حیا سے لال ہوتی جا رہی تھی۔ وہ سب کو چائے دینے کے بعد اپنے کمرے میں آ کر احان کا انتظار کرنے لگی تھی۔

احان اور ہاشم بیٹھے شادی کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ غزالہ اور عبیرہ بھی اپنے اپنے کمرے میں جا چکی تھیں۔ ماجد اور اسکے گھر والے جلد از جلد شادی کرنا چاہتے تھے۔ اس لیے شادی کی تاریخ عورتوں کی تیاریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے دو ماہ بعد کی فائنل ہو چکی تھی۔ شہناز نے بارہا انکو سختی سے جہیز سے منع کیا تھا۔

احان تم مجھے اپنا ولیمہ ہونے پر خوش نظر نہیں آ رہے ہو۔ "ابھی وہ جانے کے لیے اٹھنے ہی لگا تھا جب ہاشم گویا ہوا تھا۔ وہ ہمیشہ اپنا مسئلہ ہاشم سے بلا جھجک شئیر کر لیتا تھا۔ مگر اب کی بار ایسا نہیں ہوا تھا۔ جس پر ہاشم بے چین تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں تو بابا ، میں خوش ہوں بہت۔ "وہ بیٹھ کر سنبھل کر بولا تھا۔"

لگتا تو نہیں ہے، میں نے تمہیں ساریہ کو وقت دیتے تو کبھی دیکھا ہی نہیں ہے۔ """
ہاشم نے بغور اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

بابا ایسی بات نہیں ہے ، بس جاب کی وجہ سے مصروف تھا۔ آپ جانتے ہیں نئ نئ "
جاب ہے۔ "اسنے جلدی سے بہانہ تراشا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے مگر مرد کی اتنی محنت بے کار ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر والوں کو خوش"
نہ رکھ پائے۔ "ہاشم نے اسے ڈھکے چھپے لفظوں میں سمجھایا تھا۔

جی بابا۔ میں آئندہ خیال کروں گا۔ "وہ سعادت مندی سے گویا ہوا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمم چلو اب آرام کرو جاکے۔"

شب خیر۔ "وہ اٹھتے ہوئے بولا تھا۔"

وہ بغیر آج کا لباس تبدیل کیے احان کا انتظار کر رہی تھی۔ انتظار تھا کہ لمبا ہی ہوتا جا رہا تھا۔ کچھ دیر چکر لگا کر وہ صوفے پہ بیٹھ کر انتظار کرنے لگی تھی۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تھا۔ احان نے اندر آتے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔ پھر آگے بڑھ کر اپنی طرف کے سائیڈ ٹیبل کے پاس رک کر گھڑی اتارنے لگا تھا۔ ساریہ جو اسکے دیکھنے پر سیدھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی تھی کہ شاید احان اسکی طرف آئے اسکو آگے جاتا دیکھ کر امید ہاری تھی۔ مگر پھر غزالہ کی باتیں یاد کر کے وہ ہمت متجمع کر کے اسکے پیچھے آئی تھی۔

"کہاں رہ گئے تھے اتنی دیر کردی آنے میں۔"

ہمم ، بابا سے بات کررہا تھا۔ "وہ ایک نظر اسکو دیکھ کر بولتا ہوا اپنے شب خوابی کا " لباس لے کر کپڑے بدلنے چلا گیا تھا۔ اسکے سرد رویہ نے ساریہ کو تھکا دیا تھا وہ وہیں بیڈ پر بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگی تھی۔

کیا ہوا ہے۔؟ "وہ کپڑے بدل کر خاموشی سے چلتا ہوا اپنی طرف آکر لیٹنے لگا تھا کہ " ساریہ نے نرمی سے اسکا بازو پکڑتے ہوئے پوچھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں۔ "ہر بار والا جواب آج بھی حاضر تھا۔ وہ نرمی اپنا بازو چھڑواتے ہوئے "
بول کر پھر سے لیٹنے لگا تھا۔

کچھ تو ہوا ہے جو مجھے نہیں پتا۔ "کچھ دیر یونہی اسکو لیٹا دیکھ کر ساریہ نے پھر سے "
اسکا دائیں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔

تمہیں میرے بارے میں ویسے بھی نہیں پتہ۔ "اس نے بنا ہاتھ چھڑوائے سپاٹ لہجے "
میں کہا تھا۔

واقعی اس والے احان کے بارے میں مجھے نہیں پتہ۔ "ساریہ کے لہجے میں افسوس "
تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نیند آئی ہے۔ "وہ ہاتھ چھڑواتا عام سے لہجے میں بولا تھا۔ ساریہ کے شکوے سے اسکا دل خراب ہوا تھا۔ یعنی خود ہی سب کرکے وہ اب الزام بھی اس پر لگا رہی تھی۔

جان میں نے کپڑے نہیں بدلے۔ "ساریہ نے اسکی توجہ اپنی طرف مبذول کروانا چاہی تھی۔ مگر وہ دوسری طرف کروٹ لے گیا تھا۔ مسلسل اس کی نظر اندازی پر اسکی آواز نم ہوئی تھی۔

"یعنی وہ سب باتیں تھیں جو فون پر آپ کیا کرتے تھے۔"

مجھے سچ میں بہت نیند آرہی ہے۔ "وہ جھنجھلا کر بولا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مجھے حیرت ہورہی ہے کہ مجھے رلا کر بھی آپکو نیند آرہی ہے۔ "وہ رندھی ہوئی " آواز میں بولی تھی۔

کیا چاہتی ہو۔؟ "وہ خفگی میں بھی اسکے رونے پر تڑپا تھا۔"

کیوں کررہے ہیں ایسا۔۔۔؟ "وہ نم آنکھوں سے مستفسر ہوئی تھی۔"

کیونکہ تمہیں مجھ سے یہی امید تھی۔ "وہ دائیں بازو لپیٹ کر سر کر نیچے رکھ کر " افسوس سے بولا تھا۔

میں سمجھی نہیں آپکی بات۔ "وہ حقیقتاً اسکی بات نہیں سمجھی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہاری نا سمجھی کا عادی ہو چکا ہوں۔ "وہ استہزائیہ ہوا تھا۔"

کیا کیا ہے میں نے ، میری کونسی بات بری لگی ہے ، بتائیں تو سہی۔ "وہ اپنی انگلیاں " اس کی بھاری مضبوط انگلیوں میں پھسائے متانت سے گویا ہوئی تھی۔

تمہاری بے اعتباری ، مجھ پر اور میرے جزبات پر۔ "اسکے لہجے میں ٹوٹے ہوئے مان " کی کرچیاں تھیں۔

ایسا نہیں ہے۔ "وہ برجستگی سے بولی تھی مگر احان نے فوراً اس کی بات کاٹی تھی۔"

ایسا ہی ہے۔ مجھے تو عورتوں کی سمجھ نہیں آتی خود کے لیے الگ الگ ترازو چاہیے " ہوتا ہے۔ لیکن مردوں کے لیے ایک ہی ترازو رکھا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بہت حیرت ہوئی تھی کہ تمہیں مجھے لے کر بے اعتباری ہے کہ شاید میں بھی زوار کی طرح کروں۔"وہ افسوس کرتا بولا تھا۔

وہ۔۔۔ "ساریہ تو اسکی بات سن کر حیران ہوئی تھی کہ اسے یہ سب کیسے پتہ ہے یہ " باتیں بس زوار اور اسکے درمیان میں ہوئی تھیں۔ اسے اب احان کی ناراضگی سمجھ میں آئی تھی جس پر وہ نظریں چراتے مبہم انداز میں منمنائی تھی۔

لائٹ بند کرو مجھے نیند آرہی ہے۔ "وہ ہاتھ چھڑوا کر قطعیت سے بولا تھا۔ ساریہ " ایک نظر اسکو دیکھ کر رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھپھو مبارک ہو بہت بہت۔ ساریہ کیسی ہے؟" وہ اس وقت بریک کے وقت فارغ ہوکر غزالہ سے بات کررہا تھا جب غزالہ نے اسے عبیرہ کے رشتے کے بارے میں بتایا تھا۔

"غزالہ" خیر مبارک۔ اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہیں۔ مجھے تو تم دبلے لگ رہے ہو۔ نے اسکو دیکھتے ہوئے افسوس سے کہا تھا۔

"وہ غزالہ کی فکر پر مسکرائے بنا نہ رہ سکا" پھپھو وہ بس آجکل مصروفیت زیادہ تھی۔ تھا۔

"خیال رکھا کرو۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔ "وہ سعادت مند ہوا تھا۔"

اگلے مہینے شادی ہے۔ آؤ گے شادی پہ۔؟ "غزالہ نے اس پر طنز کیا تھا۔ جس پر وہ "
منہ بسورا تھا۔

"پھپھو آپ اب تک خفا ہیں۔ کیوں نہیں آنا میں تو ضرور آؤں گا۔"

تمہاری حرکتیں ہی اسی لائق ہیں۔ "غزالہ نے اسے گھرکنا ضروری سمجھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں میں نے کہا تھا کہ ریڈی رہنا۔ "وہ اندر آکر ساریہ کو صبح والے کپڑوں میں " دیکھا کر بھڑکا تھا۔ اس نے دوپہر میں ہی میسج بھیجا تھا کہ وہ شام چھے بجے تک تیار رہے ، انہیں آج ولیمے کے لیے شاپنگ کرنے جانا تھا۔

مجھے ایسے آپکے ساتھ نہیں جانا کہیں بھی۔ "وہ اسکے مقابل کھڑی ہو کر سکون سے " بولی تھی۔ اتنے دنوں سے اس کو بارہا منانے کی کوشش کی تھی مگر احان بات ہی نہیں سن رہا تھا۔

میں آج ہی فارغ تھا اب مما کے ساتھ چلی جانا۔ "اسکی بات سن کر وہ بھی ٹھنڈے " ٹھار لہجے میں بول کر ساریہ کا موڈ خراب کر چکا تھا۔

"جب آپ ہی خوش نہیں ہیں تو پھر پیسے ضائع کرنے کا کیا فائدہ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اپنے دوست کی طرف جارہا ہوں۔ "وہ کہہ کر جانے کے لیے مڑا ہی تھا کہ "
ساریہ نے اسکی بازو پکڑ کر پورے استحقاق سے کہا تھا۔

"آپ آج مجھے جاکر دیکھائیں۔"

کیوں تنگ کررہے ہیں۔ "مسلسل احان کے گھورنے پر وہ روہانسی ہوئی تھی۔"

تو نہ ہو تنگ جیسے پہلے فرق نہیں پڑتا تھا ویسے ہی رہو۔ "وہ ہنوز منہ پھلائے ہوئے "
تھا۔

مجھے ویسے رہنا ہے جیسے آپ رکھنا چاہتے ہیں۔ "وہ مان سے ضدی ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلاوجہ کی بحث ہے یہ۔ "وہ اکتا کر بولا تھا۔ کمرے کے وسط میں کھڑے وہ دونوں " نوک جھوک میں مگن تھے۔

جب شوہر میرا ہے ، بحث ہماری ہے تو بلاوجہ تو ہرگز نہیں ہے۔ آپ کم از کم بات " تو سن لیں میری۔ "وہ مفاہمت پسند ہوئی تھی۔

کوئی کسر رہتی ہے ابھی۔ "اسکی باتوں پر احان بائیں بھنو اچکا کر سوالیہ ہوا تھا۔"

جی رہتی ہے ، اس دن جو آپ نے سنا میرا وہ مطلب نہیں تھا۔ "ساریہ نے صاف " اور سیدھے لفظوں میں وضاحت دی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے۔ "وہ عام سے لہجے میں بولا تھا۔"

نہیں ٹھیک۔ سوری،،،،،، وہ سب بھائی کو بولنے کے لیے کہا تھا۔ میری آنکھوں میں " دیکھیں ، آپ پہ بےاعتباری آسکتی ہے؟ "وہ اپنی غزالی آنکھیں اسکے خفا چہرے پر مرکوز کیے موہوم سے لہجے میں مستفسر ہوئی تھی۔

غزالہ نے جب ساریہ کو زوار کی بے تکی حرکت کے بارے میں بتایا تھا تو اسکا غصے سے برا حال ہوا تھا۔اس نے فون بند کر کے زوار کو ملایا تھا۔

"السلام علیکم۔"وہ بڑے ضبط سے بولی تھی۔ جبکہ زوار اسکے خود فون کرنے پر حیران تھا کیونکہ اس نے اتنی کوشش کی تھی تب اس نے کوئی بات نہیں کی تھی۔

"وعلیکم السلام،،، کیسی ہو؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے ردا کو چھوڑ دیا ہے۔؟ "وہ تیکھے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔"

"چھوڑا نہیں ہے ،،، میری جاب ہوگئی تھی۔"

بھائی مجھے یہ سب نہ کہیں، آپ نے ایک بار بھی سوچا کہ اگر احان یہ سب میرے " ساتھ کریں۔"

"!ساریہ۔"

نہیں بھائی آپ سوچیں ،،، کیونکہ مجھے اب ڈر لگنے لگا ہے۔ "وہ فوراً اسکی طات کاٹتے " بولی تھی۔ جس پر وہ خاموش ہوکر رہ گیا تھا۔ ساریہ نے بھراس نکال کر فون ٹک سے بند کیا تھا یہ جانے بغیر کہ دروازے کے پار کھڑے احان نے سب کچھ سن لیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان نے بے یقینی سے دروازے کو دیکھا تھا۔اسے شدید حیرت کا جھٹکا لگا تھا کہ وہ اسکے بارے میں ایسا کچھ سوچ سکتی ہے۔اسکے دماغ نے ساریہ کی خاموشی کو اس سے منسوب کیا تھا۔بس اسی دن سے وہ چپ ہو گیا تھا۔

میں کیوں بلاوجہ کسی کی آنکھوں میں دیکھوں۔ "وہ ابھی بھی اپنی بیوی پر بھٹکتی نظروں کو قابو کرکے ، ناک سکیڑے بولا تھا۔

کسی کی آنکھوں میں دیکھنے کی نوبت میں خود ہی آنے نہیں دوں گی۔ آپ میری یعنی اپنی بیوی کی آنکھوں میں دیکھیں۔ "ساریہ نے اسکی غلط فہمی دور کرتے ہوئے پھر سے زور دیتے ہوئے کہا تھا۔

میں نے نہیں دیکھنی۔ "احان نے پھر کورا انکار کیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کی آنکھوں میں دیکھنے پر تو جلدی سے راضی ہوگئے تھے۔ "وہ خفگی سے اسکے " سینے کے دائیں طرف چھونٹی کاٹتے بولی تھی۔

ہو گئی بات ختم تو میں جاؤں۔ "وہ بھنوئیں اکٹھی کرکے انہیں اوپر چڑھائے سوالیہ ہوا" تھا۔

حان،،،،، وہ میرے بھائی ہیں میرے آئیڈیل مجھے ان سے اس قسم کی ہرگز توقع " نہیں تھی۔ کوئی بھی بہن ہو وہ بےاعتبار ہوجاتی ہے۔ خدارا آپ سمجھیں۔ میں اس وقت جزباتی ہوئی تھی۔ مجھے اگر ایک فیصد بھی اندازہ ہوتا کہ آپ اس بات کو لے کر مجھ سے خفا ہیں تو میں آپکو اتنے عرصے خفا رہنے ہی نہیں دیتی۔ مجھے عادت ہوگئی ہے آپکی خطرناک حد تک۔ "وہ اسکی شرٹ کے بٹنوں پر ہاتھ پھیرتے روہانسی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے ہوگئی جزباتی ، مگر میں نے ہر بار ہر موڑ پر اظہار کیا تھا اپنی چاہت کا ، " میرے پیار کو مزاق تو نہ گردانتی۔ "وہ اپنی ناراضگی کی وجہ بتا رہا تھا۔

تو اب میری چاہت کا بھی اعتراف سن لیں۔ "وہ منہ بسور کر اسکی شرٹ کے ایک " بٹن کو ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی تھی۔

تمہیں مجھ سے محبت ہی نہیں ہے۔ عادت ہے بس۔ "اسکا انداز خفا سا تھا۔"

عادت زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ مگر مجھے محبت چاہت سب آپ سے ہے۔ میرے " لیے آپکی محبت فضا میں رچی آکسیجن کی طرح ہے ، جو سانس لینے کے لیے بے حد ضروری ہے۔ "وہ اپنے محرم کی آنکھوں میں دیکھتے اپنے سچے جزبے اس پر آشکار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کررہی تھی۔ مسلسل نظروں کے تصادم نے مہینوں کی خفگی کو مات دی تھی۔ وہ سامنے کھڑی اپنی بیوی اپنی اولین محبت سے ، اپنے لیے محبت کا اعتراف سن کر سرشار ہوا تھا۔ احان نے مسکرا کر اسے اپنے حصار کی چادر میں لیا تھا۔

"مجھے بھی۔"

دانت تو اندر کریں۔ "وہ اسکے حصار کی چادر میں ، اسکی بولتی آنکھوں اور مسکراہتے " لبوں کو دیکھتے ہوئے گھور کر بولی تھی۔

یہ نہیں کرنے اب اندر کیونکہ سب نے پوچھ پوچھ کر مجھے کافی شرمندہ کردیا ہے۔ "" وہ مسکراتا ہوا ساریہ کو بہت جاذب لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا پوچھ کر۔؟"

یہی کہ میں اپنے ولیمے پہ خوش کیوں نہیں ہوں۔ "وہ تاسف میں سر ہلاتا بولا تھا۔"

تو بتا دیتے کہ آپکو بیویوں کی طرح منہ پھلانے کی عادت ہے۔ "وہ اسکے حصار کو توڑ " کر گویا ہوئی تھی۔

کہاں جارہی ہو۔ "اسکی بات کو احان نے یکسر نظر انداز کیا تھا۔"

ہم جارہے ہیں شاپنگ پہ۔ "وہ ہم پر زور دیتی بولی تھی۔ ایک سکون اسے اپنے " رگوں میں دوڑتے ہوئے محسوس ہوا تھا۔ مہینوں سے چھائے خفگی اور خاموشی کے بادل چھٹ گئے تھے۔ اب مطلع صاف تھا۔ اور ہر طرف بے شمار محبتوں کا جھنڈ تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج نہیں کل چلتے ہیں۔ "وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کی طرف آیا تھا۔"

اب تو ولیمے تک آپ مصروف ہوں گے تو آج ہی کرتے ہیں۔ "وہ ضدی ہوئی " تھی۔

بہت ضدی ہو۔ "احان نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔"

کس نے کہا تھا بگاڑیں۔ "وہ دوبدو جواب دے کر اسے گھورنے لگی تھی۔"

میرے دل نے۔ "وہ دل کشی سے سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اپنے اس دل کو شاپنگ کے لیے بھی منائیں تب تک میں تیار ہو کر آتی ہوں۔ ""
اسکو شوخ ہوتا دیکھ کر وہ بدک کر اٹھی تھی۔

میرا میتھس بہت اچھا ہے۔ "!وہ اسے گھور کر دیکھتے ہوئے متنبہ ہوا تھا۔"

دن تیزی سے گزر رہے تھے۔شادی کے دن قریب آتے جا رہے تھے جس کی وجہ سے ہر کوئی اپنی اپنی تیاری میں مصروف تھا۔غزالہ اور ساریہ دونوں مل کر ردا کے گھر گئیں تھیں شادی کا کارڈ دینے۔اور آنے پر بھی بے حد اصرار کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غزالہ اور ساریہ نے سوچ لیا تھا کہ اب کی بار جب زوار آئے گا تو اسکے کان زور سے کھینچ کر اسے سیدھا کرنا ہے۔ وہ دل سے خواہشمند تھیں کہ زوار اور ردا پھر سے ہمیشہ کے لیے ایک ساتھ رہیں۔

ساریہ نے پاکستان آکر اگلے ہی دن ردا کے گھر چکر لگایا تھا۔ اور نسرین سے زوار کے عمل کی معافی بھی مانگی تھی۔ وہ زوار کی اس بے تکی حرکت پر دل سے شرمندہ تھی۔ اس کے معافی مانگنے پر نسرین اسے معاف کر چکی تھی۔ ردا بھی ساریہ سے مل کر خوش تھی مگر وہ زوار کو دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی۔ جس کی وجہ سے یہ سب ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما آپ چلی جائیں مجھے نہیں جانا۔ "وہ اس وقت بیڈ پر بیٹھی پڑھ رہی تھی جب "
نسرین نے اسے تیار ہونے کا کہا تھا۔ غزالہ نے شادی کے ہنگاموں سے پہلے قرآن
خانی رکھی تھی۔ اور نسرین اور ردا کو لازمی آنے کا کہا تھا۔ ان کے بے حد اصرار پر
نسرین نے ہاں بھری تھی۔

ردا ساریہ نے دو بار فون کیا ہے۔ "وہ اسکے چہرے کو دیکھ کر گویا ہوئی تھی۔"

آپ بول دیں کہ میرا کل ٹیسٹ ہے۔ "وہ اکتا کر بولی تھی۔ اسکا ارادہ تھوڑی دیر "
بعد سونے کا تھا۔

ہم جلدی آجائیں گے نا۔ "نسرین نے اسے منانے کی کوشش کی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما میں بہت تھکی ہوں۔ مجھے سچ میں بہت نیند آرہی ہے۔"

کل چھٹی کرلینا نا ، اٹھو میرا پیارا بچہ "وہ اسکو پیار سے پچکارتے ہوئے بولی تھی۔"

چلیں آپ میں آتی ہوں۔"وہ بے بس ہو کر بولی تھی۔

وہ کالے رنگ کے کپڑے پہنے جس کے گلے پر پیلے رنگ کی بازاری کڑھائی ہوئی تھی، بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ دودھیا رنگت کالے رنگ میں مزید نمایاں ہو رہی تھی۔ گلابی چہرہ معصومیت سے بھرا ہوا تھا، کالے گھنگرالے گیسوؤں کو ہلکا سا پکڑ کر کیچر میں مقید کیا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں میں کاجل کی ہلکی کالی دھاڑ اور لبوں ہر ہلکے پیچ رنگ کی لیپ اسٹک لگائے وہ مسخر کرنے والے تمام سامان سے لیس تھی۔ اسکا نرم لہجہ اسکے نرم روئی جیسے چہرے سے میل کھا رہا تھا۔

شادی میں بس ایک ہفتہ باقی تھا۔ اور وہ سب کو سرپرائز دینے کی غرض سے ایک ہفتہ پہلے ہی آگیا تھا۔ اس نے اپنے آنے کا کسی کو نہیں بتایا تھا۔ وہ ائیر پورٹ سے سیدھا قبرستان اپنے ماں باپ کو فاتحہ کہنے گیا تھا اور پھر پھپھو اور بہن کی ناراضگی کی وجہ سے وہ سیدھا غزالہ کی طرف آیا تھا۔

ابھی وہ لابی میں ہی آیا تھا کہ کسی کو مل سی کھنکتی ہنسی نے اسکے ارد گرد جلترنگ بکھیرا تھا۔ وہ نیلے رنگ کی جینز پر سفید ٹی شرٹ پہنے وجیہہ لگ رہا تھا۔ ردا کے اس بدلے دلنشین روپ کو دیکھ کر وہ مبہوت سارہ گیا تھا۔ کسی ٹرانس کی کیفیت میں وہ اسے دیکھ رہا تھا۔ اس کی ہر چیز گلابی گال، لمبے گیسو اور سب سے اوپر اسکی معصوم ہنسی اسکی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ وہ اپنی مقناطیسی نگاہوں کو بھٹکنے سے باز رکھنے کی سر توڑ کوششیں کر رہا تھا مگر مقابل اسے ایک ہی پل میں تسخیر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر چکا تھا۔ وہ اندر جانا چاہتا تھا مگر اپنی سابقہ کرتوں کی وجہ سے دل مسوس کر کے رہ گیا اور بمشکل اپنی مقناطیسی نگاہوں جو ردا کے چہرے کا طواف چھوڑنے پر راضی نہیں تھیں انکو گھسیٹتے ہوئے لاؤنج میں آیا تھا۔

غزالہ نے شادی کے ہنگاموں سے پہلے قرآن خانی رکھی تھی۔ اور آس پاس کے پڑوسیوں کو مدعو کیا تھا۔ قرآن خانی پانچ بجے تک مکمل ہو چکی تھی۔ اور کھانے کے بعد سارے مہمان باری باری کر کے اپنے گھر روانہ ہو رہے تھے۔ اب بس گھر کے افراد کے ساتھ ردا اور نسرین ڈرائنگ روم میں موجود تھیں۔ جہاں وہ سب ہلکی پلکی باتیں کر رہی تھیں۔ ڈرائنگ روم کا دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا، باتوں کے دوران ساریہ کو دروازے کے پاس کوئی محسوس ہوا تو وہ باہر آئی تھی۔

مگر لاؤنج میں آ کر تو وہ دھنگ ہی رہ گئی تھی کیونکہ زوار صوفے پہ نیم دراز ہو کر فون چلانے میں مصروف تھا۔ وہ اپنے وجیہہ بھائی کو دیکھ کر دل ہی دل میں اسکی بلائیں اتارنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے اوپر نظروں کی تپش سے اس نے سر اوپر اٹھایا تھا۔ساریہ کے حیران چہرے کو دیکھ کر وہ جی جان سے مسکرا کر کھڑا ہوا تھا۔اسکی مسکراہٹ دیکھتے ہی ساریہ کو اپنی خفگی یاد آئی تھی۔جس پر وہ خاموشی سے آگے بڑھ گئی تھی۔زوار کو اندازہ تھا کہ وہ بہت سخت خفا ہے اسی لیے اس کے پیچھے اس کے کمرے میں آیا تھا۔تاکہ اسکو منا سکے۔

کچھ دیر باتوں کے بعد ردا اور نسرین بھی اپنے گھر لوٹ گئے تھے۔غزالہ اور عبیرہ انکو رخصت کر کے لاؤنج میں آئیں تھیں کہ زوار کے سامان کو دیکھ کر وہ چونکی تھیں۔

ساریہ کو غائب دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھیں کہ وہ اسے منا رہا ہو گا۔غزالہ نے بھی دل میں تہیہ کر لیا تھا کہ زوار کو نہیں بخشنا۔ردا کے من موہنے چہرے کو دیکھ کر وہ زوار سے مزید نالاں ہوئی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھائی آپ کم از کم مما کی خواہش کا ہی احترام کر لیتے۔ "پورے آدھے گھنٹے کے تگ و دو کے بعد وہ اب اپنی خفگی ختم کر چکی تھی مگر شکوں کی اقساط ابھی رہتی تھیں۔

"میں نے وجہ بتائی تو ہے۔ "وہ منہ بسور کر بولا تھا۔ حد ہے وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ایک ہی بات دوہرا دوہرا کر جھنجھلایا تھا۔

"اب آپ پھر اکیلے جائیں گے۔ "وہ کڑے تیور لیے اسے گھور کر مستفسر ہوئی تھی۔"

"نہیں جیسے تم سب کہو گے ویسے۔ "زوار نے تو گویا کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ کی تھی۔"

وعدہ کریں۔ "وہ ابھی بے یقین تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعدہ اب تو ناراضگی چھوڑ دو۔ پورا سال ناراض رہی ہو۔ "وہ روہانسا ہوا تھا۔"

"تو آپ نے ہی ناراض کیا تھا۔"

اچھا تم خوش ہو؟ ،،،،،، احان خیال رکھتا ہے تمہارا۔؟ "وہ پیار سے اپنی خوشی سے " کھلتی بہن کو دیکھ کر سوالیہ ہوا تھا۔

نہیں وہ خیال نہیں رکھتے۔ "وہ مصنوعی بیچارگی سے بولی تھی۔"

"حیرت ہے ، میں لیتا ہوں اسکی کلاس اب۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ شٹ۔۔۔ "!ساریہ نے اپنا ماتھا پیٹا تھا۔"

کیا ہوا۔؟ "زوار نے پریشانی سے پوچھا تھا۔"

نیچے آنٹی نسرین بیٹھی ہوئی تھیں۔ اب تو شاید چلی بھی گئی ہوں وہ تو تب سے ہی " "جارہی تھیں ہم نے ہی روکا ہوا تھا۔ چلیں نیچے چلتے ہیں۔

چلو اب پھپھو کو بھی ماننا ہے۔ "وہ تاسف میں سر ہلاتا اسکے پیچھے آیا تھا۔"

السلام علیکم پھپھو۔ !کیسی ہیں آپ۔ "وہ لاؤنج میں آتے ہی ہشاشت سے بولا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام،،،، آخر آگئی ہماری یاد۔؟ "غزالہ نے اسے گھر کا تھا۔"

نہیں بیوی کی آئی ہے اسی لیے سر کے بل آیا ہوں۔ "وہ جان بوجھ کر شوخ ہوا " تھا۔ کیونکہ اسے اندازہ تھا کہ اب ایسے نہیں جان چھوٹنے والی۔

بس رہنے دو مجھے سب پتہ ہے۔ "عبیرہ اور ساریہ تو انکی باتوں پر مسکرا رہی تھی۔"

پھپھو آج تو میں آپ سے خفا ہوں ، میری بیوی آئی تھی ، آپ نے مجھے اس سے " ملوایا ہی نہیں ہے۔ "وہ غزالہ کے پاس بیٹھتے مصنوعی خفگی سے بولا تھا۔

"بڑی یاد آرہی ہے بیوی کی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظاہر ہے پھپھو وہاں سکون کی زندگی میں وہ افلاطون تو یاد آئے گی نا۔ "وہ "
معصومیت سے بولا تھا۔ جس پر غزالہ نے اس کے شانے پر ایک دھب لگائی تھی۔

"خبر دار۔"

اچھا سوری سوری۔ "وہ مسکرا کر کان پکڑ کر بولا تھا۔"

کتنے دبلے ہوگئے ہو۔ "غزالہ نے اسکے چہرے کو دیکھ کر کہا تھا۔"

"اب تو آگیا ہوں نا اب کھلائیں کھانا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ،،،، بھائی میں تو آپ سے پانی تک کا نہیں پوچھا۔ "ساریہ نے سر کھجایا تھا۔ "
کیونکہ زوار کے آتے ہی اس نے اپنا مقدمہ لگا لیا تھا۔

سب کو اپنی ناراضگی سے فرصت ملے تو میرے پیٹ کا خیال کریں۔ "وہ پیٹ پر ہاتھ "
رکھ کر دہائی دینے لگ تھا۔ عرصے بعد وہ اپنے اردگرد اپنے لوگوں کو دیکھ کر پرسکون
ہوا تھا۔

کھانا کھاؤ گے یا پہلے جوس۔؟ "غزالہ نے اسکی اداکاری پر اسکو گھورتے ہوئے پوچھا "
تھا۔

"کھانا بہت شدید بھوک لگی ہے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ فریش ہوں میں لگاتی ہوں کھانا۔ "ساریہ اسکو کہتے ہی عبیرہ کے ساتھ کیچن میں" گئی تھی۔ جبکہ زوار اور غزالہ باتوں میں مصروف ہوگئے تھے۔

عرصے بعد گھر میں خوشیاں مکمل ہوئی تھیں۔ ہر طرف خوشی کا سماں تھا۔ سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ جب زوار نے کڑے تیوروں سے احان کو گھورا تھا۔

"تمہاری شکایتیں موصول ہو رہی ہیں۔"

حیرت ہے۔ "احان نے پاس بیٹھی ساریہ کو ایک نظر دیکھ کر داد دینے والے میں" بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں نہیں خیال رکھ رہے میری بہن کا۔ "وہ بھنوئیں سکیڑے مستفسر ہوا تھا۔"

میں تو زیادہ ہی رکھ رہا ہوں پر لگتا ہے وہ منفی میں کنسیڈر ہورہا ہے۔ "وہ تاسف " میں بولا تھا۔

میتھس اچھی نہیں ہے تمہاری۔ "زوار نے نفی میں سر ہلاتا افسوس سے کہا تھا۔"

نہیں میتھس تو بہت ہی زبردست ہے۔ "اس نے ساریہ کے پاس ہوکر سرگوشی کی " تھی جس پر ساریہ نے اسے زبردست گھوری سے نوازا تھا۔

زوار تم بھی ولیمہ ساتھ کرلو۔ "ہاشم نے براہ راست زوار کو کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکل میں نے ابھی اس بارے میں سوچا نہیں ہے۔ "وہ اس اچانک سوال پر حیران " ہوا تھا۔

تو برخودار بڑھاپے میں جاکر سوچوں گے۔ "ہاشم نے طنز کیا تھا۔"

"نہیں انکل۔ ایک دوبدن تک بتاتا ہوں۔"

زوار ہاشم ٹھیک کہہ رہے ہیں احان کے ساتھ ہی رکھ لیتے ہیں تمہارا اور ردا کا ولیمہ " بھی۔ "غزالہ نے بھرپور حمایت کی تھی۔

جی اچھا۔ "وہ گہرا سانس لے کر سعادت مندی سے بولا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب ابھی لاؤنج سے اٹھے تھے۔زوار بیڈ پر چٹ دراز ہو کر آنے والے وقت کے بارے میں سوچ رہا تھا۔پتہ نہیں نسرین کا کیا ردعمل ہو ولیمے کی بات سن کر۔یہی سوچ سوچ کر اسکی نیند اڑ چکی تھی۔

جاری ہے۔

قسط لیٹ ضرور ہے مگر اتنی ہی لمبی بھی ہے۔خیر آپ لوگوں سے ریکوسٹ ہے میرا رزلٹ آنے والا ہے تو دعا کریں کہ اچھا آجائے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساری رات آنکھوں میں گزری تھی۔ مگر وہ ایک فیصلہ لے چکا تھا۔ وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ ردا سے ایک بار بات کرنے کا، اپنے اور اسکے رشتے کو ایک موقع دینے کا۔ اور یہ تب ہی ممکن ہوا تھا جب اسے احساس ہوا تھا کہ اس نے غلطی کی تھی۔ ایک پچھتاوے سے پیچھا چھڑوانے کے لیے اس نے ایک اور غلطی کر دی تھی۔

وہ صبح سویرے جلدی اٹھ کر آفس کے کچھ کام کر کے شام کو علینہ کو ائیر پورٹ سے لے کر، اسے ڈنر کروا کے اب نسرین کے گھر جا رہا تھا۔ وہ صبح سے مختلف کاموں میں بہت الجھا رہا تھا، شدید تھکن بھی ہوئی تھی مگر وہ اس بات کو مزید لمبا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ اسے ہاشم اور غزالہ کو بھی جواب دینا تھا جو کہ ردا اور نسرین کے جواب پر انحصار کرتا تھا۔

رات کے نو بج رہے تھے جب وہ مناسب چال سے چلتے ہوئے لاؤنج میں آیا تھا۔ لاؤنج تو خالی تھا مگر کچن سے کھٹ پٹ کی آوازیں آ رہی تھیں۔ وہ محتاط انداز میں چلتے ہوئے کچن کے دروازے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے کواڑ میں کھڑے ہو کر اندر دیکھنے لگا تھا۔ جہاں نسرین اسٹو کے آگے کھڑی دودھ گرم کر رہی تھی۔

کل اسکا فزکس کا ٹیسٹ تھا۔ جو کہ اسے ناپسندیدہ مضامین میں سے ایک تھا۔ اسکی اچھی تیاری کرنے کے لیے وہ کالج سے آتے ہی پڑھنے بیٹھ گئی تھی۔ اب رات کے آٹھ بج رہے تھے جب تھکاوٹ کے وجہ سے اس کی بوجھل ہوتی آنکھیں بند ہو رہی تھیں۔ تیاری اسکی ہو چکی تھی اس لیے وہ جلدی سے کھانا کھا کر سونے کے لیے لیٹ گئی تھی۔

السلام علیکم۔ "!زوار نے وہیں کھڑے رہ کر پہل کی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام۔۔ "زوار کو اپنے گھر دیکھ کر نسرین کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں۔"

خیریت۔ "وہ برنر بند کرتی اسکے قریب آتی بے چینی سے مستفسر ہوئی تھی۔"

جی ،،،، وہ مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔ "وہ شرم کے مارے نظریں نہیں ملا پارہا تھا۔ مگر بات تو برحال کرنی ہی تھی۔"

اچھا ، ٹھیک آؤ بیٹھو۔ "نسرین کا ماتھا ٹھنکا تھا۔ ٹھیک ہے زوار کی طرف سے اسکا دل برا ہوا تھا مگر وہ رشتہ تو ختم نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اب زوار کے انداز اسکے اندر ہول اٹھا رہے تھے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چائے لوگے یا کھانا کھاؤ گے۔ "وہ بے طرح سے دھڑکتے دل کے ساتھ اسے لاؤنج " میں لے کر آئی تھی۔ اور اسے صوفے پر بیٹھا کر وہ بمشکل مسکرا کر مستفسر ہوئی تھی۔

آنٹی کچھ بھی نہیں۔ "وہ اپنی مضطرابی پر ضبط کرتا بولا تھا۔"

میں چائے لاتی ہوں۔ "وہ خود ہی کچن میں گئی تھی۔"

اف یار۔ !کہاں سے بات شروع کروں۔ !اور یہ میری ہیروئن کہاں دبکی بیٹھی ہے۔"" نسرین کے جاتے ہی وہ کھل کر سانس لیتا منہ میں بڑبڑایا تھا۔ "وہ شدید ہچکچاہٹ کا شکار تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چائے۔ "وہ پانچ منٹ میں اپنی اور زوار کی چائے کے ساتھ لاؤنج میں آئی تھی۔"

"شکریہ۔"

کب آئے تھے۔؟ "نسرین اسکے سامنے بیٹھتے ہوئی گویا ہوئی تھی۔"

کل آیا ہوں واپس۔ "عجیب بے چینی نے اسے اپنے حصار میں کیا ہوا تھا۔"

"اور سب گھر والے کیسے ہیں۔؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہیں۔ ،،،،،،،، آنٹی میں آپ سے معزرت کرنے آیا ہوں۔ "وہ دھیمے لہجے میں گویا اعتراف کررہا تھا۔ نسرین تو اسکی کہی بات سن کر حیران رہ گئی تھی۔ پھر سنبھلتے ہوئے بولی تھی۔

کوئی بات نہیں۔ "مسکراہٹ بلاشبہ زبردستی تھی۔"

آنٹی میں مانتا ہوں میری وجہ سے آپ سب کا دل دکھا ہے ظاہر ہے میں نے کی ہی " ایسی بے تکی حرکت تھی۔ مگر آنٹی میں اس وقت خود ایک جزباتی دور سے گزر رہا تھا۔ عجیب سی وحشت ہورہی تھی یہاں۔ ،،،،، اس لیے میں یہاں سے بغاوت کرنا چاہتا تھا۔

میں بہت شرمندہ ہوں اپنے ان تلخ جملوں کے لیے۔جو بھی تھا مجھے وہ سب کسی صورت زیب نہیں دیتا تھا۔"وہ چائے کا کپ سامنے رکھتا رسانیت سے دل میں جو بھی تھا کہہ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کوئی بات نہیں ،،،، آپ بتاؤ جاب کیسی جارہی ہے۔؟ "نسرین نے ٹوٹے دل کے ساتھ کہا تھا جو بھی تھا وہ اپنی بچی کے ساتھ اتنی بڑی زیادتی نہیں برداشت کر پارہی تھی۔ مگر پرانی باتیں کرکے کچھ حاصل بھی کچھ نہیں ہونا تھا۔

"اللہ کا شکر ہے جاب ٹھیک ہے ، میں نے درخواست دی ہے ٹرانسفر کے لیے امید تو بہت ہے یہاں پاکستان میں جاب ہوجائے گی۔۔ "وہ اب قدرے بہتر تھا۔ دل میں جو ملال تھا وہ معافی مانگ کر کچھ کم ہوا تھا۔

"اچھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آنٹی وہ میں،،،، میں اپنے اور ردا کے رشتے کو ایک موقع دینا چاہتا ہوں۔ آپ پلیز ایک موقع دے دیں میں وعدہ کرتا ہوں اب شکایت کی گنجائش بھی پیدا نہیں ہوگی۔ "وہ کچھ توقف کے بعد ہچکچا کر بولا تھا۔ اس کی بات نسرین کے لیے بلکل غیر متوقع تھی۔ اس لیے وہ قدرے حیران ہوئی تھی کہ یہ وہی زوار ہے۔

"میں کیا کہوں۔ !تم ردا سے بات کرکے دیکھ لو کیونکہ اب میں اس پر زبردستی کرکے اسکا دل بد ظن نہیں کرنا چاہتی ہوں۔ "نسرین نے صاف گوئی سے کام لیا تھا۔

"جی میں آپ کی بات سمجھ رہا ہوں آپ حق بجانب ہیں۔ "وہ ردا سے بات کرنے کی اجازت پر ممنون ہوا تھا۔ اس کے لیے یہی بہت تھا کہ نسرین نے اسے انا کا مسئلہ نہیں بنایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات چیت سے مسئلے حل ہوجائیں تو اس سے بہتر تو کوئی بات نہیں ہوسکتی۔ "وہ " مدبرانہ ہوئی تھی۔

جی آنٹی ،،،، میں اب چلتا ہوں۔ "وہ اسکی بات سے اتفاق کرتا جانے کے لیے " پرتول رہا تھا۔

"رات بہت ہوگئی ہے ، یہیں رک جاؤں۔"

نہیں آنٹی ، میں چلتا ہوں۔ "وہ مسکرا کر نفی کرنے لگا تھا۔"

آنٹی بھی کہہ رہے ہو اور بات بھی نہیں مان رہے۔ "نسرین نے مصنوعی خفگی سے " کہا تو وہ سر کھجا کر رہ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھو میں آتی ہوں۔ "وہ اسے لاؤنج میں بیٹھا کر مہمان گاہ گئی تھی۔"

شکر ایک مرحلہ تو طے ہوا۔ اب اگلا مرحلہ اپنی اکلوتی ہیروئن کو منانے کا ہے۔ "
ویسے یہ ہے کہاں نظر کیوں نہیں آرہی۔ "نسرین کے جاتے ہی اس نے شکر ادا ،،،،،
کیا تھا۔ پھر ادھر ادھر دیکھ کر ردا کو ڈھونڈا تھا مگر وہ تھی کہ سامنے ہی نہیں آرہی
تھی۔

آجاؤ۔ "نسرین نے لاؤنج میں آتے ہی اس سے کہا تھا۔ وہ اثبات میں سر ہلاتا اسکے "
پیچھے آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نسرین کے جاتے ہی دروازہ بند کر کے گھڑی اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بستر پر چت دراز لیٹا تھا۔ سوچوں کا محور ابھی بھی اپنی ہیروئن پر تھا۔ جیسے ہی ردا کی اس دن کی جھلک اسکے ذہن کے پردے میں ابھری تھی اسکے لب خود بخود مسکرا اٹھے تھے۔ جس پر وہ آسودگی سے آنکھیں موند گیا تھا۔

ایک روشن صبح کا آغاز ہو چکا تھا۔ سفید آسمان پر پرندے آغول کی صورت میں پھیلے اللہ کی حمد و ثنا کر رہے تھے۔ سورج کی قرمزی کرنیں کمرے کی کھڑکی سے پھلانگ کر اندر داخل ہو رہی تھیں۔ جس سے وہ کسمسا کر بند آنکھوں سے سائیڈ ٹیبل پر پڑی گھڑی کو ٹٹول کر ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کر ٹائم دیکھنے لگا تھا۔ گھڑی صبح کے سات بجا رہی تھی۔ وہ ٹایم دیکھ کر گھڑی واپس رکھ کر کسملندی سے کروٹ کے بل ہو کر پھر لیٹ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ رات کو جلدی سونے کی وجہ سے صبح صادق اٹھ گئی تھی۔ نماز پڑھنے کے بعد وہ پڑھنے بیٹھ گئی تھی۔ جیسے ہی سورج کی نرم سنہری کرنیں تھوڑی تیز ہوئی تھیں وہ اٹھ کر کالج کے لیے تیار ہونے لگی تھی۔ اسکا کالج ساڑھے آٹھ بجے لگتا تھا۔

مگر صبح جلدی اٹھنے کی وجہ سے اب اسے شدید بھوک لگی ہوئی تھی اس لیے وہ آج معمول سے زرا جلدی تیار ہو کر نیچے آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا تم تیار ہو گئیں۔؟ "وہ رات کو زوار کو کمرے میں چھوڑ کر ردا کے کمرے میں " آئی تھی مگر تب تک ردا سو چکی تھی۔ اس کیے اس نے صبح بات کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ ابھی وہ اسکو جگانے ہی آرہی تھی کہ ردا تیار ہو کر کچن میں آئی تھی۔

جی مما۔ ناشتہ دیں بہت بھوک لگی ہے۔ "وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے کر کرسی کھینچ کر اس " پر بیٹھی تھی۔

میں تو تمہیں اٹھانے آرہی تھی کہ آج کالج نہ جاؤ۔ "ردا نے آلو کے پراٹھوں کا " آمیزہ فریج میں رکھتے ہوئے کہا تھا۔

کیوں۔؟ ،،،، میرا بہت ضروری ٹیسٹ ہے آج۔ "ردا نے حیرت سے نسرین کی بات " سن کر بھنوئیں اچکائی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ،،، وہ رات کو زوار آیا تھا۔ تو دیر ہوگئی تھی رات کو ، تو وہ یہیں رک گیا تھا۔ ""

نسرین نے اسکے قریب آکر بڑے پیار سے اسکے سر پر بم پھوڑا تھا۔

کون زوار۔؟ "وہ نا سمجھتے ہوئے سوالیہ ہوئی تھی۔"

تمہارا شوہر۔ "نسرین نے اسکی عقل پر ماتم کیا تھا۔ جس نے یہ بے تکا سوال داغا تھا۔"

ہنہ،،،،، وہ سڑیل یہاں کیوں آیا ہے۔؟ "اسکی سماعتوں سے یہ ٹکرانے کی دیر تھی "
کہ وہ جھلا کر بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہستہ۔۔۔ "!ردا کی بات پر نسرین نے اپنا ماتھا پیٹا تھا۔ اور اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے تنبیہ کی تھی۔

کیا آہستہ۔۔۔؟ وہ کیوں آیا ہے۔؟ "وہ نسرین کی تنبیہ کو ہوا میں اڑاتے جھنجھلا کر بولی تھی۔ آخر کو پرانا دشمن تھا۔ کیسے برداشت ہوتا۔

بات کرنے آیا تھا۔ تم چپ کرو اب میں کوئی بات نہ سنوں۔ اور یہ یونیفارم اتار کر آؤ آج کالج نہیں جانا۔ "نسرین نے اس ڈپٹ کر قطعیت سے کہا تھا۔

مما ایسے کیسے نہیں جانا۔؟ میرا آج انتہائی اہم ٹیسٹ ہے میں وہ نہیں چھوڑ سکتی میں نے کل کا پورا دن لگایا ہے۔ "ردا تو نسرین کی بات پر صدمے میں غوطے کھا کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بمشکل بولی تھی۔ کل سے وہ اتنی محنت کررہی تھی اور اب وہ اس فلوپ شہزادے کی وجہ سے خواہ مخواہ چھٹی کرلے یہ بات اسکے خالی پیٹ کا بھی ہاضمہ خراب کرگئی تھی۔

ردا۔۔۔ "!نسرین نے اسے آنکھیں دیکھائی تھیں۔"

مما میں نے چھٹی نہیں کرنی تو نہیں کرنی۔ "وہ غصے سے کہتی بدک کر کرسی سے " اٹھی تھی۔

ویسے تو روز موت پڑتی ہے کالج جاتے ہوئے آج میں کہہ رہی ہوں چھٹی کا تو اب " کیوں فوت ہورہی ہو۔ "نسرین نے بھی اگلے پچھلے حساب چکتا کیے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مما میرا نا ٹیسٹ ہے میں جارہی ہوں۔ "وہ مزید بحث کو ترک کرکے کچن سے باہر "
گئی تھی۔

وہ سواسات بجے اٹھ کر فریش ہو کر باہر نکلا تھا۔ اسکا رخ لاؤنج کی طرف تھا مگر کچن سے آتی بحث و تکرار سے وہ کچن کی طرف بڑھنے لگا تھا۔

اپنے شوہر سے تو ملتی جاؤ چھوٹی سی بیوی۔ "وہ نسرین کے ساتھ کچن میں اچھی خاصی "
بحث کرکے پیر پٹختی باہر نکلی تھی کہ اسکی سماعتوں میں زوار کی شوخ آواز گھلی تھی۔
جس پر وہ عالمِ تحیر میں جھٹکے سے پلٹی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لبوں پر جاندار مسکراہٹ سجائے ، ڈارک بلیو جینز پر بلیک ٹی شرٹ پہنے اسے دیکھ کر اپنی تشنگی مٹا رہا تھا۔ اسکے معصوم روپ سے زوار کو اپنے رگ و پے پہ سکون اترتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

جبکہ صبح ہی اس جان کے عذاب کو دیکھ کر ردا کا حلق تک کڑوا ہوا تھا۔پیٹ تو پہلے ہی خالی تھی۔ اس پہ متضاد مقابل کی جاندار مسکراہٹ کو دیکھ کر وہ اسے زہر سے بھی کوئی اوپر کی چیز لگا تھا۔ اسکی جھیل سی آنکھیں گویا شعلے ٹپکنے لگی تھیں۔

کیا بہت پیارا لگ رہا ہوں۔۔۔؟ ،،،،،،،،،،، اب کیا ان آنکھوں سے سالم نگلو گی۔ "" مسلسل اسکو خود کو گھورتے دیکھ کر زوار نے پھر شوخی سے کام لیا تھا۔ جبکہ اسکی بات سن کر ردا اپنے ناک کے نتھنے پھلا کر بھسم کرنے والے لہجے میں غرائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نگلنے والی چیزوں میں سے نہیں ہیں ، آپ گلے شریف میں لٹکنے والوں میں سے " ہیں۔ "وہ بہت لپیٹ کر اسے ہڈی کہہ چکی تھی۔ زوار اسکے حساب برابر کرنے پر دل ہی دل میں مسکرایا تھا۔

اوہ تم بولی تو ،،،، ورنہ مجھے لگا تھا کہ تم گونگی ہوگئی ہو۔ "اسکی شعلے بیانی پر زوار نے " مزید اسکو چڑانے کے لیے بائیں بھنو اچکا کر پرسوچ لہجے میں کہا تھا۔

ردا۔ "!اس سے پہلے کے ردا کوئی جواب دیتی نسرین کی سوالیہ آواز سنائی دی تھی۔ " وہ زوار کو دوحرف بھیج کر پیر پٹختی پھر سے کچن میں گھسی تھی۔ اسکا موڈ بری طرح سے بگڑ چکا تھا۔ ایک طرف بھوک تھی تو دوسری طرف یہ کھڑوس اپنی تمام تر منہوسیت کے ساتھ اسکے سامنے تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے اندر آتے ہی وہ بھی اندر آ گیا تھا۔

"آجاؤ۔ !ناشتے میں کیا لو گے۔ "ردا کے پیچھے زوار کو آتا دیکھ کر وہ اسے مخاطب ہوئی تھی۔ ردا تو نسرین کے اندازِ تخاطب کو دیکھ کر مزید جل کر جل ککڑی بنی تھی۔ اسے لیے بھسم کر دینے والی نظروں سے زوار کو دیکھ کر جلے دل کے پھپھولے پھوڑنے لگی تھی۔

"سوئیاں۔"

ردا۔ "نسرین نے بروقت اسے گھر کا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی مجھے لگتا ہے اس نے سویاں کہا ہے۔ "زوار نے آنکھیں گما گما کر معصومیت " سے کہہ کر مزید ردا سے سلواتیں سنی تھیں۔ جو وہ دل ہی دل میں اسے دے رہی تھی۔

نسرین نے زوار کے سامنے آلو کے پراٹھے رکھے تھے جن کے ساتھ وہ بھرپور انصاف کر رہا تھا۔

ناشتہ کرلو دیر ہوجائے گی۔ "مسلسل اسکو زوار کو گھورتے دیکھ کر نسرین نے ردا کو " ٹوکا تھا۔

جی بس تو ویسے بھی گزر گئی ہوگی۔ "وہ جلے لہجے میں بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ۔ !آنٹی اگر کوئی مسئلہ نہیں ہے تو میں چھوڑ دیتا ہوں میں بھی بس نکلنے والا "
ہوں۔ "زوار نے پھر اسے زچ کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا تھا۔ دوسرا وہ
کچھ دیر اپنی اس ہیروئن کو بلاخوف دیکھنا چاہتا تھا۔

مجھے نہیں جانا۔ "وہ گویا احسان کرتے بول کر ناشتہ کرنے لگی تھی۔"

ابھی تو کہہ رہی تھی کہ ٹیسٹ ہے۔ "نسرین نے تاسف میں اسے دیکھا تھا۔"

اب بھی میں ہی کہہ رہی ہوں کہ مجھے نہیں جانا۔ "وہ بے دلی سے بولی تھی۔ زوار تو "
پھلجڑی چھوڑ کر اب چپ چاپ پراٹھے کھا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی ضرورت نہیں ہے چھٹی کرنے کی۔ زوار چھوڑ دے گا۔ "نسرین نے جیسے بات "
ختم کی تھی۔

میں جارہی ہوں بیگ لینے۔ "وہ جھلا کر کہتی اٹھی تھی۔ بھوک تو ویسے ہی اپنی موت "
آپ مرچکی تھی۔

کچھ کھانا ہے تو لے دوں۔؟ "وہ اس وقت کالج کے راستے میں تھے جب زوار نے "
ردا کو دیکھ کر پوچھا تھا۔ جو کہ کڑے ضبطوں سے گزر رہی تھی۔ اسے اچھے سے پتا
تھا کہ ردا نے ناشتہ ٹھیک سے نہیں کیا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی زہر کھانا ہے وہ لادیں۔ "وہ مرچیں چبا کر دانت پیستے بولی تھی۔"

کیسی اسٹوڈنٹ ہو تمہیں پتا ہی نہیں کہ خودکشی حرام ہے۔ "زوار نے اسکی بات پر " چوٹ کی تھی۔ جس ہر وہ صبر کے گھونٹ بھرتے بولی تھی۔

"گاڑی تیز چلائیں۔"

نہیں بھئی اگر کہیں لگ وگ گئی تو۔ ابھی تو میں نے دنیا میں کچھ دیکھا بھی نہیں " ہے۔ "وہ شوخ جملہ نہایت معصومیت سے بولا تھا۔ زوار تو اسے بغیر کسی کے موجودگی کے احساس سے ، اسے اپنے قریب دیکھ کر خوشی سے پاگل ہورہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب گاڑی چلانی نہیں آتی تو چھوڑنے کیوں آئے ہیں۔ "وہ زوار کی نظروں سے خائف ہوتی جھنجھلا کر بولی تھی۔

میری مرضی۔ "زوار نے گاڑی کالج کے گیٹ کے سامنے روکتے ہوئے کندھے اچکا کر کہا تھا۔ جس پر ردا کراہ کر رہ گئی تھی۔

میری بڑی حسرت ہے کہ تم بھی صبح انکی طرح مسکرا کر کالج جاؤں۔ "وہ ابھی بیگ اٹھا کر باہر جانے لگی تھی کہ زوار نے پوائنٹ سے نکلتی ہنستی ہوئی لڑکیوں کو دیکھ کر اسکے موڈ پر چوٹ کی تھی۔

اور میرا دل کررہا ہے کہ آپکا گلا دبا دوں۔ "وہ غصے سے غرائی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دبانا ہے تو سر دبانا اپنے ان کومل ہاتھوں سے۔ "زوار نے اسکی غصے کی بلکل بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے ، آنکھیں ٹپٹپا کر کہا تھا۔ جس پر وہ زوار کو ایک غصیلی گھوری سے نواز کر باہر نکل گئی تھی۔

اللہ حافظ۔ "زوار نے بھی باہر نکلتے ہوئے ہنس کر کہا تھا۔ وہ واقعی ہنستے ہوئے بہت پیارا لگ رہا تھا۔

یار کتنا ہینڈسم بندہ ہے۔ "ردا کے تھوڑے فاصلے پر دو لڑکیاں کھڑی ہوکر چہ مگیوں کررہی تھیں۔ ان میں سے ایک نے زوار کو دیکھ کر دلچسپی سے کہا تھا۔ ردا کا ضبط بس یہی تک کا تھا۔ صبح کی جو بھراس اسکے اندر بھر رہی تھی وہ اب اپنے نکلنے کا راستہ بنا چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنو آپ ایک کام کرو گی۔ "وہ ان دونوں لڑکیوں کے پاس آکر دوسری لڑکی سے "
بولی تھی۔

کیا۔؟ "جبکہ وہ حیرانی سے ردا کو دیکھنے لگی تھی۔"

گھر جاکر انکی مما کو فون کرکے کہنا اپنے اس شاہکار کی آنکھوں کا علاج کروائیں۔ "وہ "
جھلا کر بولی تھی۔

آپ وقت نکال کر اپنا کروالیں۔ "اس سے پہلے کہ ردا آگے بڑھتی ، جس کے "
بارے میں ردا نے مشورہ دیا تھا وہ تڑخ کر بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھے کہہ رہی ہو۔؟ "ردا تو اس کی بات سن کر آگ بگھولا ہوگئی تھی۔ وہ کندھے "
پہ بیگ لٹکائے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے میدان میں عود آئی تھی۔

جی بلکل اور لگے ہاتھوں اپنے کانوں کا بھی علاج کروا لینا۔ پاگل۔ "!اس لڑکی نے "
بڑے فخر سے اقرار کرتے مزید گل افشانی کی تھی۔

تم ،،،، تمہاری اتنی ہمت تم نے مجھے پاگل کہا ہے۔ "ردا تو پاگل سن کر تلملا کر رہ "
گئی تھی۔

ہاں تو۔ "وہ گردن اکڑا کر بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہو ہے۔؟ "زوار جو کہ گاڑی میں بیٹھ گیا تھا اور گاڑی چلانے سے پہلے ایک نظر " سامنے دیکھنے لگا۔ جہاں ردا کے تیور دیکھ کر وہ بھنوئیں سکیڑ کر سمجھنے کی کوشش کرنے لگا تھا۔ اسے کے کمر پر ہاتھ رکھنے کی دیر تھی وہ پیچھے دیکھ کر گاڑی پارک کرکے بھاگ کر اس تک آیا تھا۔ اور نا سمجھی میں ردا کو دیکھ کر مستفسر ہوا تھا۔

یہ منحوس شکل اپنی کرامات دکھا رہی ہے۔ "ردا نے اسے بھی ساتھ گھسیٹا تھا۔ زوار " نے نفی میں سر ہلاتے اسے دیکھا تھا۔

آپکی بہن بلکل پاگل ہے۔ "جبکہ ردا کا جواب سن کر لڑکی نے مزید کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او ہیلو۔،،، بہن ہو گی تم ، پورا پاکستان ہو گا اسکی بہن۔ خبردار اب اگر مجھے پاگل کہا تو " ورنہ۔ "لڑکی کی بات کرنے کی دیر تھی ردا کا تو دماغ الٹ گیا۔ اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اسکی طرف قدم بڑھا کر خونخوار نظروں سے گھور کر اسے دھمکانے لگی تھی۔

ردا دیر ہورہی ہے اندر جاؤ۔ "زوار نے ہڑبڑا کر ردا کی بازو کھینچ کر اسے پیچھے کیا " تھا۔

آپ سے مطلب۔ "وہ ہاتھ چھڑوا کر خفگی سے بولی تھی۔"

اندر جارہی ہو یا نہیں۔ "زوار نے اپنے ازلی انداز میں اسے گھورا تھا۔"

پاگل انسان۔ "!وہ منہ میں بڑبڑاتے پیر پٹختی اندر جانے لگی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ میری بہن نہیں ہے میری بیوی ہے آئندہ تمیز سے بات کریں۔" زوار نے اب اس لڑکی کی طرف دیکھ کر اسکی تصیح کرنے کے ساتھ اسے تنبیہ بھی کی تھی۔

"بیوی سن کر تو وہ پتی ہی تھی ، مگر ساتھ اسکی تنبیہ سن کر وہ غصے سے مائے فٹ۔ جھنجھلا کر بولی تھی۔ زوار تو اس بدتمیز لڑکی کو دیکھ کر رہ گیا تھا جو اب آگے بڑھ گئی تھی۔

"اللہ یہ لڑکی کتنا لڑتی ہے۔ پتہ نہیں میں جب اس سے بات کروں گا تو یہ پھپھا کٹنی کیا کرے گی۔ یااللہ مدد۔" وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے شاک میں بڑبڑایا تھا۔ اسے تو اپنی جان کے لالے پڑگئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج کا دن بہت مصروف گزرا تھا۔ تھکاوٹ کی وجہ سے احان آج آتے ہی نڈھال ہو کر بستر پر دراز ہو گیا تھا۔ جبکہ ساریہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر نرمی سے اپنے بال سلجھا رہی تھی۔

احان آنکھوں پر بازو رکھ کے چت دراز لیٹا تھا جب بیک وقت ساریہ کے فون پر پیغام آرہے تھے۔ وہ نا سمجھی سے بیڈ کی طرف دیکھتے ہوئے احان سے بولی تھی۔

"حان جاگ رہے ہیں تو فون تو دیکھیں۔" اسے لگا کہ احان کا فون بج رہا ہے۔

ہمم۔،،، میرا نہیں بج رہا ہے تمہارا بج رہا ہے۔ "وہ ایک نظر سائیڈ ٹیبل کو دیکھ کر " خمار آلود آواز میں بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا،،،، دیکھیں تو سہی کس کے میسج آرہے ہیں۔ "وہ ہنوز بال سلجھاتے ہوئے بولی" تھی۔

وہ آج غزالہ کی طرف جانے کی بجائے اپنے گھر آیا تھا۔گھر میں مکینوں کے نہ ہونے کی وجہ سے سنسانیت چھائی ہوئی تھی۔وہ بے دلی سے چلتا ہوا اپنے کمرے میں آکر،شب خوابی کا لباس پہن کر بیڈ پر لیٹا تھا۔

ذہن آج بھی اپنی بیوی کی طرف لگا ہوا تھا۔شاید یہ اسے بیوی مان لینے کا اثر تھا جو وہ اب اسے اپنے ہر طرف دیکھنا چاہتا تھا۔اس دیکھنے کی چاہ پر دل مسوس کر تا وہ لیٹا ہی تھا کہ ذہن میں ایک جھماکا ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا دیکھ نہیں سکتا تو،،،،،بات تو ہو ہی سکتی ہے۔"وہ اپنی خیال پر مسکرا کر اٹھ بیٹھا تھا۔

جلدی سے پاس پڑے فون کو ہاتھ میں لے کر اسے بیک وقت کئی میسج کیے تھے۔

"ساری،،،،،، ردا کا نمبر ہے کیا۔"

"جلدی بتاؤ۔؟"

"کہاں غائب ہو۔؟"

"ردا کا نمبر بھیج دو۔"

"کہاں ہو جواب کیوں نہیں دے رہی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بے صبرے پن کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے پیغام پہ پیغام بھیجے جا رہا تھا۔ مگر اگلا بندہ اسکا صحیح سے امتحان لے رہا تھا۔

"وہ مسلسل فون کو دیکھ کر !!کہیں سو نہ گئی ہو۔ اف یار کیا مصیبت ہے۔۔۔" جھنجھلا کر بولا تھا۔

"زوار کی بے صبری دیکھ کر اسکی نیند بھک سے اڑ نچھو تمہارے لارڈ صاحب ہیں۔ ہوئی تھی۔ وہ اسکی حالت کا مزہ لینے کا ارادہ رکھتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی ،،،،، اس وقت۔۔؟ "وہ تحیر سے اسکے قریب چلی آئی تھی۔ جبکہ احان نے ہنسی دباتے ہوئے فون اسکے سامنے کیا تھا۔ آنکھیں سکیڑ کر اسکے مسیج پڑھ کر ساریہ نے ہنستے ہوئے احان کی طرف دیکھا تھا۔ بھنوؤں کو ملا کر انہیں اوپر سوالیہ انداز میں اٹھائے احان سے اگلا پروگرام پوچھ رہی تھی۔

یار ویسے یہ کبھی قابو نہیں آئے گا ، میں تو کہتا ہوں مزہ کرتے ہیں۔ "احان نے " ہنستے ہوئے اجازت چاہی تھی۔

تھوڑا سا تنگ کرنے میں کوئی ہرج نہیں ہے۔ "ساریہ نے شرارتی مسکراہٹ کے " ساتھ احان کو دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکل ، بلکل ،،،،، اب دیکھو۔ "وہ شرارت سے مسکراتا ہوا گردن ہلا کر فون پر کچھ " لکھنے لگا تھا۔

کیا ہوا۔؟ خیریت۔؟ ،،،، میں احان۔۔۔؟ "احان نے لکھنے کے ساتھ ہنسی دباتے نیند " والا ایموجی بھیجا تھا۔ ساریہ بھی اب اٹھ کر اسکے پاس بیٹھ کر فون کو دیکھنے لگی تھی۔

زوار جو فون ہاتھ میں پکڑے انتظار کر رہا تھا۔ میسیج آتے ہیں جلدی سے سیدھا ہوا تھا۔ مگر نیند والا اموجی دیکھ کر وہ سخت بد مزہ ہوا تھا۔

ہاں خیریت ہے ،،،،، ساریہ کہاں ہے۔؟ "وہ کچھ سوچتے ہوئے مستفسر ہوا تھا۔"

جب کہ اسکی حالت کا اندازہ لگا کر ساریہ اور احان کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار۔ !وہ تو آج بہت تھکی تھی جلدی سو گئی۔ "احان نے اب کی بار ہنستے ہوئے پہلو "
میں بیٹھی ساریہ کی طرف دیکھ کر سیڈ ایموجی بھیجا تھا۔

اچھا۔۔۔ "!اسکے متوقع جواب کو سن کر زوار کا سارا جوش ڈھیلا پڑا تھا اور موڈ کا "
بری طرح ستیاناس الگ ہوا تھا۔

اسکو مزید تڑپانے کے لئے اب کی بار احان نے کوئی میسج نہیں بھیجا تھا۔ایک طرف انکی زوار کی
حالت کو سوچ کر ہنسی نہیں رک رہی تھی تو دوسری طرف زوار کی جھنجھلاہٹ سوا نیزے پر تھی۔

کب سوئی تھی۔؟ "دو منٹ کے وقفے کے بعد زوار نے پھر دل کے ہاتھوں مجبور "
ہو کر میسج بھیجا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پتا نہیں یار۔ !میں تو جب آیا تھا تب وہ سوئی ہوئی تھی۔ "زوار کا مسیج پڑھ کر انکا قہقہہ بے ساختہ تھا۔ احان بمشکل ہنسی کے درمیان مسیج لکھ کر بھیج چکا تھا۔ جو اگلے بندے کے ارمانوں پر پورا کا پورا ڈیم الٹ کر ، موڈ کو ملیا میٹ کر گیا تھا۔

اچھا۔ "وہ مسیج لکھ کر اب لیٹ گیا تھا۔"

"احان اب بس بھی کریں۔ "اچھی طرح ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوکر اب ساریہ بھائی کی محبت میں بولی تھی۔ جس پر احان نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

"احان سن۔۔۔؟ "ابھی وہ ایک دوسرے کو گھور رہے تھے کہ زوار کا ایک اور مسیج آیا تھا۔ اسکی اضطرابی دیکھ کر پھر سے انکی ہنسی کا فوارہ پھوٹ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ، جی۔ "وہ نہایت تابعداری ہوا تھا۔"

کچھ نہیں۔ "وہ اسکے ٹانگ کھینچے کے ڈر سے بات کو گول کر گیا تھا۔"

کیا ہوا ہے ، کوئی بات ہے تو بتا۔۔؟ "احان مسلسل ساریہ کے گھورنے کو نظر انداز " کرکے زوار سے مصنوعی ہمدردی کر رہا تھا۔

نہیں یار۔ کچھ نہیں۔ "وہ بے دلی سے انکار کر گیا تھا۔"

مرضی ہے تیری۔ !ورنہ کوئی تو بات ہے۔ "احان نے پھر سے اسے اکسایا تھا۔ اب " کی بار اسکے میسج بھیجتے ہی ساریہ نے احان سے فون جھپٹنے کے انداز میں لیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار وہ۔ میں کہہ رہا تھا کہ۔ "وہ بات کرتے کرتے پھر ہچکچایا تھا۔"

کہ۔۔؟ "اب کی بار ساریہ نے پوچھا تھا۔"

وہ ،،،، وہ ردا کے پاس فون ہو گا کیا۔؟ تجھے پتہ ہے۔؟ "بلآخر وہ بول ہی گیا تھا۔ " سانس روک کر مسیج بھیج کر وہ گہرا سانس لے کر جواب کا انتظار کرنے لگا تھا۔

یار نہ دینا آج کی رات نمبر ، کچھ نہیں ہوتا۔ "احان نے اسے پکڑ کر اپنے قریب بیٹھایا تھا۔ زوار کا بے بس سا مسیج پڑھ کر وہ ساریہ کی طرف دیکھ کر متانت سے بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آپ زیادہ کررہے ہیں۔ اللہ اللہ کرکے تو وہ سیدھی لائن پہ آئے ہیں اور آپ " ہیں کہ تنگ کررہے۔" ساریہ نے منہ پھلا کر خفگی سے کہا تھا۔ اندر ہی اندر وہ بہت خوش تھی کہ چلو زوار نے اپنے اور ردا کے بارے میں کچھ تو سوچا ہے۔

بس کردو اتنا وہ بیچارہ۔ "احان نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔ اور ساریہ سے فون " لے کر فوراً مسیج بھیجا تھا۔

"پتہ نہیں۔"

یار ساریہ کے فون پہ چیک کرکے دیکھ لے۔ "اب جب اصل بات کرلی تھی تو وہ " یارانہ ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا رک۔ "احان نے فوراً ہمدردی جتائی تھی۔ جبکہ اسکا مسیج پڑھ کر زوار اچھل کر " بیٹھا تھا۔

ہاں ہے۔ "احان نے اسکو لجانے کے لیے کہا تھا۔"

اچھا بھیجو جلدی سے۔ "زوار نے اپنی بے صبری اس پہ ظاہر کی تھی۔"

کیوں تو نے کیا کرنا ہے۔ "احان نے جان بوجھ کر بات کو کھینچا تھا۔ ساریہ مسلسل " اسکو گھور رہی تھی۔ مگر وہ کہاں باز آنے والا تھا۔

جھک مارنی ہے۔ بکواس نہ کر اور نمبر بھیج۔ "احان کا مسیج پڑھ کر زوار نے جل کر " بھنا ہوا مسیج بھیجا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او ہو غصہ کیوں کر رہا ہے۔ دیکھ کیا پتا وہ برا منا جائے اگر اسکو پتہ چلا کہ اسکا نمبر " تیرے پاس گیا ہے۔ "احان نے ہنسی دباتے ہوئے اسے باتوں میں الجھایا تھا۔

شکریہ ہمدردی کا تو نمبر بھیج۔ "زوار نے اسکی ہمدردی پر طنز کرکے روعب جھاڑا تھا۔"

یار میں تو ایسے کسی بچی کا نمبر نہیں بھیجوں گا کسی انجان کو۔ "احان بھرپور " معصومیت سے اسکی جان تنگ کی تھی۔

تیرا دماغ جگہ پہ ہے۔؟ انجان کے بچے میں اسکا شوہر ہوں۔ "زوار تو اسکے تنگ " کرنے پر بھڑک اٹھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تجھے یاد آگیا ہے؟ "احان نے آنکھیں کھولے ہوئے ایموجی کے ساتھ اس پر طنز کیا تھا۔

یار کیا ہوگیا ہے تم لوگوں کو ، چل میرا پیارا بھائی نمبر بھیج اپنی بھابھی کا۔ "زوار نے بے بسی سے کہہ کر اسے پیار سے پچکارا تھا۔

یار پھر سوچ لے۔ "احان نے اسکے پیار کو لپیٹ کر اپنی بیوی کو دے کر پھر بات الجھائی تھی۔

احان بس کردے۔ اور نمبر بھیج۔ "زوار نے رونی شکل والا ایموجی بھیجا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار میں کیسے بھیجوں ، صبح ساریہ کو کہہ دوں گا وہ دے دے گی۔ "احان نے بڑی "
آسانی سے اپنا دامن بچایا تھا۔

شاباش اے۔ !فضول مسیج پہ میسج ہورہے ہیں اور نمبر بھیجنے میں موت آرہی ہے۔ """
زوار تو غصے سے جھنجھلا اٹھا تھا۔

تو کیوں اتنا اتاولا ہوا ہے کر لینا صبح بات۔ "احان نے پرسکون ہوتے کہا تھا۔ جو کہ "
اسکے اندر مزید آگ بھڑکا گئی تھی۔

"اپنا وقت شاید تو بھول گیا ہے۔"

نہیں ، نہیں ،،،، جناب۔ "احان نے دانت نکالے تھے۔ زوار مسیج پر پڑھ کر اپنے "
آپ کو کوس رہا تھا کہ کیوں اس نے احان سے بات کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے آپس کی بات ہے تو نے نمبر کرنا کیا ہے۔؟ "وہ راز دانہ طور پر مستفسر ہوا " تھا۔

میرا دل کررہا ہے تیرا سر پھاڑ دوں فسادی۔ "وہ غصے سے مسیج بھیج کر کال کرنے لگا " تھا۔ جو کہ احان نے پہلی ہی بیل پر اٹھا لیا تھا۔

"،ہاں بول اب کیا کہہ رہا ہے۔"

ذلیل انسان نمبر بھیج۔ "زوار دبے دبے غصے میں غرایا تھا۔"

کس کا نمبر۔ "احان فوراً انجان بنا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کا۔۔۔ "زوار کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ احان کا سر پھاڑ دے۔"

بھائی میں بھیجتی ہوں۔ "اس سے پہلے کہ احان کوئی بات کرتا ساریہ نے احان کو " گھورتے ہوئے اونچی آواز میں کہا تھا۔

یہ تو جاگ رہی ہے ،،،،، احان تو مجھے مل تو سہی۔ تیری خیر نہیں ہے میرے " ہاتھوں۔ "ساریہ کی آواز سن کر اسے پتہ چل چکا تھا کہ احان اسے تنگ کررہا تھا۔ جس پر وہ اسے دھمکاتے ہوئے بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تک تو بتائے گا نہیں کہ کرنا کیا ہے میں تو نمبر نہیں دوں گا۔ "احان ابھی بھی" ہنسی دباتے ہوئے بضد تھا۔ ساریہ نے بارہا اس سے فون کھینچا تھا مگر وہ اسکے قابو میں نہیں آرہا تھا۔

اوئے تجھے شرم ہے۔ یہ بات بھی بھلا پوچھنے والی ہے۔؟ "زوار نے اسکی عقل پر" جیسے ماتم کیا تھا۔

اوئے ہوئے لڑکا شرما رہا ہے۔ "احان نے شوخی سے کہا تھا۔"

احان بس کردے۔ "زوار نے بے بس ہوکر کہا تھا۔"

اچھا بھیجتا ہوں نمبر۔ "اچھی طرح اسکی حالت کا مزہ لے کر وہ ہنستے ہوئے بولا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ ذلیل انسان۔ "زوار نے بھرپور طنز کیا تھا۔"

"اوکے اللہ حافظ۔"

بہت برے ہیں آپ۔ "فون بند ہوتے ہی ساریہ نے خفگی سے کہہ کر فون اس کے " ہاتھ سے لے کر زوار کو نمبر بھیجا تھا۔

اب ایسے کیوں گھور رہے ہیں۔ "وہ فون بند کرکے احان کو دیکھ کر خفگی سے پوچھنے " لگی تھی۔

بتاتا ہوں تمہیں۔ "وہ گردن ہلاتا اسکی طرف بڑھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت ہی کوئی ذلیل انسان ہے کب سے تنگ کر رہا تھا۔ اسکو تو ملنے دو پھر اسکی طبیعت صاف کرتا ہوں۔ ابھی تو فلحال اپنی ہیروئن سے اپنی کرواؤں۔

ساریہ کا مسیج ملتے ہی اس نے شکر کیا تھا۔ جلدی سے وقت دیکھا تھا تو بارہ بجنے میں پندرہ منٹ تھے۔ سڑکر احان کو دو حرف بھیجے تھے جس نے خواہ مخواہ اتنا وقت ضائع کروایا تھا۔

ہیلو۔ "زوار نے نچلا لب دانتوں میں دبا کر نہ تھمنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹ کر " اپنی بیوی کو پہلا مسیج بھیجا تھا۔ مسکاتی آنکھیں مسلسل فون کی اسکرین کا طواف کر رہی تھیں۔ انتظار کی تاب سے دل کی دھڑکنیں بے ہنگم ہو رہی تھیں۔ چہرہ عجیب چمک سے چم چم کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون۔؟ "وہ جو کتاب میں سر دیے بیٹھی تھی فون کے بجنے سے نظروں کا ارتکاز " بدل کر سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون اٹھانے لگی تھی۔ مگر انجان نمبر دیکھ کر وہ تاسف میں سر ہلاتی پھر سے پڑھائی کے لیے نظریں کتاب کے صفحوں پر کرگئی تھی۔ مگر بیک وقت آتے تین چار میسج نے اسے جواب دینے پر مجبور کیا تھا۔

آپکے سب کچھ ،،،،،،،،، کیسی ہیں۔؟ "وہ شوخی سے کام لیتے کسے پرانے احباب کی " طرح گویا ہوا تھا۔ انداز ایسا تھا جیسے بڑا یارانہ رہا ہو۔

بستر مرگ پر ہوں۔ "چھچھوڑت سے بھرا میسج پڑھ کر وہ تپ کر بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ۔ !اچھا میرا نمبر سیو کرلیں تاکہ جب آپ بور ہوں تو مجھ سے بات کرلیں۔ """
زوار کو اس سے سیدھے جواب کی توقع ہرگز نہ تھی۔ مگر ردا کا میسج پڑھ کر غصے سے لال بھبھوکا ہوتا اسکا منہ تصور کرتے وہ جی جان سے ہنسا تھا۔ دل کی کیفیت کیا بدلی تھی اس نے تو اپنے انداز ہی بدل ڈالے تھے۔

کیوں میرے باپ لگے ہو۔ "وہ کتاب کو ایک طرف رکھ کر اس چھوڑے کی "
طبیعت ٹھیک کرنے کے لیے میدان میں عود آئی تھی۔

نہیں کچھ اور لگا لیں۔ "ردا کے جواب پر وہ خوب ہنس کر لوٹ پوٹ ہوا تھا۔ اور "
اسکو مزید چرانے کے لیے وہ شوخ ہوا تھا

شکل دیکھی ہے۔؟ "وہ تو اب پھٹ چکی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی ماشااللہ آپ بہت پیاری ہیں۔ میں بھی دیکھنے میں اچھا ہوں۔" بڑی دھٹائی سے مسیج بھیجا گیا تھا۔ مسیج پڑھ کر تو ردا کا خون خول اٹھا تھا۔ جس پر وہ ساری تمیز بلائے طاق رکھ کر اسے سبق سیکھانے لگی تھی۔

"تو پھر اپنے اس پیارے تھوبرے لے لیے میری طرف سے دو نہیں تین حرف قبول کریں۔"

"تین حرف کسی اور موقع کے لیے رکھ لیں۔" ردا کی بات پر وہ ہنستے ہوئے معنی خیز ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاگل نہ ہو تو۔ "اسکا آخری میسج پڑھ کر ردا نے پھر کوئی جواب نہ دیا تھا۔ فون کو " بند کرکے وہ سائیڈ ٹیبل پہ رکھ جھلا کر بولی تھی۔

جبکہ اسکا پھر سے میسج نہ آنے پر وہ مسکرا کر فون رکھتا لیٹ گیا تھا بلاشبہ اب اسے اچھی نیند نے اپنی آغوش میں لینا تھا۔

صبح اٹھتے ہی اس نے فون کنگالا تھا۔ مگر ردا نے پھر کوئی جواب نہ دیا تھا۔ وہ لیٹے لیٹے ہی فون اٹھا کر اسکو میسج کرنے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پریٹی ڈارلنگ۔ !صبح بخیر۔ "وہ میسج بھیج کر ہنستے ہوئے اٹھا تھا۔ آفس کے لیے تیار " ہونے کے درمیان بھی وہ وقتاً فوقتاً فون دیکھ رہا تھا مگر دوسری طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

آجکل اسکے ٹیسٹ ہو رہے تھے جن کی وجہ سے وہ پڑھائی معمول سے زیادہ کر رہی تھی۔ کچھ زوار کو گھر میں دیکھ کر اور نسرین کی بے جا حمایت سن کر وہ تپی بیٹھی تھی۔ اسکے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ میسج زوار نے کیے ہوں گے۔

صبح ہوتے ہی فون کو چارجنگ پہ لگا کر وہ کالج چلی گئی تھی۔ تاکہ آتے تک اسکی چارجنگ پوری ہوئی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لنچ بریک تک کافی دفعہ فون دیکھ چکا تھا۔ مگر ردا کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا تھا۔ جس پر وہ برے برے منہ بنا کر فون بند کر دیتا۔

لنچ بریک میں سب سے پہلے اس نے ردا کو مسیج بھیجا تھا۔

"پریٹی ڈارلنگ۔ کہاں غائب ہو۔؟"

وہ ابھی کالج سے آکر کھانا کھا کر کمرے میں آئی تھی۔ سونے طسے پہلے فون کو چیک کرنے کے لیے ہاتھ میں لیا تھا۔ مگر رات والے نمبر سے مسیج دیکھ کر وہ پھر تپ اٹھی تھی۔

"فلوپ شہزادے۔ !جہنم میں ہوں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہ۔ مل گئی نا مجھ معصوم کو تنگ کرنے کی سزا۔؟ "وہ جو نظریں فون پہ لگائے بیٹھا تھا۔ مسیج آتے دیکھ کر فوراً سیدھا ہوا تھا۔ اسکا غصے سے بھرپور مسیج دیکھ کر وہ بمشکل اپنا لب دبا کر مسکراہٹ کو چھپا رہا تھا۔

" آپ بہت بیہودہ انسان ہیں اب مسیج نہ آئے۔ "ردا جو فون رکھنے لگی تھی اگلا مسیج آتے دیکھ کر اسے پڑھنے لگی۔ مسیج پڑھنے کی دیر تھی اسکا دل کیا یہ شخص سامنے آئے اور ردا اسکا حشر بگاڑ دے۔

"" لیکن میں کیا کروں میرا دل ہے کہ مانتا نہیں وہ بس آپ سے بات کرنا چاہتا ہے۔ "" وہ کافی کا گھونٹ بھرتے ، شوخ ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے پھر میرے شوہر سے اجازت لے لیں۔ "ردا نے اس سے جان چھڑوانے کے لیے لمبی چھوڑی تھی۔ جو کہ اسکے شوہر نے اچھے سے سنبھال کر اسی کے گرد لپیٹی تھی۔

آ،،،، آپ شادی شدہ ہیں۔ "زوار نے بڑی تگ و دو کے بعد اپنا قہقہہ دبا کر معصومانہ سوال کیا تھا۔

جی ماشااللہ تین بچے ہیں میرے۔ "ردا نے لگے ہاتھوں مزید چھوڑی تھی۔ زوار جس سے ابھی تک پہلی بات نہیں سنبھالی جارہی تھی دوسری سن کر تو اسکا قہقہہ بے ساختہ تھا۔ جس پر آس پاس کے لوگ اسے عجیب و غریب نظروں سے دیکھنے لگے تھے۔

سب کے دیکھنے پر وہ سر کھجا کر اپنی خفت مٹانے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا تھوڑا انتظار تو کرتیں۔ "ہنسی ضبط کرنے کی وجہ سے اسکا چہرہ سرخ ہورہا تھا۔"

آج آنے دو میرے شوہر کو اب وہیں تمہاری عقل ٹھکانے لگائیں گے۔ "وہ لیٹ کر " بڑی بڑی چھوڑ رہی تھی۔ مگر اگلے کے جواب سن کر وہ مزید جھنجھلا اٹھی تھی۔

اب آپ مجھے مار پڑوائیں گیں۔ "وہ معصومیت سے سوالیہ ہوا تھا۔"

اب مسیج آیا تو اچھا نہیں ہوگا۔ "ردا نے زچ ہوکر متنبہ کیا تھا۔"

ڈارلنگ موڈ تو ٹھیک کرو۔ نہیں کرتا تنگ اب۔ "وہ پھر سے اپنے آپ کو شوخی سے " باز نہ رکھ پایا تھا۔ مگر ردا اس پر دو حرف بھیج کر فون بند کرکے لیٹ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو دن مسلسل زوار نے اسکے ناک میں دم کیا ہوا تھا۔ ہر وقت کوئی نا کوئی میسج کرتا رہتا تھا۔ ردا کا دل کر رہا تھا کہ فون سے ہی اگلی طرف کے بندے کو نکال کر اسکو گنجا کر دے۔ رات کو تو وہ فون بند کر دیتی تھی۔ مگر جیسے ہی صبح وہ فون اون کرتی تھی لاتعداد میسج اسکو منہ چڑا رہے ہوتے تھے۔ اب بھی پچھلے ایک گھنٹے سے زوار نے اسے تنگ کیا ہوا تھا۔ وہ جو آج آخری ٹیسٹ کی وجہ سے خوش تھی کہ مزے کرے گی زوار کی وجہ سے وہ اچھا خاصا زچ ہو گئی تھی۔

اتنا غصہ کیوں کرتی ہو۔؟ "وہ ابھی آفس سے آکر صوفے پر نیم دراز ہو کر بیٹھا تھا۔"

آپ سے مطلب۔ "ردا نے پھر بھنا ہوا جواب دیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے ہی تو مطلب ہیں۔ "زوار نے اب کی بار آنکھ مارنے والا ایموجی بھی مسیج کے" ساتھ بھیجا تھا۔ ردا کا ضبط بس یہاں تک کا تھا۔

مما یہ نمبر بار بار تنگ کررہا ہے ، اسے دیکھیں۔ "بے تکی باتوں سے وہ چڑ کر لاؤنج " میں آتی نسرین کو دیکھ کر بولی تھی۔ نسرین نے ناسمجھی میں اس سے فون لیا تھا۔ خود وہ پیر پٹختی کمرے میں چلی گئی تھی۔

نسرین نے ردا کے فون سے نمبر لے کر اپنے نمبر سے اسی نمبر کو فون کیا تھا۔ جو دوسری ہی بیل پر اٹھالیا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم۔ آنٹی۔ "وہ سیدھا ہوتے بولا تھا۔ اس نے ساریہ سے ابھی کل ہی نسرین " کا نمبر لیا تھا۔

وعلیکم السلام۔ یہ تمہارا نمبر ہے۔ "نسرین نے حیرت سے اس سے پوچھا تھا۔"

جی یہ میرا ہی نمبر ہے۔ "نسرین کے پوچھنے پر اس نے بڑی تابعداری دیکھاتے " ہوئے اقرار کیا تھا۔

اچھا۔ "نسرین نے ان دونوں کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا تھا۔"

خیریت آنٹی آپ نے کال کی۔؟ "زوار نے فرمانبرداری دیکھائی تھی جو کہ اسکے گلے " پڑ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں وہ ردا کہہ رہی تھی کہ یہ نمبر اسے تنگ کررہا تھا۔ "اسکے سوال پر نسرین نے " مسکراہٹ دبا کر کہا تھا۔ یہ سننے کی دیر تھی کہ زوار ہڑبڑا کر اٹھا تھا۔ فون بمشکل نیچے گرنے سے بچا تھا۔

و و وہ آنٹی می میں تو بس ایسے ہی تنگ کررہا تھا۔ "وہ ردا کی محدود عقل پر ماتم " کرتے ہکلا کر بولا تھا۔ خفت کے مارے اس سے مزید بات کرنا محال ہورہا تھا۔ مگر وہ مجبور ہوکر کررہا تھا۔ ایک دفعہ تو اسے سمجھ آگئی تھی کہ دنیا واقعی گول ہے۔

اچھا، اچھا کوئی بات نہیں۔ تم پھر بات کرنے نہیں آئے۔ "نسرین نے اسکی حالت " سمجھتے ہوئے اسے پرسکون کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی وہ آنٹی میں کل ذرا کام کی وجہ سے شہر سے باہر گیا تھا ، انشااللہ کل آؤں گا۔ ""

زوار نے محتاط انداز میں کہا تھا۔ اندر سے تو وہ ایک دفعہ ہل کر رہ گیا تھا۔

"اچھا ٹھیک۔"

اچھا آنٹی میں کھانا کھا لوں۔ "مزید بات نہ ہونے کی وجہ سے زوار نے جلدی سے "

بہانہ بنایا تھا۔

ہاں ہاں بلکل۔ "!نسرین نے سمجھتے ہوئے ہاں میں ہاں ملائی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے اللہ۔ !پاگل لڑکی۔ !یااللہ یہ کب سدھرے گی۔ ذرا جو عقل سے اسکا کوئی " واسطہ ہو۔ اب ہر کوئی مذاق بنائے گا۔ ردا تمہارا میں کیا کروں۔ ،،،،،، احان کو پتہ چلا تو وہ خوب درگت بنائے گا میری۔ اور تو اور اللہ اب اس لڑکی کو عقل دے یہ مسیج والی باتیں سب کو نہ بتاتی پھرے۔ "وہ فون بند کرکے دہائی دیتے بولا تھا۔ ردا کی اس حرکت پر وہ تلملا کر رہ گیا تھا۔ مزید اسے اس بات پر جان کے لالے پڑے تھے کہ وہ اپنا منہ کھول کر سب کچھ نہ بول دے۔

رات کو کھانے کے بعد جب نسرین اور ردا بیٹھ کر باتیں کر ہی تھیں۔ تب نسرین نے اسے بتایا تھا کہ وہ زوار کا نمبر تھا۔ ردا کی تو حیرت سے آنکھیں پھیل گئی تھیں۔ یہ بات سنتے ہی اسکا خون خول اٹھا تھا۔ مگر نسرین کے سمجھانے پر وہ ضبط کرکے رہ گئی تھی۔ زوار کے بات کرنے کے بعد وہ ساری رات سوچتی رہی تھی کہ آگے کیا ہو۔ بے شک وہ دکھی تھی مگر رشتہ تو ختم کرنے کا سوچ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی نہیں سکتی تھی۔اور زوار کی بات پر وہ خوش تھی کہ وہ اپنے اور ردا کے رشتے کو ایک موقع دینا چاہتا تھا۔اس لیے اس نے ردا کو ٹھنڈا کیا تھا۔

ابھی وہ کمرے میں آئی تھی کہ اسکا فون بجنے لگا تھا۔اسکرین پر ایک بار پھر وہی نمبر جگمگا رہا تھا۔

کہاں تھیں۔؟ ،،،،، فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھیں۔ "اب کی بار زوار اسے کال کر رہا تھا۔ دوسری ہی بیل پر کال اٹھا لی گئی تھی۔ اور ردا کو زوار کی جھنجھلائی ہوئی آواز سنائی دی تھی۔

میری مرضی۔ اب اگر آپ نے فون کیا تو اچھا نہیں ہو گا۔ چھچھوڑے نہ ہوں تو۔ "" کال آتے دیکھ کر وہ بھی غصے میں میدان میں عودی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تم کب بڑی ہو گی۔؟ آنٹی کو بتانا ضروری تھا۔؟ "اسکو بھی مرچیں چباتے دیکھ کر " وہ تھوڑا نرم ہوا تھا۔

آپ کے تنگ کرنے کی وجہ سے ہی بتایا تھا۔ "ردا نے تنک کر باور کروایا تھا۔"

تو میں آج بتانے والا ہی تھا۔ تم اتنی بے صبری کیوں ہو۔ "زوار نے اسکی عقل پر " ماتم کرتے ہوئے جھنجھلا کر بولا تھا۔ اپنے لیے زوار کے منہ سے شیریں بیانی سن کر وہ جھلا کر فون کاٹ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون کاٹ دیا۔ پتہ نہیں کیوں میری جان کا عذاب بن گئی ہے۔ فون اٹھاؤ۔ "ٹک کی " آواز سنتے ہی اس نے فون کان سے ہٹھایا تھا۔ کال کو بند ہوتے دیکھ کر وہ کراہ کر رہ گیا تھا۔

زوار نے بارہاردا کو کال کی مگر وہ پہلے تو کاٹتی رہی مگر پھر فون ہی بند کر گئی تھی۔

میں تو گیا کام سے،،،،، اس نے تو سب کو پکڑ پکڑ کر بتانا ہے۔ یااللہ اس سے " رو مینس کرنے سے بہتر تھا کہ میں اپنا سر دیوار پہ دے مارتا۔ "وہ بیڈ پر فون پٹخ کر جھلا کر بولا تھا۔

توبہ استغفراللہ۔ !کس قدر چھچھورے ہیں۔ ایک تو خود مجھے تنگ کیا پھر خود ہی " ڈانٹ رہے کہ بتایا کیوں۔ پاگل۔ !میرا نام بھی ردا نہیں ہو گا اگر میں نے ایک دفعہ بھی بات کی تو۔ "ردا ٹک سے فون بند کرکے جھلا کر بولی تھی۔ اسکا تو دل کررہا تھا کہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار کے بال نوچ دے جس نے اسے بیوقوف بنایا تھا۔ وہ کسی صورت بھی اس سے بات کرنے پہ راضی نہ تھی۔

اگلے سارے دن وہ وقفے وقفے سے فون کر رہا تھا تاکہ ردا سے گزارش کر سکے کہ وہ اپنا منہ بند رکھے گو کہ اسے اس کی امید نہیں تھی مگر ایک بار تنبیہ کرنے میں کوئی حرج نہ تھا۔ مگر ہر بار فون نہیں مل رہا تھا جس کی وجہ سے وہ جھنجھلا اٹھا تھا۔

وہ رات کو خود نسرین کے گھر جانے کا ارادہ کر چکا تھا۔ تاکہ وہ خود اپنی شہزادی ہیروئن کو اسکی ذہانت پر تمغہ شجاعت دے کر آئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کو سات بجے وہ گھر آ کر تیار ہو کے آٹھ بجے تک نسرین کے گھر پہنچ گیا تھا۔ نسرین کو تو اچانک اسے دیکھ کر حیرت اور خوشی دونوں ہوئی تھی۔ وہ کچھ دیر لاؤنج میں نسرین کے ساتھ ہی بیٹھا تھا۔ آج بھی حسبِ معمول ردا نے کمرے میں ڈیرا ڈالا ہوا تھا۔ ہچکچاہٹ کے مارے وہ سیدھا نسرین سے بھی پوچھنے سے پرہیز کر رہا تھا۔

باتوں کے درمیان اسکی غائب دماغی دیکھ کر نسرین نے خود اسے ردا کے کمرے میں بھیجا تھا تاکہ وہ ردا سے بات کر سکے۔

وہ دل میں شکر کرتا اٹھ کر ردا کے کمرے کی طرف گیا تھا۔

سب سے پہلے تو وہ اس سے بلاک کرنے کا سوال کرنے والا تھا۔ لنچ بریک میں جب اسنے اپنی طرف سے عقل سے کام لیتے ہوئے اسے واٹس ایپ پر فون کیا تو وہ بھی نہیں لگا تھا۔ تب اسے اپنی ہیروئن کی سمجھ آئی جس نے اسے بلاک کیا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کمرے میں آیا تو ردا اسے ٹیبل پر سے اپنی کتابیں اٹھاتی نظر آئیں تھیں۔زوار کی طرف اسکی پشت تھی۔وہ چلتا ہوا اسکے قریب آرکا تھا۔

تم نے مجھے بلاک کیا ہے؟"زوار استہفامیہ نظروں سے گویا ہوا تھا۔"

اچھا!۔۔ میں نے۔۔۔"۔۔)چلو اب اس پر بھی جواب چاہیے فلوپ شہزادے کو۔۔ "
ہنہہ (چہرے پر بھرپور مسکینیت طاری کیے مبہم گوئی کی گئی تھی۔ ورنہ اندر سے تو زوار کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ تلملا کر رہ گئی تھی۔

نسرین نے ابھی صبح ہی اسے زوار اور اپنی ہونے والی بات کے بارے میں بتایا تھے اور ساتھ ساتھ لگے ہاتھوں نصیحتوں کے انبار بھی لگا دیے تھے۔ جس پر وہ جھلا کر رہ گئی تھی۔وہ بلکل بھی اتنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی زوار کو معاف کرنے کی قائل نہ تھی۔اس نے دل ہی دل میں تہیہ کر لیا تھا کہ وہ اسے خوب زچ کرے گی۔

میں تم سے ہی پوچھ رہا ہوں۔۔۔)"صدقے جاؤں اس فلوپ اداکاری پہ (کمال " مہارت سے کام لیتے ہوئے غصے کو ہوا نہ لگنے دی تھی۔

کیا ہو گا۔۔ "ردا نے آنکھوں پر پلکوں کی باڑ گرائے بمشکل تاثرات پر قابو پایا تھا۔ " دل تو کر رہا تھا کہ اسکو گنجا کر دے۔ جس نے دن رات اسکو تنگ کیا ہوا تھا۔

تم نے بلاک کیا کیسے مجھے؟؟ "ردا کا بھرپور اداکاری کے ساتھ دیا گیا جواب زوار کا " دماغ یک دم ہی کھولا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف !! سچی آپکو نہیں پتہ، کیسے بلاک کرتے۔۔میں بتاؤں۔۔۔ "ردا نے آنکھیں ٹپٹپا " کے سوال کیا تھا۔

مجھے بلاک کیسے کیا۔۔ "زوار نے اپنی ہیروئن کی فلوپ اداکاری پر مٹھی بھنچے غصہ سے" دوبارہ پوچھا تھا۔

سب سے پہلے تو اپنے ہاتھوں کو استعمال میں لا کر نیٹ کے سہارے ۔۔ "بھرپور ضبط " کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی قیمتی معلومات آشکار کی گئ تھیں۔

کیوں کیا "اپنے پچھلے سوال پر دو تین حرف بھیج کر وہ غصہ ضبط کرکے اگلے سوال " پر آیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو نہیں پتہ کوئی کسی کو بلاک کیوں کرتا ہے) "مجال ہے جو کبھی صحیح جواب لیئے "
بغیر اس کھڑوس نے جان چھوڑی ہو۔ یاد نہیں کیسے ریاضی کا سارا سوال ٹھیک بھی
(ہوتا تھا بس جواب کی چھوٹی سی غلطی پر سارا سوال دوبارہ کرواتے تھے۔۔ہنہہ

جسٹ شٹ اپ !!جو پوچھا ہے وہ بتاؤ کیوں بلاک کیا "بس یہاں سے آگے صبر کا "
دامن زوار سے چھوٹ گیا تھا۔

کیونکہ آپ بلاوجہ تنگ کررہے تھے "ردا نے منہ پھلا کر شکوہ کیا تھا۔ غصے کی وجہ "
سے اسکا چہرہ لال بھبھوکا ہوا تھا۔

تو۔۔؟ "بمشکل مسکراہٹ دبا کر بھنویں اچکائی گئی تھیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو !!یہ کہ میں ڈسٹرب ہورہی تھی تو کردیا "غصے سے کہہ کر منہ کا رخ دوسری طرف کیا گیا تھا۔

یہ فون پکڑو اور ابھی کے ابھی مجھے ان بلاک کرو "زوار نے ایک نظر اسکے گلابی پھولے ہوئے گالوں کو دیکھتے ہوئے ڈریسنگ سے فون اٹھا کر اسکے ہاتھ میں تھماتے روعب سے کہا تھا۔ مگر اسے نہیں پتہ تھا کہ اس کی بیوی روعب میں آنے والوں میں سے نہیں تھی۔

مجھ سے نہیں ہو گا "وہ معصومیت سے کہتی ، ہاتھوں کو برق رفتاری سے پیچھے کر گئی تھی کیونکہ اسے اپنے جلاد شوہر سے کوئی بھید نہ تھا۔ وہ خود اسکے ہاتھ پکڑ کر نہ کردے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں بے بی کو پلن کی کمی ہو گئی ہے۔ "زوار نے اسکا پھولا ہوا منہ دیکھ کر آنکھوں " میں بھرپور شرارت لیے مسکراہٹ دبا کر پوچھا تھا۔

بھئی کوئی زبردستی ہے "ردا اچھا خاصا چڑی تھی کیونکہ زوار کی آنکھوں میں رقصاں " شرارت اس سے مخفی نہیں تھی۔

جی ہے !!!اور ابھی کے ابھی کرو "رعب دار لہجے میں کہا گیا تھا۔"

اوکے "دماغ کے بروقت کام کرنے کی صلاحیت سے بہرہ مند ہوتے فون لے کر " واٹس ایپ سے ان بلاک کیا گیا تھا مگر وہ انجان تھی کہ اسکا شوہر اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے بی تمہیں کیا لگتا ہے میں بچہ ہوں پانی کو مم کہتا ہوں ، کھانے کو تھانا کہتا " ہوں۔۔۔ ہاں؟؟؟) "اپنی ہیروئن کی سمجھداری کو داد دیے بغیر نہ رہا گیا(

فوراً سے پہلے نمبر والی بلاک لسٹ سے ریمو کرو ورنہ۔۔۔زوار نے آنکھیں دکھائیں تھیں۔

پتہ نہیں کیوں آگئے ہیں واپس۔۔۔"ردا کلس کے بڑبڑائی جو کہ زوار کی سماعتوں سے " بخوبی ٹکرائی۔

بے بی وہ کیا ہے نا میری ایک سٹوڈنٹ وائف ہے اسکو تھوڑی بلکے اچھی خاصی " عقل کی ضرورت ہے۔۔۔ جبھی واپس آیا ہوں۔۔ "اپنا کام کروا کر دنیا جہاں کی معصومیت بٹور کر شیریں بیانی سے کہا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن مائی دئیر ہبی سر) !!!طنزیہ (یہ کام آپ سے نہیں ہوسکتا کیونکہ آپکے خود کے " پاس یہ چیز نہیں ہے۔۔آپکو تو خود اسکے لیئے کوئی ٹیچر چاھیئے۔۔۔۔اور میں نے سنا ہے کہ لڑکیاں بہت اچھا کچھ بھی سکھا سکتی ہیں۔۔۔ "اپنے کھڑوس ٹیچر کی معصومیت اور شیریں بیانی سے اچھا خاصا زچ ہوکر برجستگی سے جواب دینے کے ساتھ ساتھ مشورہ بھی دیا۔۔)یہ الگ بات تھی کہ وہ مشورہ خود پہ الٹ گیا آخر کو اسے چن کر حساب (بے باک کرنے والا بندہ جو نوازا گیا تھا

آہاں !لڑکیوں کا تو پتہ نہیں۔۔ ہاں اگر بیوی ان بلاک کرے فون سے اور ناراضگی " سے بھی تو ایک آدھا ٹرائل لیکچر لینے میں کوئی مضحکہ نہیں۔۔۔ "زوار نے اس کے تاثرات سے محفوظ ہوکر کہا تھا۔ اسکے غصے سے سرخ پڑتے عارض ، دھلا صاف شفاف چہرہ اور لمبے گیسو اسے اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔ مگر وہ اپنی بیوی کی واویلا اور بات بڑھا چڑھا کر کرنے والی عادت سے ابھی بھی بخوبی واقف تھا۔ اس لیے وہ اپنا کام کروا کر دل مسوس کرکے باہر جانے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف !ٹھر کی کہیں کے۔۔ "ردا کی جھنجھلاہٹ سے بھری بڑبڑاہٹ اس نے بخوبی سنی " تھی۔

ہاہاہا !سلیپنگ بیوٹی۔۔۔۔ "زوار نے پرسکون مسکراہٹ کے ساتھ زیرِ لب کہا تھا۔"

زوار کے کمرے سے جاتے ہی اس نے ایک جھرجھری سی لی تھی۔وہ پھر سے نسرین کی خوشی کی وجہ سے مجبور ہو کر رہ گئی تھی۔فون بیڈ پر پٹخ کر وہ منہ ہاتھ دھونے واش روم گئی تھی۔

وہ فریش ہو کر نیچے آئی تو اسکی جان کا عذاب اپنی تمام تر منحوسیت کے ساتھ صوفے پر براجمان تھا۔وہ جو سوچ رہی تھی کہ اب تک زوار چلا گیا ہو گا اسکو نیچے دیکھ کر کلس کر رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بات کرنے کے ارادے سے ردا کے کمرے میں گیا تھا مگر بحث و تکرار کی وجہ سے وہ اسکو باہر لے جا کر بات کرنے کا سوچ چکا تھا۔ اس لیے وہ کھانے کے بعد نسرین سے اجازت لینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ کل عبیرہ کی مہندی تھی اور اسے ہاشم اور غزالہ کو جواب دینا تھا کہ وہ بھی اپنا ولیمہ ان کے ساتھ کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور یہ سب وہ ردا سے بات کرنے کے بعد ہی کچھ بتا سکتا تھا۔

رات کا کھانا کھانے کے بعد زوار نے نسرین سے بات کر کے گویا ردا کے سر پر بم پھوڑا تھا۔ وہ اسے تند نظروں سے گھور کر رہ گئی تھی۔ ردا کے منہ کے تاثرات سے صاف واضح تھا کہ وہ جانا نہیں چاہتی۔ اس سے پہلے کہ ردا منہ کھولتی نسرین نے اپنے ماں ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اسے تیار ہونے کا تھا۔ جس پر وہ منہ بنا کر رہ گئی تھی۔

"اتنے اچھے منہ کو کیوں بگاڑ رہی ہو۔؟" وہ دونوں اس وقت گاڑی میں بیٹھے تھے۔ ردا کا منہ ہنوز بنا ہوا تھا۔ جسکو دیکھ کر زوار نے نرمی سے اسے ٹوکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا منہ ہے نہ ، تو میری مرضی میں اسے کیسے بھی رکھوں۔ "وہ ایک نظر اسکو دیکھ " کر جھلا کر بولی تھی۔

نہیں پریٹی ڈارلنگ اب یہ چہرہ میرا بھی ہے۔ "زوار نے نرم مسکراہٹ اپنے وجیہہ " چہرے پہ سجائے گھمبیر لہجے میں کہا تھا۔

کتنے گندے ہیں آپ۔ "!اسکا صاف اشارہ پریٹی ڈارلنگ کی طرف تھا۔ جس پر وہ " محفوظ ہوتے گویا ہوا تھا۔

"اچھا باقی باتیں بعد میں پہلے یہ بتاؤ کیا کھاؤ گی زہر کے علاوہ۔؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں کھانا کچھ بھی۔ مجھے گھر چھوڑیں۔ "وہ برہمی سے اسکی طرف دیکھ کر خفگی سے بولی تھی۔ اسکا ذرا دل نہیں تھا زوار سے بات کرنے کا۔ وہ اتنی جلدی لوگوں کی باتیں نہیں بھول پا رہی تھی۔ جب زوار اسے چھوڑ کر گیا تھا۔

میرے خیال سے آئس کریم ٹھیک ہے۔ !اور ہم بات کرلیں پھر چھوڑ دوں گا۔ "" زوار نے اسکی بات کو یکسر نظر انداز کرکے ، اپنے اگلے ارادے بتائے تھے۔

مجھے نہیں کرنی کوئی بھی بات۔ "وہ منہ بسور کر احتجاجاً بولی تھی۔"

پریٹی ڈارلنگ۔ !آپ نے سننی ہے بات تو میں نے کرنی ہے۔ "اسکے برعکس زوار نے کافی نرمی سے بات کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سنوں گی بھی نہیں۔ "وہ منہ بنا کر قطعیت سے کہتی اپنا رخ پھر سے شیشے کی " طرف کر گئی تھی۔

ہمم چلو پہلے آئس کریم کھا لیں پھر اسکا بھی حل نکال لیتے ہیں۔ "وہ اب بھی اسکے " نخرے اٹھاتا، بڑے تحمل سے گویا ہوا تھا۔ اسکا لب و لہجہ پہلے کی طرح بلکل بھی نہ تھا۔ گاڑی میں ایک دفعہ پھر خاموشی چھا گئی تھی۔ وہ گاڑی چلاتے ہوئے بھی اسکی نظروں کا ارتکاز بنی رہی تھی۔

پریٹی ڈارلنگ۔۔۔۔ "وہ موڑ کاٹتے ہوئے پھر سے کوئی بات کرنے لگا تھا جب ردا " نے جھلا کر اسکی بات کاٹی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اگر یہ بیہودہ لفظ مجھے کہا تو میں نے آپ کے سر پہ یہ جو دو بال ہیں انہیں بھی " کاٹ دوں گی۔ "وہ خون خوار نظروں سے گھور کر بولی تھی۔

یار دو تو نہ کہو۔ اچھے خاصے بال ہیں میرے۔ "وہ تو اپنی بیوی کا روشن خیال سنتے ہی " تڑپ اٹھا تھا۔

تو میوزیم میں رکھوا دیں آٹھویں عجوبے کے طور پر۔ "ردا اسکی طرف دیکھ کر طنز " کرتے بولی تھی۔

میرے پاس تو اور بھی بہت سے عجوبے ہیں جن کو میں میوزیم میں رکھوا سکتا " ہوں۔ "وہ اسے نرم نظروں کے حصار میں لے کر مناظرے والے انداز میں بولا تھا۔ جبکہ ردا اسکو گھور کر پھر خاموش ہوگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو فلیور بتاؤ۔؟ "آئس کریم پارلر کے قریب پہنچتے ہی زوار سوالیہ ہوا تھا۔"

میں نے نہیں کھانی۔ "وہ ابھی بھی بضد تھی۔"

ردا۔ !اچھا چلو آج اپنے شوہر کی پسند والی کھا لو۔ "زوار نے پہلے اسکے خفگی بھرے " چہرے کو دیکھا تھا پھر ہلکے پلکے انداز میں بولا تھا۔ اپنے شوہر والی بات پر وہ تلملا کر رہ گئی تھی۔

وہیں کار میں بیٹھے بیٹھے آئسکریم کا آڈر دے کر وہ خاموشی سے اسے دیکھے گیا تھا۔

یہ لو۔ "آئسکریم آتے ہی اس نے ردا کی طرف بڑھائی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے نہیں کھانی۔ "وہ روٹھے لٹھ مار لہجے میں کہتی پہلو بدل گئی تھی۔"

میری جان۔۔۔ "زوار نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔ آج اس کی زبان " سے بھی عجیب رومانوی لفظ نکل رہے تھے۔

پھر وہی۔ "!وہ اسکی طرف دیکھ کر جھرجھری لے کر بولی تھی۔"

اچھا اچھا ردا خاتون پلیز اس آئس کریم کو کھا کر بیش قیمت کردیں۔ آپکی عین نوازش" ہوگی۔ "زوار نے تو کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ کی تھی۔ مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا۔ !اب لے لی ہے یار تو کھا لو۔ "وہ اسکے رخ موڑے چہرے کو دیکھ کر متانت " سے بولا تھا۔

"میں نے نہیں کہا تھا کہ لیں۔"

اچھا اب تو لے لی نا۔ ،،،،، پھینک دوں پھر میں۔؟ "وہ اسے اکساتے ہوئے بولا " تھا۔

زہر لگتے ہیں آپ مجھے۔ "وہ ضائع کرنے والی بات پر منہ بسور کر گویا ہوئی تھی۔ " جبکہ اس کو مانتے ہوئے دیکھ کر زوار نے پیشن گوئی تھی۔

"کبھی شہد بھی لگنے لگوں گا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا اب میری بات سنو۔ "آئسکریم کھا کر وہ اب پارلر سے گاڑی آگے لے جاتے ہوئے بولا تھا۔

"بھئی کوئی زبردستی ہے ، میں نے کہا تھا نا کہ میں نہیں سنوں گی۔ "اسکی ایک ہی بات پر وہ چڑ کر بولی تھی۔

"ردا میں چاہتا ہوں ہم ساتھ رہیں۔ میں ہماری شادی چلانا چاہتا ہوں۔ مجھے تم بیوی کے طور پر دل و جان سے قبول ہو۔ "وہ گاڑی ایک طرف روک کر ، گہری سانس اپنے اندر انڈھیلتے ، اسکا مرمریں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر ہولے سے دباتے ہوئے موہوم سے آنچ دیتے لہجے میں بولا تھا۔ اپنی ہامی چاہتی آنکھیں اس کے خفا چہرے پر مرکوز کیے وہ اسکا جواب سننے کے لیے بے تاب تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ اور پلیز مجھے میرے گھر چھوڑ دیں۔ "وہ ہاتھ چھڑوا کر عام سے" لہجے میں کہتی اپنا پہلو بدل گئی تھی۔ جبکہ کہ زوار ایک نظر اسے دیکھ کر ابھی بھی نرمی سے بولا تھا۔

اچھا۔ "وہ اب گاڑی گھر کے راستے ڈال چکا تھا۔ اب کی بار خاموشی کا دورانیہ طویل " ہوا تھا۔

سنو۔۔۔ !تم اچھی طرح سوچ لو۔ میں یہیں ہوں اب ، وعدہ کہیں نہیں جاؤں گا۔ "" گھر کے دروازے پہ گاڑی روکتے ہی وہ پھر سے نرمی سے اسے ایک بار سوچنے کے لیے اکسانے لگا تھا۔ جبکہ وہ بغیر کچھ کہے گاڑی سے نکل گئی تھی۔ پچھلے ایک سال سے ہوتی لوگوں کی بازگشت اسکے سماعتوں سے ٹکرا رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے سنا ہے کہ ردا کا شوہر اسے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ "علینہ)دوست (کی امی "
نے تجسس سے پوچھا تھا۔

نہیں ، نہیں اسکا ٹرانسفر ہوگیا ہے۔ "اسکی بات سے نسرین کے دل میں پھانس سی "
چبھی تھی۔ وہ بوجھل دل کو سنبھالتے ہوئے بمشکل بولی تھی۔

اچھا،، چلو ایسا ہی ہو۔ ورنہ وہ اپنی بشریٰ ہے نہ وہ بتا رہی تھی کہ ردا کا شوہر تو "
اسے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ویسے نسرین تم نے بہت بڑی زیادتی کی تھی ردا کے ساتھ ،
بچی تھی وہ اور تم نے ذرا بھی اس پر رحم نہیں کیا۔ بھئی شوہر کو تو بیوی چاہیے ہوتی
ہے وہ کہاں دیکھتے ہیں کہ شادی کس عمر کی لڑکی سے ہورہی ہے۔ "مسرت تو جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شروع ہوئی تھی رک ہی نہیں رہی تھی۔ یہ جانے بغیر کے اسکی باتیں کس بے دردی سے کسی کے دل کو چیر رہی تھیں۔ نسرین جو پہلے ہی اس ملال ، الم میں گھل رہی تھی مسرت کی باتیں سن کر بمشکل اپنی آنسوؤں کو تھپک کر اپنے اندر اتار رہی تھی۔

اس بات کی بازگشت ہماری سماعتوں سے ٹکراتی رہتی ہے کہ بچپن کے رشتے یا چھوٹی عمر کی شادیاں چلتی نہیں ہیں۔ یا بچپن میں بڑوں کے بنائے گئے رشتوں سے سوائے دکھ، اذیت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا، زبردستی مسلط کیے ہوئے رشتے پائیدار نہیں ہوتے۔ مگر ہم یہ نہیں سوچتے کہ جو دکھ، جو تکلیف، جو اذیت ہمارے نصیب میں لکھ دی گئی ہو وہ ہونی ہوتی ہے۔ اگر اللہ نہ چاہتا تو کسی کی کیا مجال کے وہ کوئی فیصلہ کر جائے۔ اگر اللہ نہ چاہتا کہ ہماری نسبت کسی سے ہو تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔؟ بے شک کچھ نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعائیں بے شک تقدیریں بدلتی ہیں مگر اٹل فیصلہ تو اللہ رب العزت کا ہوتا ہے۔وہ جو ہماری شے رگ سے زیادہ قریب ہے،وہ جو ایک انسان کو ستر ماؤں سے بڑھ کر پیار کرتا ہے۔اگر وہ یہ دکھ، یہ اذیت ہمارے نصیب میں لکھ دے تو اس میں بھی ہماری بہتری کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

المیہ یہ نہیں ہے کہ ہم جزباتی ہو کر بچپن میں رشتے کر جاتے ہیں المیہ یہ ہے کہ ہم یہ نہیں سوچتے کہ یہ اللہ کی چاہ سے اسکے لکھے کے مطابق ہوا ہے۔اگر وہ ناچاہتا تو یہ کبھی ممکن ہی نہ ہوتا۔

ہم محدود قوتی صلاحتیوں کے باعث زندگی کی ردھم میں ارتعاش پیدا کر جاتے ہیں۔پھر جب وقت ڈھال بننے کا ہوتا ہے ہم تب الزام تراشی کے چنگل سے نکل نہیں پاتے،اور جب ہم آزمائش سے نکل آتے ہیں تو ناکامی یا جیت کی صورت میں ایک کسک رکھتے ہیں۔حالانکہ وہ ذہنی کمزوری کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسی اور اس جیسی ہی تکلیف دہ باتیں سن سن کر اسکی شخصیت سے معصومیت کا عنصر دھیرے دھیرے زائل ہوا تھا۔

بعض دفعہ ضروری نہیں ہوتا کہ سمجھداری کا تعلق ہماری عمر سے ہو، سمجھداری اور سوجھ بوجھ ہمارے زندگی میں ہمارے ساتھ ہونے والے تجربات کا ایک خلاصہ ہوتی ہے۔

بے شک آس پاس کے لوگ معنی نہ رکھتے ہوں ہمارے لیے مگر دل کے ایک گوشے میں انکی یہ دو دھاری تلوار جیسی باتیں ضرب لگا جاتی ہیں۔ جس سے تنفس بگڑتا ہے۔ وہ تو بات کر جاتے ہیں یہ جانے بغیر کہ وہ سامنے والے کے لیے اگلا سانس کس قدر تکلیف دہ، اذیت دہ کر چکے ہیں۔

انکی ہمدردی تب کہاں ہوتی ہے جب ہم اذیت کے سب سے اونچے مرحلے پر اپنی " بکھری ، ٹوٹی ذات کے ساتھ ساکن ہوتی سانسوں کو بمشکل روانا کرتے ہیں۔؟ تب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں ہوتے ہیں جب رات کے کسی پہر درد کی ایک بے رحم لہر اٹھ کر دماغ تک رسائی کرتی ہے اور پھر ہماری آنکھیں برس کر اپنا بوجھل دل ہلکا کرتی ہیں۔ تب کہاں ہوتی ہے ہمدردی جب شدید تناؤ کے باوجود بھی ہم اپنی آنکھوں کے آنسو تھپک جاتے ہیں۔؟"

گزرے دنوں کے واقعات اسکی آنکھوں کے گرد گھومے تھے۔وہ آدھے چاند کی پوری رات میں نظریں افق پر ستاروں کے جھرمٹ میں چمکتے چاند کو دیکھ کر اپنے اندر جنم لینے والے سوالات اس سے کر رہی تھی۔ آج بھی بن موسم برسات ہوئی تھی۔اسکو واقعی نہیں پتا تھا کہ زوار سے اسکے رشتے کا حوالہ کس قدر اہم ہے۔ مگر لوگوں کی عجیب باتوں سے ماں کو رنجیدہ ہوتے دیکھ کر وہ جاننے لگی تھی کہ کچھ خاص تھا اس رشتے میں، کچھ الگ جواب نہیں رہا۔اسکی معصومیت، نسرین کے بے وقت کے آنسو دیکھ کر کم ہو رہی تھی۔وہ جیسی بھی تھی، مگر دل تو رکھتی تھی جس میں اسکی ماں بستی تھی تو ایسے کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنے ہی دل کے دوسرے گوشے کی تکلیف کو محسوس نہ کر پاتی۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار کی باتوں سے آج پھر وہ ڈری تھی۔ مسئلہ انا کا نہیں تھا، انا تو اسکی تربیت میں ہی نہیں تھی۔ مسئلہ بے اعتباری، بے یقینی تھی جو رشتوں میں آجائے تو وہ بوجھ کے سوا کچھ نہیں رہ جاتے۔ اور بے اعتباری، بے یقینی ہوتی بھی کیوں نا۔ وہ بھی تو بغیر اعتماد میں لیے بیچ راستے میں اپنا اور اسکا رشتہ فراموش کر کے چلا گیا تھا۔

بے مول ہونے کا خیال تو ابھی تک اسکے ننھے دماغ تک رسائی ہی نہیں کر سکا تھا۔ بے سکونی تو بس ماں کے آنسو کی وجہ سے تھی۔ جسے وہ شدت سے محسوس کرتی تھی۔

وہ کرب سے آنکھیں بند کرتی، گہری سانس اپنے اندر انڈھیل کر، اندر کی کھولن کو باہر نکال رہی تھی تاکہ کچھ بہتری محسوس ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کے لہجے میں چھپی افسردگی، اداسی وہ محسوس کر چکا تھا۔ کتنی عجیب بات تھی رشتہ اب بھی وہی تھا لوگ اب بھی وہی تھے مگر احساسات کیا بدلے ایک دوسرے کے لیے محسوسات بھی بدل گئے تھے۔ اسکی لہجے میں کوئی طنز نہ تھا۔ کوئی الزام نہ تھا۔ تھی تو بس افسردگی، اداسی۔

وہ واقعی معصوم ہے۔ "وہ منہ میں بڑبڑاتا ، دھیمے سے مسکرایا تھا۔ اسکا دل بھی اب " اس بات کی گواہی دینے لگا تھا کہ کچھ تھا اس میں جو سمندر پار بیٹھے بھی اسکا دل اپنی بیوی کے نام سے ڈھڑکا تھا۔

شاید اس سے بڑھ کر میں اپنی زندگی میں کوئی بڑی غلطی نہیں کر سکتا۔ میں نے اسے" ناپسند کیا کیونکہ میرے ہی اپنے گھر والوں نے اسے میرے سر پر مسلط کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے لگتا ہے یہ مرد کا سب سے نچلے طبقے سے تعلق ظاہر کرتا ہے۔جب وہ اپنی کسی نااہلی یا کسی بھی مجبوری کی وجہ سے گھر والوں کی بات تو مان لیتا ہے اور انکی نظروں میں تابعداری کا ٹھپا بھی لگوا لیتا ہے مگر بند کمرے میں اپنی بیوی کو وہ مقام، وہ عزت نہیں دیتا جس کی وہ حقدار ہوتی ہے۔

ٹھیک ہے مجھے انسیت نہیں تھی مگر وہ قابلِ عزت تو تھی ہی۔مجھے یوں جا کر اپنے اور اسکے رشتے کا تماشہ نہیں لگانا چاہیے تھا۔

کاش کہ مجھے آنے میں دیر نہ ہوئی ہو۔میں اپنے پورے ہوش و حواس میں اپنے آپ سے عہد کرتا ہوں کہ میرے عمل سے جو افسردگی جو اداسی اسکی شخصیت میں آئی ہے وہ میں سمیٹ لوں گا۔" وہ ڈائری کے صفحہ قرطاس پر اپنے خیالات لکھ رہا تھا۔ردا سے مل کر اسے بات کر کے وہ بے سکون ہوا تھا۔اور سامع چاہتا تھا جس سے بات کر سکے اس لیے وہ پن اور ڈائری ہاتھ میں لے چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہیں کب میرا بونگا دل ، اپنی بونگی سی بیوی پر آگیا تھا۔ آجاؤ واپس میں چاہتا تمہارے ہاتھوں تنگ ہونا۔ "وہ لکھتے لکھتے مسکرا سوچنے لگا تھا۔

حان آپ اتنے بے شرم کیوں ہیں۔؟ مجھے تو یقین نہیں ہوتا کہ آپ ایسے ہیں۔ "وہ " احان کے کمرے میں آتے ہی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی خفگی سے بولی تھی۔ کل عبیرہ کی مہندی تھی اور ابھی لاؤنج میں احان نے سب کے سامنے اکیلے ولیمے کی بجائے تمام رسموں کے ساتھ اپنی اور ساریہ کی شادی کرنے کا شوشا چھوڑا تھا۔ جس پر ساریہ اپنا سر پیٹ کر رہ گئی تھی۔ ولیمہ ہو تو رہا تھا مگر اسے چین نہیں تھا۔ وہ شرم و حیا کے مارے نامحسوس انداز میں اٹھ کر اپنے کمرے میں آئی تھی۔ احان کی بات سے اسکا چہرہ حیا کی لالی سے سرخ ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار سب کی طرح میرے بھی ننھے خواب تھے کہ میں اپنی شادی پہ یہ کروں گا ، وہ " کروں گا۔ "وہ اسکے قریب رکھتے ہوئے معصوم منہ بنا کر بولا تھا۔ جس پر ساریہ کی آنکھوں کی پتلیاں حیرت سے پھیلی تھیں کہ شادی کے ایک سال بھی اس موصوف کے ارمان ویسے کے ویسے تھے۔

ولیمہ ہو تو رہا تھا ، ہو تو جانے تھے آپکے ننھے ننھے خواب اور ارمان پورے۔ "اس " نے گویا احان کے حافظے میں اضافہ کرنے کے لیے بولا تھا۔

تم ذرا بھی اچھی بیوی نہیں ہو۔ "وہ اسکی ناک پر اپنی انگلی سے ضرب لگاتا ، برا " مناتے ہوئے بولا تھا۔ جو اس کے ارمانوں کو سمجھ نہیں رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر بھی گزرا کرلیں اس بیوی کے ساتھ ، کیونکہ بڑے ارمانوں کے ساتھ اس "
گزارے لائق بیوی کے ساتھ آپ کی شادی ہورہی ہے۔ "وہ تاسف میں سر ہلاتی
بول کر ڈریسنگ ٹیبل کے پھیلاوے کو سمیٹنے لگی تھی۔

شادی تو کرنی تھی نا۔ "وہ پرسکون انداز میں شانے اچکا کر گویا ہوا تھا۔"

حان آپ تب کہاں تھے جب اللہ تعالیٰ عقل سے نواز رہے تھے۔ "وہ پیچھے مڑ کر "
سنجیدگی سے مستفسر ہوئی تھی۔

گیا تو میں عقل لینے ہی تھا۔ مگر راستے میں تم عقل لے کر واپس آرہی تھی تو تمہیں "
دیکھنے لگ گیا تھا۔ "وہ اسکا شرم سے جھنجھلایا ہوا منہ دیکھ کر ، مسکراہٹ دبا کر بولا
تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناٹ اگین۔ اتنا رومینس۔ ،،،،، اف۔ "!وہ اسکی آنکھوں سے نکلتی پیام دیتی شعاؤں " سے نظریں چراتے بولی تھی۔

وہ اس لیے وائفی کہ میں نہیں چاہتا کہ تم باقی بیویوں کی طرح یہ شکوہ کرو کہ " میرے شوہر مجھ سے پیار نہیں کرتے۔ "وہ اسکی بائیں کان کی طرف جھک کر پھونک مارتا شوخی سے بولا تھا۔

آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا ، میں سونے لگی ہوں کل بہت کام ہیں۔ "وہ اپنی خفت مٹانے " کے لیے آنکھیں دکھاتی اسکو اپنے نازک ہاتھوں سے پیچھے کرنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کام تو ہیں ہی کل مہندی بھی ہے ہماری۔ میں پہلے بتا رہا ہوں میں پوری پوری رسمیں" کروں گا۔ اس لیے کل یہ خوبصورت آنکھیں مجھے گھورنے کی بجائے ، پیار کا پیغام دیں۔ "احان نے اسکی کلائی پکڑ کر اسکو پیار بھری تنبیہ کی تھی۔

اوہ سہی۔ !جب شادی کی ساری رسمیں کرنی ہیں تو کیوں نہ باقاعدہ اسکا آغاز آج اور " ابھی سے کیا جائے۔؟ "وہ بغیر کلائی چھڑوائے کچھ سوچ کر بولی تھی۔

اچھا وہ کیسے۔۔۔؟ "احان متجسس ہوا تھا۔ جس سے اسکی گرفت ڈھیلی پڑی تھی۔"

ہمم۔ وہ ایسے میرے بے تحاشا ارمانوں والے ہبی۔ !کہ سب کی طرح ہم آج سے " پردہ شروع کرتے ہیں جب تک ہماری شادی نہیں ہوجاتی۔ واؤ کتنا چارمنگ ہے نہ یہ خیال۔؟ "ساریہ نے اپنی آنکھیں گول گول گھمائی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بہت ہی فلوپ خیال ہے۔ کوئی ضرورت نہیں ہے پردہ کرنے کی۔ مانا کہ شادی ہورہی ہے مگر ہماری شادی بھی تو ہوچکی ہے۔ "احان سخت بدمزہ ہوتے اسے گھور کر بولا تھا۔

"دیئر ہبی۔ !میں اب آپکو کل مہندی پر ملوں گی۔ "وہ ایک ادا سے کہتی آگے بڑھ گئی تھی۔ جبکہ احان تو اسکا منہ دیکھتا رہ گیا تھا۔

"ساری۔ !یار یہ کیا بات ہوئی۔ "وہ اسکی پشت دیکھ کر جھنجھلا کر بولا تھا۔

"گڈ نائٹ ہنی۔ "!وہ بغیر رخ موڑے ، ہنستے ہوئے بول کر کمرے سے نکل چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو۔ !ان ارمانوں نے ہی سے ہنی کر دیا۔ بہت تیز ہے یہ میں ایوں اسکو شریف لے " رہا تھا۔ ہائے اب یہ کل کب ہو گی۔؟ "احان نے بند دروازے کو دیکھ کر دہائی دی تھی۔

وہ پلم رنگ کے شرارے، پر سبز رنگ کی کرینکل پیور بندی کی شرٹ پہنے اور ساتھ پیلے رنگ کا جالی دار ڈوپٹہ کندھے پر ڈالے، ہلکا ہلکا سا میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔ مگر شیشے میں ایک دفعہ اپنا عکس دیکھ کر بھی اسکے اندر کی اداسی کم نہیں ہوئی تھی۔ آج اسکا دل کسی بھی کام میں نہیں لگ رہا تھا۔

تیار ہو گئی ہو۔؟ "نسرین نے اندر آتے اس سے پوچھا تھا۔ مگر ردا اسے کہیں اور ہی " لگی تھی۔ وہ صبح سے اسکا عجیب سا انداز دیکھ رہی تھی۔ جس پر اسے تشویش ہو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا ہے طبیعت نہیں ٹھیک۔؟ "نسرین نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی تھی۔

"ہوں۔ ہاں۔۔ ،،،،، نہیں ٹھیک ہے۔ میں تیار ہوں چلیں۔؟ "وہ چونک کر بولی تھی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہے۔،،، میری گڑیا۔ "نسرین نے پیار سے اسکا گال ہلکا سا کھینچا تھا۔ جس پر وہ مسکرائی تھی۔

"آپ تیار ہیں۔؟"

"ہمم میں بھی تیار ہوں چلتے ہیں تم آجاؤ۔ "نسرین اسکا گال تھپتھپا کر باہر نکلی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو۔ "وہ ابھی سر جھٹک کر شیشے میں اپنا عکس دیکھنے لگی تھی جب بیڈ پر پڑا اسکا فون " چنگاڑا تھا۔ وہ چلتے ہوئے بیڈ کے قریب آکر فون دیکھنے لگی تھی جس پر زوار کا نمبر جگمگا رہا تھا۔ وہ بے دلی سے اٹھا گئی تھی۔

تیار ہو۔؟ "وہ گھڑی کلائی میں باندھتا ، فون کو کان اور کندھے میں پھنسائے ، نرمی " سے بولا تھا۔

جی۔؟ "ردا نے حیرت سے پوچھا تھا۔"

اچھا چلو میں آتا ہوں دس منٹ تک ، میں رنگ کروں گا تو باہر آجانا۔ "وہ گاڑی کی " چابی اٹھاتے عجلت میں بولا تھا۔ جبکہ اسکی بات تو ردا کے سر سے اوپر گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں آئیں گے آپ۔؟ "وہ نا سمجھی میں مستفسر ہوئی تھی۔"

تمہارے گھر۔ !پھپھو کی طرف نہیں جانا۔ "زوار گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اسکی " بات سن کر حیران ہوتے رکا تھا۔ اسے لگا شاید وہ لوگ شادی پر نہ آئیں۔

"جی جانا ہے۔"

تو بس ٹھیک ہے میں رنگ کروں گا تو آجانا تم اور آنٹی باہر۔ "وہ اسکی بات سن کر " پرسکون ہوتا گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا تو فون کی بند ہوتی اسکرین کو دیکھ کر رہ گئی تھی۔ اسے ابھی بھی زوار کی سمجھ نہیں آئی تھی۔ وہ سر جھٹک کر نیچے آئی تھی۔

آجاؤ۔ "نسرین نے اسے آتے ہوئے کہا تھا۔"

"مما وہ ، وہ زوار کا فون آیا تھا۔"

خیریت۔؟ "نسرین نے حیرت سے ردا کو دیکھا تھا۔"

وہ کہہ رہے ہیں کہ فون کرینگے تو باہر آجانا میں اور آپ۔ "وہ عام سے انداز میں " بولی تھی۔ جبکہ اسکی بات سن کر نسرین آسودگی سے مسکرائی تھی۔ وہ دل سے خوش ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دس منٹ تک وہ انکے گھر کے باہر تھا۔وہ گاڑی میں بیٹھا ہی انکا انتظار کر رہا تھا جب اسے نسرین اور ردا باہر آتے دیکھائی دیے تھے۔

ردا کے سجے سنورے روپ کو دیکھ کر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔وہ بنا پلکیں جھپکائے، مبہوت سا اسے دیکھے گیا تھا۔دل تھا کہ یہ لمحہ یہیں رک جائے اور وہ جی بھر کر اپنی آنکھوں کی تشنگی کو سیراب کرتا رہے۔

انکے قریب آتے ہی زوار کا طلسم ٹوٹا تھا اور وہ جلدی سے باہر نکلا تھا۔نسرین سے سلام کر کے اسکے لیے دروازہ کھولا تھا جبکہ ردا خود ہی پیچھے کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی تھی۔ایک بے نام سی اداسی نے اسے گھیرا ہوا تھا۔وہ ان لمحوں کو جس طرح مزے سے گزرنا چاہتی تھی ویسے نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گزار پا رہی تھی۔ ساریہ اور عبیرہ کے ساتھ اسے نے ڈھیر سارے منصوبے بنائے تھے۔ مگر اب اسکا دل کسی بھی چیز کو کرنے کا نہیں کر رہا تھا۔

زوار اپنی طرف بیٹھ کر، گاڑی چلانی شروع کر چکا تھا۔ وہ نسرین کے ساتھ باتوں کے درمیان گاہے بگاہے باہر والے شیشے سے پیچھے بیٹھی اپنی گم صم بیوی پر ایک نظر ڈال رہا تھا۔ اسکی یہ خاموشی، یہ اداسی زوار کو بھلی نہیں محسوس ہو رہی تھی۔

دونوں دلہنیں پیلے رنگ کا لہنگا، چولی پہنے سادگی میں ہی غضب ڈھا رہی تھیں۔ کلائیوں میں بھر بھر کر مہندی کی مناسبت سے چوڑیاں پہنی ہوئی تھیں، کلیوں سے بنے زیور پہنے وہ عجیب دلنشین روپ لیے ہوئے تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان نے سارے دن بھرپور کوشش کی وہ ساریہ کو دیکھ سکے، بہانے بہانے سے اسے کمرے میں بلا رہا تھا مگر ساریہ بھی اپنے نام کی ایک تھی وہ ایک دفعہ بھی احان کے سامنے نہیں گئی تھی۔ جس پر احان دل مسوس کر کے رہ گیا تھا۔

مہندی کی تقریب شروع ہو چکی تھی۔ لان میں ہی تقریب کی تیاری کی گئی تھی۔ ایک صوفے پر عبیرہ اور زین بیٹھے تھے جبکہ دوسرے صوفے پر احان اور ساریہ بیٹھے تھے۔

زین کی بھٹکتی مسکاتی نگاہوں سے عبیرہ گھبرا گھبرا کر اپنے آپ میں سمیٹ رہی تھی۔ گھبراہٹ کے مارے اسکی ہتھیلیاں بھیگی تھیں۔ جبکہ دوسرے صوفے کا حال کچھ مختلف تھا۔ احان کی شوخیوں پر ساریہ اسے گھور گھور کر دیکھ رہی تھی مگر وہ باز نہیں آرہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں آکر ردا کا موڈ کچھ بہتر ہو چکا تھا۔ جسے دیکھ کر زوار نے سکھ کا سانس لیا تھا۔ ہر طرف گہما گہمی لگی ہوئی تھی۔ نسرین غزالہ اور اسکی فیملی کے ساتھ بیٹھی تھی جبکہ ردا کبھی اسٹیج پر عبیرہ اور ساریہ کے ساتھ بیٹھ جاتی تو کبھی انکی کزنز کے ساتھ ہلا گلا کر رہی تھی۔

"آجاؤ زوار۔ !رسم نہیں کرنی۔؟ "رسم شروع ہو چکی تھی۔ سب نے رسم کرلی تھی جب غزالہ نے زوار سے پوچھا تھا۔

"پھپھو کرنی ہے میں تو اپنی بیوی کو ڈھونڈھ رہا ہوں۔ "وہ غزالہ کو ایک نظر دیکھ کر کہتا ادھر ادھر دیکھنے لگا تھا۔ کافی دیر سے ردا اسے نظر نہیں آرہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لو بھئی آگئی۔ "ابھی وہ دیکھ کی رہا تھا کہ غزالہ کے کہنے پر اسنے سامنے دیکھا تھا " جہاں وہ عبیرہ کے دوست کے ساتھ چلتی ہوئی اسٹیج کی طرف آرہی تھی۔

چلیں رسم کرتے ہیں۔ پریٹی ڈارلنگ۔ "وہ اسکے قریب آکر بولتا ہوا آخر میں شوخ " سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا۔ جس پر ردا نے اسے ایک تند نظر سے نوازا تھا۔

وہ صوفے پہ بیٹھ کر رسم کر رہے تھے۔زوار نے آج حساب برابر کرنے کا سوچ رکھا تھا۔جس کے چکر میں اس نے احان کو میٹھائی کے چار لڈو کھلائے تھے۔اور پھر بھر بھر کر اسکے خوبصورت بالوں میں تیل لگا رہا تھا۔

زوار عقل کو ہاتھ مار بس کر۔ "احان اسکے مزید تیل لگانے پر روہانسا ہوا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں میری دفعہ تو بڑے پر پرزے نکلے تھے۔"وہ ایک دفعہ پھر اسکے سر پر تیل لگاتا ہوا دانت پیس کر بولا تھا۔

"بس کر یار۔"وہ پھر رونی شکل بنا کر بولا تھا۔ پر زوار نہیں باز آیا تھا۔

"بھابھی۔۔۔!"احان نے ردا کو۔ ھی گھسیتا تھا جو ساریہ کے ساتھ مل کر باتیں کرنا شروع ہوگئی تھی۔

"کوئی بھابھی وابھی نہیں ہے۔ !میری بیوی میری سائیڈ پر ہے۔"زوار نے اسے گھور کر کہا تھا۔ جبکہ احان ابھی بھی ملتجی نگاہوں سے ردا کو دیکھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان بھائی آپ نے مجھے بھی تو اتنا تنگ کیا تھا۔ "وہ معصوم منہ بنا کر ہری جھنڈی " دیکھا گئی تھی۔

بہت برے ہو تم لوگ۔ "زوار کے ایک دفعہ پھر تیل لگانے پر وہ تلملا کر رہ گیا " تھا۔ زوار کو پتہ تھا اسے تیل سے سخت چڑ تھی۔

مہندی کے ختم ہوتے ہی وہ تینوں عبیرہ کے کمرے میں آگئی تھیں۔ جب عبیرہ نے ردا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہائے ردا۔! تم بہت پیاری لگ رہی ہو۔"

آج تو میرا بھائی گیا کام سے۔ "ساریہ نے بھی آنکھ دبا کر شوخی سے کہا تھا۔ جس پر " وہ سٹپٹا گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی نہیں ، ماشاءاللہ تم لوگ زیادہ پیارے لگ رہے ہو۔"

"عبیرہ نے رہنے دو ساریہ آپی آپ بتاؤ زوار بھائی کبھی یوں کرتے تھے رسمیں۔ اسے مزید چھیڑا تھا۔

"ساریہ ہاں ویسے کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو۔ آج تو میرا بھائی بھی بیوی بیوی کررہا تھا۔ نے مسکراہٹ دبا کر عبیرہ کی ہاں میں ہاں ملائی تھی۔ جبکہ ردا تو انکی باتوں سے محفوظ ہوئی تھی۔ کیونکہ ساری تقریب میں اسے یوں محسوس ہورہا تھا کہ جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پوچھیں اس سے کونسا منتر پڑھ کر پھونکا ہے۔ "عبیرہ نے شکی آنکھوں سے اسے " دیکھ کر ساریہ کو کہا تھا۔

کیوں آپکو بھی اپنے "ان "پر پھونکنا ہے۔؟ "ساریہ نے آنکھیں ٹپٹپا کر پوچھا تھا۔ " جس پر عبیرہ شرما کر رہ گئی تھی۔ جبکہ ردا تو اسکی بات پر خوب ہنسی تھی۔

"وہ ، و و وہ میں تو ویسے کہہ رہی تھی۔"

ردا پلیز آج نہ جانا ، ساریہ آپی بھی آج یہیں ہیں میرے پاس۔ "عبیرہ نے متانت " سے کہا تھا۔

"اچھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمم ، میں کپڑے بدل لوں پھر آتی ہوں۔"

ردا ،،،، بھائی نے تم سے بات کی۔؟ "عبیرہ کے جاتے ہی ساریہ نے ردا سے پوچھا" تھا۔ جس پر وہ نا سمجھی میں اسے دیکھنے لگی تھی۔

"کون سی بات۔"

یہی کہ وہ اپنے اور تمہارے رشتے کو ایک موقع دینا چاہتے ہیں۔ "ساریہ نے اسے یاد" دلاتے ہوئے کہا تھا۔

جی کی ہے۔ "وہ دھیمے انداز میں بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو تم نے کیا جواب دیا۔؟"

کچھ بھی نہیں۔ "ردا نے مبہم گوئی کی تھی۔"

کیوں۔؟ "ساریہ نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر نہایت نرمی سے پوچھا تھا۔"

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا،،، میں مما کو پریشان نہیں کرنا چاہتی۔ اگر وہ پھر چلے گئے " تو۔ "اس نے سادگی سے اپنے خدشے ساریہ کو بتائے تھے۔

ادھر دیکھو۔ !تمہاری بات ، پریشانی سب ٹھیک ہے میری جان ، مگر ایک دفعہ بات " تو کرو بھائی سے ، انہیں بتاؤ کہ آپ یہ سوچتی ہو۔ شادی پسند کی ہو یا گھر والوں کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرضی سے ہو اختلاف ہر جگہ ہوجاتا ہے ، کیونکہ دو مختلف ذہن ہوتے ہیں اور ہر کسی کی اپنی اپنی سوچ ہوتی ہے۔ مگر بات جیت کرکے ہم اگلے بندے کو اپنی بات بتا سکتے ہیں۔

میرا بھائی ہے اس لیے نہیں کہہ رہی کہ موقع دو،،،، ہم سب نے انکی اندر تبدیلی محسوس کی ہے۔ تم بھائی سے بات کرو، مجھے پوری امید ہے بے یقینی کے بادل چھٹیں گے تو تمہیں بھی انکی تبدیلی نہ صرف دیکھے گی بلکہ محسوس بھی ہو گی۔" وہ دھیمے انداز میں بولی تھی۔

جی۔ "ردا نے ساریہ کی بات سن کر اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

ہمم میری پیاری بھابھی۔ اللہ کرے آپ دونوں ہمیشہ خوش رہیں ایک ساتھ۔ "وہ " خوش ہوتے اسکے گلے لگا کر چہکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا سے بات ہوئی۔؟ "زوار ابھی لاؤنج میں آیا ہی تھا جب نسرین نے اس سے پوچھا " تھا۔ ابھی لاؤنج میں کوئی تھی۔

جی آنٹی کی تھی۔ میں نے اسے خود ہی سوچنے کا کہا ہے۔ "وہ ٹھہرے انداز میں بولا " تھا۔

اچھا ٹھیک۔ "اب نسرین کو سمجھ آگئی تھی کہ ردا کیوں گم صم ہے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی تھکاوٹ کے بعد بھی وہ رات کو بستر پر لیٹ کر ردا سے چھپ کر اسکی بنائی ہوئی تصویریں دیکھ رہا تھا مسکراہٹ اسکے لبوں سے ہٹنے سے انکاری تھی۔پوری تقریب میں زوار نے اسے اپنی نظروں کے حصار میں رکھا تھا۔ابھی وہ تصویریں دیکھ رہا تھا جب ساریہ کا میسج آیا تھا۔

"بھائی میں نے بات کی تھی ردا سے۔وہ بے یقینی کی کیفیت میں ہے آپ نرمی سے بات کریں گے تو وہ مان جائے گی انشااللہ۔"

آج صبح ہی اس نے ساریہ کو ردا سے بات کرنے کا کہا تھا۔وہ میسج پڑھ کے فون بند کر کے اس بات کا اطمینان ہونے کے بعد کہ اسکے لوٹ آنے میں دیر نہیں ہوئی، آسودگی سے آنکھیں موند گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نئ صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا۔ سارا دن بھاگم بھاگ میں گزرا تھا۔ مگر سب کی خوشی دیدنی تھی۔

ساریہ سکین رنگ کی بھاری کامدار مکیسی پہنے ہوئے تھی، دراز بالوں کا ایک طرف مانگ نکال کر جوڑا بنایا ہوا تھا اور آگے کے کچھ بالوں کو ہلکا ہلکا کرل کیا ہوا تھا، پنوں کی مدد سے بھاری کامدار ڈوپٹہ کو سر پر ٹکایا ہوا تھا۔ جدید میک اپ نے اسکے حسن کو مزید تراشا تھا۔ وہ بلاشبہ کوئی اپسرا لگ رہی تھی۔ اسکے ساتھ بیٹھی عبیرہ بھی آج الگ ہی روپ لیے ہوئے تھی۔ گہرے سرخ رنگ کا لہنگا پہنے جس پر زنک اور سرخ رنگ کے امتزاج کے ساتھ کڑھائی ہوئی تھی۔ وہ تیار ہو کر ایک الوہی روپ لیے ہوئی تھی۔

بارات کے آتے ہی نکاح ہوا تھا۔ مبارک باد کے شور کے بعد عبیرہ کو زین کے پہلو میں بیٹھایا گیا تھا۔ وہ کالے رنگ کی شیروانی زیب تن کیے بہت جازب لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان تو سہج سہج کر چلتی دلکش روپ لیے ساریہ کو اپنی طرف آتا دیکھ کر حیران رہ گیا تھا۔ وہ بنا شرم کیے بغیر ہلکیں جھپکائے ٹکٹکی باندھے اسے دیکھے گیا تھا۔ ساریہ نے اسے پہلو میں بیٹھتے ہی اسے ایک زبردست گھوری سے نوازا تھا۔ جس پر وہ جی جان سے مسکرایا تھا۔

تمام رسموں کے بعد بلآخر رخصتی کا وقت بھی آن پہنچا تھا۔ سب نے اپنی قیمتی دعاؤں تلے نم آنکھوں سے اسے رخصت کیا تھا۔ ہاشم اور احان سے ملتے ہوئی وہ اپنا ضبط کھو کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آنٹی ردا نے میرے سے بات کرنی ہے ، میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں۔؟ "وہ "
ہال سے آکر ابھی لاؤنج میں بیٹھے جب زوار نے نسرین سے اجازت مانگی تھی۔ ساریہ
کے ساتھ بیٹھی ردا تو اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔

میں نے۔؟ "اس کے تاثرات دیکھ کر سب دبے دبے انداز میں مسکرائے تھے۔"

ہاں ہاں ،،، لے جاؤ۔ "نسرین نے زوار کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔"

چلیں۔؟ "زوار جو کہ ردا کے پاس ہی بیٹھا تھا اسکی کلائی پکڑ کر بولا تھا۔ جس پر ردا "
تلملا کر رہ گئی تھی۔ وہ پیر پٹختی اس کے چلی تھی۔ اور باہر آتے ہی دوسرے ہاتھ سے
اس نے زوار کے ہاتھ پر زور دار چٹکی بھری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی۔۔۔۔ "!اس اچانک حملے پر وہ تڑپ اٹا تھا۔"

یہ کیا تھا۔ "وہ اسکو نظر انداز کرتے کڑے تیور لیے سوالیہ ہوئی تھی۔"

بیٹھو بتاتا ہوں۔ "وہ ہاتھ کی پشت سہلاتا گاڑی کی طرف اشارہ کرتے بولا تھا۔"

میں نے نہیں بیٹھنا۔ "وہ کورا انکار کر گئی تھی۔"

چلو میں بیٹھا دیتا ہوں اپنی چھوٹی سی بیوی کو۔ "وہ مسکراہٹ دبا کر اپنے کندھے سے"
اسکے کندھے کو چھوتے شوخی سے بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں چھوٹی نہیں ہوں۔ "وہ جھنجھلا کر بولتی آگے بڑھی تھی۔ زوار مسکراہٹ دبا کر "
اسکے پیچھے آیا تھا۔

چلو احان ساریہ کو کمرے میں لے جاؤ، تھک گئی ہو گی۔ "غزالہ نے ساریہ کو بے "
آرام ہوتے دیکھ کر کہا تھا۔

جی ماما۔ چلیں۔ "احان اثبات میں سر ہلاتا ساریہ کو لے کر اپنے کمرے میں چلا گیا "
تھا۔ جبکہ غزالہ نے نسرین کو واپس گھر جانے سے روک دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ احان کا ہاتھ تھامے اپنے کمرے میں آئی تھی۔ آج وہ کمرہ تھوڑا بدلا بدلا سا تھا۔ پورے کمرے میں مہکتے گلاب کے پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ بیڈ کے دونوں طرف، ڈریسنگ ٹیبل اور صوفے کے آگے پڑے ٹیبل پر گلاب کے پھولوں کے گلدستے رکھے ہوئے تھے۔ کمرے میں صرف لیمپ کی روشنی تھی جو ماحول کو مزید خوابناک بنا رہی تھی۔ وہ گلاب کی مہک سانسوں میں اتارتی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی کمرے کے وسط میں آئی تھی۔ اس کے چہرے پر پھیلے سکون کو دیکھ کر احان مسکرایا تھا۔

"وہ نرمی سے اسکا ہاتھ پکڑے شیشے کے سامنے لے جا کر رکا" یار۔ !میں کیا کہوں۔ تھا۔ اپنا اور ساریہ کا مکمل ہوتا عکس دیکھ کر وہ اسے پیار سے بولا تھا۔

"ساریہ نے خم دار گھنیری پلکوں کی جھالڑ کو اٹھا کر شیشے میں نظر آتے" مطلب۔؟ اس کے عکس کو دیکھ کر نا سمجھی سے پوچھا تھا۔ بلیک رنگ کا تھری پیس پہنے وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔ اسے ایک بار دیکھ کر ساریہ کے دل کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اتنی پیاری لگ رہی ہو مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ کیا کہوں۔۔ "وہ اسکا ہاتھ تھامتے "
آئینے میں دیکھتے ہوئے محبت سے بولا تھا۔

چلو جی آج جب بولنے کا دن ہے تو جناب کو سمجھ ہی نہیں آرہی۔ "وہ مصنوعی خفگی "
سے بولی تھی۔

تم بہت حسین ہو۔ بہت زیادہ۔ "وہ جذبات کی شدت سے گھمبیر ہوتے لہجے میں بولا "
تھا۔ اس کے لہجے کی حدت سے ساریہ کے گال حیا سے تپ اٹھے تھے۔ دل کی
دھڑکنوں میں بھونچال برپا ہوا تھا۔ احان مسلسل محبت بھری نظروں سے اسے دیکھے
جارہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکی منہ دیکھائی۔ "وہ ڈائمنڈ کی چین اسکے سامنے کرتا چاہت سے بولا تھا۔"

مگر حان مجھے منہ دیکھائی میں کچھ اور بھی چاہیے۔ "وہ مسکرا کر ایک نظر چین کو " دیکھ کر لاڈ سے بولی تھی۔

کیا۔؟ "اور وہ صدا کا محب ، محبتوں میں لاڈ اٹھانا جانتا تھا۔"

آپکی امامت میں ، دو شکرانے کے نفل اللہ کی بارگاہ میں ادا کرنا چاہتی ہوں۔ "وہ " احان کی آنکھوں میں دیکھتے مان سے بولی تھی۔ اس کی بات پر احان نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورے راستے وہ منہ پھلائے بیٹھی رہی تھی۔ اسکے پھولے ہوئے گلابی گال دیکھ کر زوار نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔ مہرون رنگ کے پاجامے پر اسکن رنگ کی گھٹنوں تک آتی فراق پہنے، معمول سے تھوڑا زیادہ میک اپ کیے وہ اسے دلکش، دلنشین لگ رہی تھی۔ موٹی موٹی آنکھوں پر گہری خم دار پلکیں اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھیں۔

وہ ایک سنسان سڑک پر گاڑی روک کر مسکرا کر باہر نکلا تھا۔ اسکے باہر نکلتے ہی ردا نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا تھا۔ مگر منہ ہنوز پھلایا ہوا تھا۔ زوار اسکی طرف آکر مسکراہٹ دباتے دروازہ کھول کر، اسے آنکھوں سے باہر آنے کا اشارہ کرنے لگا تھا۔ جس پر وہ اسے دانستہ نظر انداز کر کے سامنے دیکھنے لگی تھی۔

مجھے بات کرنی ہے۔ "زوار نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں کرنی۔ "وہ ہنوز سامنے دیکھ رہی تھی۔ اسکے خفا سے جملے پر زوار کی "
مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

کوئی بات نہیں ، میں پھر بھی کروں گا۔ "زوار نے ڈھٹائی سے کہا کر اسکا ہاتھ پکڑا "
تھا۔ جس پر ردا اسے گھور کر رہ گئی۔

وہ اسے لے کر گاڑی کے قریب ہی کھڑا ہو کر فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا۔ جس پر ردا نے جھنجھلا
کر اسکی طرف دیکھا تھا۔

کیا سوچا پھر میری بیوی نے۔ "وہ دونوں بازو سینے پر لپیٹ کر جانچتی نظروں سے "
اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے استفسار کرنے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سوچنے میں وقت لگاتی ہوں۔ "وہ اس کی نظروں سے خائف ہوتی بولی تھی۔"

آخری کب تک میری گڈ لکس سے انکاری رہو گی۔ "وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ، " مسکاتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ، بھنوئیں سوالیہ انداز میں اچکائے ، شوخی سے بولا تھا۔

کالے رنگ کا ٹو پیس پہنے، بالوں کو مخصوص انداز میں سیٹ کیے، خوبصورتی سے تراشی ہوئی داڑھی کے ساتھ وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔ اس پر سجی سنوری اپنی بیوی کو سامنے دیکھ کر چہرے پر آتے بے تحاشا خوشیوں کے رنگ اسے مزید جاذب بنا رہے تھے۔

پہلے گڈ لکس تو لے آئیں۔ "وہ ہوا کے دوش پر اڑتے بالوں کو کان کے پیچھے کرتی " منہ بگاڑ کر بولی تھی۔ ہوا میں لہراتا اسکا آنچل ، اٹکیلیاں کرتے اسکے دراز بال اور سجا سنوارا روپ زوار کو بہت دلفریب لگ رہا تھا جو اسے مزید شرارتوں پر اکسا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا وہ تو آجائیں گیں ،،، پہلے بتاؤں نا کیا سوچا میری ڈارلنگ نے۔ "زوار نے پھر سے پوچھا تھا۔ اب کی بار ردا سنجیدہ ہوئی تھی۔

"میں نے کچھ نہیں سوچا، جو مما کہیں گیں میں وہی کروں گی۔ "اب کی بار اس کے لہجے میں خفگی کے عنصر کی بجائے سنجیدگی تھی۔ جسے زوار نے بخوبی محسوس کیا تھا۔

"اور اگر وہ کہیں کے واپس میرے پاس آجاؤ تو۔؟ "زوار نے سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھ کر، نرمی سے پوچھا تھا۔ مقصد مرضی جاننا تھا۔ اب کی بار وہ اپنا رشتہ بغیر کسی دباؤ کے باہمی دلی رضامندی سے شروع کرنا چاہتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما میری وجہ سے بہت پریشان رہتی ہیں۔ "گزرے لمحوں کی تلخ یادیں اسکے دماغ میں گھومی تھیں جس کی وجہ سے اسکی آواز رند گئی تھی۔ اسکی آواز کے گیلے ہوتے ہی زوار تڑپا تھا۔ اور جلدی سے آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لے کر اسے سمیٹ گیا تھا۔ اسکی اتنی اپنائیت پر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

ہمارا دل بھی عجیب شے ہے۔ بعض دفعہ جن سے ہمیں زخم ملتے ہیں وہ انہی کے ہاتھوں سے مسیحائی چاہتا ہے۔ انکی مرہم کے لیے ہمکتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ رستے ہوئے زخموں کو وہ خود صاف کر کے مرہم کی مستقل پٹی لگاتا رہے۔

زوار نے مسلسل اسکی کمر سہلا کر اسے چپ کروایا تھا۔ مگر اندر ہی اندر سے وہ ندامت کے احساس سے اسے سے آنکھیں نہیں ملا پا رہا تھا۔ کیا تھی وہ لڑکی اور کیا بن گئی تھی۔؟ ایک غلط فیصلے نے اسکی ذات کو کس قدر متاثر کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو نہ گھر۔ "تھوڑی دیر بعد جب وہ آنسو صاف کرتی پیچھے ہٹی تھی ، تب زوار نے " نرم نگاہوں سے اسکی نم متورم آنکھوں میں دیکھ کر نرمی گرفت سے اسکا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں لے کر متانت سے کہا تھا۔

کونسے گھر۔ "وہ سوں سوں کرتی ناسمجھی سے سوالیہ ہوئی تھی۔"

اپنے گھر یار۔ !جہاں پہلے رہتے تھے۔ "وہ نفی میں سر ہلاتا اپنی انگلیوں کی پوروں " سے اسکے آنسو صاف کرتا ، لہجے میں محبت سموئے بولا تھا۔

میں نے نہیں جانا۔ "وہ اپنے مرمری ہاتھ سے اسکے ہاتھ کو پیچھے کرتی اپنے ازلی " انداز میں بولی تھی۔ جس سے زوار کے چہرے پر مسکراہٹ رینگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں۔؟ "وہ معصوم بنا تھا۔"

کیونکہ ہماری شادی نہیں ہوئی۔ "وہ ناک سکیڑے نے اعذر لائی تھی۔ جس پر زوار " کی آنکھوں کی پتلیاں پھیلی تھیں۔

"ہوئی تو ہے شادی۔"

شادی ویسے نہیں ہوتی۔۔۔ !،،،، جیسے عبیرہ ساریہ آپی اور احان بھائی کی ہوئی ہے " ویسے ہوتی ہے شادی۔ "وہ منہ بسورے بڑے پتے کی بات بتا رہی تھی۔

اچھا اگر میں تم سے ویسے شادی کروں تو کرو گی مجھ سے شادی۔ "اسکے شادی کے " شوق کو دیکھ کر زوار نے اسے پچکارا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں۔"

کیوں۔ اب تو کر رہا ہوں شادی بھی۔ "زوار نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔"

آپ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ پھر سب کہتے ہیں کہ مجھے شوہر رکھنا نہیں آیا۔ "وہ " یلکدم ہی اداس ہوئی تھی۔

کون کہتا ہے۔؟ "ردا کی بات سے زوار کا دل کٹا تھا۔"

سب کہتے ہیں۔ پھر مما پریشان ہوتی ہیں۔ اس لئے اب میں نے شادی نہیں کرنی۔ "" وہ آج مثالوں کے ساتھ بات کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیوی تو مجھے بھی رکھنی نہیں آئی تھی۔ "زوار کو اس کھلی فضا میں بھی یلکدم بوجھل پن محسوس ہوا تھا۔

"میں نے یہ سب اتنی دفعہ بتایا تھا سب کو مگر کوئی بھی نہیں مانتا تھا۔ "وہ اداسی سے کہتی پہلو بدل گئی تھی۔

"ادھر میری آنکھوں میں دیکھو۔ "وہ کندھوں سے اسے پکڑ کر ، اسکا رخ اپنی طرف موڑ کر جزبات سے گھمبیر ہوتے لہجے میں گویا ہوا تھا۔ آنکھوں میں چاہت کے ٹھاتے مارتے سمندر کا عکس منکعس تھا۔ لہجے میں محبت ، چاہت ، اپنائیت کی شاشنی تھی۔ اسکی آنکھیں ، اسکا انداز اس کی سچائی بخوبی بیان کررہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے نہیں دیکھنا ،،،،،،، اتنی موٹی آنکھیں ہیں آپکی۔ "وہ دونوں ہاتھوں کو اٹھا " کر اسکے ہاتھوں کے بنے حصار کو توڑتے ہوئے روٹھے لٹھ مار لہجے میں بولی تھی۔

ردا۔۔۔ !تم نا ایسا کرو ایک دو کتابیں لکھ لو کہ شوہر کے رومانوی موڈ کا ستیا ناس مار " کر اسکو تباہ و برباد کیسے کرنا ہے۔ "وہ اسکی بات سن کر سخت بدمزہ ہوا تھا۔ ادھر شاعروں نے موٹے نینوں کو استعمال کر کر کے اسے گھسا دیا تھا اور ایک وہ تھی جسے یہ بڑے سے نشیلے نین ایک آنکھ نہیں بھارہے تھے۔ وہ جو بمشکل سے اسے اصل بات پر لے کر آرہا تھا اسکی بے سروپا باتیں سن کر کلس کر رہ گیا تھا۔

چلو جی پہلے پڑھاتے رہتے تھے اب واپس آگئے ہیں تو کتابیں لکھوائیں گے۔؟ "وہ " زوار کا جھنجھلایا ہوا منہ دیکھ کر رونی شکل بنا کر برجستگی سے بولی تھی مبادا وہ اصل میں لکھوانے ہی نہ بیٹھا دے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا یار نہ لکھنا کتابیں ، مگر میری بات تو سن لوں۔ "وہ روہانسا ہوا تھا۔"

میں نے نہیں سننی سر کی بھی سنوں اور اب آپکی بھی سنوں۔ "ردا خفگی سے کہتی " پہلو بدل گئی تھی۔ زوار تو اس کی حرکتیں دیکھ کر رہ گیا تھا۔

یار ایک بات تو سن ہی سکتی ہو۔ "وہ اسکا رخ اپنی طرف کرکے بچوں کی طرح بولا " تھا۔ جس پر ردا نے اسے دیکھ کر گویا احسان کرنے والے انداز میں کہا تھا۔

"اچھا۔ !بس ایک بات۔"

میری آنکھوں میں دیکھو۔ "زوار نے پھر سے بات وہیں سے شروع کی تھی۔ ردا اسکا " کہا مان کر بقول اس کے اسکی موٹی آنکھوں میں دیکھنے لگی تھی۔ جس سے نظروں کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تصادم ہوا تھا۔ کہیں انجانیت تھی تو کہیں اپنائیت۔ اس لمحے میں رقم عجیب سی پرسکون کیفیت نے ان کو جکڑ لیا تھا۔

بس ہوگئی بات ختم۔ "چند لمحے زوار کی آنکھوں میں دیکھ کر وہ پیچھے ہوئی تھی۔"

نہیں ہوئی اور چپ کرکے سنو اب۔ "پھر سے سلسلہ ٹوٹنے پر زوار نے اسے گھور کر" ڈپٹا تھا۔ مگر اب اس ڈپٹ میں پیار تھا ، مان تھا۔

تمہیں پتا ہے ہمارے رشتے میں سب سے زیادہ خوبصورت چیز کیا ہے۔ مجھے بھی " نہیں پتا تھی۔ اب پتا چلی ہے۔

تمہاری یہ معصومیت ہی ہمارے رشتے کی خوبصورتی ہے۔ وعدہ کرتا ہوں اب کبھی ناشکرا نہیں ہوں گا۔ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ بس مجھے اس خوبصورتی کے ساتھ رہنے دو، اسے بھرپور انداز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جینے دو۔میرا پاگل دل نہیں لگتا اب اپنی اس معصوم سی بیوی کے بغیر۔" وہ اسکو کندھوں سے پکڑ کر اسکی جھیل سی آنکھوں میں استحقاق سے جھانکتے ہوئے موہوم سی آنچ لہجے میں سمو کر بولا تھا، آخر میں اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکا کر، آسودگی سے آنکھیں موند کے وہ سرگوشیانہ انداز میں اپنی چاہت کے اعتراف کا میٹھا رس اسکی سماعتوں میں گھول رہا تھا۔

وہ اسکے الفاظ، حرکت اور انداز پر متحیر ہوتی پیچھے ہوئی تھی۔اسکی آنکھوں سے نکلتی محبت کی نرم کرنیں اسکے ننھے دل کی دھڑکنوں کو بڑھا رہی تھی۔اس فسوس خیز ماحول میں جہاں وہ دونوں اکیلے تھے اور اسکا محرم اسے فرصت سے دیکھ رہا تھا، ایک بوجھ سا اسکے نازک وجود پر بڑھا رہا تھا۔

زوار۔ "وہ بے چینی سے بولی تھی۔ زوار جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ اسکے بدلتے تاثرات " دیکھ کر وہ چونکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا ہے۔؟"

مجھے لگتا ہے ، مجھے ہارٹ اٹیک ہورہا ہے۔ "وہ دل پر ہاتھ رکھ کر ، اسکی بے ہنگم " ہوتی دھڑکنوں کو قابو کررہی تھی۔

ہیں۔ "زوار نے حیرت و پریشانی سے اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔"

ہاں ،،،، ہائے میں مرجاؤں گی۔ "وہ رو دینے کو تھی۔"

کچھ نہیں ہوتا ، گہرے گہرے سانس لو،،، میں پانی لاتا ہوں۔ "وہ عجلت میں کہتا " واپس کار کی طرف بھاگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لو پانی پیو۔ "وہ پانی کی بوٹل ہاتھ میں لیے ، اسے نیچھے بیٹھاتے ہوئے بولا تھا۔ ردا" نے ایک گھونٹ پی کر ہی منہ پیچھے کیا تھا۔ اب اسے کچھ بہتر محسوس ہوا تھا۔

کیا ہوا تھا۔ "زوار نے بوٹل بند کرتے ، اسے دیکھتے ہوئے تشویش سے پوچھا تھا۔"

سب آپ کی وجہ سے ہوا تھا۔ "وہ گہرے سانس لیتے بولی تھی۔"

میری۔۔۔ !میں نے کیا کیا ہے۔؟ "ردا کی بات سن کر زوار کی آنکھیں تحیر سے پھیلی" تھیں۔

آپ ویسے کیوں دیکھ رہے تھے۔ "اسکا اشارہ ابھی کچھ دیر پہلے والے واقعے پر تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیوی یار۔ !میں پیار سے دیکھ رہا تھا۔ "اسکی بات سن کر زوار کو سمجھ آچکی تھی کہ وہ " اس کی نظروں سے گھبرا گئی تھی۔ جس پر وہ اپنا سر پیٹ کر ، روہانسی شکل بنا کر بولا تھا۔ جبکہ ردا ہنوز اسے خفگی سے دیکھ رہی تھی۔

مجھے پیار ہوگیا ہے اپنی بیوی سے۔ "وہ مسکراتے ہوئے جان لیوا انداز میں بولا تھا۔ " جس پر ردا سٹپٹپا کر رہ گئی تھی۔

مجھے نہیں پتہ مجھے گھر جانا ہے ، آپ گندی باتیں کررہے ہیں۔ "وہ لجاحت سے کہتی " اٹھ کر کار کی طرف بڑھی تھی۔

بہت ظالم ہو تم۔ "زوار نے ہنستے ہوئے ، ہانک لگائی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اب گاڑی چلاتے ہوئے اسے میٹھی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا۔ جس سے ردا کو سخت چڑ ہو رہی تھی۔ اسکو کہیں اور جاتے دیکھ کر ردا سوالیہ ہوئی تھی۔

"کہاں جا رہے ہیں ہم۔؟"

پھپھو کے گھر تو سب سو گئے ہوں گے۔ اس لیے اپنے گھر چلتے ہیں۔ "وہ ایک نظر " مسکرا کر اسے دیکھتے ، بتانے لگا تھا۔ جس پر ردا اسے گھورنے لگی تھی۔ مگر وہ انجان بنا گاڑی گھر کے اندر کر چکا تھا۔

چلیں پریٹی ڈارلنگ۔ "وہ اسکے تاثرات سے محفوظ ہوتا مستفسر ہوا تھا۔"

مجھے نہیں جانا یہاں۔ "وہ سامنے دیکھتے بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"زوار " اوہ۔ !یعنی آج رات ہم گاڑی میں گزاریں گے۔ بہت رومینٹک ہو تم۔ مسکراہٹ دبا کر بولا تھا۔ ردا ایک تیز نظر اس پر ڈال کر تن فن کرتی گاڑی سے باہر نکلی تھی۔ زوار بمشکل اپنی ہنسی ضبط کرتا اسکے پیچھے آیا تھا۔ وہ ان خوش کن لمحوں کو جی بھر کر جی رہا تھا۔

زوار کے دروازہ کھولتے ہی وہ اندر آئے تھے۔ردا بنا اسے دیکھے سیدھا اپنے کمرے میں گئی تھی۔ زوار اسکی پشت کو دیکھتا کچن میں گیا تھا۔

وہ یہ تو جانتی تھی کہ اسکی ماں کیا چاہتی ہے مگر وہ اتنی آسانی سے زوار کو معاف نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے اس کو زچ کرنے کے نت نئے منصوبے بنانے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے پتہ تھا کہ زوار کو بکھرا کمرہ نہیں پسند، اس لیے وہ ایک جوتی اتار کر ایک کونے میں پھینک کر دوسری، دوسرے کونے میں پھینک کر اپنی جیولری اتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر پٹخنے لگی تھی۔

اچھی طرح گند پھیلا کر وہ ایک مطمئن نظر کمرے پر ڈال کر، بیڈ پر انہی کپڑوں سمیت بیٹھی تھی۔ اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور کاروائی کرتی زوار پانی کی بوتل اور گلاس سلیقے سے ٹرے میں رکھے اندر آیا تھا۔ کمرے کو پرانے انداز میں بکھرے دیکھ کر وہ مسکرایا تھا۔ وہ چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا تھا۔ ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ ردا کے پہلو میں بیٹھا تھا۔

اس کے بیٹھنے پر ردا منہ بناتے مزید فاصلہ بڑھا گئی تھی۔ جس پر زوار نے ناسمجھی میں اسے دیکھا تھا۔

"کیا ہوا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔ "وہ روٹھے لہجے میں انکاری ہوئی تھی۔"

کیوں۔ "وہ روٹھی روٹھی سی اسکے دل میں اتر رہی تھی۔"

کیونکہ آپ نے مجھے ابھی تک سوری نہیں کہا۔ "وہ منہ کا زوایہ بگاڑ کر بولی تھی۔"

اچھا۔ !سوری۔ "وہ اسکی طرف جھک کر دھیمے انداز میں بولا تھا۔"

نہیں۔ کوئی سوری نہیں۔ !سوری ایسے نہیں ہوتی ،،، یہ تو میں نے آپکو یاد دلایا۔ "وہ " نفی میں سر ہلاتی اس کے چودہ طبق روشن کر گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اس پر بھی سوری۔"

"مجھے اتنا ڈانٹا تھا آپ نے۔ "وہ گزرے دنوں کی دشمنی کو بھی لے لر میدان میں عود آئی تھی۔

"سوری آئندہ پیار سے سمجھاؤ گا۔"

"مجھے چھوڑ کر گئے تھے آپ۔ "وہ لاڈ سے کہتی اسے بار بار مسکرانے پر مجبور کررہی تھی۔

"اس کے لیے بھی سوری۔ آئی پرومیس اب نہیں جاؤں گا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں اتنا روئی تھی۔"

سوری اب پکا نہیں رونے دوں گا۔ "وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بولا تھا۔"

کان پکڑیں۔ "وہ منہ پھلا کر انوکھی فرمائش کررہی تھی۔ جس پر زوار بے بسی سے "
اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔ پھر ناچارہ پکڑ ہی گیا تھا۔

"سوری نا۔"

ایک ہاتھ سے کان پکڑیں دوسرے سے سلیفی بھی لیں۔ "وہ پوری طرح پھیل کر "
بولی تھی۔ زوار تو بے چارگی سے اپنی بیوی کو دیکھ کر رہ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔ "وہ اسکے کہے کے مطابق کرتا ہوا سیلفی لینے لگا تھا۔ اسکو یوں دیکھ کر ردا نے " بہت مشکل سے اپنی ہنسی دبائی تھی۔

ہو گیا اب تو مان جاؤ۔ "فون اس کے سامنے کرتے زوار نے مسکین سی شکل بنائی " تھی۔

مجھے واٹس ایپ کریں۔ "وہ ابھی بھی نخرے سے بولی تھی۔ جس پر زوار منہ بناتا " اسے تصویر بھیجنے لگا تھا۔

"بس ہو گئی سوری۔؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں۔ "وہ منہ بنا کر بولی تھی کہ زوار نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔ جس پر وہ کھل "
کھلا کر ہنسی تھی۔ اسکو یوں ہنستا دیکھ کر زوار آسودگی سے مسکرایا تھا۔

ایک نئی روشن خوشگوار صبح کا آغاز ہو چکا تھا۔ دل کا موسم کیا بدلا تھا ہر چیز چہکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

زوار نے صبح اٹھتے ہی نسرین کو فون کر کے بتا دیا تھا کہ وہ اور ردا اپنے گھر پر ہیں اور اب وہ ناشتہ بھی باہر کریں گے۔ وہ نو بجے تک اس کے اٹھنے کا انتظار کرتا رہا تھا مگر ردا کے اٹھنے کے اثار ابھی بھی نظر نہیں آرہے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ کمرے میں آیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڈ مارننگ ڈارلنگ وائف۔ "وہ اسکے کان کے قریب سرگوشیانہ ہوا تھا۔ نیند میں یہ " خلل ردا کو بلکل بھی پسند نہیں آیا تھا۔ اس لیے وہ کسمسا کر دوبارہ سو گئی تھی۔

بیوی یار۔ !میں صبح سے بھوکا ہوں۔ اٹھو ناشتہ کرتے ہیں۔ "وہ اب کی بار اسکو اپنے " پرانے والے انداز میں اٹھاتے ہوئے بولا تھا۔ جس پر ردا نے رونی شکل بنا کر اسکا تروتازہ چہرہ دیکھا تھا۔

میرا دل نہیں کررہا ناشتہ بنانے کا۔ "وہ بروقت اسے آگاہ کررہی تھی۔ جس پر زوار " مسکرا کر نفی میں سر ہلانے لگا تھا۔

تو بیوی کو کہہ بھی کون رہا ہے کہ ناشتہ بنائے۔ ہم باہر ناشتہ کرنے جارہے ہیں۔ اب" جلدی سے اٹھو پھر چلتے ہیں۔ "زوار اسکی ناک پر ضرب لگاتا بولا تھا۔ جبکہ اس بات

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سن کر ردا تو ہکا بکا رہ گئی تھی۔ یہ وہ والا زوار تو بلکل بھی نہیں تھا۔ اور ساریہ کی بات اسے اب بلکل ٹھیک لگی تھی۔ وہ واقعی ہی رات سے اسکا اپنے ساتھ غیر معمولی رویہ محسوس کر رہی تھی۔

تو اسطرح سے کہیں نا۔ "وہ لاڈ سے کہتی ، بیڈ سے اتری تھی۔ جبکہ زوار بیڈ پر اسکی " جگہ پر نیم دراز ہوا تھا۔

ہوٹل سے ناشتہ کرنے کے بعد، زوار اسے لے کر گھومانے لگا تھا۔ پھر مال سے ردا کو اسکی پسند کی شاپنگ کروا کر وہ لنچ کر کے، غزالہ کی طرف آئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا دن ردا نے اسے خوب ناز نخرے دیکھائے تھے۔جو زوار نے دل جمی سے اٹھائے تھے۔ دونوں کے چہرے خوشی سے کھلے ہوئے تھے۔نسرین تو اپنی بیٹی کو اتنا خوش دیکھ دیکھ کر اسکی بلائیں لے رہی تھی۔آج وہ دل سے مطمئن ہوئی تھی۔سکون کی ایک لہر اسکے رگ وپے پر اتری تھی۔

"آج تو تمہیں بھابھی جی کہہ سکتی ہوں نا۔؟ "ساریہ نے ردا کے تروتازہ چہرے کو دیکھ کر اسے چھیڑا تھا۔جس پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی جھینپی تھی۔

"آپی ولیمہ کب ہو گا۔ "وہ بات کو پلٹنے کے لیے بولی تھی۔

"آپکا ولیمہ تو بھائی ہی بتائیں گے۔ "ساریہ نے اسکے کندھے سے اپنا کندھا مارتے ہوئے شوخی سے کہا تھا۔جس پر وہ روہانسی شکل بنا کر رہ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا دن زوار کے چہرے سے مسکراہٹ نہیں ہٹی تھی۔ اسکا رویہ بلکل نئے نویلے دلہے کی طرح تھا۔ نیوی بیلو رنگ کا ٹو پیس پہنے وہ بہت دلکش لگ رہا تھا۔ جبکہ پہلو میں کھڑی بیوی بھی اس سے کم ہر گز نہ تھی۔

ردا نے آج سلور رنگ کی ٹیل پہنی تھی۔ پارلر سے تیار ہو کر تو وہ زوار کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔ پوری تقریب میں زوار کی نظریں بھٹک بھٹک کر اس کے سراپا کا طواف کر رہی تھیں۔ وہ نظروں ہی نظروں سے اسے داد دے رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارا بھی ولیمہ ہوجانا تھا۔ "وہ اسٹیج کے قریب کھڑے ہوکر ردا سے کہہ رہا تھا۔ جبکہ " اسکی بات سن کر ردا نے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔

بھئی مجھے اتنی جلدی والی شادی نہیں کرنی۔ "وہ اسکا بازو تھامے لاڈ سے بولی تھی۔"

مطلب۔ "زوار نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔ جس نے نیا شوشا چھوڑنے کی ٹھانی ہوئی " تھی۔

مجھے اپنی شادی پر سارے فنکشن کرنے ہیں۔ "وہ ایک ادا سے بولی تھی۔ زوار تو آج" اس کی اداؤں پر اپنا دل سنبھالتا رہ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا جناب ایسے ہی کرلیں گے شادی۔ ،،،، مگر تین مہینے کے بعد ابھی مجھے آفس " کے کام کے لیے واپس جانا ہے۔ "وہ دلکشی سے مسکراتا اسے بتانے لگا تھا۔ اسنے صبح ہی میل پڑھی تھی جس پر اسے ٹرانسفر تو مل گیا تھا مگر تین مہینے بعد کا۔

اس کی بات سن کر ردا کی مسکراہٹ سمیٹی تھی۔وہ زوار کی بازو سے اپنا نازک ہاتھ ہٹا چکی تھی۔ آنکھوں میں اداسی اور نمی تیری تھی۔ جسے زوار نے بخوبی محسوس کیا تھا۔اور اپنے آپکو ڈپٹا بھی تھا کہ کیا ضرورت تھی اسے یہاں بتانے کی۔گھر جا کر آرام سکون سے بتا دیتا۔

ہم گھر جا کے بات کریں گے۔ "وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا سمجھانے والے انداز میں " بولا تھا۔ مگر ردا واپس مڑ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار کیا ضرورت تھی ابھی بتانے کی ، اب پاگل لڑکی خوامخواہ روئے گی اور پریشان " ہو گی۔ "زوار نے اسکی پشت دیکھتے افسوس سے کہا تھا۔

پوری تقریب اور پورے راستے وہ چپ چپ تھی۔زوار کو اسکی یہ خاموشی بری طرح کھل رہی تھی۔وہ اس وقت عبیرہ کے ولیمے کی تقریب کے بعد ردا کو اپنے گھر لے کر جا رہا تھا۔ مگر آج نسرین بھی انکے ساتھ تھی۔ جسکی وجہ سے وہ خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا۔

گھر آتے ہی زوار نے نسرین کو اسکا کمرہ دیکھایا تھا۔ردا بھی تب انکے ساتھ تھی مگر جلد ہی اٹھ کر وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی۔وہ زوار سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ اسکے آنے سے پہلے سونے کا ارادہ رکھتی تھی۔

ابھی وہ کپڑے تبدیل کر کے لیٹی تھی کہ زوار کمرے میں آیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سو گئی ہو۔؟ "وہ بیڈ کے قریب کھڑے ہو کر اسے استفہامیہ نظروں دیکھتے ہوئے "
گویا ہوا تھا۔

ردا ہم بات کرتے ہیں نا یار۔ "وہ اسکے پاس بیٹھ کر اسکا ہاتھ تھام کر بولا تھا۔"

مجھے نہیں کرنی آپ سے کوئی بات مجھے نیند آئی ہے۔ "وہ ہاتھ چھڑوا کر روکھائی سے "
بول کر دوسری طرف کروٹ لے گئی تھی۔ جبکہ اسکا شدید رد عمل دیکھ کر زوار گہری
سانس بھرتا کپڑے تبدیل کرنے لگا تھا۔

صبح بھی وہ چپ چپ تھی نسرین نے اس سے بارہا پوچھا تھا مگر وہ ٹال گئی تھی۔ وہ پھر سے بے یقین
ہوئی تھی۔ زوار نے صبح بھی اس سے بات کرنا چاہی تھی مگر وہ بات ہی نہیں سن رہی تھی۔ پھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفس کے کچھ کام کرنے کے لیے وہ گھر سے باہر نکلا تھا جسے کرتے کرتے رات کے آٹھ بج گئے تھے۔جب وہ تھکا ہارا گھر آیا تھا تو لاؤنج میں کوئی نہیں تھا۔وہ کمرے میں گیا تو وہاں بھی کوئی نہیں تھا۔وہ کپڑے بدل کر نسرین کے کمرے میں آیا تھا۔ردا بھی وہیں موجود تھی۔پورے دن بعد اسکو دیکھ کر زوار کو کچھ سکون محسوس ہوا تھا۔

نسرین کی وجہ سے ردا کو ناچارہ اٹھنا پڑا تھا۔وہ نسرین کے گھورنے پر جلدی سے اٹھ کر کچن میں پانی لینے گئی تھی۔اسکے جاتے ہی زوار اسکے پیچھے آیا تھا۔

ناراض ہو۔؟ "ردا کے خاموشی سے گلاس آگے کرنے پر وہ نرمی سے مستفسر ہوا تھا۔"

نہیں۔ "وہ گلاس پھر سے آگے کر رہی تھی۔ جسے زوار نے تھام کر شلیف پر رکھا " تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر بات کیوں نہیں کر رہی ہو۔ میری بات تو سنو کم از کم۔ "وہ اسکی آنکھوں میں "
جھانکتے ہوئے بولا تھا۔

کھانا ہو۔ "وہ بات کا رخ بدل گئی تھی۔"

جب تک بات نہیں کرو گی کھانا نہیں کھاؤں گا۔ "زوار نے اسے دیکھتے ہوئے "
قطعیت سے کہا تھا۔

آپکی مرضی۔ "وہ سنجیدگی سے کہتی آگے بڑھنے لگی تھی جب زوار نے اسے بازو سے "
پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار بات تو سنو۔ !میں صرف تین مہینے کے لیے جارہا ہوں۔ وعدہ میری جان واپس " آؤں گا۔ "ردا اسکی بات سن کر بھی خاموشی سے باہر دیکھ رہی تھی۔

ردا یار کام کی وجہ سے جارہا ہوں ورنہ میرا یقین کرو میں واپس جانے کا سوچتا بھی " نہیں۔ "اس کی خاموشی اور اداسی سے زوار افسردہ ہوا تھا۔

کچھ تو بولو۔ "زوار نے پھر سے اسے اکسایا تھا۔"

مجھے نیند آئی ہے۔ "وہ بنا اسے دیکھتی بازو چھڑوا کر کمرے میں آگئی تھی۔ اسکو جاتا " دیکھ کر زوار نے پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیر کر پانی کا گلاس پیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہر حال میں آج ردا دے بات کرنے کا ارادہ کر کے کمرے میں آیا تھا جہاں وہ کمفرٹر اوڑھنے لگی تھی۔

میری پرسوں صبح کی فلائٹ ہے۔ "وہ کمرے میں آکر اسے دیکھتے بولا تھا۔ اسکی بات " سن کر ردا کی دھڑکنیں اور ہاتھ تھما تھا۔ جو زوار سے مخفی نہ رہ سکا تھا۔

یار ایسے کیسے چلے گا تھوڑا یقین تو کرو۔ "زوار کچھ دیر اسکو دیکھ کر اسکے قریب بیٹھ " کر اسے ملتجی نگاہوں سے دیکھ کر بولا تھا۔

مجھے پتہ ہے آپ واپس نہیں آئیں گے۔ "وہ نم آنکھوں سے ادھر ادھر دیکھتے " ہوئے اپنے آنسو کو باہر آنے سے روکنے کی کوشش کرتی ، لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔ وہ زخم جو کل اسکی مرہم سے بھرے تھے اب پھر ہرے ہوگئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار کیوں نہیں آنا ، وعدہ کررہا ہوں نا کہ آؤں گا ، پھر شادی بھی تو کرنی ہے۔ "اسکو روتا دیکھ کر زوار کا دل مٹھی میں قید ہوا تھا۔ وہ جلدی سے اسکا چہرہ ہاتھوں کی اوک میں کے کر نرمی سے بولا تھا۔

وہیں کسی گوری سے شادی کرلیں۔ "وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے دیکھ کر ، خفگی سے بولی " تھی۔

میں تو اپنی بیوی سے ہی شادی کروں گا۔"

اچھا ادھر تو دیکھو۔! یار ماما کی ڈیتھ کے بعد میں نفسیاتی طور پر کمزور ہوا تھا۔ میں بس اس جگہ سے جان چھڑوانا چاہتا تھا۔ مجھے یہاں سکون نہیں محسوس ہوتا تھا۔ ہر وقت کی بے چینی اور مختلف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچوں سے میں جھنجھلا کر رہ گیا تھا۔اس لیے یہاں سے جانا چاہتا تھا۔اور پھر جاب نے مجھے بہانہ بھی دے دیا تھا۔وہاں جا کر میں نے سیشنز لیے تو طبیعت میں تھوڑا ٹھہراؤ آیا تھا۔

ٹھیک ہے مجھے تم یاد نہیں آئی تھی مگر یہ بھی سچ ہے کہ میں بھولا بھی نہیں تھا۔ہمارے رشتے کا حوالہ میرے ذہن نے کب ازبر کیا مجھے نہیں پتہ۔لیکن ویسا ہر گز نہیں ہے جیسا لوگوں نے تمہارے اس ننھے سے دماغ میں بیٹھایا ہے۔جب دماغ اور دل کی جنگ ہو تو چند لوگ ہی اس سے اسی محاز پر نبرد آزما ہوتے ہیں اور اکثر میدان چھوڑ دیتے ہیں جیسے میں چھوڑ گیا تھا۔"وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر رسانیت سے اسے گزرے دنوں کے بارے میں بتا رہا تھا۔یہ وہ باتیں تھیں جو اس نے کسی سے نہیں کی تھیں مگر آج وہ اپنے شریک حیات سے کر رہا تھا۔

ایک بات پوچھوں۔؟ "وہ کل سے اپنے دماغ میں امنڈتے سوال کو لبوں پہ لائی " تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ پوچھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے پریٹی ڈارلنگ۔ یہ بندہ آپکا ہے تو جو چاہیں " پوچھیں۔ "اسکی متورم آنکھیں دیکھ کر وہ دھیمے انداز میں مسکرا کر بولا تھا۔ پتہ نہیں کیوں مگر اس کے آنسو اب برادشت نہیں ہورہے تھے۔

آپ واپس کیوں آئے تھے۔؟ "وہ اسے دیکھتے معصومیت سے سوالیہ ہوئی تھی۔"

جب میری بے چینی کافی حد تک محدود ہوگئی تھی تب خیال آیا تھا تمہارا مگر میں خود " سے مصروفیت کا بہانہ لگا کر اس خیال کو تھپک گیا تھا۔ تمہیں پتہ ہے کچھ چیزیں ہمارے دماغ کے لاشعوری والے حصہ میں ہوتی ہیں بظاہر تو وہ ہمیں یاد نہیں ہوتیں لیکن پھر بھی ہمارے ذہن میں انکا عکس منکعس ہوتا تھے۔ ویسے ہی میرے دماغ میں تھی تم ، مگر اس دن علینہ کی بات سے مجھے نہیں پتا کیسے پر تمہارا خیال ، ہمارا رشتہ پہلی بار میرے دماغ سے میری زبان تک رسائی کر گیا تھا۔ میں خود بہت حیران ہوا تھا۔ پھر ناچاہتے ہوئے بھی ذہن تمہاری طرف آتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار۔!مسئلہ تم سے شادی کا نہیں تھا۔مسئلہ تمہارا چھوٹا ہونا تھا۔مجھے بس وہ وقت ٹھیک نہیں لگتا تھا۔جس کی وجہ سے میں جھنجھلایا ہوا رہتا تھا۔یہ جانے بغیر کہ شاید اللہ کی اس میں کوئی مصلحت ہو۔

لیکن ایک بات کا شکر ہے اگر غلطی ہوئی تو اللہ نے احساس کی حس نہیں چھینی تھی۔رشتوں میں احساس نہ ہو تو پھر رشتے نہیں چلتے کیونکہ اس کے بغیر ہمیں پتہ ہی نہیں چلتا کہ ہم کہاں اور کیسے کسی سے زیادتی کے مرتکب ہو گئے ہیں۔میں واقعی ہی مانتا ہوں ہمارا رشتہ احساس کی وجہ سے قائم ہوا ہے۔"وہ اسکا ہاتھ تھام کر،انگوٹھے سے اسکے ہاتھ کی پشت سہلاتا دھیرے دھیرے اس سے اپنے دل کی باتیں کر رہا تھا۔

پر آپ تو کہہ رہے تھے کہ آپکو پیار ہوا تھا۔"وہ خاموشی سے اسکی باتیں سن کر، " اسکی آخر والی بات پر مشکوک ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھولی بیوی۔ !احساس کی وجہ سے واپس آیا تھا ، مگر پیار تو اسی دن ہوگیا تھا جس دن پہلی دفعہ آپکو دیکھا تھا واپس آکر۔ "وہ مسکراتے ہوئے ہولے سے اسکا ناک دباکر اعتراف کرگیا تھا۔ اسکے ناک دبانے پر ردا اپنا ناک سہلاتے ہوئے اسے گھور کر رہ گئی تھی۔

"اب تو کھانا کھلا دو حسین سی بیوی۔ "!اس کی گھوری کو نظر انداز کرکے وہ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر رونی شکل بنائے اسے دیکھنے لگا تھا۔

"ابھی بھی بھوک ہے۔؟ "وہ آنسو پیتی بولی تھی کیونکہ اب اسکا دل بیڈ سے اترنے کا بلکل بھی نہیں کررہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بلکل ، چلو ساتھ چلتے ہیں نیچے۔ "وہ مسکرا کر اس کا ہاتھ پکڑ کر نیچے کچن میں لایا " تھا۔ کچن میں آتے ہی وہ خود ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھ کر فون نکال کر اسے کھنگالنے لگا تھا۔ جبکہ ردا اسکے کیے کھانا گرم کرنے لگی تھی۔

رات کا کھانا کھا کر وہ چھت پر جا کر کچھ دیر چہل قدمی کر کے کمرے میں آئے تھے۔ باتوں کے دوران ردا کی ناراضگی کافی حد تک ختم ہو چکی تھی۔ اس لیے وہ اب اس سے باتیں کرتی رہی تھی۔

اگلے ہی دن زوار نے اپنے جانے کا سب کو بتا دیا تھا۔ اور ساتھ ہی ساتھ آتے ہی دوبارہ سے اپنی شادی کرنے کا بھی بتایا تھا۔ جس پر سب نے سکھ کا سانس لیا تھا۔ زوار نے نسرین سے اکیلے میں بات کر کے اسے اعتماد میں لیا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اب کوئی بھی بد گمانی دل میں آئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو وہ اپنی پیکنگ پوری کر کے ابھی بیٹھا ہی تھا۔ کہ رداہاتھ پیچھے کر کے مشکوک انداز میں اندر آئی تھی۔ زوار اسکو دیکھ کر چونکا تھا۔

یہ لیں۔ "وہ زوار کے قریب آکر لجائے انداز میں بولی تھی۔ جس پر زوار اسکے ہاتھ میں کاغذ دیکھ کر حیرت زدہ ہوا تھا۔

لو لیٹر۔؟ "زوار نے ہنستے ہوئے شرارت سے آنکھ کا کونا دباتے ہوئے ، کاغذ پکڑا تھا۔"

پلیز آپ دیکھ لیں۔ "اسکے شرمائے ہوئے روپ کو دیکھ کر وہ جلدی سے کھولنے لگا تھا۔ کاغذ کھلنے کی دیر تھی کہ بلی تھیلے سے باہر آگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا نے اپنی فرمائشوں کی لمبی فہرست اسے نہایت رومانوی انداز میں پیش کی تھی۔ جس پر زوار کا منہ حیرت سے کھل گیا تھا۔ وہ روہانسی شکل بنا کر کبھی ردا کو دیکھتا تو کبھی اسکی لمبی فہرست کو۔

"یار۔ !تم قسم سے کیا چیز ہو۔ ایک منٹ نہیں لگاتی سارے موڈ کا ستایا ناس مارنے میں۔ "وہ سخت بدمزہ ہوا تھا۔

"میں نہیں آپ سے بات کر رہی اب۔ دیں میری لسٹ ، نہیں لانی تو نہ سہی ڈانٹیں تو نہ۔ "وہ برا مانتی ، خفگی سے اسکے ہاتھ سے کاغذ لینے لگی تھی۔

"اوہ ہو۔ !ڈانٹ نہیں رہا ، شکوہ کر رہا ہوں۔ کل تمہارا شوہر جا رہا ہے اور تم بجائے اس سے باتیں کروں یہ فرمائشیں لے آئی ہو۔ "وہ بروقت ہاتھ پیچھے کرتا معصومیت سے بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں تو شادی کی تیاریاں نہیں کرنی۔" وہ وہیں کھڑے خفگی والے انداز میں لاڈ سے بولی تھی۔ جس پر زوار مسکرائے بنا نہ رہ سکا تھا۔

"جس سے شادی کر رہی ہو، اس سے تو کوئی بات کر لو پہلے۔" زوار نے دوسرے ہاتھ سے اسے پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھایا تھا۔

"مجھے پتہ تھا آپ نے یہی کرنا ہے، مجھے نہیں پتہ، دیں میری لسٹ،،،، میں نے اتنی محنت سے بنائی ہے اور آپ نے پڑھی بھی نہیں۔" وہ اسکی بات سن کر، زوار کو خفگی سے دیکھتی روٹھے لٹھ مار لہجے میں بولتی پھر سے کاغذ لینے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار پڑھ بھی لیتا ہوں اور پرومیس لے کر بھی آؤں گا ، پر ابھی تو ساتھ بیٹھ کر " باتیں کرو۔ "زوار نے اسے آنکھیں دیکھاتے ، ہاتھ پیچھے کرکے کہا تھا۔

وعدہ نہیں بھولنا۔؟ "وہ انگلی دیکھا کر تنبیہ کرنے والے انداز میں بولی تھی۔"

مجھے مس کرو گی۔؟ "وہ ردا کی آنکھوں میں جھانکتا ، اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر " ہولے سے دبا کر مستفسر ہوا تھا۔

نہیں ، مجھے اتنا سارا کام کرنا ہے۔ "ردا نے مکمل صاف گوئی سے کام لیا تھا۔ جس پر " زوار اپنی بیوی کا منہ دیکھ کر رہ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے اللہ نے بھی چن کر مجھے ظالم بیوی دی ہے۔ اچھا چلو فون تو کرو گی نا۔؟ "وہ " افسوس کرتا پھر سے بولا تھا۔

کیا ہے بھئی ،،، اگر میں آپکو فون کرتی رہوں گی تو شادی کی تیاری کیسے کروں " گی۔؟؟؟ "وہ جھنجھلا کر بولی تھی ، اسے بس اپنی شادی کی تیاریوں سے غرض تھی۔

ویسے تم انوکھی دلہن ہو ، دولہے کو ناراض کرکے دھڑلے سے شادی کی تیاریاں " کررہی ہو۔ "ردا کی بات سن کر وہ تاسف میں سر ہلا کر رہ گیا تھا۔

اچھا چلو فون تو اٹھا لینا۔ "!اب کی بار زوار نے ملتجی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔ " کیونکہ وہ ایک دفعہ پہلے بھی زوار کو بلاک کرچکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔ "وہ روٹھے لہجے سے بولی تھی۔"

موڈ ٹھیک کرو پھر آپکی قیمتی لسٹ پڑھتے ہیں۔ "وہ اسکی خفگی جانتے ہوئے ، اسکا گال کھینچتے ہوئے بولا تھا۔"

سچی۔۔۔ "!اپنی لسٹ کو زیر غور دیکھ کر وہ خوشی سے چہکتی اس کے گلے لگی تھی۔ " زوار تو اسکی حرکت پر مسکراہ کر رہ گیا تھا۔

دن پر لگا کر اڑے تھے۔ تین مہینے ایسے گزرے تھے کہ پتا بھی نہیں چلا تھا۔ اپنی پسند کے مطابق شادی ہوتی دیکھ کر ردا کے تو پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے۔ ان تین مہینوں میں وہ روز مال جاتی تھی۔ اس نے ہر چیز بڑے دل سے لی تھی۔ اپنے ساتھ ساتھ اس نے زوار کی بھی ساری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیاری کی تھی۔وہ جو اسے فون نہ کرنے کا کہہ رہی تھی۔دن میں کوئی چوبیس بار اسے فون کرتی تھی کہ یہ کیا ہے،وہ کیا ہے،یہ ایسا ہو وہ ویسا ہو۔جبکہ زوار مسکراتے ہوئے اسے دیکھی جاتا تھا۔

ابھی کل ہی وہ ہمیشہ کے لیے پاکستان آیا تھا۔سب نے گرم جوشی کے ساتھ اسکا استقبال کیا تھا۔وہ خود بھی بہت خوش تھا۔

آج انکی مہندی تھی۔پیلے،آتشی اور ہرے رنگوں سے بنے بھاری لہنگے پہ سبز چولی پہنے،سر پر گولڈن رنگ کا ڈوپٹہ اوڑھے،دونوں کلائیوں میں بھر بھر کر کانچ کی چوڑیاں پہنے،پھولوں کا زیور اور ماتھا پٹی لگائے،ہلکے ہلکے میک اپ کے ساتھ وہ حسین ترین لگ رہی تھی۔آئینہ میں اپنا آپ دیکھ دیکھ کر وہ شرما رہی تھی۔اسکا یہ الوہی روپ دیکھ کر زوار کس طرح اسے سراہے گا یہ سوچ ہی اس کے گال سرخ کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"طبیعت ٹھیک ہے اب۔؟ "ساریہ آئینے کے سامنے کھڑی تیار ہورہی تھی جب احان نے اسکے پیچھے کھڑے ہوتے تشویش سے پوچھا تھا۔ دو مہینے پہلے ہی اسکی طبیعت خراب ہوئی تھی تو غزالہ اسے ڈاکٹر کے پاس کے کر گئی تھی۔ امید کا سن کر تو وہ خوشی سے نہال ہوئی تھیں۔ ساریہ کا تو شرما شرما کر برا حال تھا۔

کیا ہوا ہے۔ "اسکو پریشان دیکھ کر احان نے پوچھا تھا۔"

"وہ ، وہ ، حان ،،،،، پھپھو دا ، دادی بننے والی ہیں۔ "اس نے بڑی مشکل سے احان کو بتایا تھا۔ اور کہتے ساتھ ہی شرم سے ہاتھوں میں چہرہ چھپا گئی تھی۔ جبکہ احان تو اسکے لفظوں پر ساکت ہوکر اسے دیکھے گیا تھا۔ پھر یلکدم خوشی سے چہکا تھا۔ ساریہ اس کی خوشی سے محفوظ ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت بری ہو تم مجھے تو پاپا بناتی ۔ "وہ اسکے ہاتھ ہٹاتا شرارت سے بولا تھا۔ جس پر وہ" احان کو گھور کر رہ گئی تھی۔

ہمم کچھ بہتر ہے۔ "وہ دھیما سا مسکرا کر بولی تھی۔ آج صبح سے ہی اسکی طبیعت " تھوڑی بوجھل تھی۔

تیار ہو تو چلتے ہیں ، زوار کا دوسری دفعہ فون آگیا ہے۔ "وہ مسکرا کر کہتا باہر نکلا تھا۔"

مہندی کی تقریب باہر لان میں ہی رکھی گئی تھی۔زوار سفید شلوار قمیض پہ ہرے رنگ کی واسکٹ پہنے اور پیلے رنگ کا پٹکا گلے میں لیے، بھرپور مردانہ وجاہت کے ساتھ اسٹیج پر پڑے صوفے پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھا تھا۔خوشی اس کے انگ انگ سے جھلک رہی تھی۔ابھی وہ اپنے دوستوں سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا کہ سامنے اسے چادر کے نیچے سہج سہج کر چلتی ردا اپنی طرف آتی دیکھائی دی تھی۔ اسکا یہ سجا سنوارا روپ دیکھ کر زوار کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

ردا کے اسٹیج کے قریب آتے ہی اس نے اپنا دائیں ہاتھ ردا کے آگے کیا تھا۔سب کی ہوٹنگ کے درمیان ردا نے شرماتے ہوئے اپنا مرمری ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھا تھا۔

زوار نے اسے اپنے پہلو میں بیٹھا کر جی بھر کر ایک نظر دیکھا تھا۔طمانیت کے احساس سے وہ آسودگی سے مسکرایا تھا۔ردا کے اس الوہی روپ نے اسے چاروں شانے چت کیا تھا۔

وہ مسلسل زوار کی نرم نظروں کے حصار میں رہی تھی۔مہندی کی تمام رسموں میں بھی وہ گاہے بگاہے اسکو دیکھ رہا تھا۔ساریہ تو اپنے دیوانے بھائی کو دیکھ کر حیرت زدہ ہوئی تھی مگر وہ یوں ردا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار کو ایک ساتھ خوش دیکھ کر بہت خوش تھی۔ کئی بار اس نے ان دونوں کی نظر اتاری تھی۔ پھپھو تو خوشی سے پھولے نہ سما رہی تھی۔ دونوں بچوں کو یوں خوش ہوتا دیکھ کر انکا دل بڑا ہوا تھا۔

اپنی بیٹی کو اتنا خوش و خرم دیکھ کر کئی بار شکرانے کے آنسو نسرین کی آنکھوں سے نکلے تھے۔ وہ اپنا اللہ کی بہت شکر گزار ہوئی تھی جس نے اس کی دعائیں سن لیں تھیں، اسکی مرادیں بھر دی تھیں۔

وہ ابھی کمرے میں آکر بیٹھی ہی تھی کہ اسکا فون بجا تھا۔ اسکرین پر زوار کا نام دیکھ کر وہ جی جان سے مسکرائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی چینج نہ کرنا ، میں مسیج کروں گا تو اوپر چھت پر آجانا۔ "وہ سب کے درمیان " بیٹھا ردا کو تحریری پیغام بھیج رہا تھا۔ زوار کا پیغام پڑھ کر وہ ہنستے ہوئے سوچنے لگی تھی کہ اپنے دولہے شریف کو کیسے تنگ کیا جائے۔

کپڑے بدلنے کا تو ابھی اسکا خود کا دل بھی نہیں تھا۔ وہ بار بار آئینے میں مسکرا کر اپنے کپڑے دیکھ رہی تھی۔ اور سوچنے لگی تھی کہ آج زوار کن لفظوں میں اسے سراہے گا۔

آج تو پارلر والی نے کمال کر دیا۔ "زوار کا تحریری پیغام پڑھتے ہی وہ چھپتے چھپاتے " چھت پر آئی تھی۔ چاند کی روشنی میں سامنے کھڑے اپنے دولہے کو دیکھ کر اس کے دل کی دھڑکن بڑھی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اس کے قریب آرہی تھی۔ اسکو اپنے سامنے دیکھ کر زوار بھی مسکراتے ہوئے اسکی طرف قدم بڑھانے لگا تھا۔ کتنی دیر اس کے موہنے حسن کو دیکھ کر وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائیں پھر اس پارلر والی سے بات کرلیں۔ "وہ جو ان تین مہینوں میں اس کی " بے تحاشا تعریف کی عادی ہوچکی تھی۔ آج اتنی تیاری پر ایسا فقرہ تو قطعی نہیں چاہتی تھی۔ اس لیے وہ عام دلہنوں والی شرم کو بلائے طاق رکھتی ، آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ، روٹھے لہجے میں بولی تھی۔

ڈارلنگ۔ !اب میں تمہاری تعریف بھی نہیں کرسکتا۔؟ "وہ اسکی بات ٹھیک سے نہ " سمجھتے ہوئے ، ردا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر سوالیہ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا تھا۔

تو میری کریں ، پارلر والی کی کیوں کی۔؟ "وہ بنا ہاتھ چھڑوائے لاڈ سے بولی تھی۔ وہ " آج اسکے روبرو کھڑی ہوکر اپنی تعریف سننا چاہتی تھی۔ جو وہ پچھلے تین مہینوں سے اسکی سماعتوں میں اتار رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے میں حیران ہوں کوئی اتنا خوبصورت لگ کر بھی لڑائی کر سکتا ہے۔ "زوار مسکرا " کر کچھ دیر اسکی جلن سے محفوظ ہوتا ، اسکے بائیں کان کی طرف جھک کر سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا۔

میں نہیں بولتی آپ سے ، آپ اب مجھے لڑاکا کہہ رہے ہیں۔ "اب کی بار وہ ہاتھ " چھڑوا کر خفگی سے بولی تھی۔ وہ جن جن سوچوں کے ساتھ یہاں آئی تھی ، ویسا تو کچھ بھی نہیں ہورہا تھا۔ اسے تو لگا تھا۔ آج زوار اسکی تعریف کرنے میں پتہ نہیں کون کونسی چیز ملا دے گا۔ مگر یہاں تو معاملہ ہی الٹ تھا۔

خوبصورت بھی تو کہا ہے۔ "وہ کمر پر ہاتھ رکھتے اسے آنکھیں دکھاتا بولا تھا۔ اسے تو " سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ یہ دھان پان سی لڑکی آخر چاہتی کیا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس خوبصورت۔؟ "وہ دلہن کا روپ لیے ، ہاتھ کمر پر ٹکائے برجستگی سے بولی تھی۔ "
زوار تو اپنی بیوی کے تیور دیکھ کر رہ گیا تھا۔ جو دلہن بن کر بھی خفگی سے باز نہیں آئی تھی۔

ہاں تو اور کیا۔؟ "زوار نے ناسمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے گویا اپنے پاؤں پر خود کلہاڑا "
مارا تھا۔

اور یہ کہ میں جارہی ہوں نیچے۔ "وہ زوار کے اتنے پرسکون جواب کو بمشکل ہضم "
کرتی اسے گھور کر بولی تھی۔ اور ساتھ ہی ساتھ واپسی کا ایک قدم بھی لے چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خبردار۔ !کم از کم آج تو اونگی بونگی باتیں نہ کرو۔ "زوار نے اسکی چوڑیوں سے بھری کلائی کو اپنی گرفت میں لے کر اسے آنکھیں دکھاتے کہا تھا۔

آپ بہت برے ہیں ، جب سے میں آئی ہوں کبھی کچھ تو کبھی کچھ کہہ رہے ہیں " اس لیے مجھے چینج نہیں کرنے دیا تھا۔ "وہ روہانسی شکل بنا کر بےچارگی سے بولی تھی۔

تم بھی بہت بری ہو ، کب سے تعریف کررہا ہوں سن ہی نہیں رہی ہو۔ "زوار " برامناتا خفگی سے بولا تھا۔

بس اتنی سی تعریف۔؟ "وہ رونی شکل بنا کر زوار کو دیکھ رہی تھی۔ اب کی بار زوار " کو اسکی سمجھ آچکی تھی۔ جس پر وہ محفوظ ہوتا مسکراہٹ دبا کر گویا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور تعریف کرنے کی اجازت ہے۔"

بلکل چلیں جلدی سے کریں میری تعریف۔ "!وہ خوش ہوتی ایک ادا شاندار سے " بولی تھی۔ جس پر زوار ہنستے ہوئے اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔ بلاشبہ وہ اچھا انتخاب ثابت ہوئی تھی۔

ہمم۔ ،،، ویسے مجھے تو تم پہلے سے موٹی لگی ہو۔ "وہ ردا کو جانچتی نظروں سے دیکھ " کر جان بوجھ کر تنگ کرنے کے لیے بولا تھا۔

موٹے ہوں گے آپ۔ "زوار کی بات سن کر وہ تلملا کر اسکے سینے پر اپنی مخروطی " انگلیوں سے چٹکی بھرتے ، مرچیں چبا کر بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی ،،، بہت ظالم ہو تم۔ "اس اچانک حملے پر وہ تڑپ اٹھا تھا۔ وہ خفگی سے اپنی بیوی" کو دیکھتے ہوئے ، سینہ سہلاتے ہوئے شکوہ کناں ہوا تھا۔

زاری۔ "!زوار کی بے تکی باتوں سے وہ جھنجھلا کر روہانسی ہوئی تھی۔"

ایک منٹ کیا کہا ہے مجھے ابھی۔ "وہ سب چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہوا تھا۔"

زاری۔ "وہ خفا سے لہجے میں بولی تھی۔"

ہائے۔۔ !کتنا پیارا لگ رہا یہ نام تمہارے منہ سے۔ "پھر سے اپنا نیا نام اسکے منہ سے " سن کر وہ دل پر ہاتھ کر دلکشی سے بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مجھے آپ زہر لگ رہے ہیں اس وقت۔ "ردا تو اپنی ناقدری پر رونے والی ہوگئی تھی۔ کیا کیا سوچا تھا اس نے کہ زوار پتا نہیں کیا کیا کہے گا اور وہ تھا کہ بات کا رخ ہی بدلے جارہا تھا۔

"زوار اسکی خفگی کو دیکھ کر تھوڑا ڈارلنگ وائف۔ !اب آپ زیادتی کررہی ہیں۔ سنجیدہ ہوا تھا۔ وہ اس کی آنکھوں میں چھپے اپنی تعریف کا انتظار دیکھ چکا تھا۔ مگر اسکا یہ روپ دیکھ کر زوار کا دل اسے شرارت پر اکسا رہا تھا۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو ، اتنی حسین ، دلربا کہ میرا دل ہی نہیں کررہا کہ تمہیں ان آنکھوں سے اوجھل ہونے دوں۔ کیسا سحر پھونکا ہے تم نے مجھ پر ، کہ میں دن بہ دن اس میں جکڑا جارہا ہوں۔ اوپر سے تمہاری ان جان لیوا اداؤں نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ "وہ اسے زیرک نگاہوں سے دیکھتے ہوئے ، نرمی روئی لہجے میں بولا تھا۔ ردا کے سراپے کا طوف کرتی اسکی بولتی آنکھیں اس کے لفظوں کی سچائی پر مہر لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھیں۔ وہ دیوانہ وار ، وارفتگی لٹاتی نظروں سے اسے اپنے حصار میں لیے ہوئے تھے۔ اس کے بولوں اور ان میں چھپی محبت کی چاشنی محسوس کرکے وہ سرشار ہوئی تھی۔ اسکی شوخ باتوں سے ردا کے دل میں گدگدی ہوئی تھی۔ دور افق پر کھڑا چاند بھی ان کے اس ملن پر خوش ہو کر کالی چادر اوڑھے آسمان پر بکھرے بادلوں میں چھپا تھا۔

وہ گہرے سرخ رنگ کے بھاری لہنگے پر سرخ اور زنگ رنگ کے امتزاج سے لگے نگوں کی بھاری چولی پہنے، سر پر سرخ ہی رنگ کا نازک سا دوپٹہ اوڑھے، ہاتھوں میں بھر بھر کر لگی ہوئی اپنی مہندی کو دیکھ رہی تھی۔ اسکی مہندی کا رنگ بہت کھلا تھا۔ جسے دیکھ کر وہ شرمائی تھی۔ بھاری میک اپ اور زیور میں اسکا نازک سراپا بہت دلربا لگ رہا تھا۔ وہ بہت خوش تھی زوار سے، اس رشتے میں منسلک ہو کر اور اپنی پسند کے مطابق پھر سے شادی ہونے پر۔ زوار نے اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو بھی بہت اہمیت دی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورا کمرہ گلاب کے سرخ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو سے مہک رہا تھا۔لیمپ کی مدھم پیلی روشنی خواب گاہ کو مزید خوابناک بنا رہی تھی۔وہ شور مچاتی، بے ہنگم دھڑکنوں اور تھمتی سانسوں کے ساتھ قد آور بیڈ پہ استحقاق سے بیٹھی تھی۔ابھی ساریہ اور عبیرہ اسے کمرے میں چھوڑ کر گئی تھیں۔

آنے والے خوش کن لمحات کا سوچ کر ہی گھبراہٹ کے مارے اسکی بے داغ پیشانی اور نازک ہاتھوں کی ہتھیلیاں عرق آلود ہو رہی تھیں۔ناچاہتے ہوئے آج اسے بھی شرم آ رہی تھی۔ تقریب اور فوٹو شوٹ کے دوران زوار کی گہری بولتی نگاہوں کی حدت ابھی بھی اسے اپنے آر پار محسوس ہو رہی تھی۔جو اسکالوں لوں بے چین کیے ہوئے تھیں۔

دروازے کے ٹک کی آواز سے کھلتے ہی اس کے دل کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں۔سفید سوٹ پر بلیک شیروانی پہنے، دلہے کا روپ لیے وہ کوئی شہزادہ ہی معلوم ہو رہا تھا۔چہرے کی مسکراہٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسی تھی کہ جیسے دنیا فتح کر لی ہو۔ چہرے پر پھیلا عجیب طمانیت کا احساس اسے مزید دلکش بنا رہا تھا۔

دروازے کے کھلتے ہی ردا نے ایک نظر سامنے دیکھا تھا، زوار کو اندر آتے دیکھ کر وہ ہڑبڑا کر اپنی نظریں جھکائی گئی تھی۔ اندر آتا زوار ردا کی اس معصوم ادا پر اپنا دل سنبھالتا رہ گیا تھا۔

اپنے عقب سے آتی اس شہزادے کے قدموں کی چاپ سن کر ردا نے چہرہ نیچے کیے آنکھیں زور سے میچی تھیں۔ جیسے جیسے وہ قدم بڑھا رہا تھا ردا کو اپنا دل بے قابو ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔

"السلام علیکم۔ "!وہ نرم سی مسکراہٹ کے ساتھ ایک نظر اسکے جھکے سر کو دیکھ کر تھوڑے فاصلہ پہ بیٹھ کر گھمبیر لہجے میں بولا تھا۔ اس کے بولنے پر ردا نے بمشکل اپنی غیر ہوتی حالت پر قابو پایا تھا۔ شرم و حیا سے اسکا چہرہ تپ اٹھا تھا۔ وہ جو بلا جھجک پڑ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پٹر بولتی رہتی تھی آج ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے وہ خود ہی ریموٹ سے اپنا آپ بند کر چکی ہے۔

و و و ،،، وعلیکم السلام۔ "!وہ مشکل سے ہکلاتے ہوئے منمنائی تھی۔ اسکی شرمائی " گھبرائی آواز سن کر زوار کچھ حیرت اور کچھ تعجب سے سامنے بیٹھی اپنی بیوی کو دیکھ کر رہ گیا تھا جو آج خلافِ توقع شرما رہی تھی۔ ردا کی شرم و حیا سے وہ خوش ہوکر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

پانی ہو۔؟ "زوار نے سر جھکا کر اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے نرمی سے استفسار کیا " تھا۔

ج ج جی۔۔۔ "!وہ ہکلا کر مبہم انداز میں گویا ہوئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف۔۔۔ !یا اللہ یہ مجھ سے بات کیوں نہیں ہورہی۔ ہائے آج تو لگتا سچ میں مجھے)
(ہارٹ اٹیک ہوجائے گا دیکھو تو دل ہی قابو نہیں ہورہا ، پاگل بھاگی جارہا ہے۔

ردا کی بات سنتے ہی زوار نے خاموشی سے پاس پڑے جگ سے پانی گلاس میں انڈھیل کر اسکے سامنے کیا تھا جسے وہ کانپتے ہاتھوں سے تھام کر گلاس لبوں کو لگا گئی تھی۔

پیچھے ٹیک لگا کر ریلکس ہوجاؤ۔ "اسکی ہاتھ سے گلاس واپس لیتے زوار نے نرمی سے " اسے پرسکون کرنے کے لیے کہا تھا۔ وہ اثبات میں سر ہلاتی پیچھے ہوکر ٹیک لگا گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو کیا چاہیے منہ دیکھائی میں میری بیوی کو۔؟ "وہ دوسرا تکیہ لے کر کہنی کے بل " کروٹ لے کر اسکے سامنے نیم دارز ہوکر ، محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

زوار کی نظروں کی تپش سے اسکا نظریں اٹھنا محال ہوا تھا۔شرم وحیا سے اسکا چہرہ گلنار ہوا تھا۔وہ چاہ کر بھی آج اسکی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی۔سیاہ گھنیری پلکوں کا اٹھتا گرتا جال زوار کو جکڑ رہا تھا۔

میری طوطی کی آج بولتی کیوں بند ہے۔ "وہ بائیں ہاتھ سے اسکی تھوڑی پکڑ کر ، چہرہ " اوپر کرتے بولا تھا۔ ردا نے لمحے بھر کے لیے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پھر سے نظریں جھکائی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ویسے ہی۔"

خفا ہو۔ "وہ جان بوجھ کر اسے بولنے کے لیے اکسانے لگا تھا۔"

نہیں تو۔ "!وہ نظریں اوپر کرکے ، نفی کرتی بولی تھی۔"

پھر بات کیوں نہیں کررہی۔؟ "وہ مسکرا کر اسکا نرم و گداز ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے " کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مستفسر ہوا تھا۔

کیا بات۔؟ "وہ زوار کی پریشانی پر ہلکا سا مسکرائی تھی۔ اسے یقین ہونے لگا تھا کہ " نازک رشتے کی دوڑ اب مضبوط ہونے لگی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہندی بہت پیاری ہے۔ "وہ اسکے حنائی ہاتھ سے حنا کی خوشبو کی مہک سونگتے بولا تھا"
اسکی اس حرکت پر ردا سٹپٹا کر رہ گئی تھی۔ ،

ڈارلنگ وائف۔ !آپکی منہ دیکھائی۔ "زوار اسکی مرمریں کلائی پر دو سونے کے کنگن "
محبت سے پہناتے ہوئے بولا تھا۔

شکریہ۔ "وہ مسکاتی آنکھوں سے کنگن دیکھتی ممنون ہوئی تھی۔ اسے واقعی اپنی منہ "
دیکھائی بہت پسند آئی تھی۔

ویلکم ڈارلنگ۔ "!وہ مسکرا کر دل پر ہاتھ رکھ کے تعظیماً سر جھکا کر بولا تھا۔ ردا کی غیر "
ہوتی حالت اب قدرے سنبھل چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری منہ دیکھائی نہیں کرو گی۔؟ "زوار نے اسکے خوبصورت چہرے کو دیکھ کر " مسکراہٹ دبا کر پوچھا تھا۔

جی نہیں ،،، کیونکہ دولہے کی منہ دیکھائی نہیں ہوتی۔ "وہ منہ اٹھائے صاف گوئی سے" گویا اسکے معلومات عامہ میں اضافہ کرتے بولی تھی۔

کیوں۔؟ "زوار نے تحیر سے اٹھ کر اسے استفہامیہ نظروں سے دیکھا تھا۔"

کیونکہ ،، کیونکہ اس نے دلہن کی طرح گھونگھٹ نہیں نکالا ہوتا۔ "زوار کے سوال پر " وہ کچھ دیر خاموشی سے اسے دیکھنے لگی تھی پھر اچانک فاتح نظروں سے دیکھتے ہوئے ، ردا ایک ادا سے بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر گھونگھٹ تو تم نے بھی نہیں نکالا تھا۔ "!ردا کو اپنے جون میں آتا دیکھ کر وہ " محفوظ ہوتا ، معصومیت سے بولا تھا۔ اندر ہی اندر وہ اسکی لوجک پر خوب ہنسا تھا۔

تو اب آپ میری منہ دیکھائی مجھ سے واپس لیں گے۔؟ "اسکی بات سے خائف " ہوکر ردا نے اپنا بائیں ہاتھ ، دائیں ہاتھ پر پہنے کنگنوں پر رکھ کر ، منہ بسور کر کہا تھا۔

نہیں ، مگر ڈارلنگ آپکو مجھے بھی تو منہ دیکھائی دینی چاہیے نا۔ "وہ نفی میں سر ہلاتا " اسکے پہلو میں بیٹھ کر ، چہرے پر بھرپور مسکینیت طاری کیے بولا تھا۔

یہ تو میں نے سوچا نہیں۔ "زوار کی مسکینیت ، اسکی باتیں ردا کے ننھے دل پر زور " سے ٹکرائی تھیں جس پر وہ شہادت کی انگلی دانتوں میں دبائے افسوس کرتی ، بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو کوئی بات نہیں اب سوچ لو۔ "!اسکے تاثرات دیکھ کر زوار نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دباتے ، اسکا ہاتھ پکڑ کر ملتجی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے گزارش کی تھی۔

"اب۔ !اب تو مارکیٹس بند ہوگئی ہوں گی۔ "وہ معصومیت سے اسکی آنکھوں میں جھانکتی ، اسکی بات کے مقصد سے انجان بنی ، افسردہ ہوئی تھی۔

"یار کہاں سے لاتی ہو ایسے جواب ، جو بندہ رومینس کو چھوڑ کر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ جائے۔ "اس کی بات سن کر زوار نے اپنا سر پیٹا تھا۔ حد ہوگئی اب یہ لڑکی اسکی بات کب سمجھے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ہماری شادی پر بھی مجھے ڈانٹیں گے۔؟ "وہ خفگی سے ہاتھ چھڑواتے ، روٹھے " لہجے میں شکوہ کناں ہوئی تھی۔

ڈانٹا کہاں ہے پریٹی ڈارلنگ ، یہ بندہ بشر تو شکوہ کررہا ہے۔ "زوار اپنی روٹھی بیوی " کو بازو کے حلقے میں لے کر ، اسکی خفگی بھری آنکھوں میں دیکھتا ، معصومیت سے گویا ہوا تھا۔

شکوے تو بیویاں کے ہوتے ہیں۔ "وہ بائیں بھنو اچکا کر ، خالص بیویوں والے تیور " لیے مستفسر ہوئی تھی۔ جس پر زوار اسکو دیکھ کر رہ گیا تھا۔

"تم نے کبھی سوچا کہ تمہارے پاس کس سوال کا جواب نہیں ہے۔؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پڑھائی کی بات کریں گے تو میں سوجاؤں گی۔ "!وہ برا مناتی ، دھمکی دیتی پیچھے " ہوئی تھی۔ جس پر زوار نے بروقت اسے مصنوعی آنکھیں دیکھاتے ٹوکا تھا۔

"اف۔ !لڑکی کیا کروں میں تمہارا۔"

"آپ بہت برے ہیں۔"

ہمم یہ تو ہے ، ویسے آج کل سے بھی زیادہ حسین لگ رہی ہو۔ "!وہ مسکرا کر اسکے " کان کے قریب سرگوشیانہ ہوا تھا۔ اسکا یہ سراپا زوار کے دل کی تہہ و بالا ہلا گیا تھا۔

زاری۔ "!ردا اپنا رخ زوار کی طرف موڑے دھیمے سروں میں بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمم۔۔؟"

آپ مجھے چھوڑیں گے تو نہیں۔؟ "وہ بولی تو اسکے لہجے میں ایک انجانا سا خوف پنہاں " تھا۔

نہیں بلکل نہیں کیونکہ اس وجود کے بغیر اب میں مکمل نہیں رہا۔ فکر نہ کرو میں نے " جو یہ بے یقینی پیدا کی ہے اسے میں ہی یقین میں بدل کر ، تمہیں اس خوبصورت رشتے کا اعتماد دلاؤں گا۔ کیونکہ میری دھڑکنیں اب تمہارے نام سے ، ہمارے رشتے سے دھڑکتی ہیں۔ "زوار نے اسکے چہرے کو ہاتھوں کی اوک میں لے کر ،اس کی پیشانی پہ اپنے لمس سے مسیحائی کرتے کہا تھا۔ وہ محبت کا یہ امرت ، عشق کا یہ گیان ان تین مہینوں میں وقتاً فوقتاً اس کی سماعتوں میں گھولتا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی کے شب وروز میں گھلتی زوار کی محبت وچاہت کے بے پناہ رنگ انکی زندگی کو مزید حسین کرتے جارہے تھے۔روٹھنامنانااور لاڈان کے رشتے میں وقت کے ساتھ ساتھ وابستگی کو مزید گہرا کرتا جارہا تھا۔

زوار کی اس قدر توجہ سے وہ بے یقینی کی کیفیت سے نکلنے لگی تھی۔اپنااعتماد بحال ہوتے ہی وہ کھل کے جینے لگی تھی۔اس نے ثابت کیا تھا کہ عورت اگر شاخ کی نرم ٹہنی سے منسوب کی گئی ہے تو اس میں غلط کچھ نہیں ہے۔

زوار نے آہستہ آہستہ اسے اپنے رنگ میں رنگا تھا۔ اور وہ نرمی سے خود بخود اسکے رنگ میں رنگتی چلی گئی تھی۔ وہ جو پہلے پہل اس سے غافل رہتی تھی آہستہ آہستہ اسے ، اسکی طبیعت ، اسکی ضرویات کو جاننے لگی تھی۔ اسکا ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شروع شروع میں زوار اسکو جگائے بغیر آفس چلا جاتا مگر دھیرے دھیرے وہ ناشتہ پہ اسکا ساتھ دینے کے لیے اٹھتے اٹھتے، اسکی تیاری میں بھی مدد کرنے لگی تھی۔ یہ سب زوار نے اسے نہیں کہا تھا وہ خود سمجھی تھی کہ رشتوں میں ایک دوسرے کا کام کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہوتی بلکہ یہ دوسرے کو آپکی موجودگی کے احساس کے ساتھ ساتھ آپکی نظر میں اسکی اہمیت بھی واضح کرتی ہے۔

زوار نے نسرین کو اکیلے نہیں رہنے دیا تھا۔ اب وہ انکے ساتھ رہتی تھی۔ وہ خود بھی ردا کو بدلتے دیکھ کر حیران اور خوش ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا نے اسے صبح سے کوئی پانچ دفعہ یاد کروایا تھا کہ آج جلدی گھر آنا مگر پھر بھی وہ لیٹ آیا تھا۔ جس پر وہ گول گپے کی طرح منہ پھلا کر ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔ زوار نے بارہا اسے وقت پر نہ آنے کی وجہ بتائی تھی مگر پھر بھی وہ خفا تھی۔ پچھلے دو دنوں سے اسکا دل آئس کریم کھانے کو کر رہا تھا مگر زوار آجکل روز ہی دیر سے آرہا تھا۔

یعنی لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ "وہ اسکا ہاتھ تھام کر کچھ پیار سے کچھ " گھور کر دیکھتے بولا تھا۔

بھوت،،،، بھوت ہوں گے آپ ، آپکے بچے۔ "ایک تو دیر سے آنے پر وہ خفا تھی " اب بھوت کہنے پر تو وہ بدک ہی پڑی تھی اس لیے شاک کی حالت جو منہ میں آیا وہ بولی گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے آپس کی بات ہے۔ میرے اور تمہارے بچے ایک ہی ہوں گے کسی کو بتانا نا۔ "" بچوں کا سن کر زوار نے بمشکل اپنا قہقہہ دبا کر اسکا پھولا ہوا منہ دیکھ کر رازدانہ طور پر کہا تھا۔

میں تو سب کو بتاؤں گی۔ "وہ اسکا غیر سنجیدہ انداز دیکھ کر چڑ کر بولی تھی۔"

مجھے پتہ تھا اسی لیے تو کہا کہ کسی کو بتانا مت۔ "زوار نے اسکا ہاتھ دبا کر ہنستے ہوئے " کہا تھا۔ جس پر وہ اسکا اسکو پیچھے دھکیلتی پیر پٹختی واک آؤٹ کر گئی تھی۔ زوار تو اسکا انداز دیکھ کر مسکرائے بنا نہ رہ سکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مبارک ہو ، آپکا بیٹا ہوا ہے۔ "ڈاکٹر کے یہ الفاظ تھے کہ جینے کی نئ امید ، احان " نے سنتے ہی ایک گہرا سانس لیا تھا۔ آج دوپہر میں ساریہ کی طبیعت بگڑی تھی جس پر احان کے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے۔ جب سے ساریہ اندر کمرے میں گئ تھی وہ ایک منٹ کے لیے نہیں بیٹھا تھا۔ سکون ہوتا بھی کیسے اسکی متاع جان اندر اپنی جان سے کھیل رہی تھی۔

اللہ تیرا شکر ہے ، احان بہت بہت مبارک ہو میری جان۔ "!وہ جو ڈاکٹر کے اپفاظ " سنتے ہی سکون سے آنکھیں موند کر دل میں ہی اپنے رب کا شکر گزار ہورہا تھا پاس سے آتی غزالہ کی آواز سن کر ہوش میں آیا تھا۔ خوشی ، طمانیت کے احساس سے اسکی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔ وہ خوشی سے غزالہ کے گلے لگا تھا۔

میری بیوی کیسی ہے۔؟ "غزالہ سے ملتے ہی وہ لجاحت سے پاس کھڑی نرس سے " مستفسر ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ٹھیک ہیں ، ابھی انہیں روم میں شفٹ کردیں گے تب آپ مل لیں۔ "نرس " مخصوص انداز میں مسکراتے بولی تھی۔ جس پر وہ سر ہلا کر اپنی آنکھیں صاف کرکے ہاشم کے گلے لگا تھا۔ آنسو خود بخود اسکی آنکھوں سے نکل رہے تھے۔

ہائے ماشاءاللہ یہ کتنا پیارا ہے ، کتنا کیوٹ۔ !او میرا گولو ، میرا مولو ، پیالا سا بےبی۔ "" سب اس وقت ہسپتال کے کمرے میں موجود ساریہ اور اسکے بیٹے کو دیکھنے آئے تھے۔ ردا تو گول مٹول باوے جیسے بچے جو دیکھ کر اسکی دیوانی ہوگئی تھی۔ نیلے کمبل میں لپیٹے بچے کو گود میں کے کر وہ خوشی سے اسے چٹاچٹ چومتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس کے انداز پر سب مسکرا اٹھے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احان تو مسلسل ساریہ کو دیکھ کر اسکا مشکور کو رہا تھا جس نے اسے اتنا پیارا تحفہ دیا تھا۔ زوار احان کی نظروں میں اپنی بہن کی قدر دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا۔

غزالہ اور ہاشم تو بچے کو گود میں لینے کے لیے بچوں کی طرح خفا ہو رہے تھے۔ دونوں کی خوشی دیدنی تھی۔ نسرین تو انکی خوشی دیکھ کر بار بار انکی نظر اتار رہی تھی۔

پھپھو کی جان کہاں ہے۔؟ "عبیرہ اندر آتے ہی خوشی سے بولی تھی۔ زین اور وہ " ابھی ہسپتال آئے تھے۔ اسکی خوشی دیکھ کر احان جو ابھی اپنے بیٹے جو گود میں لے کر بیٹھا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ عبیرہ خوشی سے احان کے گلے لگتی ، بے صبری سے بچے کو گود میں لے گئی تھی۔ اور دیوانہ وار اسے چومنے لگی تھی۔ عرصے بعد انکے گھر کوئی ننھا مہمان آیا تھا۔ عبیرہ خود بھی ماں کے رتبے پہ فائز ہونے والی تھی مگر پھپھو بننے کی خوشی اسے بہت زیادہ تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موسم بدل رہا تھا، ہوا میں اب خنکی بڑھنے لگی تھی۔ سردیوں کی دیوانی ردا نے رات کے بارہ بجے زوار کو بڑے لاڈ سے چھت پر جا کر کافی پینے کے لیے منایا تھا۔ کل سنڈے تھا اس لیے وہ جلد ہی راضی ہو گیا تھا۔

اب اگر تم نے ایک دفعہ بھی اور چونٹی کاٹی تو میں،،،، میں نے بولنا نہیں ہے پھر۔ """

وہ رات کے اس پہر چھت پر بیٹھ کر ، ردا کی فرمائش پر کافی پے رہے تھے۔ زوار ردا کی ناختم ہونے والی باتوں پر دل و جان سے ہمہ تن گوش تھا۔ مگر اب باتوں کے دوران جیسے جیسے اسکے چونٹی کاٹنے کے سلسلے بڑھ رہے تھے ویسے ویسے زوار کے وجیہہ چہرے کے زوایے بھی بدل رہے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ جھنجھلا کر بولا تھا۔ جبکہ اسکی بات پر ماہ کامل کے چاند سے میل کھاتا اسکا دلنشین چہرہ لٹکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا بات ہوئی شوہر تھوڑی ناراض ہوتے ہیں بیوی ناراض ہوتی ہے۔ "وہ اب بھی "
ایسی تھی ساری بات سے اپنے مطلب کی بات کو گرفت میں لیتی تھی۔ اسکی قابلِ
گرفت بات کو سن کر زوار نے بچوں کی طرح معصوم منہ بنا کر اسکے چاند کی سفید
روشنی میں دمکتے چہرے کو دیکھا تھا۔

چلو جی یہ کون سی کتاب میں لکھا۔ "وہ برہم آنکھوں سے اسکو دیکھتے ہوئے برا "
مناتے ہوئے مستفسر ہوا تھا۔

ایک تو آپکی ہر بات پڑھائی سے شروع ہوکر وہیں ختم ہوتی ہے۔ "وہ ماہ کامل کی "
رات ، جاذب شوہر اور کافی کے امتزاج سے بنے اس رومانوی ماحول میں پڑھائی کی
بازگشت کو گھلتا دیکھ کر سخت بدمزہ ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم ذرا بھی اچھی اسٹوڈنٹ نہیں ہو۔ "وہ نفی میں سر ہلاتا تاسف میں بولا تھا۔"

بیوی تو اچھی ہوں نا۔ "ردا نے جواب بے حد برجستگی کے ساتھ دے کر اپنی جھیل " سی استفہامیہ نگاہیں اسکے چہرے پر مرکوز کی تھیں ، اسکی آنکھوں میں اقرار کی چاہ بسی ہوئی تھیں۔ مگر یہ تو ہر صدی کا رواج ہے کہ مرد فطرتاً کنجوس ہو یا نہ بیوی کی تعریف میں غریب کے ساتھ ساتھ خاصا کنجوس بھی ہوتا ہے۔ اور اب بھی یہی ہوا تھا۔

بہت خوب۔ "وہ اس پہر میں اپنے ارد گرد سرد ہوا کے جھونکے میں گہری سانس " اس میں انڈھیل کر چڑانے والے انداز میں بولا تھا۔

آپ مزاق بنارہے ہیں۔؟ "وہ چشمگین نگاہوں سے گھور کر بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری مجال۔؟ "وہ رخ اسکی طرف موڑ کر بھنوئیں سوالیہ انداز میں اچکائے بولا تھا۔"

چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ "وہ خفگی سے ناک چڑھائے طنزیہ بولی تھی۔ وہ جب بھی خفا " ہوتی تھی ، آخر میں اسے یہ طعنہ ضرور دیتی تھی۔ جس پر زوار اسکا منہ دیکھ کر رہ جاتا تھا۔

یار بس بھی کردو اب یہ طعنہ دینا۔ "زوار نے اسے دیکھتے ہوئے روہانسی شکل بنائی " تھی۔ جس پر وہ کھلا کھلا کر ہنسی تھی۔ زوار نے غور کیا تھا کہ جتنی جلدی وہ خفا ہوتی ہے اتنی ہی جلدی وہ مان بھی جاتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نسرین کے ہسپتال سے فون کرتے ہی زوار سب کچھ چھوڑ کر بھاگتے ہوئے ہسپتال آیا تھا۔ آج صبح زوار کے جاتے ہی ناشتہ کرتے وقت ردا کی اچانک طبیعت خراب ہوتے ہی نسرین گھبرا کر اسے ہسپتال لائی تھی۔ اسکے چیک اپ کے دوران نسرین زوار کو فون کر چکی تھی۔

ابھی وہ اور نسرین باہر ٹہل ہی رہے تھے کہ ڈاکٹر نے باہر نکل کر انہیں خوشخبری سنائی تھی۔ جس پر وہ دونوں خوشی سے نہال ہوئے تھے۔ وہ دونوں دل ہی دل میں اللہ کے شکر گزار ہوئے تھے۔ نسرین اسے سے مل کر اسے مبارکباد دے کر شکرانے کے نفل ادا کرنے چلی گئی تھی۔ ردا کا تو شرم کے مارے برا حال تھا۔ وہ زوار سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔ آج دوسری دفعہ اسکی بولتی بند ہوئی تھی۔

"وہ مسکرا کر چلتا ہوا اسکے قریب آکر لہجے میں محبت سموئے !مبارک ہو ڈارلنگ۔ " بولا تھا۔ جبکہ ردا شرماتے ہوئے مسکرا کر منہ کا رخ دوسری طرف کر گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار اب مزید اسے توجہ دینے لگا تھا۔ اسکے کھانے پینے کا، اٹھنے بیٹھنے کا خیال رکھنے لگا تھا۔ اسکے موڈ سوئنگز کو بھی ہنس کر برداشت کرتا تھا۔ جیسے جیسے دن قریب آرہے تھے وہ اسے بچوں کی طرح ٹریٹ کرنے لگا تھا۔ ردا تو اسکا یہ انداز، توجہ دیکھ کر رہ گئی تھی۔

وہ ردا کو کے کر نیچے شائستہ کے کمرے میں شفٹ ہو چکا تھا۔ بہت زیادہ ضروری کام کی وجہ سے وہ ناچاہتے ہوئے بھی دو دن کے لیے اسلام آباد گیا تھا۔ مگر وہ ردا کو بے تحاشا نصیحتیں کرنا نہیں بھولا تھا۔ ردا تو اسکے جانے کا سن کر ہی بھڑک اٹھی تھی اور اس سے بول چال بھی بند کر چکی تھی۔ جس پر نسرین نے اسے بہت ڈپٹا تھا۔

اور وہ زوار کو بھی جانے سے پہلے مطمئن کر چکی تھی کہ وہ ردا کا خیال رکھے گی جس پر وہ کچھ پر سکون ہوا تھا۔ وہاں جا کر بھی وہ ہر دو گھنٹے بعد فون کر رہا تھا۔ کبھی تو ردا اسے یاد کرنے کی وجہ سے فون اٹھا لیتی مگر کبھی غصے سے کاٹ دیتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی وہ بے چین ہو کر بیڈ پر چت دارز تھی، نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی اس لیے وہ بے مقصد کمرے کی چھت کو گھور رہی تھی کہ زوار مع سامان اندر آیا تھا۔ جسے دیکھ کر وہ خفگی سے نظروں کا رخ بدل گئی تھی۔ زوار اسکا انداز دیکھ کر مسکرایا تھا اسے پتہ تھا کہ وہ ایسے ہی کرے گی۔ وہ سامان سائیڈ پر رکھتا اسکے قریب آکر، ردا کی دائیں بازو سیدھی کر کے، اس پہ سر رکھ کر نیم دراز ہوا تھا۔ ردا تو اسکی حرکت پر اسکو گھور کر دیکھنے لگی جس پر زوار نے خاموشی سے اسے دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی تھی۔ بس اس کی برداشت یہاں تک تھی۔ اور وہ چڑتے ہوئے اسی بازو والے ہاتھ سے اسکے شانے پر زور سے چٹکی بھر گئی تھی۔

آئی ،،، کتنی ظالم بیوی ہو۔ ایسے کرتے ہیں شوہر کا استقبال۔؟ "وہ جو پیار اسے تک " رہا تھا تڑپ کر اٹھ بیٹھا تھا۔

بات نہیں کریں مجھ سے۔ "وہ خفگی سے کہتی پہلو بدل گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پریٹی ڈارلنگ ابھی آپکو دیکھتے ہیں۔ "وہ اسکی پشت دیکھ کر بولتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا " تھا۔ اسکا ارادہ پہلے کپڑے بدلنے کا تھا۔

کھانا لاؤں۔؟ "وہ جو ابھی فریش ہوکر شب خوابی کا لباس پہنے باہر آیا تھا۔ ردا اسکو " دیکھتے ہوئے بولی تھی۔ اب اسکا غصہ ٹھنڈا ہوچکا تھا۔

ہمم ، چلو ساتھ میں چلتے ہیں کچن۔ "وہ اسکے چہرے کو دیکھتے مسکرا کر بولا تھا۔ پھر " اسے ساتھ لے کر کچن میں آیا تھا اور اسکو کرسی پر بیٹھا کر خود ہی کھانا گرم کرنے لگا تھا۔ کھانا میز پر لگا کر خود ہی اسکے لیے پلیٹ میں نکالنے لگا تھا۔ جس پر ردا تاسف سے اسے دیکھتی رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب پیزا نہیں کھانا۔ "وہ اسکو دیکھتے نرمی سے بولا تھا۔ کیونکہ ردا کو ہر دوسرے دن "
پیزا کھانا ہوتا تھا۔ زوار جانتا تھا اب بھی پیزا کھانے کے چکر میں اس نے رات کا
کھانا نہیں کھایا ہو گا۔

اللہ کم از کم کنجوس شوہر تو کسی کو نہ دے۔ "وہ سامنے پڑی پلیٹ دیکھ کر سخت "
بدمزہ ہوتے بولی تھی۔ جس پر زوار نے اسکو دیکھ کر مسکراہٹ دبا کر کہا تھا۔

"آمین۔"

زاری۔ !زرا نہیں اچھا یہ۔ "ردا نے سامنے چالوں والی پلیٹ دیکھ کر روہانسی شکل بنائی "
تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بات نہیں ، میڈیسن سمجھ کر کھالو۔ "زوار اپنا چمچ پلیٹ میں رکھ کر ، اسکے ہاتھ " پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے اسے سمجھانے کے لیے بولا تھا۔ ڈاکٹر نے اب سختی سے منع کیا تھا پیزا کھانے سے اس لیے وہ اسے پیار سے قائل کرنے لگا تھا۔

بہت برے ہیں آپ۔ "وہ برا منہ بناتی ہاتھ ہٹا کر بے دلی سے کھانے لگی تھی۔ " پیزے کی بھوک کی وجہ سے چاول بمشکل اس کے حلق سے نیچے گئے تھے۔ مگر وہ زوار سے پھر سے خفا ہوگئی تھی۔ اس کیے کھانا کھاتے ہی خاموشی سے اٹھ کر کمرے میں آگئی تھی۔ تھوڑی دیر بعد زوار بھی دودھ کا گلاس ہاتھ میں لے کر اسکے پیچھے آیا تھا۔ اور خاموشی سے اسکے سامنے کیا تھا۔ وہ اس سب کے بعد اسے منانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"زاری پلیز۔ میرا ذرا دل نہیں ہے ، اسے پیچھے کرلیں مجھے پہلے ہی بہت درد ہورہی ہے۔ "وہ زوار کو دیکھتے ہوئے بے دلی سے بولی تھی۔ درد کے تاثرات اسکے چہرے سے عیاں ہورہے تھے۔

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر کے پاس چلیں۔ "وہ جلدی سے گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر ، پریشان ہوکر سنجیدگی سے بولا تھا۔

"زوار۔۔۔ "!درد کی شدت سے وہ یکدم چیخی تھی۔ اسکی حالت دیکھ کر تو زوار کے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے۔ اس نے جلدی سے نسرین کو آواز دے کر ہسپتال کے لیے گاڑی نکالی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسلسل بے چینی سے چکر کاٹ کاٹ کر وہ تھک چکا تھا مگر بیٹھنے کو ابھی بھی دل نہیں تھا۔ نسرین راہداری میں لگی کرسیوں پر بیٹھی اپنی بیٹی کے لیے دعائیں کر رہی تھی۔

مجھے بے بی چاہیے۔ "وہ باہر ہونے والی گفتگو کے بعد سے بضد ہوئی تھی۔ زوار جو پہلے ہی اسکی باتوں پر غصے سے جھنجھلایا ہوا تھا، تنک کر بولا تھا۔ "

"بنی تو ہوئی ہو میری اماں اور کیا کرنا ہے۔"

مجھے اتنا گندہ بچا نہیں لینا۔ "وہ خفگی سے جو منہ میں آیا تھا کہہ گئی تھی۔"

گندی مما کو گندا بچہ ہی ملتا ہے۔ "زوار تو اس کے منہ سے اپنے لیے جھڑتے پھول " دیکھ کر دوبدو بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا کی باتیں مسلسل اسکے کانوں میں گونج رہی تھیں۔اسکی معصوم باتوں کو یاد کر کے زوار کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔اتنے میں ہی کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔اور ڈاکٹر باہر آئی تھی۔

"مبارک ہو ، آپکا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہوئی ہے۔"ڈاکٹر نے مخصوص انداز میں اسے یہ خوشخبری سنائی تھی۔خوشی سے زوار کے آنکھوں سے آنسو نکلے تھے۔اتنے میں غزالہ ہاشم ، احان اور ساریہ بھی آگئے تھے۔

"مبارک ہو بھائی بہت بہت۔۔۔"!ساریہ سنتے ہی نم آنکھوں سے اسکے گلے لگی تھی۔ ساریہ کے گلے لگتے ہی زوار خوب رویا تھا۔سب جانتے تھے کہ وہ شائستہ کی وجہ سے رو رہا تھا۔غزالہ نے آگے بڑھ کر ان دونوں کو الگ کیا تو زوار اس کے گلے لگ کر بھی رونے لگ تھا۔وہ اپنی زندگی کی سب سے بڑی خوشی میں اپنے ماں باپ کو شدت سے یاد کررہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غزالہ نے کچھ توقف کے بعد الگ کر کے اسکے آنسو صاف کیے تھے۔اور نفی میں سر ہلا کر اسے رونے سے منع کیا تھا۔ جس پر وہ آنسو صاف کرتا ہاشم کے گلے لگا تھا۔ پھر ہر طرف مبارک باد کی صدائیں بلند ہوئی تھیں۔

وہ کالے ٹریک سوٹ میں ملبوس، پیشانی پر بکھرے بالوں کے ساتھ اسکے بیڈ کے قریب کرسی پر بیٹھا، سوئی ہوئی ردا کو دیکھ رہا تھا۔رات کی وجہ سے باقی سب واپس چلے گئے تھے مگر زوار اور نسرین وہیں تھے۔ردا کو سوتا دیکھ کر نسرین نفل پڑھنے چلی گئی تھی۔ جبکہ زوار کافی دیر اپنے ننھے ننھے بچوں کو پیار سے دیکھتا رہا تھا۔ پھر نسرین کے جاتے ہی وہ ردا کی طرف متوجہ ہوا تھا۔ جس نے اسے دو انمول تحفے دیے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار ٹکٹکی باندھ کر ردا کے چہرے کو دیکھ رہا تھا، ماں بننے کے بعد اسکا چہرہ زوار کو مزید اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا۔ وہ مبہوت سا اسے دیکھ رہا تھا کہ ردا کی پلکوں میں ہلکی سی جنبش ہوئی تھی۔ جس پر وہ مسکراتا ہوا کھڑا ہو کر اس پر جھکا تھا۔

"زوار کی بے چینی ، اسکی پروا اسکے لہجے میں پنہاں تھی۔ اس نے بہت مشکل سے آنکھیں کھولی تھیں۔ زوار کو یوں پریشان دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔ ٹھیک ہو۔؟"

"جی ، میرے بے بی۔؟"

"کاٹ میں ہیں ، میں لاتا ہوں۔" وہ نرمی سے بول کر کاٹ کی طرف گیا تھا۔ پہلے بیٹی کو اٹھا کر وہ آرام سے اسے ردا کی گود میں دے کر اپنے بیٹے کو نرمی سے پکڑ کر اسکے قریب بیٹھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینک یو سو مچھ وائفی۔ "وہ ردا کو اپنی بیٹی کے چھوٹے چھوٹے سرخ و گلابی ہاتھ "
چومتے ہوئے دیکھ کر مشکور ہوا تھا۔

جس پر وہ سامنے بیٹھے اپنے شوہر جو کہ اسے مکمل کر چکا تھا، کو دیکھ کر آسودگی سے مسکرائی تھی۔
وہ اپنے رب کی بے انتہا شکر گزار ہوئی تھی جس نے اس کے نصیب میں زوار جیسا شوہر لکھا تھا۔

چہرہ میرا تھا، نگاہیں اُس کی
خامشی میں بھی وہ باتیں اُس کی

میرے چہرے پہ غزل لکھتی گئیں
شعر کہتی ہُوئی آنکھیں اُس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شوخ لمحوں کا پتہ دینے لگیں

تیز ہوتی ہُوئی سانسیں اُس کی

ایسے موسم بھی گزارے ہم نے

صبحیں جب اپنی تھیں، شامیں اُس کی

دھیان میں اُس کے یہ عالم تھا کبھی

آنکھ مہتاب کی، یادیں اُس کی

رنگ جو ئندہ وہ، آئے تو سہی!

پُھول تو پُھول ہیں، شاخیں اُس کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیصلہ موجِ ہَوا نے لکھّا!

آندھیاں میری، بہاریں اُس کی

خود پہ بھی کھلتی نہ ہو جس کی نظر

جانتا کون زبانیں اُس کی

نیند اس سوچ سے ٹوٹی اکثر

کس طرح کٹتی ہیں راتیں اُس کی

دُور رہ کر بھی سدا رہتی ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھ کو تھامے ہُوئے باہیں اُس کی

(پروین شاکر)

ردا آج پہلی بار جذبے لٹاتی نظروں سے زوار کو دیکھتے ہوئے اپنی چاہت کا اعتراف کر رہی تھی۔ زوار کی محبت کی پھوار پر وہ پور پور بھیگ کر اپنا آپ اسکے سپرد کر چکی تھی۔

حان۔ "!ساریہ نے احان کو گھورتے ہوئے سرگوشی کی تھی۔ جب سے فہد پیدا ہوا " تھا وہ طوطے کی طرح اسے یہ بات رٹا رٹا کر تھک گئی تھی کہ فہد چھوٹا ہے اس لیے دروازہ زور سے کھولنا اور بند کرنا چھوڑ دیں مگر احان کو یہ بات دونوں حرکتیں کرکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاد آتا تھا۔ آج بھی یہی ہوا تھا۔ وہ زور سے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آیا تھا۔ ساریہ جو ابھی مشکل سے فہد کو سلا کر بیٹھی تھی جھنجھلا اٹھی تھی۔

سوری۔ "احان نے کان پکڑتے اشارہ سے کہا تھا۔ جس پر وہ اسے تاسف میں دیکھ " کر رہ گئی تھی۔

کافی۔ "فہد کو سلا کر وہ احان کے فریش ہونے سے پہلے اسکے لیے کافی بنانے کے " لیے کچن میں گئی تھی۔ احان فریش ہوکر فہد کو چوم کر بالکونی میں آیا تھا۔

وقت مل گیا میرے لیے۔ "وہ کافی کا مگ پکڑتے شکوہ کناں ہوا تھا۔ جب سے فہد " ہوا تھا اس کا یہ شکوہ اسکے لبوں سے ہٹنے سے انکاری تھا۔ کیونکہ فہد بہت شریر بچہ نکلا تھا اور ساریہ ہر وقت اسکے پیچھے بھاگتی رہتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ دونوں نے مجھے تنگ کرکے رکھا ہوا ہے۔"ساریہ اسکے قریب بیٹھتے ہوئے منہ بنا کر بولی تھی۔

"یار ویسے مجھے سمجھ نہیں آتی ، ہمارا فہد کس پر چلا گیا ہے میں تو اتنا شرارتی نہیں تھا۔"وہ کافی کا مگ پکڑ کر تاسف سے بولا تھا۔ جبکہ ساریہ تو اسکی بات سن کر اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔

"میرا بیٹا آپ سے بہت زیادہ شریف ہے۔"

"میرا بیٹا مطلب ، میں کیا اب تمہارا سوتیلا شوہر ہوگیا ہوں۔؟ "احان نے ساریہ کی بات سن کر خفگی سے کہا تھا جس پر وہ مسکراہٹ دبا کر مغرور ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!پتہ نہیں۔"

دئیر وائفی۔ !آپ زرا بھی اچھی بیوی نہیں ہیں۔ "وہ اسکے تاثرات سے محفوظ ہوتا " بولا تھا۔

کوئی بات نہیں گزرا کرلیں۔ "وہ جان بوجھ کر کندھے اچکا کر بولی تھی۔"

گزرا تو آپ کررہی ہیں میں تو بہت خوش ہوں۔ "وہ مسکاتی نظروں سے اسے دیکھتے " ہوئے گویا ہوا تھا۔ جس پر ساریہ آسودگی سے مسکرائی تھی۔ محبت کا یہ امرت ہر وقت اسکا شوہر اسکے کانوں میں گھولتا رہتا تھا۔ جس پر وہ بےحد شکرگزار تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئی لو یو جان۔"

چھے سال بعد۔!

"مما۔!"عبداللہ نے پیار سے ردا کو بلایا تھا۔

جی مما کی جان۔ "اس نے ہیل میں قید پاؤں کو آزاد کرتے ہوئے جواب دیا تھا۔ "
وہ ابھی ساریہ کے بیٹے فہد کی سالگرہ سے واپس آئے تھے۔

آئی لو یو "آبی نے معصومیت سے ردا کے چہرے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئی لو یو ٹو مما کی جان ،،، میرا پیارا بلا۔ "ردا نے اسکے بال بگاڑتے ہوئے ہوئے کہا تھا۔

مما۔ "!عبداللہ نے اسے دیکھتے ہوئے پھر سے پکارا تھا۔"

"جی بولو، کیا چاہیے میرے بلے کو جو مکھن لگایا جارہا ہے۔ "ردا نے اسکے گال پیار سے کھینچے پوچھا تھا۔

"مما مجھے نا آپ جیسی وائف چاہیے۔ "آبی نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بم پھوڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔۔۔ کیا کہا؟ "ردا نے حیرت سے اپنے سپوت کو دیکھا تھا۔ جو ہر آن اسے " حیران کرنے پہ تلا رہتا تھا۔

مما پلیز نا، آپ لا دو مجھے بھی میری اپنی والی وائف۔ "آبی نے بڑے لاڈ سے کہا تھا " جیسے بیوی نہیں کوئی گیند چاہیے تھی۔

میری جان ابھی آپ چھوٹے ہو۔ ابھی بس پڑھو۔ جو صحیح سے نہیں پڑھتا نا پھر کوئی " بھی لڑکی اس سے شادی نہیں کرتی۔ "ردا نے اسے پیار سے اسکے بال بناتے اسے ٹالنا چاہا تھا۔

مما میں نا اسے منالوں گا آپ لاؤ تو۔ "آبی نے روہانسی صورت بناتے ہوئے کہا پھر " سے کہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے منائے گا میرا بلا؟ "ردا نے اسکی شکل دیکھ کر مسکراتے ہوئے اسکے گال کھینچ کر" پوچھا تھا۔

میں نا اسے اپنے ٹوائز دوں گا۔ اسکے ساتھ باتیں کروں گا اور پھر جب ہم سکول سے" واپس آئیں گے تو میں اسکو آئس کریم بھی کھلاؤں گا۔ "آبی نے اپنے معصوم خوابوں کا نقشہ اپنی ماں کے گوش گزار کیا تھا۔

بھائی آپ نے مجھے تو کبھی اسکول سے واپس آتے آئس کریم نہیں کھانے دی " تھی۔ "زروہ جو کب سے بیڈ پر بیٹھی اپنے بھائی کو سن رہی تھی اسکی آخری بات سن کر حیرت سے شکوہ کرنے لگی تھی۔ جو روز واپسی پہ اسکو آئس کریم کھانے نہیں دیتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو وہ میری وائف ہو گی نا۔ "آبی نے جلدی سے زروہ کو اسکی غلطی کی نشان دہی " کروائی تھی۔ ردا تو اپنے بچوں کو دیکھ کر رہ گئی تھی۔

مما آپ نہ لا کے دو اسے۔ "زروہ نے اپنے طوطا چشم بھائی کو دیکھ کر کہا تھا۔"

مما پلیز نا۔ "آبی اسکو نظر انداز کرکے اپنی بات جاری رکھی تھی۔ جس پر ردا اسے " گھور کر رہ گئی تھی۔

اچھا بس چلو چینج کرو اور سونے کے لیے لیٹو۔ "ردا نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔ " مگر وہ ویسے ہی منہ بسور کر کھڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی تک چینج نہیں کیا آپ دونوں نے۔ "زوار جو باہر سے ابھی فون سن کر آیا تھا" ان دونوں کو ویسے کھڑا دیکھ کر بولا تھا۔ جس پر عبداللہ مسکراتے ہوئے اسکی طرف آیا تھا۔ تاکہ اپنی خوائش اسے بتا سکے۔ ردا تو اسکی ڈھٹائی دیکھ کر حیران تھی۔

"بابا۔"

جی بابا کی جان۔ "!وہ آبی کے گال کو زور سے چوم کر بولا تھا۔"

مما کو کہیں نا مان جائیں۔ "وہ معصوم منہ بنا کر زوار کے سامنے کھڑا تھا۔ جس پر" زوار اسکے سلکی بال خراب کرتا ردا کو بھنوئیں اچکا کر پوچھتے ہوئے ، زروہ کو گود میں لے کر لاڈ کرنے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا ، بھائی کو اپنے والی وائف چاہیے۔ "اس سے پہلے کہ ردا کچھ بتاتی زروہ معصومیت "
سے زوار کو دیکھتے بولی تھی۔

زروہ کی بات سن کر اسکی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں۔ جبکہ ردا نفی میں سر ہلاتی اپنی جیولری
اتارنے لگی تھی۔

اسکو کیا ہوا ہے۔ "زوار نے شرماتے ہوئے آبی کو دیکھ کر تشویش سے ردا سے پوچھا "
تھا۔

اسکی بہت دنوں سے ٹیونگ نہیں ہوئی ، مجھے لگتا ہے آج کروا کے سونا ہے اس "
نے۔ "ردا نے مڑ کر عبداللہ کو تنبیہی نظروں سے گھورا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان ابھی آپ پڑھ لو ، پھر کرلینا۔ "ردا کو غصے میں دیکھ کر زوار نے اپنے بیٹے" کو پچکارا تھا۔ مگر آبی تو اپنی امی کی گھوری کی پرواہ کیے بغیر اپنی بات جاری رکھے ہوئے تھا۔

"نہیں بابا پلیز۔"

یار کیا ہوگیا ہے ، اب میں نہ سنوں۔ "ردا کے بگڑتے تیور دیکھ کر زوار نے سختی" سے اسے گھرکا تھا۔ جس پر آبی منہ بنا کر بولتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔

"اوکے بابا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو پرنسس آپ بھی چینج کرو۔ "زوار نے زروہ کے گلابی گال چومتے اسے گود سے اتارا تھا۔

اوکے بابا۔ پھر میں آج آپ کے ساتھ سوؤں گی۔ "وہ لاڈ سے کہتی ، زوار کو دیکھنے لگی تھی۔

اچھا میری ڈول ، چلو ہری اپ جلدی سے جاؤ۔ "زوار نے مسکراتے ہوئے اسکا دوسرا گال چوما تھا۔

بچوں کے جاتے ہی وہ سجی سنوری اپنی بیوی کی طرف متوجہ ہوا تھا۔ان چھے سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔ گزرتے وقت کے ساتھ انکا رشتہ مزید گہرا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم تو پرپیٹی ڈارلنگ کیا کہہ رہی تھیں آپ کہ میں اب آپکو وقت نہیں دیتا۔ "زوار " نے اسکو پکڑ کر اپنے پاس کرتے مسکراہٹ دبا کر پوچھا تھا۔ وہ جو ساریہ سے شکوہ کرکے آئی تھی زوار نے صاف صاف اس بارے پوچھا تھا۔

بلکل۔ "!وہ زوار کی آنکھوں میں دیکھتے ایک ادا شاندار سے بولی تھی۔ اسکی اداؤں پر " آج بھی زوار اپنا دل سنبھالتا رہ گیا تھا۔

"آہاں ،،، تو بتایئے پھر کہ یہ بندہ بشر کیسے وقت دے۔"

بندے بشر نے شادی کرلی مگر یہ نہیں پتہ کہ بیوی کو وقت کیسے دیتے ہیں۔ "وہ " اپنے نازک ہاتھوں سے ہلکا سا مکا اسکے چوڑے سینے پر مارتی ، بمشکل مسکراہٹ روکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھیں دیکھا کر بولی تھی۔ وہ مسکراتا ہوا پھر سے اسے اپنے مقابل کھڑا کرکے اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لے گیا تھا۔

ویسے عبداللہ بلکل تم پہ گیا ہے۔ تمہاری طرح اسے بھی شادی کا بہت شوق ہے۔""" وہ دھیمی جان لیوا مسکراہٹ لبوں پہ سجائے اسے چھیڑنے والے انداز میں بولا تھا۔ شرارتی نگاہیں اسکے سراپا کا طواف کررہی تھیں۔

مت بھولیں کہ ٹائی کی ناٹ میرے ہاتھ میں ہی ہے۔"وہ جو بڑے لاڈ اور استحقاق " سے اسکے قریب کھڑی ٹائی سے چھیڑ چھاڑ کر رہی تھی زوار کی بات سن کر ، اسکی آنکھوں میں رقصاں شرارت دیکھ کر ٹائی کی ناٹ کو ہلکا سا کھینچتے ہوئے ، بائیں بھنو اچکا کر دھمانے والی انداز میں بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پریٹی ڈارلنگ۔ !یہ بندہ سارے کا سارا تمہارا ہے۔ "وہ مسکرا کر اپنے دونوں بازو "
اسکے کندھوں پر رکھ کر ، اسکی جھیل سی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ، گھمبیر لہجے میں
بولا تھا۔

ہنہہ میرا۔ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔ "وہ منہ بناتے ، اسکے حصار کی چادر میں ہی "
طنزیہ ہوئی تھی۔ جس پر زوار اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔

خبردار جو یہ طعنہ دیا۔ اب تو بس کردو ،،،، دو بچے ہوگئے ہیں۔ "وہ اپنی بیوی کے "
طعنے پر سخت بدمزہ ہوکر بدک کر پیچھے ہوتے اسے متنبہ کرکے آخر میں روہانسا ہوا
تھا۔

تو میں کونسا جھوٹ بولتی ہوں۔ "وہ گردن اکڑا کر ، کڑے تیور لیے بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اگر مجھے یہ طعنہ دیا نا تو،،،،، تو میں نے صبح عبداللہ اور زروہ کو اسکول کے لیے " تیار نہیں کرنا۔ "زوار نے جھنجھلا کر کہا تھا۔ پچھلے پانچ سالوں سے یہ طعنہ سن سن کر اس کے کان پک گئے تھے۔

نہ کریں۔ "وہ روٹھے لٹھ مار لہجے میں کہتی پہلو بدل گئی تھی۔"

تم تو آگے یہی چاہتی ہو کہ وہ پڑھیں نا۔ "زوار تو اسکے تیور دیکھ کر رہ گیا تھا۔"

استغفراللہ۔ !میں یہ کب کہا ہے۔ "وہ اسکی بات پر جھٹکے سے پلٹی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ دیا کرو نا یہ طعنہ۔ "زوار نے پھر سے اسکی مرمریں ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں " میں لے کر متانت سے کہا تھا۔

کیوں۔ "وہ اسکی حالت کا مزہ لیتی مصنوعی خفگی سے مستفسر ہوئی تھی۔ مگر دل ہی " دل میں اپنے جاذب نظر آتے شوہر کو یوں دیکھ کر اسکو خوب ہنسی آئی تھی۔

کیونکہ اس طعنے کا دماغ خراب ہے اور یہ سیدھا یہاں لگتا ہے۔ "وہ برا مناتا اسکے ہاتھ " چھوڑ کر اپنی شہادت کی انگلی دل کے مقام پر رکھ کر روہانسا ہوا تھا۔

آپ بہت جھوٹے ہیں۔ مجھے تو اپنے اس منہ شریف سے کہتے تھے کہ یہاں بس میں " لگتی ہوں۔ "وہ اپنے کومل ہاتھوں کا مکا بنا کر اسے مارتے ، جھلا کر بولی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hui Jo Ulfat | By Irum Tahir (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا۔ "وہ اسکی باتوں کے ہیر پھیر پر اسے گھور کر رہ گیا تھا۔ جس نے نیا کھٹا کھول دیا تھا۔

"وہ برا اور طعنہ میرا ہے تو اسکا دماغ خراب ہے۔ آپکا ہوتا تو اسکا دماغ ٹھیک ہوتا۔" وہ برا مناتی جھنجھلا کر بولتی کمرے سے باہر نکلی تھی۔ زوار تو اسکی انوکھی منطق سن کر ہکا بکا رہ گیا تھا۔

وہ آج بھی نہیں بدلی تھی یہ سوچتے ہی زوار جی جان سے مسکرایا تھا۔ اور اسکے پیچھے گیا تھا۔ وہ جانتا تھا ردا ناراض ہو کر نہیں گئی بلکہ بچوں کو دیکھنے گئی ہے۔ دن بہ دن اسکے لیے محبت زوار کے دل میں بڑھتی جا رہی تھی۔

ختم شد۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel